اوم

بستانِ آصفیہ حصۂ ہفتم

یعنی

سلطنت آصفیہ کے متعلق گذشتہ و تازہ ترین مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

حیدرآباد دکن — ماہ ذیقعدہ ۱۳۵۰ھ

مطبوعہ
چشتی القادری پریس کمان سالار جنگ بہادر در

قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا ۸/ ؁
کاغذ کھرا بلا جلد (ـ) علاوہ محصولڈاک

فہرست

تاریخ بستان آصفیہ حصہ ہفتم

مفتیان عدالت العالیہ سرکار عالی

صدر محاسبان علاقہ سرکار عالی

تمہید حصہ ہفتم

فراہمی مواد کے متعلق مجھے جو جو کٹھن منزلیں طے کرنی پڑی ہیں اُنکا ذکر ذرا تفصیل کے ساتھ حصہ ششم کے دیباچہ میں ہو چکا ہے۔ جس کے اعادہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس موقع پر صرف اسقدر وضاحت کردینی ضروری سمجھتا ہوں کہ حصۂ ششم کے ساتھ ساتھ حصۂ ہفتم کی تدوین اور اشاعت کی ضرورت کس بناء پر لاحق ہوئی۔

حصۂ پنجم کی ترتیب مکمل ہو چکنے کے بعد جو تاریخی مواد مجھے مل سکا اسکو کام میں لانے کے لئے حصۂ ششم کے لکھنے اور نکالنے کی خواہش دل میں پیدا ہوئی۔ اور اس خواہش کے پورا ہو چکنے کے بعد جو مواد دستیاب ہوسکا اُس کے لئے حصہ ہفتم کی تدوین اور اشاعت پر مجھکو آمادہ ہونا پڑا۔

گو گلستان آصفیہ کے سابقہ حصوں میں اپنے اپنے موقع پر خاندان قطب شاہی خاندان آصفی۔ مدار المہامان و پیشکاران و معین المہامان و صدر المہامان و معتمدین

و نظمار وغیرہ کے اسماء گرامی درج ہیں ۔ لیکن حصۂ ہفتم میں سلسلہ سے اُن کو یکجا جمع
کر دینے میں آسانی و سہولت ہونے کے خیال سے اُن کو نظرِ ثانی کے بعد حصۂ ہفتم
میں درج کیا گیا ۔ نظرِ ثانی میں نواب عنایت جنگ بہادر کی عنایت سے جو مواد
دستیاب ہوا تھا اُس سے بعض اغلاط کی تصحیح عمل میں لائی گئی ۔ جس کے لئے
نواب صاحب ممدوح کا تہِ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے ۔ مجلس عدالت عالیہ کے
عہدہ داروں کی ایک مکمل فہرست بھی اس حصہ میں شریک کی گئی ہے جس کی تیاری
میں جرائد سرکار عالی اور تاریخ عدالت و فائل اخبار مشیر دکن سے بہت کچھ مدد ملی ہے
اس حصہ میں سوائے سررشتہ تعمیرات کے اور سب سررشتوں کے معتمدین کی فہرست
درج ہے ۔ سررشتہ تعمیرات کے معتمدین کے اسماء گرامی کی فہرست نواب عقیل جنگ
بہادر جیسے علم دوست صدر المہام علاقہ سے ماتحتین کو ایک نہیں کئی مرتبہ ایما کئے
جانے کے باوجود اور اُس کے حصول میں پوری ایک سہ ماہی سرگرداں پھرنے پر بھی
میسر نہیں آسکی اور اس مجبوری سے وہ درج نہیں ہو سکی ۔ احکام بابت قیام و شکست کونسل
آف اسٹیٹ و کیبنٹ کونسل و باب حکومت فہرست اراکین مجلس امراء و باب حکومت و احکام متعلقہ مجلس وضع قوانین و توسیع
مجلس وضع قوانین و اراکین مجلس وضع قوانین کی سال واری فہرست جرائد اور سیول لسٹوں سے
اخذ کر کے اس حصہ میں موقع و محل سے درج کی گئی ہے ۔ جن دو چار سنین کے سیول لسٹین
باوجود تلاش کے دستیاب نہیں ہو سکیں وہ مجبوراً متروک چھوڑ دی پڑ گئی ہیں ۔ اس حصہ میں
ایک یہ جدت بھی ملحوظ رکھی گئی ہے کہ جن جن عہدہ داروں کا نام آیا ہے اُن کے
مختصر سے حالات زندگی بھی ہدیۂ ناظرین کر دئے جائیں ۔ ان میں سے بعض کے حالات
زندگی کا ذخیرہ تو پہلے سے موجود تھا اور جنکا نہیں تھا اُن کے حالات تزک محبوبیہ
مولفہ مولوی صمدانی صاحب گوہر اور مآثر الکرام مولفہ مولوی سید منظر علی صاحب اشہر
اور سوانح ملازمت سے اخذ کر کے یا بعض دیگر حضرات سے دریافت کر کے اور رسالہ زمانہ سے

لیکر درج کئے گئے ہیں۔ ان سب صاحبون کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ سوانح حیات عہدہ داران مین تاریخ اور واقعات کو اندراج کرنے میں بہت کچھ تحقیقات سے کام لیا گیا ہے۔ بربنہم میرے محدود معلومات کے لحاظ سے ناظرین کتاب ہذا کی نظر میں کیا بہ لحاظ واقعات اور کیا بہ لحاظ ترتیب عبارت کوئی سقم پایا جائے تو نظر عفو سے ملاحظہ فرما دین اور اُس سقم سے مجھ کو ایما فرما کر مشکور فرما دیں۔ اور بھی چند عہدہ داروں کے حالات درج ہونا تھا۔ لیکن اون کے صحیح حالات باوجود تلاش دستیاب نہیں ہوے لہذا مجبوراً اوس خیال کو ترک کر دینا پڑا۔

ترتیب سوانح عہدہ دارون کے کام میں مولوی سید علی رضا صاحب سابق صیغہ دار مجلس عدالت العالیہ اور دھونڈے راؤ صاحب سے بھی قابل تشکر امداد ملی ہے۔ جس کا تہ دل سے اعتراف کیا جاتا ہے۔ بعض عہدہ داروں کے حالات باوجود تلاش بھی دستیاب نہیں ہو سکے اُن کو مجبوراً ترک کرنا پڑا۔ اس حصہ کی کاپیوں اور پروف کی صحت وغیرہ میں جناب دھونڈے راؤ صاحب علاقہ دار خزانہ عامرہ اور شامراؤ صاحب علاقہ دار دفتر نظامت فوج علاقہ امیر پائیگاہ عالیجناب نواب لطف الدولہ بہادر سے جو قابل قدر مدد مجھے وقتاً فوقتاً ملی ہے اُس کے لئے اُن کا شکریہ ادا نہ کرنا ایک طرح کی احسان فراموشی ہوگی اس حصہ کی ترتیب طباعت کے اور دوسرے کامون میں جن جن اصحاب نے اپنا قیمتی وقت صرف کر کے مجھے کسی نہ کسی قسم کی مدد دی ہے اُس کے لئے مین اُن کا بھی شکریہ ادا کرنا اپنے اوپر واجب سمجھتا ہوں۔

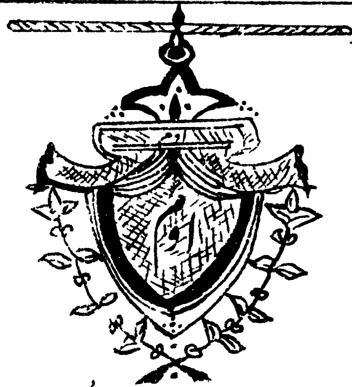
اس موقع پر مین نہایت مسرت اور خوشدلی کے ساتھ اس بات کا معترف ہوں کہ چشتی القادری پریس کے مالک و مہتمم جناب غلام محی الدین عرف بادشاہ میان صاحب نے طباعت کا کام وعدہ کے مطابق بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دیکر مجھے بدرجۂ غایت محظوظ فرمایا ہے۔ جس کے لئے مین ان کا متشکر ہون۔

اس مختصر سی رام کہانی کے ساتھ میں بستان آصفی کے حصہ ہفتم کو خدا پر بھروسہ کرکے نقد وتبصرہ کی غرض سے پبلک میں پیش کرنے کی عزت حاصل کرتا ہون - اور بارگاہ رب العزت سے ملتجی ہون کہ وہ اس کو مقبولیت خلایق کا خلعت عطا فرماکر میری سعی کو مشکور فرمائے -

ماہ ذی قعدہ ۱۳۵۰ھجری

محلہ حسینی علم
حیدرآباد دکن

مادر وطن کا سیوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
علاقہ دار امیر پائیگاہ نواب لطف الدولہ بہادر
صدر المہام عدالت و امور مذہبی سرکار عالی



حصۂ ہفتم

باب اوّل

فہرست فرمانروایان خاندان قطب شاہیہ

نمبر شمار	نام فرمانروا	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس	تاریخ وفات[1]	مدت حکومت سال	مدت حکومت ماہ	مدت حکومت روز	مدت عمر سال	مدت عمر ماہ	مدت عمر روز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۱	سلطان قلی قطب شاہ غفران پناہ۔	۸۶۰ھ	۹۲۴ھ	۲ جمادی الثانی ۹۵۰ھ	۲۶	۰	۰	۹۰	۰	۰
۲	جمشید قلی قطب شاہ رضوان پناہ۔	۰	۹۵۰ھ	۹۵۷ھ	۷	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سبحان قلی قطب شاہ۔	۰	۹۵۷ھ		۰	۶	۰	۰	۰	۰
۴	سلطان ابراہیم قطب شاہ مغفرت پناہ	۹۳۷ھ	۱۲ رجب ۹۵۷ھ	۲۱ ربیع الثانی ۹۸۸ھ	۳۰	۱۰	۹	۵۱	۰	۰
۵	محمد قلی قطب شاہ فردوس مکان۔	۱۴ رمضان ۹۷۱ھ	۹۸۸ھ	۱۷ ذیقعدہ ۱۰۲۰ھ	۳۳	۰	۰	۴۹	۲	۳
۶	سلطان محمد قطب شاہ جنت مکان	۲ ربیع الثانی ۱۰۰۱ھ	۱۷ ذیقعدہ ۱۰۲۰ھ	۱۳ جمادی الاول ۱۰۳۵ھ	۱۴	۵	۲۶	۳۴	۰	۲۰
۷	سلطان عبداللہ قطب شاہ۔	۲۸ شوال ۱۰۲۲ھ	۴ جمادی الاول ۱۰۳۵ھ	۳ محرم ۱۰۸۳ھ	۴۷	۷	۱۹	۵۹	۲	۵
۸	سلطان ابوالحسن تاناشاہ غفران پناہ۔	۰	۵ محرم ۱۰۸۳ھ	۱۲ ربیع الثانی ۱۱۱۲ھ بمقام قلعہ دولت آباد	۱۵	۱۱	۰	۰	۰	۰

لہ آخر ماہ ذی قعدہ سنہ ۱۰۹۸ھ میں شاہزادہ معظم نے آپ کو قید کیا اور ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۰۹۹ھ میں قلعہ گولکنڈہ سے قلعہ دولت آباد کو روانہ کیا گیا۔

فہرست فرمانروایان آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام فرمانروا	تاریخ ولادت	تاریخ جلوس	تاریخ ترک تخت نشینی	تاریخ وفات	مدت عمر			مدت حکومت		
						سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	نواب میر قمر الدین خان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ مغفرت مآب۔	۱۴ ربیع الاول ۱۰۸۲ھ	۱۱۳۳ھ	۰	۴ جمادی دوم ۱۱۶۱ھ	۷۹	۲	۱۰	۲۸	۰	۰
۲	نواب میر احمد خان ناصر جنگ[1] نظام الدولہ خلف دوم مغفرت مآب۔	۱۸ محرم ۱۱۲۴ھ	۹ جمادی دوم ۱۱۶۱ھ	۰	۱۷ محرم ۱۱۶۴ھ	۳۹	۱۱	۲۹	۲	۷	۸
۳	نواب ہدایت محی الدین خان مظفر جنگ۔	۰	۱۷ محرم ۱۱۶۴ھ	۰	۱۷ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ	۰	۰	۰	۰	۲	۰
۴	نواب سید محمد خان صلابت جنگ[2] آصف الدولہ امیر الممالک خلف سوم مغفرت مآب۔	۱۱۳۰ھ	۲۰ ربیع الاول ۱۱۶۴ھ	۱۴ ذی الحجہ ۱۱۷۵ھ	۲۰ ربیع دوم ۱۲۱۸ھ	۴۷	۰	۰	۱۱	۸	۲۶
۵	نواب نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ ثانی غفران مآب	یکم شوال ۱۱۳۶ھ	۱۴ ذی الحجہ ۱۱۷۵ھ	۰ ۰	۱۷ ربیع دوم ۱۲۱۸ھ	۷۱	۶	۱۶	۴۲	۴	۳

[1] (نواب) شہید ہوے۔

[2] بیدر میں وفات ہوئی اور وہیں دفن ہوے۔

۶	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل۔	یکم رجب ۱۱۸۲ھ	۲۲ ربیع دوم ۱۲۱۸ھ	.	۱۷ ذیحجہ ۱۲۴۴ھ	۶۲	۴	۱۶	۲۶	۶	۲۵
۷	نواب میر فرخندہ علیخان[1] ناصر الدولہ آصفجاہ رابع غفران منزل۔	۱۴ رمضان ۱۲۰۸ھ	۲۰ ذی قعدہ ۱۲۴۴ھ	.	۲۲ رمضان ۱۲۷۳ھ	۶۴	۱۱	۲۸	۲۸	۱۰	۲
۸	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ آصفجاہ خامس مغفرت مکاں۔	۲۰ ربیع الاول ۱۲۴۳ھ	۲۴ رمضان ۱۲۷۳ھ	.	۱۳ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	۴۲	۷	۱۳	۱۲	۱	۹
۹	نواب میر محبوب علیخان[2] آصفجاہ سادس غفران مکاں۔	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۱۴ ذی قعدہ ۱۲۸۵ھ	.	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	۴۵	۴	۲۸	۴۳	۹	۲۲
۱۰	نواب میر عثمان علیخان بہادر	سلخ جمادی دوم ۱۳۰۳ھ	۷ رمضان ۱۳۲۹ھ								

---

[1] قلعہ محمد آباد بیدر میں پیدا ہوئے۔ [2] ۱۰ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو بموجودگی وائسرائے گورنر جنرل لارڈ رپن آپ کے حکمرانی کے رسومات ادا ہوئے۔

فہرست اسماء صاحبزادگان فرمانروایان خاندان آصفیہ

نمبر شمار	نام صاحبزادگان معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	اولاد حضرت نواب میر قمر الدینخان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ مغفرت مآب فرمانروا اوّل سلطنت آصفیہ			
۱	نواب میر احمد خاں ناصر جنگ نظام الدولہ شہید	۱۸ محرم سنہ ۱۱۲۰ھ	۱۷ محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی میں پیدا ہوئے۔ ہمت خاں کے ہاتھ شہید ہوئے اور روضہ خلد آباد میں دفن ہوئے
۲	نواب محمد پناہ خاں المخاطب میر غازی الدینخاں فیروز جنگ امیر الامراء۔	سنہ ۱۱۳۲ھ	۷ ذیحجہ سنہ ۱۱۶۵ھ	دہلی میں پیدا ہوئے۔ بہ شکایت ہیضہ اورنگ آباد میں فوت ہوئے اپنے جد کے مدرسہ کے مابین مقبرۂ فیروز جنگ اوّل دہلی میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر سید محمد خاں صلابت جنگ آصف الدولہ امیر الممالک۔	سنہ ۱۱۱۷ھ	۲۰ ربیع الاوّل سنہ ۱۱۷۷ھ	(۱۱) سال سلطنت کئے۔ ایک سال قلعہ میں قید رہے بیدر میں وفات پائے اور وہیں درگاہ حضرت شیخ ملتانی پادشاہ میں دفن ہوئے۔
۴	نواب میر نظام علیخاں فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ ثانی۔	یکم شوال سنہ ۱۱۴۶ھ	۱۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۱۸ھ	بلدۂ حیدرآباد میں انتقال کئے اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۵	نواب محمد شریف خاں بسالت جنگ شجاع الملک امیر الامراء۔	سنہ ۱۱۴۶ھ	۱۰ ذیحجہ سنہ ۱۱۹۶ھ	قلعہ ادہونی (نزد رائچور) میں دفن ہوئے
۶	نواب میر حسین قلیچ خان المعروف مغل علیخاں ناصر جنگ معتمد الدولہ ناصر الملک ہمایونجاہ۔	سنہ ۱۱۴۶ھ	سنہ ۱۲۰۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے

نمبر سلسلہ	نام صاحبزادگان معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	اولاد حضرت نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ نظام الملک آصفجاہ ثانی غفراں مآب بزدواجے ثانی			
۱	نواب میر احمد خاں المخاطب بہ لیجاہ	۴ صفر ۱۱۸۰ھ	۲۰ جمادی الاول ۱۲۱۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل۔	یکم رجب ۱۱۸۵ھ	۱۷ ذیقعدہ ۱۲۴۴ھ	صحن مکہ مسجد میں دفن ہوے۔
۳	نواب میر ذوالفقار علیخان جہاندار جاہ	غرہ رجب ۱۱۹۱ھ	۹ ربیع الثانی ۱۲۶۸ھ	نزد دیوڑھی پیشکار بازار جہاندار جاہ دیوڑھی خود کے احاطہ میں دفن ہوے۔
۴	نواب میر اشظام علیخان جمشید جاہ۔	غرہ ربیع الاول ۱۱۹۲ھ	غرہ رجب ۱۲۱۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میر سبحان علیخان فریدونجاہ۔	۱۸ ربیع دوم ۱۱۸۶ھ	۸ جمادی الاول ۱۲۴۹ھ	بازار کساریٹہ عقب دیوڑھی خود میں دفن ہوے۔
۶	نواب میر تیمور علیخان اکبر جاہ۔	غرہ شوال ۱۱۹۱ھ	۹ ربیع دوم ۱۲۸۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے
۷	نواب میر جہانگیر علیخان سلیمانجاہ۔	غرہ ربیع الاول ۱۲۰۱ھ	۱۰ ذیحجہ ۱۲۷۸ھ	جیاگوڑہ متصل کاروان ساہو نزد قمرتی گنبد دفن ہوے۔
۸	نواب کیوان جاہ۔	غرہ ربیع دوم ۱۲۱۴ھ	۴ شوال ۱۲۴۱ھ	بہ شکایت ہیضہ انتقال کئے بازو دیوڑھی خلوت عقب خزانہ عامرہ سرکار عالی دفن ہوئے

نمبر سلسلہ	نام صاحبزادگان معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	اولاد حضرت نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل فرمانروائے ثالث			
۱	نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصف جاہ رابع۔	۲۹ رمضان ۱۲۰۸ھ	۱۴ رمضان ۱۲۷۳ھ	بیدر میں تولد پائے۔ بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
۲	نواب میر بشیر الدین علیخان صمصام الدولہ صمصام الملک	۲۰ رمضان ۱۲۰۹ھ	۹ جمادی الاول ۱۲۹۳ھ	چھاؤنی ناد علیبیگ خان میں دفن ہوئے۔
۳	نواب میر گوہر علیخان مبارز الدولہ	۷ رمضان ۱۲۱۰ھ	۲۷ رمضان ۱۲۷۰ھ	قلعہ گولکنڈہ میں انتقال کئے اور درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	نواب تفضل علیخان عرف میر یار شاہ المخاطب سیف الملک۔	۲۶ ذیحجہ ۱۲۱۹ھ	۱۷ ذیحجہ ۱۲۷۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۵	نواب میر منور علیخان منور الدولہ منور الملک۔	۱۴ ربیع الاول ۱۲۲۱ھ	۵ محرم ۱۲۹۵ھ	ایضاً ایضاً
۶	نواب میر فیاض علیخان ذوالفقار الدولہ ذوالفقار الملک	۱۷ رجب ۱۲۲۱ھ	۱۲ جمادی الاول ۱۲۸۶ھ	ایضاً ایضاً
۷	نواب میر محمود علیخان المخاطب قطب الدولہ۔	۱۱ جمادی الثانی ۱۲۲۴ھ	۵ شعبان ۱۲۷۲ھ	ایضاً ایضاً
۸	نواب میر داور علیخان قمر الدولہ قمر الملک۔	۱۵ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ	۲۷ ربیع دوم ۱۲۷۲ھ	ایضاً ایضاً

نمبر شمار	نام صاحبزادگان خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
١	٢	٣	٤	٥
٩	نواب میر فتح علیخان مظفر الدولہ	٢٦ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ	۴ ربیع الثانی ۱۲۷۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۴	اولاد حضرت نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفجاہ رابع غفرانمنزل فرمانروائے رابع			
١	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان۔	سلخ ربیع الثانی ۱۲۴۳ھ	۱۴ ذیقعدہ ۱۲۸۵ھ	حویلی قدیم واقع حیدرآباد میں تولد ہوئے اور بلدہ میں انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے
٢	نواب میر جہانگیر علیخان روشن الدولہ	۲۰ رمضان ۱۲۴۳ھ	۲۷ ربیع الثانی ۱۲۸۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے
۵	اولاد حضرت نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان آصفجاہ خامس فرمانروائے خامس			
١	نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان	۵ ربیع دوم ۱۲۸۳ھ	۴ رمضان ۱۳۲۹ھ	ایوان فلک نما حیدرآباد میں انتقال کئے اور صحن مکہ مسجد میں دفن ہوئے۔
٢	نواب میر اقبال علیخاں۔	۲۳ شوال ۱۲۷۴ھ	۱۳ صفر ۱۲۷۵ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
٣	نواب میر حفاظت علیخاں	۱۰ شوال ۱۲۷۶ھ	۱۲ ربیع دوم ۱۲۷۸ھ	ایضاً ایضاً
۴	نواب میر رضا علیخاں۔		۸ ربیع اول ۱۲۷۸ھ	ایضاً ایضاً
٦	اولاد حضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان آصفجاہ فرمانروائے سادس			
١	نواب میر فاروق علیخاں۔	۲۶ ربیع اول ۱۳۰۱ھ	یکم ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے

نمبر	نام صاحبزادگان معہ خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۲	نواب میر عثمان علیخاں بہادر (اعلحضرت خسرو دکن)۔	سلخ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳		
۳	نام نہیں رکھا گیا۔	۲۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۴	۲۸ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۴	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے
۴	نواب میر صدیق علیخاں۔	۸ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۸	۱۱ رجب سنہ ۱۳۰۹	ایضاً ایضاً
۵	نام معلوم نہیں۔	۹ شعبان سنہ ۱۳۰۹	۱۲ ذیحجہ سنہ ۱۳۱۰	ایضاً ایضاً
۶	ایضاً	۱۶ شعبان سنہ ۱۳۰۹	۲۳ رمضان سنہ ۱۳۰۹	ایضاً ایضاً
۷	نواب میر قادر علیخاں۔	۲ رمضان سنہ ۱۳۱۲	۸ رمضان سنہ ۱۳۱۳	بمقام کوہ مولا انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد حیدرآباد میں دفن ہوے۔
۸	نواب میر غلام محی الدینخاں۔	۱۳ صفر سنہ ۱۳۱۳	۲۱ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۴	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۹	نواب میر احمد محی الدین خان بہادر صلابت جاہ بہادر	۹ رجب سنہ ۱۳۲۵		
۱۰	نواب میر محمد محی الدین علیخاں بسالت جاہ بہادر۔	۱۰ رمضان سنہ ۱۳۲۵		

۷	اولاد حضرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر آصفجاہ فرمانروائے سابع			
۱	نواب میر حمایت علیخاں اعظم جاہ بہادر	۸ محرم سنہ ۱۳۲۵		
۲	نواب میر شجاعت علیخاں معظم جاہ بہادر	۲۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۲۵		

۳	نواب میر نصرت علیخان۔	۲۵ محرم سنہ ۱۳۲۹ھ	یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۹ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۴	نواب میر احمد علیخاں۔	۱۳ ربیع اول سنہ ۱۳۳۰ھ	۲ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۳ھ	ایضاً　ایضاً
۵	نواب میر کاظم علیخان کاظم جاہ بہادر۔	۵ شعبان سنہ ۱۳۳۰ھ		
۶	نواب میر رضا علیخان۔	۱۳ ذوالحجہ سنہ ۱۳۳۰ھ	۱۱ محرم سنہ ۱۳۳۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۷	نواب میر عابد علیخاں عابد جاہ بہادر	۸ صفر سنہ ۱۳۳۱ھ		
۸	نواب میر حیدر علیخاں۔	۱۰ صفر سنہ ۱۳۳۱ھ	۲۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۹	نواب میر حشمت علیخاں حشمت جاہ بہادر	۱۴ صفر سنہ ۱۳۳۱ھ		
۱۰	نواب میر جعفر علیخاں۔	۲۴ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۱ھ	۲۴ جمادی الاول سنہ ۱۳۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۱۱	نواب میر ہاشم علیخاں ہاشم جاہ بہادر	۲۰ ربیع دوم سنہ ۱۳۳۱ھ		
۱۲	نواب میر جواد علیخاں۔	۴ جمادی اول سنہ ۱۳۳۱ھ	۲۲ رجب سنہ ۱۳۳۳ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۱۳	نواب میر تقی علیخاں تقی جاہ بہادر۔	۲ رجب سنہ ۱۳۳۱ھ		
۱۴	نواب میر تراب علیخاں۔	۲ ربیع اول سنہ ۱۳۳۲ھ	۲۸ شوال سنہ ۱۳۳۲ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۱۵	نواب میر مظہر علیخان۔	۵ ربیع اول سنہ ۱۳۳۲ھ	۸ شعبان سنہ ۱۳۳۲ھ	ایضاً　ایضاً
۱۶	نواب میر شوکت علیخان۔	۱۳ محرم سنہ ۱۳۳۳ھ	۱ شعبان سنہ ۱۳۳۳ھ	ایضاً　ایضاً
۱۷	نواب میر امیر علیخان۔	۱۸ رجب سنہ ۱۳۳۳ھ	۲ ربیع اول سنہ ۱۳۳۶ھ	ایضاً　ایضاً

۱۸	نواب میر بشارت علیخاں بشارت جاہ بہادر	۱۸ رجب ۱۳۳۳ھ		
۱۹	نواب میر مفخم علیخاں۔	۲۶ محرم ۱۳۳۴ھ	۹ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۲۰	نواب میر رجب علیخاں رجب جاہ بہادر	۱۵ رجب ۱۳۳۵ھ		
۲۱	نواب میر سعادت علیخاں سعادت جاہ بہادر	۷ صفر ۱۳۳۶ھ		
۲۲	نواب میر فراست علیخاں۔	۱۱ محرم ۱۳۳۶ھ	یکم ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوے۔
۲۳	نواب میر امجد علیخاں۔	۴ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ	۲۷ شعبان ۱۳۳۷ھ	ایضاً ایضاً
۲۴	نواب میر افتخار علیخاں۔	۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ	۳ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ	ایضاً ایضاً

فہرست مدار المہامان سلطنت آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر وزارت	تاریخ معزولی	تاریخ وفات	مدت حکومت			مدت عمر		
						سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	رام داس پنڈت المخاطب[۱] رگھوناتھ داس۔	۰	۱۰ محرم سنہ ۱۱۶۳ھ	۰	۱۳ جمادی الآخر سنہ ۱۱۶۶ھ	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سید لشکر خان المخاطب رکن الدولہ۔[۲]	۰	۲۷ جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۵ھ	۱۵ جمادی الآخر سنہ ۱۱۶۷ھ	۱۰ رجب سنہ ۱۱۶۹ھ	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سید شاہ نواز خان[۳] المخاطب صمصام جنگ صمصام الدولہ۔	۰	۲ رجب سنہ ۱۱۶۷ھ	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۰ھ	۲۳ رمضان سنہ ۱۱۷۱ھ	۳	۶	۰	۰	۰	۰
۴	سید محمد شریف خان[۴] المخاطب بسالت جنگ امیر الامراء۔	سنہ ۱۱۲۶ھ	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۷۰ھ	ذی قعدہ سنہ ۱۱۷۱ھ	۱۵ ذیحجہ سنہ ۱۱۹۶ھ	۱	۰	۰	۶۰	۰	۰
۵	وٹھل داس[۵] المخاطب راجہ پرتاب ونت۔	۰	ذی قعدہ سنہ ۱۱۷۳ھ	۰	آخر ذیحجہ سنہ ۱۱۷۶ھ	۳	۲	۰	۰	۰	۰
۶	میر موسیٰ خان[۶] المخاطب اعتشام جنگ رکن الدولہ۔	۰	۷ صفر سنہ ۱۱۷۷ھ	۰	۲۶ صفر سنہ ۱۱۸۹ھ	۱۲	۰	۱۹	۰	۰	

[۱] بمقام بھالکی بدست سپاہی مارے گئے [۲] بمرض استسقاء اورنگ آباد میں انتقال ہوا [۳] ٹمن کارڈی مرانیسی بمقام اورنگ آباد مارا۔ [۴] بمقام ادھونی صوبہ بیجاپور میں انتقال ہوا۔ [۵] بمقام دریائے گوداوری مرہٹوں کے ہاتھ سے مارے گئے۔ [۶] بمقام نیر صوبہ برہان پور بدست ظفو کارڈ مارے گئے۔

۱۸	نواب میر بشارت علیخاں بشارت جاہ بہادر	۱۸ رجب ۱۳۳۳ھ		
۱۹	نواب میر مغتنم علیخاں۔	۲۶ محرم ۱۳۳۴ھ	۹ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲۰	نواب میر رجب علیخاں رجب جاہ بہادر	۱۵ رجب ۱۳۳۵ھ		
۲۱	نواب میر سعادت علیخاں سعادت جاہ بہادر	۷ صفر ۱۳۳۶ھ		
۲۲	نواب میر فراست علیخاں۔	۱۱ محرم ۱۳۳۶ھ	یکم ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب میں دفن ہوئے۔
۲۳	نواب میر امجد علیخاں۔	۴ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ	۲۷ شعبان ۱۳۳۷ھ	ایضاً ایضاً
۲۴	نواب میر افتخار علیخاں۔	۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ	۳ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ	ایضاً ایضاً

فہرست مدار المہامان سلطنت آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ سرفرازی	تاریخ معزولی	تاریخ وفات	مدت حکومت			مدت عمر		
						سال	ماہ	یوم	سال	ماہ	یوم
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	رام داس پنڈت المخاطب رگھوناتھ داس۔[1]	۰	۱۰ محرم سنہ ۱۱۶۳	۰	۱۳ جمادی الآخر سنہ ۱۱۶۶	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۲	سید لشکر خان المخاطب رکن الدولہ۔[2]	۰	۲۷ جمادی الثانی سنہ ۱۱۶۵	۱۵ جمادی الآخر سنہ ۱۱۶۷	۱۰ رجب سنہ ۱۱۶۹	۲	۰	۰	۰	۰	۰
۳	سید شاہ نواز خان المخاطب صمصام جنگ صمصام الدولہ۔[3]	۰	۲ رجب سنہ ۱۱۶۷	۷ ذی حجہ سنہ ۱۱۷۰	۳ رمضان سنہ ۱۱۷۱	۳	۶	۰	۰	۰	۰
۴	سید محمد شریف خان المخاطب بسالت جنگ امیر الامراء۔[4]	سنہ ۱۱۲۶	۷ ذی حجہ سنہ ۱۱۷۰	ذی قعدہ سنہ ۱۱۷۱	۱۱ ذی حجہ سنہ ۱۱۹۶	۱	۰	۰	۷۰	۰	۰
۵	وٹھل داس المخاطب راجہ پرتاب ونت۔[5]	۰	ذی قعدہ سنہ ۱۱۷۳	۰	آخر ذی حجہ سنہ ۱۱۷۶	۳	۲	۰	۰	۰	۰
۶	میر موسیٰ خان المخاطب احتشام جنگ رکن الدولہ۔[6]	۰	۷ صفر سنہ ۱۱۷۷	۰	۲۶ صفر سنہ ۱۱۸۹	۱۲	۰	۱۹	۰	۰	۰

[1] بمقام بھالکی بدست سپاہی مارے گئے [2] بمرض استسقاء اورنگ آباد میں انتقال ہوا [3] ظمن کارڈی مرافیس بمقام اورنگ آباد مارا۔ [4] بمقام ادہونی صوبہ بیجاپور مین انتقال ہوا۔ [5] بمقام دریائے گوداوری مرہٹون کے ہاتھ سے مارے گئے۔ [6] بمقام میر صوبہ برہان پور بدست غفو کارڈ مارے گئے۔

نمبر شمار	نام	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر مداری	تاریخ علیحدگی	تاریخ وفات	مدت حکومت			مدت عمر		
						سال	ماہ	روز	سال	ماہ	روز
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۷	غلام سید خان المخاطب مشیر الملک ارسطو جاہ	۰	یکم شوال ۱۱۹۵ھ	۰	۲۸ محرم ۱۲۱۹ھ	۲۳	۳	۲۸	۰	۰	۰
۸	سید ابوالقاسم خان المخاطب میر عالم	۱۷ رمضان ۱۱۶۶ھ	۴ ربیع الثانی ۱۲۱۶ھ	۰	۲۱ شوال ۱۲۲۳ھ	۴	۲	۱۸	۵۷	۱	۵
۹	نواب منیر الملک بدیع الزمان خان	۱۱۷۸ھ	۱۵ رجب ۱۲۲۳ھ	۰	۷ شعبان ۱۲۴۸ھ	۲۳	۵	۲۲	۷۰	۰	۰
۱۰	عرف چندا صاحب راجہ چندو لعل[1]	۱۱۷۵ھ	۷ شعبان ۱۲۴۸ھ	۱۱ شعبان ۱۲۵۹ھ	۸ ربیع الثانی ۱۲۶۱ھ	۱۱	۰	۴	۸۶	۰	۰
۱۱	نواب سراج الملک	۱۲۲۴ھ	۱۷ ذی قعدہ ۱۲۶۲ھ	۱۵ ذیقعدہ ۱۲۶۴ھ[2]	۱۸ شعبان ۱۲۶۹ھ	۲	۰	۲۷	۰	۰	۰
۱۲	میر عالم علی صاحب نواب شیخ رحیم الدین	۰	ذی حجہ ۱۲۶۴ھ	محرم ۱۲۶۵ھ	۲ صفر ۱۲۲۷ھ	۰	۱	چند یوم	۰	۰	۰
۱۳	محمد امجد علیخان امجد الملک نواب شمس الامراء ثانی محمد فخر الدین خان امیر کبیر اول	۱۵ رمضان ۱۱۹۵ھ	۴ ربیع الثانی ۱۲۶۵ھ	۱۰ رمضان ۱۲۶۵ھ	۱۹ شوال ۱۲۷۹ھ	۰	۵	۶	۸۴	۱	۵
۱۴	راجہ رام بخش	۰	۰	۰	۳۰ جمادی الثانی ۱۲۸۸ھ	۰	چند ماہ	۰	۰	۰	۰
۱۵	نواب سراج الملک	۱۲۲۴ھ	۲۸ شوال ۱۲۶۷ھ[3] دفعہ دوم	۰	۱۸ شعبان ۱۲۶۹ھ	۲	۰	۱۹	۴۵	۰	۰
۱۶	میر عالم علی صاحب نواب سالار جنگ اول میر تراب علیخان	۲۴ جمادی الثانی ۱۲۴۴ھ	۲۰ شعبان ۱۲۶۹ھ	۰	۲۹ ربیع الاول ۱۳۰۱ھ	۳۰	۷	۷	۵۵	۹	۵

[1] منیر الملک کی زندگی میں بھی دخیل کار دیوانی تھے۔ [2] معزول دفعہ اول [3] دفعہ دوم سرفرازی ہوئی۔

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ ولادت	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	تاریخ وفات	مدت حکومت			مدت عمر		
						سال	ماہ	ایام	سال	ماہ	ایام
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۷	[1] مہاراجہ نرندر بہادر پیشکار	۲۵ ربیع الثانی سنہ ۱۲۴۴	۳۰ ربیع الاول سنہ ۱۳۰۰	۷ ربیع دوم سنہ ۱۳۰۱	۱۳ رمضان سنہ ۱۲۰۶	۱	۰	۷	۶۰	۴	۱۸
۱۸	نواب میر لایق علیخان سالار جنگ ثانی عماد السلطنت	۸ رجب سنہ ۱۲۸۰	۷ ربیع دوم سنہ ۱۳۰۱	۱۴ رجب سنہ ۱۳۰۴	۷ ذی قعدہ سنہ ۱۳۰۶	۳	۲	۱۶	۲۵	۲	۲۹
۱۹	نواب سر آسمانجاہ منظہر الدینخان۔	۹ شوال سنہ ۱۲۶۵	۱۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۰۴	۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۱	۲۶ صفر سنہ ۱۳۱۶	۶	۵	۲۶	۴۹	۳	۲۷
۲۰	نواب وقار الامرار اقبال الدولہ محمد فضل الدینخان۔	۱۱ ذیحجہ سنہ ۱۲۷۲	۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۱	۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹	۶ ذی قعدہ سنہ ۱۳۱۹	۸	۰	۴	۴۵	۱۰	۲۵
۲۱	مہاراجہ سر کشن پرشاد پیشکار یمین السلطنت	۱۸ شعبان سنہ ۱۲۸۰	۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹	۲۵ رجب سنہ ۱۳۳۰	۰	۱۱	۱	۱۵	۰	۰	۰
۲۲	نواب یوسف علیخاں سالار جنگ ثالث۔	۱۴ شوال سنہ ۱۳۰۶	۲۵ رجب سنہ ۱۳۳۰	۱۱ محرم سنہ ۱۳۳۳	۰	۲	۵	۱۶	۰	۰	۰
۲۳	زیر نگرانی اعلیحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر۔	آخر جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۳	۱۱ محرم سنہ ۱۳۳۳	۲۷ صفر سنہ ۱۳۳۸ [2]	۰	۵	۱	۱۶	۰	۰	۰

[1] بعد انتقال نواب سالار جنگ اعظم خدمت مدار المہامی کو انجام دیتے رہے۔ [2] تاریخ مذکور کو بجائے مدار المہام باب حکومت قایم ہو کر اوسکے صدر اعظم سر یوئید الملک بہادر مقرر ہوئے۔

فہرست صدر اعظمان باب حکومت سرکار عالی

نمبر سلسلہ	نام صدر اعظم	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	نواب سر سید علی امام صاحب[1] مؤید الملک بہادر۔	۶ر دے سنہ ۱۳۲۹ف	۲ر آبان سنہ ۱۳۳۱ف	تاریخ مذکور کو آپ خدمت سے مستعفی ہوکر اپنے وطن واپس روانہ ہوئے۔
۲	نواب سر فریدون الملک بہادر	۲ر آبان سنہ ۱۳۳۱ف	۲۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ف	بسبب پیرانہ سالی تاریخ مذکور کو آپ خدمت سے سبکدوش کیے گئے۔
۳	نواب ولی الدولہ بہادر	۲۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۳ف	۱۰ر دے سنہ ۱۳۳۶ف	تاریخ مذکور کو آپ اپنی اصلی خدمت پر عود کیے۔
۴	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر	۱۰ر دے سنہ ۱۳۳۶ف		

[1] آپ لیگ آف نیشنز میں جانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے ولایت تشریف لے گئے۔ لہذا حسب جریدۂ غیر معمولی ۱۰ر آذر سنہ ۱۳۳۰ف نواب سر فریدون الملک بہادر بہ حیثیت نائب صدر اعظم ۲۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف تک واپسی سر ممدوح کام انجام دیتے رہے۔ اور جب نواب سر علی امام بہادر بہ سبب ناسازی مزاج دو ماہ کیلئے اپنے وطن کو تشریف لے گئے تھے۔ اسوقت بھی یعنی ۱۹ر دے سنہ ۱۳۳۱ف لغایتہ ۱۹ر اسفندار سنہ ۱۳۳۱ف تک نواب سر فریدون الملک بہادر بہ حیثیت نائب صدر اعظم کام انجام دیتے رہے۔

فہرست پیشکاران دولت آصفیہ

نمبر سلسلہ	نام	تاریخ تقرر پیشکاری	تاریخ علحدگی	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پورن چند [1]	سنہ ۱۱۶۰ھ	رجب سنہ ۱۱۶۱ھ	•	
۲	مورو پنڈت [2]	رجب سنہ ۱۱۶۱ھ	سنہ ۱۱۶۳ھ	•	
۳	رام داس [3]	سنہ ۱۱۶۳ھ	محرم سنہ ۱۱۶۴ھ	•	
۴	بہونپنڈت وٹہلداس المخاطب پرتاپ ونت بہادر [4]	سنہ ۱۱۶۴ھ	سنہ ۱۱۷۲ھ	•	
۵	کالکاداس المخاطب براجہ رتن چند بہادر [5]	سنہ ۱۱۷۳ھ	۱۹ ربیع الاول سنہ ۱۱۷۸ھ	•	
۶	راجہ محکم سنگہہ [6]	سنہ ۱۱۸۰ھ	سنہ ۱۱۸۵ھ		
۷	مراداس المخاطب براجہ جگدیو بہادر [7]	۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۱۸۵ھ	۱۹ ذیحجہ سنہ ۱۱۸۶ھ		
۸	دہونڈو پنڈت المخاطب راجہ رائے رایان بہادر [8]	سنہ ۱۱۸۶ھ	سنہ ۱۱۹۷ھ	۲۹ محرم سنہ ۱۱۹۷ھ	
۹	راجہ بھوانی شنکر عرف باپو راجہ المخاطب الامانت ونت	۱۹ محرم سنہ ۱۲۱۲ھ	۳ رجب سنہ ۱۲۱۴ھ	۲۲ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۱ھ	
۱۰	راجہ چندو لعل۔	۱۸ صفر سنہ ۱۲۲۱ھ	۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ	۷ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۱ھ	
۱۱	راجہ رام بخش برادرزادہ راجہ چندو لعل	۱۱ شعبان سنہ ۱۲۵۹ھ	۱۷ ذی قعدہ سنہ ۱۲۶۳ھ	۳۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۹ھ	
۱۲	راجہ رام بخش۔ [9]	۲۶ شوال سنہ ۱۲۶۶ھ	۲ ذیحجہ سنہ ۱۲۶۶ھ		
۱۳	مہاراجہ نرندر بہادر۔	۱۳ شعبان سنہ ۱۲۶۹ھ	•	۱۲ رمضان سنہ ۱۳۰۶ھ	
۱۴	مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر۔	۲ رجب سنہ ۱۳۱۰ھ			

[1] بوقت جلوس ناصر جنگ قید کیا گیا [2] بجائے پورن چند پیشکار ہوئے [3] المخاطب براجہ رگھناتھ داس بہادر دیوان ہوے [4] پیشکاری سے دیوان ہو مخاطب پرتاپ ونت بہادر [5] علحدہ کئے گئے۔ مخاطب براجہ رتن چند بہادر [6] سپاہی کے ہاتھ مارے گئے [7] علحدہ کئے گئے مخاطب براجہ جگدیو بہادر [8] وفات پائے مخاطب براجہ رائے رایان بہادر [9] آپ دوبارہ خدمت پیشکاری سے سرفراز ہوے

فہرست صدر المہام و معین المہامان فائز علاقہ جات سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
صدر المہام پیشی اعلحضرت خداوندی							
۱	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر	۳۰ ر دے سنہ ۱۳۲۳ ف					
صدر المہام سررشتہ پولٹیکل و پوانی و سیاسیات							
۱	نواب سر فریدون جی فریدون الملک	۳۰ ر آبان سنہ ۱۳۲۳ ف	سلہ بکم اسفندار سنہ ۱۳۲۹ ف	۳	نواب سید مہدی حسین بلگرامی مہدی یار جنگ بہادر۔	۳۰ ر بہمن سنہ ۱۳۲۹ ف	
۲	نواب نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر۔	۱۶ ر دے سنہ ۱۳۲۹ ف	سلہ ۳۰ ر بہمن سنہ ۱۳۲۹ ف				
صدر المہام سررشتہ فینانس							
۱	نواب میر سعادت علیخان منیر الملک۔	۱۵ ر خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	سلہ ۲۲ ر اسفندار سنہ ۱۲۹۹ ف	۳	آر۔ گلانسی۔	۲۵ ر امرداد سنہ ۱۳۲۰ ف	سلہ ۲۹ ر امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف
۲	جی۔ کیاسن واکر۔	۲۱ ر تیر سنہ ۱۳۱۱ ف	سلہ سلہ ۲۵ ر امرداد سنہ ۱۳۲۰ ف	۴	نواب سر اکبر نذر علی حیدری حیدر نواز جنگ بہادر۔	۲۹ ر امرداد سنہ ۱۳۳۰ ف	

سلہ تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوے اور باب حکومت کے رکن اختصاصی باتعلق سررشتہ ہذا بنائے گئے سلہ تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوے سلہ تاریخ مذکور کو بمبدہ میں آپکا انتقال ہوا سلہ بعد ختم مدت آپ یہاں کی خدمت سے بعلاقہ گورنمنٹ آف انڈیا عود کئے سلہ ایضاً نمبر ۴۔

*.. جریدۂ غیر معمولی ۱۶ ر دے سنہ ۱۳۲۹ ف جلد (۵۱) نمبر (۹) بزمانہ قیام باب حکومت اسکا نام پولٹیکل سیاسیات سے بدل کر کے صدر المہام سیاسیات کیا گیا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
صدر المہام سررشتہ مال							
۱	نواب میر پرورش علیخان مکرم الدولہ	۲۹ ابان ۱۲۷۹ف	۲۴ فروردی ۱۲۹۱ف [1]	۶	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۹ آبان ۱۳۳۱ف [6]	۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف [7]
۲	نواب میر سعادت علیخان نیر الملک	۲۹ فروردی ۱۲۹۳ف	۲۲ اسفندار ۱۲۹۹ف [2]	۷	نواب تلاوت علی پاشا [8] تلاوت جنگ بہادر	۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف	۱۲ اسفندار ۱۳۳۶ف [9]
۳	نواب محمد سر فضل الدین خان اقبال الدولہ وقار الامرا	۳ ازادی بہشت ۱۲۹۹ف	۱۱ اردی ۱۳۰۳ف [3]	۸	سر لفٹنٹ کرنل شنوکس ٹرنچ۔	۱۲ اسفندار ۱۳۳۶ف	
۴	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۲۰ ازادی بہشت ۱۳۲۷ف	۲ مہر ۱۳۳۰ف [4]				
۵	مسٹر عبداللہ یوسف	۲ مہر ۱۳۳۰ف	۹ آبان ۱۳۳۱ف [5]				
صدر المہام سررشتہ عدالت							
۱	نواب محمد سر مظہر الدین خان بشیر الدولہ اسمان جاہ	۲۹ آبان ۱۲۷۹ف	۱۴ شہریور ۱۲۹۲ف [9]	۳	نواب داور علیخان بہرام جنگ بہادر [11]	۲۹ بہمن ۱۲۹۴ف	
۲	نواب سرفراز حسین خان فخر الملک بہادر	۲۹ خورداد ۱۲۹۳ف	۱۰ مہر ۱۳۲۶ف [10]	۴	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر۔	۱۲ مہر ۱۳۲۶ف	۹ تیر ۱۳۳۶ف [12]

[1] تاریخ مذکور کو بہ سبب ناسازی مزاج خدمت سے سبکدوش ہوے [2] تاریخ مذکور آپکا انتقال ہوا [3] تاریخ مذکور کو آپ خدمت مدار المہامی کے عہدہ سے سرفراز ہوے [4] آپ خدمت سے سبکدوش ہوے [5] تاریخ مذکور کو آپ خدمت صدر المہامی صنعت و حرفت پر منتقل ہوے [6] آپ مکرر صدر المہام مال مقرر ہوے [7] خدمت صدر المہامی مال سے سبکدوش کئے گئے [8] وظیفہ پر علحدہ ہوے [9] خدمت سے سبکدوش ہوے [10] وظیفہ پر علحدہ ہوے [11] نواب فخر الملک بہادر صدر المہام عدالت بسبب ناسازی مزاج رخصت بیماری حاصل کرچکے تھے لہذا آپ کی عدم موجودگی میں نواب صاحب ممدوح منفرمانہ طور پر خدمت انجام دیتے رہے [12] خدمت صدر المہامی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر۔	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف	۲ امرداد سنہ ۱۳۳۷ ف [۱]	۲	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۲ امرداد سنہ ۱۳۳۷ ف	

صدر المہام سررشتہ کوتوالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر مہدی علیخان شمشیر جنگ۔	۲۹ آبان سنہ ۱۲۷۹ ف	یکم مہر سنہ ۱۲۹۳ ف [۳]	۴	نواب میر سرفراز حسین خان فخر الملک بہادر۔	۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۳ ف	۱۰ مہر سنہ ۱۳۲۶ ف [۵]
۲	نواب میر سرفراز حسین خان فخر الملک بہادر۔	یکم مہر سنہ ۱۲۹۳ ف	۲۹ خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف [۴]	۵	نواب محمد ولی الدین خان ولی الدولہ بہادر۔	۱۲ مہر سنہ ۱۳۲۶ ف	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف [۶]
۳	نواب میر یاور علیخان شباب جنگ افتخار الملک	۲۹ خورداد سنہ ۱۲۹۴ ف	۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۳ ف [۴]	۶	لفٹنٹ کرنل سر شنوکس ٹرنچ۔	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ ف	

صدر المہام سررشتہ متفرقات

۱؎ صیغہ مذکور آپ کے نگرانی سے علحدہ کیا گیا۔ ۲؎ خدمت سے مستعفی ہوئے۔ ۳؎ خدمت صدر المہامی عدالت پر منتقل ہو گئے ۴؎ وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔ ۵؎ وظیفہ پر علحدہ ہوئے ۶؎ خدمت صدر المہامی فوج پر منتقل کیے گئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر یاور علیخان شہاب جنگ ۔	۹ آبان ۱۲۷۹ف	۲۹ خورداد ۱۲۹۴ف [1]	۲	نواب میر اسد علیخان نظام جنگ ممتاز یار خانخاناں بہادر ۔	۲۹ خورداد ۱۲۹۴ف	۱۸ اسفندار ۱۳۰۲ف [2]

صدر المہام سررشتۂ تعمیرات وطبابت

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر تلاوت علی شاہ یا تلاوت جنگ بہادر	۱۱ آبان ۱۳۲۲ف	۱۷ شہریور ۱۳۲۴ف [3]	۳	نواب محمد لطف الدینخان لطف الدولہ بہادر ۔	۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف	۹ تیر ۱۳۳۶ف [5]
۲	ایضاً ایضاً	۱۶ دے ۱۳۲۹ف	۲۴ اسفندار ۱۳۳۴ف [4]	۴	نواب سید عقیل بلگرامی عقیل جنگ بہادر ۔	۹ تیر ۱۳۳۶ف	

صدر المہام سررشتۂ فوج

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر سعادت علیخان منیر الملک ۔	۲۸ اردی بہشت ۱۲۹۳ف	۲۲ اسفندار ۱۲۹۹ف [6]	۲	نواب محمد سر فضل الدینخان اقبال الدولہ وقار الامرا	۲ اردی بہشت ۱۲۹۹ف	۸ اسفندار ۱۳۰۲ف [7]

[1] خدمت صدر المہامی کوتوالی پر منتقل ہوے [2] حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۰۲ف خدمت صدر المہامی متفرقات تخفیف کردی گئی [3] صیغہ تعمیرات معین المہام فینانس کے تحت اور طبابت صدر المہام عدالت کے تحت کیا گیا [4] صدر المہامی مال پر منتقل ہوے [5] بموجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ تیر ۱۳۳۶ف بوجہ تنظیم جدید خدمت صدر المہامی عمرانات عقیل جنگ بہادر کے تفویض کردی گئی اور آپکو (الٹ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا [6] تاریخ مذکور کو اپکا انتقال ہوا [7] تاریخ مذکور کو نواب مدار المہامی سے سرفراز ہوے ۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳	مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر پیشکار یمین السلطنت۔	۱۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ف	۲۰ مہر سنہ ۱۳۱۰ف [1]	۷	نواب محمد لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۱۲ مہر سنہ ۱۳۲۶ف	۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف [5]
۴	نواب محمد حفیظ الدینخان ظفر جنگ شمس الملک	۲۰ مہر سنہ ۱۳۱۰ف	۸ اسفندار سنہ ۱۳۱۶ف [2]	۸	نواب محمد معین الدینخان معین الدولہ بہادر۔	۲۴ اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف [6]
۵	نواب میر اسد علیخان نظام یار جنگ خانخاناں بہادر۔	۱۱ شہریور سنہ ۱۳۱۹ف	۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۲ف [3]	۹	نواب محمد ولی الدینخان ولی الدولہ بہادر	۹ تیر سنہ ۱۳۳۶ف	
۶	نواب محمد ولی الدینخان ولی الدولہ بہادر	۱۲ آبان سنہ ۱۳۲۲ف	۱۲ مہر سنہ ۱۳۲۶ف [4]				

صدر المہام سررشتہ صنعت و حرفت

[1] خدمت مدار المہامی سے سرفراز ہوئے [2] تاریخ مذکور کو انکا انتقال ہوا۔ [3] خدمت سے مستعفی ہوئے۔ [4] خدمت معین المہامی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے۔
[5] خدمت صدر المہامی تعمیرات و طبابت پر منتقل ہوئے۔ [6] بوجہ تنظیم جدید خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر۔	۱۶ر دے سنہ ۱۳۲۹ف	۹ر آبان سنہ ۱۳۳۱ف [۱]	۳	نواب محب معین الدین خان معین الدولہ بہادر۔	یکم آذر سنہ ۱۳۳۳ف	۲۴ر اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف [۳]
۲	مسٹر عبداللہ یوسف علی	۹ر آبان سنہ ۱۳۳۱ف	۱۳ر آذر سنہ ۱۳۳۲ف [۲]				

صدر المہام سررشتہ امور مذہبی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب میر مبارک علیخان مظفر جنگ۔	۱۱ر آبان سنہ ۱۳۲۲ف	۸ر خورداد سنہ ۱۳۲۳ف [۴]	۳	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر۔	۹ر تیر سنہ ۱۳۳۶ف [۶]	۲ر امرداد سنہ ۱۳۳۷ف [۷]
۲	نواب انوار اللہ خان فضیلت جنگ	۹ر خورداد سنہ ۱۳۲۳ف	۱۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۶ف [۵]	۴	نواب محب لطف الدین خان لطف الدولہ بہادر۔	۳ر امرداد سنہ ۱۳۳۷ف	

[۱] بوجہ ناسازی مزاج خدمت سے سبکدوش ہو کر صرف خدمت صدر المہامی پائیگاہ کو ہی انجام دیتے رہے۔
[۲] بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش ہو کر اپنے وطن واپس ہوئے [۳] حسب جریدہ غیر معمولی ۲۵ بہمن سنہ ۱۳۳۲ف آپ صدر المہامی فوج پر منتقل ہوئے اور صدر المہامی صنعت و حرفت تخفیف کر کے اسکا تعلق محکمہ فینانس سے کر دیا گیا [۴] تاریخ مذکور کو انکا انتقال ہوا [۵] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا اور خدمت صدر المہامی شکست کی گئی اور اسکا تعلق عدالت سے کیا گیا۔ [۶] حسب جریدۂ غیر معمولی ۹ر تیر سنہ ۱۳۳۶ف بوجہ تنظیم جدید مکرر صدر المہامی قائم ہوئی۔ [۷] حسب جریدۂ غیر معمولی ۲ر امرداد سنہ ۱۳۳۷ف صدر المہامی امور مذہبی آپکے نگرانی سے علحدہ کی گئی اور سابقہ خدمات صدر المہام پیشی صدارت العالیہ و توشکخانہ عامرہ کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
	صدر المہام علاقہ صرفخاص مبارک						
۱	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت۔	۱۲ر آبان ۱۳۲۳ف	۲۳ر اردی بہشت ۱۳۳۸ف[1]	۲	نواب سعادت خاں سعادت جنگ بہادر	۳۰ر آذر ۱۳۲۹ف	۰
	صدر المہام علاقہ ہر سہ[3] پائیگاہ						
۱	سر برائن ایجرٹن۔	۱۲ر آبان ۱۳۲۳ف	۱۴ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف[2]	۲	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر	۱۴ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۱۵ر اسفندار ۱۳۳۸ف[3]

[1] تاریخ مذکور آپکا انتقال ہوا۔ [2] بوجہ ختم مدت آپ ولایت روانہ ہوئے۔
[3] حسب جریدہ غیر معمولی ۱۵ر اسفندار ۱۳۳۸ف اسٹیٹ ہائے پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ و نواب سر خورشید جاہ مرحوم اُن کے ورثاء کے زیر نگرانی سے واگذاشت ہونے کے بعد آپکا تعلق ان ہر دو اسٹیٹ سے باقی نہیں رہا۔ صرف آپ کا تعلق اسٹیٹ نواب وقارالامراء سے ہے۔

فہرست معتمدین جملہ محکمہ جات علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
معتمد پیشی خداوندی							
۱	نواب سید حسین بلگرامی عماد الملک			۴	نواب آغا مرزا سرور الملک بہادر		۲ فروردی سنہ ۱۳۰۶ف [۲]
۲	کرنل مارشل۔	۱۷ اسفندار سنہ ۱۲۹۶ف	اوائل ماہ دی سنہ ۱۲۹۸ف [۱]	۵	نواب سر احمد حسین امین جنگ بہادر	۲ فروردی سنہ ۱۳۰۶ف	۲۹ ردے سنہ ۱۳۲۰ف [۳]
۳	نواب سید حسین بلگرامی عماد الملک۔	۱۰ فروردی سنہ ۱۲۹۸ف					
معتمد محکمہ پولٹیکل و پرائیویٹ سیاسیات							
۱	نواب سر فرید ونجی فریدون الملک	۱۵ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ف	۹ فروردی سنہ ۱۳۲۷ف [۴]	۲	نواب سر نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۱۶ فروردی سنہ ۱۳۲۷ف	۲۹ ردے سنہ ۱۳۲۹ف [۵]

[۱] بعد ختم مدت ملازمت علاقہ انگریزی میں واپس ہوئے [۲] تاریخ مذکور کو آپ وطن روانہ ہو گئے [۳] تاریخ مذکور کو پرائیوٹ سکریٹری کا لقب آیندہ سے (صدر المہام دفتر پیشی) قرار دیا گیا۔ [۴] حسب جریدۂ غیر معمولی ۱۲ آبان سنہ ۱۳۱۳ف پولیٹکل و پرائیوٹ سکریٹری کا عہدہ (پولیٹکل صدر المہامی دیوانی) قرار پایا۔ [۵] آپ خدمت صدر المہامی سیاسیہ پر منتقل ہوئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳	نواب سید مہدی حسین بلگرامی مہدی یار جنگ بہادر	۱۴ اسفندار ۱۳۲۹ف	۳۰ بہمن ۱۳۳۹ف [۱]				
معتمد محکمہ فینانس							
۱	نواب مہدی علیخاں محسن الملک [۲]	۲۹ بہمن ۱۲۹۴ف	۶ شہریور ۱۳۰۲ف [۳]	۳	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ۔	۱۸ شہریور ۱۳۰۲ف	۸ امرداد ۱۳۰۴ف [۵]
۲	نواب سردار دلیر الملک [۴]						

۱ آپ خدمت صدر المہامی سیاسیات پر منتقل ہوے ۲ ممالک دینیات کے معاملہ میں منجانب سرکار ۲۷ اسفندار ۱۲۹۷ف کو آپ ولایت تشریف لے گئے اوس وقت آپ کے عدم موجودگی میں ۲۹ مہر ۱۲۹۷ف تک نواب انتصار جنگ نے علاوہ معتمدی مال کے معتمدی فینانس کا کام بھی انجام دیتے رہے ۳ آپ عہدہ سے رخصت کئے گئے۔ اسکے بعد تاریخ مذکور کو راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت صدر محاسب سرکار عالی نے عارضی طور پر خدمت معتمدی فینانس کا جائزہ لیا اور ۱۷ ماہ مذکور ۱۳۰۲ف تک اس کام کو انجام دیتے رہے اور ۱۸ شہریور ۱۳۰۲ف کو نواب اعظم یار جنگ بہادر کو خدمت کا جائزہ دیا۔ ۴ نواب محسن الملک رخصت حاصل کر کے [illegible] گئے تھے اوس وقت آپ کے زمانہ عدم موجودگی میں نواب ممدوح منصرمانہ طور پر خدمت کو انجام دیتے رہے ۵ تاریخ مذکور کو بمقام بمبئی انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۴	مولوی سید علی حسن صاحب	۱۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۵ف	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ف [1]	۸	بابو نند لعل صاحب ضایسل	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ف	۱۴ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف [5]
۵	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ف	۲۴ دے سنہ ۱۳۱۱ف [2]	۹	مولوی حبیب الدین صاحب	۱۶ خورداد سنہ ۱۳۲۵ف	۱۸ تیر سنہ ۱۳۲۵ف [6]
۶	مسٹر کیاسن واکر	۲۴ دے سنہ ۱۳۱۱ف	۲۱ تیر سنہ ۱۳۱۱ف [3]	۱۰	نواب فخرالدین احمد خان فخر یار جنگ بہادر	۱۰ خورداد سنہ ۱۳۲۸ف	.
۷	نواب سر محمد اکبر نذر علی حیدری حیدر نواز جنگ بہادر	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ف [4]				

معتمدین محکمۂ مال

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی سید سعید الدین صاحب			۳	نواب مہدی علیخان محسن الملک۔	سنہ ۱۲۸۶ف	۲۸ بہمن سنہ ۱۲۹۴ف [8]
۲	نواب عبدالرزاق آصف نواز الملک۔	.	سنہ ۱۲۸۶ف	۴	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ	غرہ اسفندار سنہ ۱۲۹۴ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۷ف [7]

[1] تاریخ مذکور کو آپ نظامت بندوبست سابقہ خدمت پر واپس ہوئے۔ [2] اپنی سابقہ خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [3] خدمت صدر المہامی فینانس پر فایز کیے گئے [4] معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [5] خدمت صدر محاسبی پر منتقل کیے گئے [6] تاریخ مذکور کو آپکا انتقال ہوا۔ [7] معتمدی پولیٹکل فینانس پر منتقل ہوئے [8] خدمت صوبیداری ورنگل پر تبادلہ ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب مشتاق حسین انتصار جنگ وقار الملک	۱۲ اسفندار سنہ ۱۲۹۷ف	۱۴ آذر سنہ ۱۳۰۲ف[۱]	۱۰	اسے۔ جی ڈنلاپ	۱۹ اردی سنہ ۱۳۱۱ف	۱۲ بہمن سنہ ۱۳۲۰ف[۶]
۶	نواب عبد السلام خان مقتدر الدولہ	۱ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ف	۱۵ بہمن سنہ ۱۳۰۳ف[۲]	۱۱	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۱۲ بہمن سنہ ۱۳۲۰ف	۲۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۰ف[۷]
۷	نواب چراغ علی اعظم یار جنگ	۱۵ بہمن سنہ ۱۳۰۳ف	۸ امرداد سنہ ۱۳۰۴ف[۳]	۱۲	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ف	۲۶ شہریور سنہ ۱۳۳۵ف[۸]
۸	مولوی سید علی حسن صاحب	۸ امرداد سنہ ۱۳۰۴ف	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۵ف[۴]	۱۳	نواب آغا محمد علیخان آغا یار جنگ بہادر	۲۶ شہریور سنہ ۱۳۳۵ف	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف[۹]
۹	مولوی سید غلام رسول صاحب	۲۷ آبان سنہ ۱۳۱۰ف	۱۹ اردی سنہ ۱۳۱۱ف[۵]	۱۴	مسٹر ٹی۔ جے۔ ٹاسکر	۱۲ اسفندار سنہ ۱۳۳۷ف	

زائد معتمدین مال

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب محمد علی محمد نواز جنگ بہادر	۲۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۳ف	۱۸ آذر سنہ ۱۳۲۵ف[۱۰]	۲	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر معتمد	۱۸ آذر سنہ ۱۳۲۵ف	۱۷ فروردی سنہ ۱۳۲۵ف[۱۱]

۱؎ خدمت صوبہ داری گلبرگہ پر تبادلہ ہوا ۲؎ مجلس مالگذاری کے رکن دوم مقرر ہوئے ۳؎ تاریخ مذکور کو آپکا بمقام بمبئی انتقال ہوا۔ ۴؎ خدمت معتمدی فینانس پر تبادلہ ہوا ۵؎ شریک معتمد مال مقرر ہوئے۔

۶؎ خدمت صدر نظامت مال پر مقرر ہوئے

۷؎ تاریخ مذکور کو آپ معتمد صرف خاص مقرر ہوئے۔ ۸؎ بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ ۹؎ شریک معتمد مال مقرر ہوئے۔

۱۰؎ خدمت صوبیداری صوبہ ورنگل مقرر ہوئے ۱۱؎ نائب صدر المہام پائیگاہ مقرر ہوئے۔

نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ ۔	۱۷ فروردی ۱۳۲۵ف	۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۶ف[۱]				

شریک معتمد مال

نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی اقبال علی صاحب	۱۱ مہر ۱۳۰۰ف	۱۳۰۲ف	۶	نواب محمد سعادت خاں سعادت جنگ بہادر[ل]	۱۷ فروردی ۱۳۲۵ف	۵ اردی ۱۳۳۰ف[۶]
۲	مولوی غلام رسول صاحب	۱۹ اردی ۱۳۱۱ف	۴ بہمن ۱۳۱۳ف[۲]	۷	نواب آغا محمد علی صاحب آغا یار جنگ بہادر	۱۲ اسفندار ۱۳۳۶ف	۲۲ شہریور ۱۳۳۹ف[۵]
۳	مولوی محمد عبد الرحیم صاحب	۱۰ اردی بہشت ۱۳۱۳ف	۲۵ اسفندار ۱۳۱۹ف[۳]	۸	مولوی غلام محمود صاحب قریشی ۔	۲۲ شہریور ۱۳۳۹ف	
۴	نواب سعادت خان سعادت جنگ بہادر منصرم	۱۵ فروردی ۱۳۱۹ف	۹ آبان ۱۳۲۴ف[۴]	۹	پنڈت نارائن راؤ صاحب عارضی ۔	۴ آبان ۱۳۳۹ف	
۵	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر منصرم	۹ آبان ۱۳۲۴ف	۱۷ فروردی ۱۳۲۵ف[۵]				

[۱] خدمت معتمدی مال پر منتقل ہوئے [۲] آپ کا انتقال ہوا [۳] آپ کا انتقال ہوا [۴] خدمت صوبیداری صوبہ گلبرگہ پر مقرر ہوئے [۵] نائب صدر المہام پائیگاہ مقرر ہوئے [۶] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے ۔
[۵] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے [۵] آپ منتقل اول تعلقدار ضلع کریمنگر ہیں ۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
صدر ناظم مال							
۱	اے۔ جی۔ ڈنلاپ	۱۳ ر بہمن ۱۳۲۰ ف	۲۲ ر ازدی بہشت ۱۳۲۳ ف [1]	۴	مسٹر وکیفیلڈ	۱۵ ر فروردی ۱۳۲۵ ف	۲۰ ر ازدی بہشت ۱۳۲۷ ف [4]
۲	مسٹر وکیفیلڈ	۲۲ ر ازدی بہشت ۱۳۲۳ ف	۴ ر آبان ۱۳۲۴ ف [2]	۵	ٹی۔ جے۔ ٹاسکر	۱۲ ر اسفندار ۱۳۲۶ ف	
۳	نواب فصیح الدین احمد فصیح جنگ مغفور	۵ ر آبان ۱۳۲۴ ف	۱۴ ر فروردی ۱۳۲۵ ف [3]				
صدر نظماء اسامات							
۱	مولوی فیض الرحمن صاحب سمت تلنگانہ۔	۳۱ ر فروردی ۱۳۳۶ ف	۲ ر خورداد ۱۳۳۸ ف	۲	نواب رضا علی بیگ رضا یار جنگ بہادر سمت مرہٹواڑی	۹ ر تیر ۱۳۳۷ ف	

[1] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے ولایت روانہ ہوئے [2] بحصول خدمت ولایت روانہ ہوئے [3] بعد واپسی مسٹر وکیفیلڈ خدمت سابقہ معتمدی مال پر واپس ہوئے [4] صدر نظامت مال شکست کرکے صدر المہامی مال قائم کی گئی اور صیغہ زراعت و تجارت وصنعت وحرفت آپ کے تفویض کی گئی بعد ازاں بعد ختم مدت آپ بعطائے وظیفہ سماہیہ روپیہ کلدار بتاریخ یکم ڈسمبر سنہ ۱۹۲۱ء کو آپ جانب کشمیر روانہ ہوئے اور وہاں بعد مہاراجہ کشمیر کے چیف سکرٹری مقرر ہوئے۔

محکمہ معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی مؤیدالدین خاں صاحب	سنہ ۱۲۷۲ف		۷	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول۔	۲۰ امرداد سنہ ۱۳۰۶ف	۵ آبان سنہ [illegible]ف [5]
۲	مولوی امین الدین خاں صاحب	.	سنہ ۱۲۹۲ف	۸	مولوی عزیز مرزا صاحب	۵ آبان سنہ ۱۳۰۶ف	۲۲ آبان سنہ ۱۳۱۰ف [6]
۳	نواب مشتاق حسین انتصار جنگ بہادر وقار الملک۔	۱۸ اسفندار سنہ ۱۲۹۲ف	۲۷ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف [1]	۹	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۲۵ دے سنہ ۱۳۱۱ف	۲۹ مہر سنہ ۱۳۱۳ف [7]
۴	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول۔	۲۷ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف	۵ ار دے سنہ ۱۲۹۹ف [2]	۱۰	نواب حمید اللہ خاں سربلند جنگ	۲۹ مہر سنہ ۱۳۱۳ف	۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [8]
۵	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	۸ آذر سنہ ۱۳۰۲ف	۲۸ فروردی سنہ ۱۳۰۴ف [3]	۱۱	مولوی عزیز مرزا صاحب	۲۰ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف	۵ آذر سنہ ۱۳۱۹ف [9]
۶	نواب ہرمزجی ہرمز جنگ	۲۸ فروردی سنہ ۱۳۰۴ف	۲۰ امرداد سنہ ۱۳۰۶ف [4]				

[1] ابرکن مجلس مال مقرر ہوئے [2] خدمت میر مجلس عدالت العالیہ پر ممتاز کئے گئے اور محکمہ عدالت کوتوالی و امور عامہ محکمہ ہوم سکرٹری میں ضم کیا گیا۔ [3] صوبہ گلبرگہ کے صوبیدار مقرر کئے گئے [4] خدمت سے سبکدوش اور وطن روانہ کردئے گئے [5] خدمت معتمدی فینانس پر مقرر کئے گئے۔ [6] خدمت تعلقداری بیڑ پر تبادلہ ہوا۔ [7] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ [8] خدمت میر مجلس عدالت العالیہ پر ممتاز کئے گئے۔ [9] آپ کی علیحدگی اور واپسی وطن کا حکم ہوا اور بتاریخ ۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۰ھ بمقام لکھنؤ انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۲	نواب سر نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۱۵ آذر ۱۳۱۹ف	۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف [۱]	۱۶	نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر	۲۹ امرداد ۱۳۳۰ف [۷]	۲۶ بہمن ۱۳۳۲ف
۱۳	نواب سر محمد نذر علی اکبر حیدری، حیدر نواز جنگ بہادر	۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف	۶ فروردی ۱۳۲۹ف [۲]	۱۷	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر	۲۶ بہمن ۱۳۳۲ف	۳ فروردی ۱۳۳۶ف [۵]
۱۴	نواب سید مہدی حسن مہدی یار جنگ بہادر	۶ فروردی ۱۳۲۹ف	۲۵ خورداد ۱۳۲۹ف [۳]	۱۸	نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر	۳ فروردی ۱۳۳۶ف	۱۵ اسفندار ۱۳۳۸ف [۶]
۱۵	نواب سر محمد نذر علی اکبر حیدری۔ حیدر نواز جنگ بہادر	۲۵ خورداد ۱۳۲۹ف	۲۹ امرداد ۱۳۳۰ف [۴]	۱۹	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر	۲۹ اسفندار ۱۳۳۸ف	
	معتمدین محکمۂ ہوم سکرٹری						
۱	نواب عبد الحق سردار دلیر جنگ	۱۴ اسفندار ۱۲۹۳ف	۳۲ خورداد ۱۲۹۷ف [۸]	۳	نواب مہدی حسن فتح نواز جنگ	۱۵ آذر ۱۲۹۹ف	۵ آذر ۱۳۰۲ف [۱۰]
۲	مولوی شمس العلماء سید علی رضا صاحب بلگرامی۔	۳۲ خورداد ۱۲۹۷ف	۱۵ آذر ۱۲۹۹ف [۹]				

[۱] رکنیت خدمت مجلس عالیہ عدالت پر عود فرمائے [۲] بعد ختم مدت ملازمت گورنمنٹ آف انڈیا واپس ہوئے [۳] عارضی طور پر بہ نیابت مستقلاً آپکی تفویض گی [۴] صدر المہامی فینانس کی خدمت پر سرفراز ہوئے [۵] رکنیت خدمت عدالت العالیہ پر مقرر ہوئے [۶] رکنیت خدمت عدالت العالیہ پر مقرر ہوئے [۷] حسب فرمان خدمت سے سبکدوش کئے گئے [۸] معدنیات کے مقدمہ میں حسب فرمان خسروی مورخہ ۳ شعبان ۱۳۰۵ھ خدمت معتمدی سے معطل کئے گئے [۹] ڈپٹی سکرٹری معدنیات پر آپ کا تقرر ہوا۔ [۱۰] بمقدمہ پمفلٹ آپ معطل کئے گئے اور محکمہ ہوم سکرٹری شکست کیا گیا اور بجائے ہوم سکرٹری کے محکمہ عدالت کوتوالی و امور عامہ نام کر کے تبدیل کیا گیا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
	سررشتہ محکمۂ افواج باقاعدہ و بیقاعدہ سرکار عالی						
	(باقاعدہ)						
۱	میجر پرسی گاف	۱۴ شہریور سنہ ۱۲۸۹ف	۱۶ آذر سنہ ۱۲۹۵ف[1]	۳	میجر پرسی گاف	۱۷ خورداد سنہ ۱۲۹۸ف	۵ دے سنہ ۱۳۱۲ف[3]
۲	مسٹر برجن	۱۴ آذر سنہ ۱۲۹۵ف	۱۶ خورداد سنہ ۱۲۹۸ف[2]				
	معتمد باقاعدہ و بیقاعدہ						
۱	راگہونیدر راؤ صاحب	.	.	۴	میجر پرسی گاف	یکم اسفندار سنہ ۱۲۹۴ف	۵ دے سنہ ۱۳۱۲ف
۲	راجہ سیرنواس راؤ صاحب	سنہ ۱۲۸۹ف	آبان سنہ ۱۲۸۹ف	۵	نواب سید امیر اللہ شاہ[5] معتضد جنگ	.	
۳	نواب محمد حسن خان قدر جنگ	۲ آبان سنہ ۱۲۸۹ف	۲۸ بہمن سنہ ۱۲۹۴ف[4]	۶	نواب میجر عبد اللہ بیگ ماہر الدولہ بہادر	۱۵ اسفندار سنہ ۱۳۱۲ف	۵ آذر سنہ ۱۳۲۵ف[6]

[1] صاحب موصوف نے اس خدمت کا استعفا دیا [2] مسٹر مذکور کا انتقال ہوا اور معتمدی باقاعدہ کا دفتر معتمدی بیقاعدہ میں ضم ہوا [3] آپ وظیفہ پر علحدہ ہوئے اور وسط ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۳ء م دے سنہ ۱۳۱۳ف آپ کا بمقام ولایت انتقال ہوا [4] قصر علاء صرف خاص میں منتقل ہوئے [5] وظیفہ حسن خدمت پر علحدہ ہوئے اور یکم مہر سنہ ۱۳۱۲ف م ۵ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۲۳ھ کو آپکا انتقال ہوا [6] وظیفہ پر علحدہ ہوئے ۱۵ شہریور کو آپکا انتقال ہوا

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۷	نواب سید عقیل عقیل جنگ بہادر مرحوم	۵ر آذر سنہ ۱۳۲۵ف	۱۸ر آذر سنہ ۱۳۲۵ف ۱	۹	نواب ذوالقدر بیگ ذوالقدر جنگ بہادر	۲۳ر دے سنہ ۱۳۳۵ف	۳ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ف ۳
۸	نواب نذیر بیگ نذیر جنگ بہادر	۱۸ر آذر سنہ ۱۳۲۵ف	۲۳ر دے سنہ ۱۳۳۵ف ۲	۱۰	نواب عبدالصمد خان صمد یار جنگ بہادر	۱۱ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۶ف	

فہرست میر مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب	سنہ ۱۲۶۴ف	۱۰ر اردی بہشت سنہ ۱۲۶۹ف ۴	۳	مولوی محمد کریم الدین صاحب ۵	سنہ ۱۲۷۷ف	.
۲	مولوی احمد علی خان صاحب	۱۱ر اردی بہشت سنہ ۱۲۶۹ف	سنہ ۱۲۷۷ف	۴	نواب مسجدی بیگ قاسم یار جنگ	سنہ ۱۲۷۹ف	

۱ آپ زاید معتمد مالگزاری پر منتقل ہوئے ۲ وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے ۳ معتمد عدالت و کوتوالی پر منتقل ہوئے۔ ۴ تاریخ مذکور مطابق ۱۵ر ذی قعدہ سنہ ۱۲۸۳ کو بعارضہ مرض ہیضہ آپکا انتقال ہوا ۵ چونکہ میر مجلس اور ارکین وقت میں باہمی اختلافات ہونے لگے اور کوئی امر تصفیہ نہیں ہوتا تھا اسلئے نواب مختار الملک اولیٰ نے عملہ باقی رکھ کر جملہ ارکین کو برخاست فرمایا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
٥	مولوی فدا حسین خانصاحب	سنہ ١٢٨٥ ف	١٤ فروردی سنہ ١٢٩٢ ف [١]	١١	خان بہادر مولوی خدا بخش خانصاحب	٨ اردی بہشت سنہ ١٣٠٤ ف	٩ تیر سنہ ١٣٠٧ ف [٦]
٦	نواب محمد صدیق عماد جنگ اول	•	٧ تیر سنہ ١٢٩٢ ف	١٢	مولوی میر افضل حسین صاحب منصرم [٧]	٢٠ تیر سنہ ١٣٠٧ ف	١ آذر سنہ ١٣١٦ ف [٨]
٧	مولوی حافظ عبد الکریم خان صاحب	یکم امرداد سنہ ١٢٩٢ ف	١٦ اردی بہشت سنہ ١٢٩٤ ف [٢]	١٣	بخشی رگھوناتھ پرشاد منصرم [٩]	•	•
٨	نواب مہدی حسن فتح نواز جنگ	٢٧ اردی بہشت سنہ ١٢٩٦ ف	١ آذر سنہ ١٢٩٩ ف [٣]	١٤	نواب حمید اللہ خاں سر بلند جنگ	٢٠ اردی بہشت سنہ ١٣١٦ ف	١ دے سنہ ١٣٢٢ ف [١٠]
٩	نواب محمد صدیق عماد جنگ	١١ دے سنہ ١٢٩٩ ف	٨ آذر سنہ ١٣٠٢ ف [٤]	١٥	نواب شیخ مصلح الدین حاکم الدولہ	٢٢ دے سنہ ١٣٢٢ ف	٥ فروردی سنہ ١٣٢٥ ف [١١]
١٠	مولوی میر افضل حسین صاحب بمرتبہ دوم	٢٤ بہمن سنہ ١٣٠٢ ف	١٠ اردی بہشت سنہ ١٣٠٤ ف [٥]	١٦	مولوی سید محی الدین خانصاحب	١٩ فروردی سنہ ١٣٢٥ ف	٧ خورداد سنہ ١٣٢٥ ف [١٢]

[١] تاریخ مذکور مطابق ١٠ ربیع الثانی سنہ ١٣٠٠ھ آپ کا انتقال ہوا اور محلہ عرب بازار فرمان واڑی میں دفن ہوئے۔ [٢] بعد آپکا انتقال ہوا [٣] خدمت معتمدی پولیس سکرٹری پر منتقل ہوئے [٤] خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [٥] سابقہ خدمت رکنیتی عدالت العالیہ پر عود کیے [٦] بعد ختم مدت یہاں سے وطن واپس ہوئے [٧] اوائل ماہ مہر سنہ ١٣١٤ ف میں آپ مستقل کیے گئے [٨] ماہ مذکور میں آپ علیل ہوئے بعد عطائے وظیفہ حسن خدمت ١٤ آذر ١٣١٧ ف خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ١١ امرداد م ١٦ جمادی الاول سنہ ١٣٤٦ھ کو آپ کا انتقال ہوا [٩] بزمانہ علالت مولوی میر افضل حسین صاحب بحیثیت سینیر (٦) ماہ تک خدمت میر مجلسی کو انجام دیتے رہے بعد تقرر نواب سر بلند جنگ بہادر سابقہ خدمت رکنیت عدالت العالیہ پر عود کئے [١٠] بعطائے وظیفہ علیحدہ کئے گئے اور آپ وطن روانہ ہوئے بعد ٣٠ شہریور سنہ ١٣٢٩ ف م ٩ ربیع الاول سنہ ١٣٣٩ھ بمقام بلدہ انتقال ہوا اور اپنے وطن میں دفنائے گئے [١١] بتاریخ ٩ فروردی سنہ ١٣٢٥ ف م ٦ ربیع الثانی سنہ ١٣٣٣ھ آپکا بمقام بلدہ انتقال ہوا [١٢] بعطائے وظیفہ علیحدہ ہوئے اور ٤ امرداد سنہ ١٣٤٢ ف م ٢٤ ذی قعدہ سنہ ١٣٥١ھ کو بمقام دہلی آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۷	نواب نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۸/۱۰ خورداد ۱۳۲۵ف	۱۶ فروردی ۱۳۲۷ف [۱]	۱۹	نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ بہادر۔	۱۶ فروردی ۱۳۲۷ف	۲۹ مہر ۱۳۲۷ف [۳]
۱۸	رائے بالمکند صاحب [۲] منصرم	۱۱ خورداد ۱۳۲۶ف	۱۰ تیر ۱۳۲۶ف	۲۰	نواب مرزا سمیع اللہ بیگ مرزا یار جنگ بہادر۔	۲۹ مہر ۱۳۲۷ف	

[۱] پولیٹیکل سکریٹری کے عہدہ پر مقرر ہوئے [۲] بزمانہ رخصت نظامت جنگ بہادر معتمد ۱۱ خورداد ۱۳۲۶ف لغایت ۱۰ تیر سالیہ منصرم تھے بعد ازاں سابقہ خدمت پر عود کئے [۳] سشن جج اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ بتاریخ ۴ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست اراکین عدالت العالیہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی احمد علیخان صاحب	۱۲۸۱ھ	۱۲۸۴ھ	۵	مولوی محمد حمید الدین صاحب	۱۲۸۳ھ	
۲	مولوی عظیم الدین صاحب بخاری۔	۱۲۸۱ھ		۶	مولوی کریم الدین صاحب	۱۲۸۴ھ	
۳	مولوی احمد شفیع صاحب اصراری۔	۱۲۸۱ھ		۷	مولوی محمد سعید صاحب تاج	غرۂ جمادی الاول ۱۲۸۶ھ	
۴	مولوی احمد علی حسین شکر گنجی	۱۲۸۱ھ		۸	مولوی جمال الدین صاحب	۔	۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۹	مولوی حاجی محمد سعید خان صاحب	.		۱۷	مولوی سید افضل حسین صاحب	۱۵ اسفندار ۱۲۹۲ف	۲۲ بہمن ۱۳۰۲ف (۱)
۱۰	مولوی عبد المنان صاحب			۱۸	مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب	یکم فروردی ۱۲۹۴ف	.
۱۱	مولوی محمد صدیق خان صاحب عماد جنگ اول			۱۹	مولوی سید شریف الحسن صاحب	۲۴ مہر ۱۲۹۴ف	یکم امرداد ۱۳۰۰ف (۲)
۱۲	مولوی سید محمود صاحب			۲۰	مولوی حسن رضا صاحب	۱۲۹۴ف	
۱۳	مولوی سید ولی احمد صاحب	۱۲۹۴ف		۲۱	مولوی علی رضا خان صاحب (۳)	۲۴ مہر ۱۲۹۶ف	۱۱ فروردی ۱۳۰۱ف
۱۴	مولوی محمد حسن خان صاحب	۱۲۹۴ف		۲۲	مولوی محمد یٰسین خان صاحب (۴)	۲ شہریور ۱۳۰۰ف	وسط ماہ اسفندار ۱۳۱۴ف
۱۵	مولوی منصور علی خان صاحب			۲۳	مولوی نظام الدین حسن صاحب	۲۸ تیر ۱۳۰۱ف	۲۴ دے ۱۳۱۲ف (۵)
۱۶	مولوی سید اقبال علی صاحب	۱۰ بہمن ۱۲۹۴ف		۲۴	مولوی سید محی الدین خان صاحب	۱۱ دے ۱۳۰۲ف	۷ اردی بہشت ۱۳۰۴ف

(۱) خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ آپ منتقل ہوئے (۲) تاریخ مذکور مطابق یکم ذی قعدہ ۱۳۰۰ف کو آپ کا انتقال ہوا۔ (۳) ۶ شعبان ۱۳۱۱ کو آپ کا انتقال ہوا (۴) ۱۰ دے ۱۳۱۷ف م ۱۵ شوال ۱۳۴۵ کو آپ کا انتقال ہوا (۵) بعد ختم مدت آپ اپنے وطن روانہ ہوئے اور ۲۰ محرم ۱۳۴۲ کو بمقام لکھنؤ آپکا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۲۵	نواب حافظ احمد رضا خاں سکندر نواز جنگ	سنہ ۱۳۰۲ف	۱۷ر خورداد سنہ ۱۳۰۷ف [1]	۳۱	مولوی میر قمر الدین صاحب	۲۰ر مہر سنہ ۱۳۱۴ف	۱۰ر آذر سنہ ۱۳۱۶ف [3]
۲۶	مولوی میر افضل حسین صاحب مرتبہ دوم۔	۱۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف	۲۰ر تیر سنہ ۱۳۱۰ف [2]	۳۲	مولوی عزیز مرزا صاحب بی۔ اے۔	۳۰ر آبان سنہ ۱۳۱۴ف	۱۷ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [8]
۲۷	نواب حمید اللہ خاں سربلند جنگ۔	۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف	۲۸ر مہر سنہ ۱۳۱۳ف [3]	۳۳	نواب نظام الدین احمد نظامت جنگ بہادر	۲۰ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف	۵ر آذر سنہ ۱۳۱۹ف [9]
۲۸	بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب بی۔ اے۔	۲۲ر شہریور سنہ ۱۳۰۴ف	۲۹ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [4]	۳۴	مسٹر رنگیا نائڈو	۱۹ر مہر سنہ ۱۳۱۶ف	۱۲ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف [10]
۲۹	نواب وحید الزماں خاں وقار نواز جنگ۔	۲۷ر مہر سنہ ۱۳۰۹ف	۱۰ر آبان سنہ ۱۳۱۰ف [5]	۳۵	رائے بالمکند صاحب بی۔ اے۔	۹ر مہر سنہ ۱۳۱۷ف	۷ر اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف [11]
۳۰	نواب محمد مصلح الدین حضور نواز جنگ حاکم الدولہ	۲۵ر دے سنہ ۱۳۱۲ف	۱۲ر دے سنہ ۱۳۲۲ف [6]	۳۶	نواب ذو القدر بیگ ذو القدر جنگ بہادر	۵ر تیر سنہ ۱۳۱۸ف	۲۲ر شہریور سنہ ۱۳۲۲ف [12]

[1] بلدہ سے آپ کے وطن روانہ کر دیئے گئے۔ [2] آپ حل دوم میر مجلس عدالت العالیہ مقرر ہوئے [3] تاریخ مذکور کو آپ خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [4] تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں بعارضہ فالج انتقال ہوا [5] بعطائے وظیفہ (...) روپیہ علحدہ ہوئے اور بتاریخ ۵ر شعبان سنہ ۱۳۳۸ھ آپ کا انتقال ہوا۔ [6] خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر منتقل ہو [7] تاریخ مذکور مطابق دوم رشعبان سنہ ۱۳۳۲ھ کو آپ کا بعارضہ فالج انتقال ہوا [8] تاریخ مذکور کو خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [9] تاریخ مذکور کو خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوئے [10] تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا [11] تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے اور ۵ر فروردی سنہ ۱۳۳۵ف کو دفعتاً آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا [12] وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۳۷	مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی بیارسٹرایٹ لا	۱۶؍اسفندار ۱۳۱۹ف	۲۵؍اسفندار ۱۳۲۹ف [1]	۴۳	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر	۱۳؍خورداد ۱۳۲۷ف	۲۶؍بہمن ۱۳۳۳ف [5]
۳۸	مولوی محمد عبد الغفور صاحب	۶؍امرداد ۱۳۲۱ف	۱۹؍امرداد ۱۳۲۳ف [2]	۴۴	نواب نور الضیاء۔ ضیا یار جنگ بہادر	۱۹؍مہر ۱۳۲۷ف	۲؍فروردی ۱۳۳۶ف [6]
۳۹	نواب محمد جلال الدین سعد جنگ۔	۲۰؍بہمن ۱۳۲۲ف	۳۰؍آبان ۱۳۲۰ف [3]	۴۵	نواب محمد ابراہیم فاروقی فاروق یار جنگ بہادر	۱۶؍دے ۱۳۲۹ف	۷؍بہمن ۱۳۳۵ف [7]
۴۰	نواب سید سراج الحسن سراج یار جنگ بہادر	۱۲؍تیر ۱۳۲۲ف	یکم آبان ۱۳۴۰ف [11]	۴۶	پنڈت کیشوراؤ صاحب	۱۲؍امرداد ۱۳۳۱ف	۲۴؍امرداد ۱۳۳۹ف [8]
۴۱	نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ	۲۶؍خورداد ۱۳۲۵ف	۱۶؍فروردی ۱۳۲۷ف [4]	۴۷	نواب ذو القدر بیگ ذو القدر جنگ بہادر برتبہ دوم۔	۲۶؍بہمن ۱۳۳۲ف	۲۴؍دے ۱۳۳۵ف [9]
۴۲	نواب حسن جیون بیگ جیون یار جنگ بہادر	۱۳؍دے ۱۳۲۷ف	۔	۴۸	نواب ہاشم معز الدین ہاشم یار جنگ بہادر	۲۴؍اسفندار ۱۳۳۴ف	۲۹؍اسفندار ۱۳۳۸ف [10]

[1] تاریخ مذکور م ۳؍ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ کو آپکا انتقال ہوا [2] تاریخ مذکور م ۲۹؍رجب ۱۳۳۲ھ کو مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔ [3] تاریخ مذکور م ۲۹؍ذیحجہ ۱۳۳۶ھ کو آپکا مرض انفلوئنزہ سے بلدہ میں انتقال ہوا [4] خدمت میر مجلس عدالت العالیہ پر منتقل ہوے [5] خدمت معتمدی عدالت کوتوالی پر منتقل ہوے [6] بعطائے وظیفہ (الف) روپیہ سبکدوش ہوے [7] تاریخ مذکور کو بعطائے وظیفہ علحدہ ہوے [8] بعطائے وظیفہ (الف) روپیہ پر علحدہ ہوے [9] خدمت معتمدی فوج پر منتقل ہوے [10] خدمت معتمدی مجلس وضع آئین وقوانین پر منتقل ہوے۔ [11] تاریخ مذکور کو بعطائے وظیفہ حسن خدمت علحدہ ہوے۔

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۴۹	نواب ناظر الدین حسن۔ ناظر یار جنگ بہادر	۱۲ ر بہمن سنہ ۱۳۳۵ ف	.	۵۲	مولوی عبد الصمد صاحب بیارسٹرایٹ لا صمد جنگ نواز	۲۴ ر فروردی سنہ ۱۳۳۸ ف	
۵۰	نواب غلام اکبر خان اکبر یار جنگ بہادر برتبہ دوم۔	۳ ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ ف	۲۹ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۸ ف ۱؎	۵۳	نواب محمد اصغر اصغر یار جنگ بیارسٹرایٹ لا۔	۳ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۸ ف	
۵۱	راجہ بہادر گرراؤ صاحب	۲۵ ر امرداد سنہ ۱۳۳۶ ف		۵۴	رائے بشیشر ناتھ صاحب ایم۔اے۔ایل۔ایل۔بی	۲ ر دے سنہ ۱۳۳۹ ف	
				۵۵	مولوی اسد اللہ صاحب صدیقی	یکم آبان سنہ ۱۳۴۰ ف	

۱؎ خدمت معتمدی عدالت سے کوتوالی پر منتقل ہوئے۔

فہرست معتمدان عدالت العالیہ

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی متانعر اللہ صاحب			۳	مولوی فخر الدین صاحب		
۲	مولوی سید محمود صاحب			۴	مولوی حاجی محمد سعید خاں صاحب	یکم اردی بہشت سنہ ۱۲۸۷ ف	۴ ر فروردی سنہ ۱۳۰۴ ف ۱؎

۱؎ تاریخ مذکور م ۱۰ ر شعبان سنہ ۱۳۱۲ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۵	مولوی محمد لطف اللہ صاحب	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۴ف		۷	مولوی محمد احمد صاحب	۱۰ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف	۱۱ بہمن سنہ ۱۳۳۵ف [2]
۶	نواب سید نورالضیاء الدین ضیاء یار جنگ بہادر	یکم آبان سنہ ۱۳۱۳ف	۵ بہمن سنہ ۱۳۲۷ف [1]	۸	مولوی حبیب الرحمن صاحب [3]		

[1] خدمت رکنیت عدالت العالیہ انجام دیتے رہے بعد بتاریخ ۲ فروردی سنہ ۱۳۳۶ف وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔
[2] بعد ختم مدت وطن روانہ ہوئے اور بتاریخ ۲ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۷ھ کو اثناء راہ نظام آباد پر ریل میں انتقال ہوا [3] ۲ بہمن سنہ ۱۳۳۹ ف م ۳۰ رجب سنہ ۱۳۴۸ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست ہندو جج عدالت العالیہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	شاستری وینکٹا چاری صاحب [1]	سنہ ۱۳۰۲ف		۳	مسٹر رنگیا نائیڈو بیارسٹر ایٹ لا	۱۹ مہر سنہ ۱۳۱۶ف	۱۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف [3]
۲	بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب	۲۲ شہریور سنہ ۱۳۰۴ف	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف [2]	۴	رائے بالکند صاحب	۹ مہر سنہ ۱۳۱۷ف	۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف [4]

[1] حسب قانونچہ مبارک حصہ دوم مطبوعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۹ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ف آپ کا تقرر ہوا اور سنہ ۱۳۰۵ف میں آپ کا انتقال ہوا۔ [2] تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا [3] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔
[4] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب محمد ابراہیم فاروقی المخاطب فاروق جنگ یار	۱۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف		۷	راجہ بہادر گرراؤ صاحب	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۳۶ف	
۶	پنڈت کیشو راؤ صاحب	۱۲ امرداد سنہ ۱۳۳۱ف	۱۴ امرداد سنہ ۱۳۳۶ف [1]				

[1] بعد ختم مدت وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔

صدر محاسبان علاقہ سرکار عالی

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	رامراؤ صاحب	۱۸ آبان سنہ ۱۲۶۳ف	۱۸ آذر سنہ ۱۲۷۳ف	۵	رام کشن راؤ صاحب	سنہ ۱۲۹۳ف	۲ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف
۲	بپ مہنت راؤ صاحب	۱۹ آذر سنہ ۱۲۷۳ف	۸ امرداد سنہ ۱۲۸۲ف [1]	۶	نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ بہادر	۳ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف	۵ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ف [2]
۳	رام کشن راؤ صاحب	۹ امرداد سنہ ۱۲۸۲ف	سنہ ۱۲۹۱ف	۷	نواب وحید منور خان مقرب جنگ مشہور الملک	۵ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ف	سلخ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ف [3]
۴	نرایہ بہی رام راؤ صاحب	سنہ ۱۲۹۲ف	سنہ ۱۲۹۲ف				

[1] خدمت سے علحدہ ہوئے اور (۱۳۲ ۵ ۶) روپیہ وظیفہ ہوا اور ۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۰۵ف کو انتقال ہوا۔

[2] کمشنر آبکاری دافیون مقرر ہوئے۔

[3] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوئے۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۸	وشنو پنڈت صاحب	سلخ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۹ف	۲۰ خورداد سنہ ۱۲۹۹ف لہ	۱۵	مولوی سید احمد صاحب	۱۳ آبان سنہ ۱۳۲۱ف	۲۰ آبان سنہ ۱۳۲۱ف ۸ہ
۹	مولوی منور خانصاحب	۲۰ خورداد سنہ ۱۲۹۹ف	۲۸ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ف ٢ہ	۱۶	مولوی حبیب الدین صاحب	۳۰ آبان سنہ ۱۳۲۱ف	۱۲ خورداد سنہ ۱۳۲۵ف ۹ہ
۱۰	راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت	۳۰ اسفندار سنہ ۱۳۰۲ف	۶ آذر سنہ ۱۳۱۵ف ۳ہ	۱۷	نواب فخر الدین احمد خان فخر یار جنگ بہادر	۳۰ مہر سنہ ۱۳۲۵ف	۱۰ خورداد سنہ ۱۳۲۸ف ۱۰ہ
۱۱	نواب محمد سر نذر علی اکبر حیدری حیدر نواز جنگ بہادر	۶ آذر سنہ ۱۳۱۵ف	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف ۴ہ	۱۸	مولوی سید محمد حسین صاحب بلگرامی	۱۰ خورداد سنہ ۱۳۲۸ف	۲۴ آذر سنہ ۱۳۳۵ف ۱۱ہ
۱۲	بابو نندلعل صاحب بسیل	۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۷ف	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ف ۵ہ	۱۹	مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لا	۲۴ آذر سنہ ۱۳۳۵ف	
۱۳	مولوی سید احمد صاحب	۲۵ امرداد سنہ ۱۳۲۰ف	۱۳ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف ۶ہ				
۱۴	بابو نندلعل صاحب بسیل	۱۳ اسفندار سنہ ۱۳۲۱ف	۲۱ آبان سنہ ۱۳۲۱ف ۷ہ				

لہ آپ کا انتقال ہوا ٢ہ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے اور ۲۶ اسفندار سنہ ۱۳۰۴ف کو انتقال ہوا ۳ہ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۲۰ فروردی سنہ ۱۳۲۳ف کو انتقال ہوا ۴ہ خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوئے۔ ۵ہ خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوئے ۶ہ خدمت مددگاری صدر محاسبی پر عود کئے ۷ہ آپ وظیفہ پر علحدہ کئے گئے اور صاحب موصوف بمبئی روانہ کئے گئے ۸ہ نائب صدر محاسب مقرر ہوئے ۹ہ خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوئے۔ ۱۰ہ خدمت معتمدی فینانس پر منتقل ہوئے ۱۱ہ بعطائے وظیفہ حسن خدمت علیحدہ ہوکر خدمت میر مجلسی انتظام پائیگاہ نواب خورشید جاہی پر تقرر عمل میں آیا۔

نائب صدر محاسبان

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	جے راؤ صاحب	۱۵ اردی بہشت ۱۲۹۳ ف	خورداد ۱۲۹۶ ف سلہ	۶	لالہ گوبند رام صاحب	۲۳ بہمن ۱۳۲۷ ف	۲۵ فروردی ۱۳۳۳ ف سلہ۶
۲	بابو گیا پرشاد صاحب	خورداد ۱۲۹۶ ف	۱۲۹۸ ف سلہ۲	۷	مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب	غرہ آذر ۱۳۳۱ ف	۲۴ آذر ۱۳۳۵ ف شہ
۳	وشنو پنڈت صاحب	۲۷ شہریور ۱۲۹۸ ف	۱۱ اردی بہشت ۱۲۹۹ ف سلہ۳	۸	رائے ششنکا پرشاد صاحب بی۔اے	یکم بہمن ۱۳۳۵ ف	
۴	مولوی سید احمد صاحب	۲۵ اردی بہشت ۱۳۲۱ ف	۲۱ آبان ۱۳۲۱ ف سلہ۴	۰	،		۰
۵	نواب فخرالدین خان فخر یار جنگ بہادر	۱۰ فروردی ۱۳۲۴ ف	۶ خورداد ۱۳۲۵ ف شہ				

سلہ اپنی اصلی خدمت مددگاری پر مسترد کیے گئے اور ۲ امرداد ۱۳۰۸ ف کو بلدہ میں انتقال ہوا سلہ۲ خدمت تعلقداری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا سلہ۳ خدمت منصرم صدر محاسب مقرر ہوئے سلہ۴ خدمت صدر محاسبی پر مقرر ہوئے۔ شہ خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔

سلہ۶ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔

شہ۔ خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔

مہتمم خزانہ عامرہ

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	بلپ سہنت راؤ صاحب	۱۸ر آبان سنہ ۱۲۶۳ف	۱۸ر آذر سنہ ۱۲۷۴ف [۱]	۶	مولوی محمد منور رضا صاحب	غرۂ امرداد سنہ ۱۲۹۶ف	آذر سنہ ۱۲۹۹ف [۲]
۲	پٹابھی رام راؤ صاحب	۱۹ر آذر سنہ ۱۲۷۴ف	۲۱ر آذر سنہ ۱۲۹۳ف	۷	مڑپ وینکٹ راؤ صاحب	دے سنہ ۱۳۰۰ف	۸ر آبان سنہ ۱۳۰۳ف
۳	رامیشور راؤ صاحب	۲۲ر آذر سنہ ۱۲۹۳ف	آخر آذر سنہ ۱۲۹۳ف	۸	راجہ سیر نواس راؤ صاحب	۹ر آبان سنہ ۱۳۰۳ف	۳ر تیر سنہ ۱۳۱۰ف [۳]
۴	وینکٹ راؤ صاحب فرزند بلپ سہنت راؤ صاحب۔	غرۂ دے سنہ ۱۲۹۳ف	۷ر فروردی سنہ ۱۲۹۳ف	۹	مولوی میر عنایت علی صاحب	۴ر تیر سنہ ۱۳۱۰ف	۱۱ر دے سنہ ۱۳۱۱ف [۴]
۵	راجہ سیر نواس راؤ صاحب	۸ر فروردی سنہ ۱۲۶۳ف	آخر بہمن سنہ ۱۲۹۴ف	۱۰	وٹھل فاروقی صاحب منصرم۔	۱۲ر دے سنہ ۱۳۱۱ف	۱۱ر فروردی سنہ ۱۳۱۱ف [۵]

[۱] خدمت صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا۔ [۲] چند ماہ کے بعد صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔

[۳] اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۱۰ف میں آپ کو حکم ہوا کہ آپ جاگیر میں رہا کریں۔ اور بتاریخ ۲۶ر بہمن سنہ ۱۳۱۴ف بمقام جاگیر آپ کا انتقال ہوا۔

[۴] ۱۳ر بہمن سنہ ۱۳۱۱ف کو انتقال ہوا۔ [۵] ۱۹ر فروردی سنہ ۱۳۲۲ف کو انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱۱	جہانگیر جی سہراب جی صاحب۔	۱۲ اسفندار ۱۳۱۱ف	۸ فروردی ۱۳۱۸ف [1]	۱۳	مولوی شیخ فضل کریم خانصاحب۔	۱۲ فروردی ۱۳۲۷ف	۱۴ آذر ۱۳۳۱ف [3]
۱۲	مولوی مرزا نصر اللہ خانصاحب	۸ فروردی ۱۳۱۸ف	۱۲ فروردی ۱۳۲۷ف [2]	۱۴	ہنمنت راؤصاحب	۱۴ آذر ۱۳۳۱ف	

[1] وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوے اور ۲۵ تیر ۱۳۲۵ف کو بمقام بمبئی آپ کا انتقال ہوا۔
[2] مددگار صدر محاسب درجہ دوم مقرر ہوے۔
[3] مددگار صدر محاسبی پر تبادلہ ہوا اور ۱۷ مہر ۱۳۳۳ف کو وطن میں انتقال ہوا۔

فہرست مہتممان ونظار مددگاران دار الضرب وکاغذ مہو

مہتمم

نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	سالم بالیا [1]			۳	مسٹر پامر	یکم تیر ۱۲۸۹ف	
۲	نواب میر یادگار حسین صاحب	۔	آخر امرداد ۱۲۸۶ف	۴	مولوی حاجی حیدر علیخان صاحب	۔	یکم مہر ۱۲۹۴ف

[1] حضرت نواب ناصر الدولہ غفران منزل کے عہد میں یہ مہتمم دار الضرب تھے اور سکہ کل پیراں (خلوت) کل بیروں کے مکان میں تیار ہوتا تھا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۵	نواب آغا نصر اللہ خان دولت یار جنگ	۲ مہر ۱۲۹۴ف	۸ مہر ۱۳۰۵ف[۱]	۸	مسٹر ڈیوہمن	۸ خورداد ۱۳۱۶ف	۱۲ اردی بہشت ۱۳۱۷ف[۲]
۶	مسٹر ہنری جونس	۹ مہر ۱۳۰۵ف	۳۰ اسفندار ۱۳۱۲ف[۲]	۹	مسٹر میکلسن	۱۳ اردی بہشت ۱۳۱۷ف	اخر اسفندار ۱۳۱۸ف
۷	مسٹر انگلیش	یکم فروردی ۱۳۱۲ف	۷ خورداد ۱۳۱۶ف[۳]	۱۰	مسٹر گیامن	یکم فروردی ۱۳۱۸ف	

[۱] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ [۲] بعد ختم مدت وظیفہ پر علیحدہ ہوے اور (۳۰۰) روپیہ کلدار وظیفہ مقرر ہوا [۳] بعد ختم میعاد آپ واپس کردے گئے۔ [۴] معتمدی فینانس کی دوم مددگاری پر عود کئے۔ اور ۲۶ راکٹوبر ۱۹۱۶ء م ۲۱ آذر ۱۳۲۶ف کو سکندرآباد کے سیول ہاسپٹل میں انتقال ہوا۔

مددگاران

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	عبد العلی خانصاحب	۰	۰	۵	مسٹر وینکیا چاری	۱۹ اسفندار ۱۳۱۲ف	۰
۲	مولوی محمد ہدایت اللہ خانصاحب۔			۶	مسٹر پسپتی جی چنائی جنرل مددگار	۵ خورداد ۱۳۲۸ف	
۳	مسٹر فرامجی۔			۷	کرشناجی نایک صاحب جنرل مددگار	۱۲ اردی بہشت ۱۳۳۰ف	
۴	مسٹر فال						

کاغذ ممہور

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	میجر ہنری راک	۱۲ر آذر سنہ ۱۲۸۷ف	یکم مہر سنہ ۱۲۹۴ف [1]	۳	مسٹر ہنری جونس	۹ر مہر سنہ ۱۳۰۵ف	۳۰ر اسفندار سنہ ۱۳۱۲ف [3]
۲	نواب آغا نصر اللہ خاں دولت یار جنگ۔	۲ر مہر سنہ ۱۲۹۴ف	۸ر مہر سنہ ۱۳۰۵ف [2]				

فہرست نظماء جنگلات علاقہ سرکار عالی

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	بہرام جی مانک جی	یکم شہریور سنہ ۱۲۷۷ف	۵ر مہر سنہ ۱۲۸۰ف	۵	کپتان کٹونیہ۔	یکم اردی بہشت سنہ ۱۲۹۶ف	۲۲ر شہریور سنہ ۱۲۹۶ف
				۶	جے۔ بنٹن۔ اے۔ یف۔ یس۔	۲۳ر شہریور سنہ ۱۲۹۶ف	یکم امرداد سنہ ۱۳۰۲ف [3]
۲	برزو جی مانک جی	۶ر مہر سنہ ۱۲۸۰ف	۲۷ر خورداد سنہ ۱۲۸۲ف				
۳	مسٹر پامر	۲۷ر خورداد سنہ ۱۲۸۲ف	۳۱ر خورداد سنہ ۱۲۸۹ف	۷	ڈبلیو۔ یف۔ لس کو	۲ر امرداد سنہ ۱۳۰۲ف	۲۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۴ف [4]
۴	آر۔ یس۔ ڈوایس	۳۲ر خورداد سنہ ۱۲۸۹ف	۳۱ر فروردی سنہ ۱۲۹۶ف	۸	سہراب جی صاحب	۲۹ر اردی بہشت سنہ ۱۳۱۴ف	۲۹ر شہریور سنہ ۱۳۲۲ف [5]

[1] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا [2] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا [3] وظیفہ پر علحدہ ہوئے۔
[4] بعد ختم مدت آپ کو واپس کیا گیا اور (عمار) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔
[5]۔ صوبہ داری گلشن آباد پر تبادلہ ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۹	مسٹر پیاٹرچ۔	۲۹ شہریور ۱۳۲۲ ف	۶ فروردی ۱۳۲۳ ف [1]	۱۱	نواب مرزا حامد علیبیگ حامد یار جنگ بہادر	یکم اردی بہشت ۱۳۳۰ ف	
۱۰	یف۔ اے۔ لاج	۶ فروردی ۱۳۲۳ ف	یکم اردی بہشت ۱۳۲۳ ف [2]				

فہرست نظما، کروڑگیری علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	بابوجی صاحب			۵	پسٹن جی صاحب	۳ تیر ۱۳۱۰ ف	۱۷ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف [6]
۲	داراب جی دادا بھائی صاحب۔	غرہ مہر ۱۲۸۵ ف	۱۷ آذر ۱۳۰۴ ف [3]	۶	نواب محمد امجد علیخان مفخر جنگ۔	۱۷ اردی بہشت ۱۳۱۳ ف	۶ آبان ۱۳۱۸ ف [7]
۳	پسٹن جی صاحب	۱۷ آذر ۱۳۰۴ ف	۳۰ امرداد ۱۳۰۴ ف [4]	۷	نواب محمد حفیظ الدینخان اقتدار یار جنگ۔	۷ آبان ۱۳۱۸ ف	۸ آبان ۱۳۲۱ ف [8]
۴	نواب حسن بن عبد اللہ عماد نواز جنگ بہادر	۳۰ امرداد ۱۳۰۴ ف	۳ تیر ۱۳۱۰ ف [5]				

[1] بعد ختم مدت واپس کردئے گئے اور ۱۹ اگست ۱۹۱۹ء کو آپ کا انتقال ہوا۔ [2] بعد ختم ملازمت سبکدوش ہوئے [3] بعطائے وظیفہ سمائر روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوئے [4] سابقہ ڈپٹی کمشنری کے خدمت پر خود کئے۔ [5] خدمت سے علحدہ کرکے بلدہ سے رخصت کئے گئے اور آپ کو (حما) روپیہ وظیفہ ہوا۔ اور ۲۰ فروردی ۱۳۱۱ ف بمقام طہران آپ کا انتقال ہوا [6] بعطائے وظیفہ ([illegible]) روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۲۰ امرداد ۱۳۲۳ ف کو انتقال ہوا۔ [7] تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ اور آپ کے زمانہ میں حسب جریدہ ۱ خورداد ۱۳۲۲ ف کمشنر کا نام ناظم سے مبدل کیا گیا۔ [8] بعطائے وظیفہ علحدہ ہوئے

نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۸	خان بہادر عبدالکریم عرف لعل خانصاحب	۹ آبان ۱۳۲۱ ف	۱۵ فروردی ۱۳۲۴ ف [۱]	۱۲	مولوی عزیز الدین صاحب	۲۲ امرداد ۱۳۲۹ ف	۵ آذر ۱۳۳۱ ف [۵]
۹	راجہ اندر کرن بہادر	۱۶ فروردی ۱۳۲۴ ف	۸ فروردی ۱۳۲۵ ف [۲]	۱۳	نواب سید محی الدین خان محی الدین یار جنگ بہادر	۱۵ آذر ۱۳۳۱ ف	۳۰ آذر ۱۳۳۲ ف [۶]
۱۰	نواب سہراب جی سہراب نواز جنگ بہادر	۱۰ فروردی ۱۳۲۵ ف	۲۷ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف [۳]	۱۴	راجہ اندر کرن بہادر	۳۰ آذر ۱۳۳۲ ف	۲۹ بہمن ۱۳۳۶ ف [۷]
۱۱	مولوی سید احمد علیخان صاحب منصرم	۲۶ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف	۲۲ امرداد ۱۳۲۹ ف [۴]	۱۵	نواب رستم جی فریدونجی رستم جنگ بہادر	۲۹ بہمن ۱۳۳۶ ف	

۱؎ بعطائے وظیفہ علیحدہ ہوئے اور ۱۱ مہر ۱۳۲۵ ف کو انتقال ہوا۔ ۲؎ خدمت صوبیداری گلبرگہ پر تبادلہ ہوا ۳؎ بعطائے وظیفہ علیحدہ ہوئے ۴؎ اپنی اصلی خدمت ڈپٹی کمشنری پر عود کئے ۵؎ تاریخ مذکور کو مستعفی ہوئے ۶؎ بعطائے وظیفہ سبکدوش ہوئے ۷؎ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

فہرست کوتوال صاحبان بلدہ

نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	حکیم بادشاہ صاحب	عہد حضرت غفران منزل		۳	مغل خانصاحب		
۲	نواب شمشیر جنگ			۴	نواب حسن علیخان طالب الدولہ	عہد حضرت مغفرت منزل	۱۲ بہمن ۱۲۵۷ ف

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۵	محمد وزیر صاحب جمعدار	۱۲ بہمن ۱۲۵۷ف	۱۷ آبان ۱۲۶۱ف	۱۲	عنایت حسین خانصاحب	۹ خورداد ۱۲۸۳ف	۱۹ اردی بہشت ۱۲۹۴ف [۲]
۶	فضل الدین خاں صاحب	۲۰ آبان ۱۲۶۱ف	۲۳ ردی ۱۲۶۱ف	۱۳	نواب اکبر علیخان اکبر جنگ سی ایس آئی	۱۹ اردی بہشت ۱۲۹۴ف	۵ خورداد ۱۳۱۴ف [۳]
۷	نواب حسن علیخان صاحب طالب الدولہ [۱]	۲۲ ردی ۱۲۶۱ف	۲۳ بہمن ۱۲۶۲ف	۱۴	نواب وزیر علی سلطان یاور جنگ بہادر	۵ خورداد ۱۳۱۴ف	۲۰ تیر ۱۳۲۱ف [۴]
۸	محمد سعید حسینی خواجہ سرا			۱۵	خان بہادر عبد الکریم خانصاحب عرف لعل خان [۵]	۲۰ تیر ۱۳۲۱ف	۹ آبان ۱۳۲۱ف [۵]
۹	نواب ذو الفقار خاں غالب الدولہ	۲۴ آذر ۱۲۶۳ف		۱۶	خان بہادر میر مبارک علی خانصاحب	۹ آبان ۱۳۲۱ف	۵ ردی ۱۳۲۲ف [۶]
۱۰	نبیرۂ ظفر الدولہ	۲۴ خورداد ۱۲۶۳ف		۱۷	نواب ابو الحامد رضی الدین احمد عماد جنگ ثانی	۹ ردی ۱۳۲۲ف	۱۸ اردی بہشت ۱۳۲۹ف
۱۱	نواب زور آور جنگ	.	ماہ آذر ۱۲۸۲ف	۱۸	راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی صاحب او۔بی۔ای	۱۸ اردی بہشت ۱۳۲۹ف	[۷]

۱ ۸ امرداد ۱۲۶۳ف کو آپ کا انتقال ہوا ۲ بعطائے وظیفہ علیحدہ ہوئے اور بتاریخ ۱۵ اسفندار ۱۳۰۲ف بمقام بلدہ انتقال ہوا۔ ۳ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا ۴ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے۔ ۵ کمشنر کروڑگیری کے خدمت پر تبادلہ ہوا۔

۶ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوئے اور ۷ خورداد ۱۳۲۷ف کو بمقام اورنگ آباد انتقال ہوا۔

۷ تاریخ مذکور کو آپ کا مرض طاعون سے بلدہ میں انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
	صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی						
۱	کرنل سی پیس لڈلو سی۔آئی۔ئی	۲۰۔مہر ۱۲۹۳ف	۴۔اسفندار شہریور ۱۳۰۴ف	۵	نواب محمد علی محمد یار جنگ بہادر	۲۸ر آذر ۱۳۳۰ف	۲۷ر آذر ۱۳۳۶ف
۲	مسٹر ہیوگاف	۱۵ر شہریور ۱۳۰۴ف	۲۶ر آذر ۱۳۰۶ف	۶	مسٹر کرافورڈ	۲۷ر آذر ۱۳۳۶ف	۵ر فروردی ۱۳۳۶ف
۳	مسٹر ہنکن	۲۷ر آذر ۱۳۰۶ف	۲۷ر آذر ۱۳۲۹ف	۷	مسٹر آرمسٹرانگ	۵ر فروردی ۱۳۳۶ف	
۴	مسٹر گیر	۲۷ر آذر ۱۳۲۹ف	۲۸ر آذر ۱۳۳۰ف				

۱ بعد ختم مدت آپ واپس کئے گئے ۲ نظامت پولیس اضلاع میں دیگر خدمت ان کے تفویض کیگئی۔
۳ بعد ختم مدت بعطائے انعام حسن خدمت تعدادی (صہ) کلدار خدمت سے سبکدوش ہوے۔
۴ بعد ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں مسترد کردیے گئے ۵ بعد ختم مدت وظیفہ حسن خدمت پر علیحدہ ہوے
۶ بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

فہرست نظماء تعلیمات علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی حافظ محمد عبد السلام خاں صاحب	۰	۰	۲	ڈبلیو۔ایچ۔ولکنسن	۲۸ر شہریور ۱۳۰۱ف	

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۳	مولوی عنایت الرحمن خانصاحب	.	.	۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن نواب سراج یار جنگ بہادر	۱۶ شہریور ۱۳۱۶ف	۱۲ تیر ۱۳۲۲ف [ا]
۴	مولوی ملا عبدالقیوم صاحب۔	.	.	۹	مولوی الما لطیفی خانصاحب	۲۷ شہریور ۱۳۲۲ف	۱۳۲۴ف
۵	مولوی سید علی صاحب بلگرامی۔			۱۰	نواب ابن مسعود جنگ بہادر	۲۷ شہریور ۱۳۲۵ف	۲۲ شہریور ۱۳۳۷ف [۲]
۶	نواب سید حسین صاحب بلگرامی عماد الملک	۲۹ بہمن ۱۲۹۴ف		۱۱	مولوی فضل محمد خانصاحب ایم۔اے۔	۹ بہمن ۱۳۳۸ف	
۷	مسٹر ویسٹن۔	.	.				

[ا] رکنیت عدالت العالیہ پر منتقل کئے گئے [۲] بعد ختم مدت بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی (الـ) روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

فہرست نظما رٹپہ خانہ علاقہ سرکار عالی

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب برہان الدین خان شہسوار جنگ [ا]	۴ مہر ۱۲۷۹ف	۲۰ تیر ۱۲۸۱ف	۲	مسٹر چارلیس	۲۰ تیر ۱۲۸۱ف	آخر اردی بہشت ۱۲۸۵ف [ا]

[ا] ۱۱ رمضان ۱۲۹۹ھ م ۲۲ شہریور ۱۲۹۱ف کو آپکا انتقال ہوا [ا] آخر ماہ اردی بہشت ۱۲۸۵ف سررشتہ انعام پر آپ منتقل ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۳	میجر ہنری راک	یکم خورداد ۱۲۸۵ف	۱۲ آذر ۱۲۹۰ف [۱]	۹	مسٹر رستم جی چینائی	۹ امرداد ۱۳۲۸ف	۱۷ اردی بہشت ۱۳۲۹ف
۴	مولوی سید محی الدین صاحب علوی۔	۱۲ آذر ۱۲۹۰ف	آخر سال ۱۲۸۹ف [۲]	۱۰	مسٹر مظہر الدین بی اے	۲۸ اردی بہشت ۱۳۲۹ف	۵ خورداد ۱۳۳۱ف [۸]
۵	مولوی عبد الکریم صاحب [۳]	یکم مہر ۱۲۹۰ف	اوائل اردی بہشت ۱۳۰۶ف	۱۱	خان بہادر مسٹر رستم جی چینائی۔	۶ خورداد ۱۳۳۱ف	۱۷ تیر ۱۳۳۱ف [۹]
۶	مسٹر سی۔ لارڈ	۹ اردی بہشت ۱۳۰۶ف	۱۳۱۲ف [۴]	۱۲	نواب سید سرفراز علیخان سردار نواز جنگ بہادر	۱۷ تیر ۱۳۳۱ف	۵ اسفندار ۱۳۳۸ف [۱۰]
۷	مولوی محمد صدیق صاحب منصرم۔	۱۸ مہر ۱۳۱۲ف	۹ بہمن ۱۳۱۶ف [۵]	۱۳	مسٹر رستم جی چینائی	۵ اسفندار ۱۳۳۸ف	۸ امرداد ۱۳۴۰ف [۱۱]
۸	مسٹر ناکس ہیومن	۱۰ بہمن ۱۳۱۶ف	۸ امرداد ۱۳۲۸ف [۶]	۱۴	محمد احمد صاحب	۸ امرداد ۱۳۴۰ف	

[۱] خدمت مہتممی کا غذ مہور پر آپ منتقل ہوے [۲] آپ کا تبادلہ مولوی عبد الکریم صاحب معتمد تعلقدار صوبہ غربی (بیدر) کے ساتھ ہوا اور ماہ رجب ۱۳۰۴ھ م ماہ اردی بہشت ۱۲۹۶ف میں آپ کا انتقال ہوا۔ [۳] آپ کے زمانہ میں ۲۴ امرداد ۱۲۹۳ف سے صدر مہتممی چھاپہ خانہ کا عہدہ ناظم چھاپہ خانہ کے لقب سے ملقب کیا گیا اور آپ بعطائے وظیفہ حسن خدمت علحدہ ہوے اور ۶ ذی الحجہ ۱۳۱۷ھ م ۲۴ خورداد ۱۳۰۹ف کو آپ کا انتقال ہوا [۴] بعد ختم مدت بعطائے وظیفہ ولایت روانہ ہوے۔ [۵] یہ جب فرمان بماہوار (لکھ) روپیہ عہدہ نایب ناظم چھاپہ مقرر ہوے اور ۴ شعبان ۱۳۴۰ھ م ۱۴ شہریور ۱۳۳۱ف کو بمقام میرٹھ آپ کا انتقال ہوا۔ [۶] بعد ختم مدت وظیفہ پر علحدہ ہوے [۸] سابقہ خدمت ڈپٹی کمشنری چھاپہ خانہ پر عود کرے [۹] بعد ختم مدت برٹش گورنمنٹ میں واپس ہوے [۹] تاریخ مذکور تک بطور منصرمانہ خدمت نظامت کو انجام دیتے رہے بعد اپنی سابقہ خدمت پر عود کئے۔ [۱۰] بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش ہوے [۱۱] بعطائے وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوے۔

نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک

فہرست نظماء طبابت علاقہ سرکار عالی

نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۱	ڈاکٹر ٹمپلٹن۔	سنہ ۱۸۴۶ء ۱۲۵۵ف		۷	حکیم الممالک مرزا علی خان صاحب	۰	۰
۲	ڈاکٹر ریڈ (منصرم)	سنہ ۱۸۶۷ء ۱۲۷۷ف		۸	ڈاکٹر بومنٹ۔	سنہ ۱۸۸۱ء ۱۲۹۰ف	
۳	ڈاکٹر وٹڈو۔	سنہ ۱۸۶۷ء ۱۲۷۷ف		۹	ڈاکٹر لفٹنٹ کرنل لاری۔	۱۷-اپریل سنہ ۱۸۸۵ء ۱۰رخورداد سنہ ۱۲۹۴ف	۱۷رمئی سنہ ۱۹۰۱ء سلہ ۱۱-تیر سنہ ۱۳۱۰ف
۴	ڈاکٹر لا (منصرم)	سنہ ۱۸۷۰ء ۱۲۷۹ف		۱۰	ڈاکٹر لفٹنٹ کرنل گملیٹ۔	۱۷رمئی سنہ ۱۹۰۱ء ۱۱رتیر سنہ ۱۳۱۰ف	۰
۵	ڈاکٹر وٹڈو۔	سنہ ۱۸۷۲ء ۱۲۸۲ف		۱۱	ڈاکٹر لفٹنٹ کرنل شوریم۔	۲۵راپریل سنہ ۱۹۰۸ء ۲۱رخورداد سنہ ۱۳۱۷ف	۲۳ردسمبر سنہ ۱۹۱۲ء سلہ۲ ۱۸ربہمن سنہ ۱۳۲۱ف
۶	سلطان الحکماء وزیر علی صاحب			۱۲	ڈاکٹر ڈریک بریکمین	۲۳ردسمبر سنہ ۱۹۱۲ء ۱۹ربہمن سنہ ۱۳۲۱ف	۱۸راپریل سنہ ۱۹۱۷ء سلہ۳ ۱۳رخورداد سنہ ۱۳۲۶ف

سلہ تاریخ مذکور کو آپ واپس ولایت ہوئے۔ اور بتاریخ ۲۳ر اگسٹ سنہ ۱۹۱۵ء کو بمقام ولایت انتقال ہوا سلہ۲۔ بعد ختم مدت واپس ہوئے۔

سلہ۳ بعد ختم مدت واپس ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱۳	ڈاکٹر لنکاسٹر	۱۸؍اپریل ۱۹۱۷ء ۱۳؍خورداد ۱۳۲۶ف	[1] ۱۴؍اپریل ۱۹۱۹ء ۹؍خورداد ۱۳۲۸ف	۱۶	ڈاکٹر میجر محمد اشرف صاحب (منصرم)	یکم مئی ۱۹۲۴ء ۲۷؍خورداد ۱۳۳۳ف	[4] ۱۱؍جون ۱۹۲۵ء ۶؍امرداد ۱۳۳۴ف
۱۴	نواب میجر ڈاکٹر خدیو جنگ (منصرم)	۱۴؍اپریل ۱۹۱۹ء ۹؍خورداد ۱۳۲۸ف	[2] یکم مئی ۱۹۲۰ء ۲۷؍خورداد ۱۳۲۹ف	۱۷	میجر ڈاکٹر خواجہ معین الدین صاحب چیف آفیسر میڈیکل فوج	۱۱؍جون ۱۹۲۵ء ۷؍خورداد ۱۳۳۴ف	[5] ۲۸؍اپریل ۱۹۲۹ء ۲۴؍خورداد ۱۳۳۸ف
۱۵	ڈاکٹر کرنل بابا جیون سنگھ (منصرم)	یکم مئی ۱۹۲۰ء ۲۷؍خورداد ۱۳۲۹ف	[3] یکم مئی ۱۹۲۴ء ۲۷؍خورداد ۱۳۳۳ف	۱۸	کرنل نارمن واکر۔	۲۸؍اپریل ۱۹۲۹ء ۲۴؍خورداد ۱۳۳۸ف	

فہرست افسر الاطباء یونانی علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی حکیم احمد سعید صاحب	۵؍تیر ۱۳۰۰ف	[6] ماہ خورداد ۱۳۰۵ف	۴	حکیم مولوی امتیاز الدین صاحب	یکم آذر ۱۳۳۶ف	[9] ۲؍مہر ۱۳۳۶ف
۲	نواب حکیم محب حسین صاحب فیلسوف جنگ۔	۱۸؍خورداد ۱۳۰۵ف	[7] ۶؍بہمن ۱۳۱۷ف	۵	حکیم مولوی حامد حسن صاحب	۲۱؍اسفندار ۱۳۳۷ف	
۳	نواب حکیم سید الطاف حسین خان حاذق جنگ۔	۲۷؍دے ۱۳۲۷ف	[8] ۲۶؍مہر ۱۳۳۵ف				

[1] بعد ختم مدت واپس روانہ ہوئے [2] سابقہ خدمت نائب نظامت طبابت پر عود کئے [3] بعد ختم مدت واپس روانہ ہوئے۔ [4] اپنی سابقہ خدمت پر عود کئے [5] بعطائے وظیفہ حسن خدمت سبکدوش ہوئے [6] ماہ ذی قعدہ ۱۳۱۴ھ میں انتقال ہوا۔

[7] ۴؍ذی قعدہ ۱۳۲۵ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔ [8] ۲۲؍صفر ۱۳۴۵ھ کو انتقال ہوا۔ [9] ۱۰؍صفر ۱۳۴۶ھ آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست نظمائے محکمہ نظم جمعیت قدیم علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی سید محمود صاحب	یکم مہر سنہ ۱۲۸۵ف	۴ امرداد سنہ ۱۲۸۸ف [1]	۶	مولوی غلام مصطفیٰ بیگ صاحب	۱۸ آبان سنہ ۱۲۹۸ف	۱۳ دے سنہ ۱۳۱۱ف [5]
۲	مولوی میر فیاض حسین صاحب	۱۵ امرداد سنہ ۱۲۸۹ف	آخر ماہ ۱۱ اسفندار سنہ ۱۲۹۱ف	۷	مولوی بشیر الدین احمد	۱۲ بہمن سنہ ۱۳۱۱ف	۲۷ مہر سنہ ۱۳۱۴ف [6]
۳	کپتان لیکن عرف لچھمارڈی صاحب	یکم فروردی سنہ ۱۲۹۱ف	۲۰ شہریور سنہ ۱۲۹۲ف [2]	۸	نواب کپتان محمد ہادی خان وزیر یار الدولہ بہادر	۲۸ مہر سنہ ۱۳۱۴ف	۲۰ شہریور سنہ ۱۳۲۶ف [7]
۴	نواب سید امیر اللہ شاہ معتضد جنگ [3] -	۲۲ شہریور سنہ ۱۲۹۲ف	یکم شہریور سنہ ۱۲۹۴ف	۹	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر	۲۰ شہریور سنہ ۱۳۲۶ف	۴ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف [8]
۵	مولوی سید محمود صاحب	۲ شہریور سنہ ۱۲۹۴ف	۲ مہر سنہ ۱۲۹۸ف [4]	۱۰	مولوی شمس الدین صاحب تعلقدار وظیفہ یاب منصرم	۳ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف	۳۰ آبان سنہ ۱۳۳۵ف [9]

[1] نظامت دار القضا پر آپ منتقل ہوئے [2] پولیس اضلاع میں منتقل ہوئے اور ماہ مارچ سنہ ۱۸۹۱ء م ماہ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۰ف میں انتقال ہوا [3] بتاریخ ۵ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۳ھ م یکم مہر سنہ ۱۳۱۴ف کو آپ کا انتقال ہوا [4] تاریخ مذکور مطابق ۱۳ ذی الحجہ سنہ ۱۳۰۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا [5] تاریخ مذکور م ۵ شعبان سنہ ۱۳۱۹ھ کو آپ کا انتقال ہوا [6] وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علیحدہ ہوئے اور بتاریخ ۶ رمضان سنہ ۱۳۳۵ھ م ۵ فروردی سنہ ۱۳۲۹ف بمقام بلدہ انتقال ہوا [7] تین ماہ کی رخصت حاصل کئے اوسکے بعد وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔ [8] بربنائے تجویز حسب الحکم سرکار تاریخ مذکور کو آپ خدمت سے سبکدوش کئے گئے اور اپنی خدمت کا جائزہ مولوی عبد الجبار خان صاحب نائب ناظم کو دی اور صاحب موصوف ۳ فروردی سنہ ۱۳۳۴ف تک منصرمانہ کارگزار رہے [9] خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱۲	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر۔	۳۰ ر آبان ۱۳۲۵ف	۳۱ ر فروردی ۱۳۳۶ف [۵]	۱۲	نواب میر قدرت علیخاں قدرت نواز جنگ بہادر	۳۱ ر فروردی ۱۳۳۶ف	

فہرست انسپکٹران جنرل رجسٹریشن

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	حسن بن عبداللہ نواب عماد نواز جنگ			۳	مولوی فیض الرحمن صاحب	۲۰ ر دے ۱۳۲۹ف	۳۱ ر فروردی ۱۳۳۶ف [۳]
۲	مسٹر جارج ترندی	یکم آذر ۱۳۰۶ف	۲۰ ر دے ۱۳۲۹ف [۲]	۴	نواب مرزا بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر	۳۱ ر فروردی ۱۳۳۶ف	

[۱] تاریخ مذکور کو انسپکٹر جنرل رجسٹریشن مقرر ہوئے۔

[۲] بعطائے وظیفہ حسن خدمت علیحدہ ہوئے اور ۲۶ ر ڈسمبر ۱۹۲۷ء م ۲۲ ر بہمن ۱۳۳۷ف کو بمقام بلدہ آپکا انتقال ہوا۔

[۳] صدر نظامت سمت تلنگانہ پر تبادلہ ہوا۔ اور ۱۸ ر شوال ۱۳۴۶ھ م ۶ ر خورداد ۱۳۳۷ف آپ کا انتقال ہوا۔

فہرست مہتمم وکمشنر ومعتمد صفائی حیدرآباد

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب سید علیخان حیدر نواز جنگ	غرہ فروردی سنہ ۱۲۹۱ف	۲۲ر آذر سنہ ۱۳۰۱ف [۱]	۵	ڈاکٹر عبدالغنی صاحب	اوائل ماہ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف	۲۶ر خورداد سنہ ۱۳۳۰ف [۵]
۲	مولوی میر کاظم علیصاحب	۲۲ر آذر سنہ ۱۳۰۱ف	سنہ ۱۳۱۱ف [۲]	۶	ڈاکٹر حامد علیصاحب منعم	اوائل ماہ تیر سنہ ۱۳۳۰ف	۱۹ر شہریور سنہ ۱۳۳۰ف [۶]
۳	مسٹر اے۔ ایچ۔ اینسٹن اسکوایر۔	۲ر امرداد سنہ ۱۳۱۲ف	۳۰ر اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف [۳]	۷	نواب سید زین العابدین بلگرامی عابد نواز جنگ بہادر	۱۹ر شہریور سنہ ۱۳۳۰ف	۱۶ر شہریور سنہ ۱۳۳۳ف [۷]
۴	مسٹر وانٹر۔	۳۰ر اسفندار سنہ ۱۳۲۲ف	اوائل خورداد سنہ ۱۳۲۹ف [۴]	۸	ڈاکٹر حامد علی صاحب ہلت آفیسر۔	۱۶ر شہریور سنہ ۱۳۳۳ف	

۱ آپ وظیفہ پر علحدہ ہوئے ۲ خدمت معتمدی تعمیرات پر آپ منتقل ہوئے۔

۳۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

۴ بعطائے وظیفہ علحدہ ہوئے۔

۵ مورخہ ۱۲ر شعبان سنہ ۱۳۲۹ھ بمقام بلدہ آپ کا مرض فالج سے انتقال ہوا۔

۶۔ سابقہ خدمت ہلت افسری پر عود کئے گئے۔

۷۔ بعد ختم مدت خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

فہرست کمشنران و تعلقداران آبکاری

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
	کمشنران				**تعلقداران**		
۱	نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ۔	۲۲۔ خورداد سنہ ۱۲۹۶ف		۱	نرسملوسٹی	سنہ ۱۲۸۷ف	
۲	اے۔ جی۔ ڈنلاپ	۔	آخر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۲ف [۱]	۲	راجہ کنڈ اسوامی [۴] (کنداسوامی)		
۳	نواب عبداللطیف خان لطیف یار جنگ بہادر	یکم خورداد سنہ ۱۳۲۳ف	آخر بہمن سنہ ۱۳۳۶ف [۲]	۳	سی۔ پریرو۔	۳۰ خورداد سنہ ۱۲۹۲ف	سنہ ۱۳۰۲ف [۵]
۴	مولوی سید محمد تقی صاحب منعم	اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف	آخر آذر سنہ ۱۳۳۹ف [۳]	۴	میر لیاقت علی صاحب	سنہ ۱۳۰۲ف	۵ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۸ف [۶]
۵	ایس۔ ایم۔ بھروچہ۔	یکم دے سنہ ۱۳۳۹ف		۵	مولوی میر الرضا علی صاحب	۲۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۰۸ف	۶ آبان سنہ ۱۳۰۹ف [۷]

۱ بعد ختم مدت ولایت روانہ ہوئے ۔ ۲ وظیفہ پر علحدہ ہوئے ۔ ۳ اپنی سابقہ خدمت نائب نظامت پر عود کئے ۔ ۴ بتاریخ ۲۳ مہر سنہ ۱۲۸۶ف آپ کا انتقال ہوا ۵ خدمت سے سبکدوش ہوئے ۔ ۶ خدمت سے سبکدوش ہوئے ۔

۷ معطل ہوئے ۔

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۶	مولوی سید طالب الحق صاحب	۱۰ر آبان سنہ ۱۳۰۹ف	ماہ شہریور سنہ ۱۳۱۰ف [۱]	۱۰	مسٹر بی رنگا ریڈی	یکم آذر سنہ ۱۳۳۱ف	آخر تیر سنہ ۱۳۳۲ف [۵]
۷	دستور اساجی صاحب [۲]	مہر سنہ ۱۳۱۰ف	خورداد سنہ ۱۳۱۱ف	۱۱	رائے بہیمرا صاحب بی۔ اے۔	یکم امرداد سنہ ۱۳۳۲ف	آخر ماہ تیر سنہ ۱۳۳۷ف [۶]
۸	مولوی میر انصار علی صاحب	خورداد سنہ ۱۳۱۱ف	۸ر آبان سنہ ۱۳۲۴ف [۳]	۱۲	مولوی سید عبد القادر صاحب بی۔ اے۔	یکم امرداد سنہ ۱۳۳۷ف	۔
۹	مسٹر فیروز شاہ پستنجی	۹ر آبان سنہ ۱۳۲۴ف	۲۶ر آذر دی بہشت سنہ ۱۳۳۱ف [۴]				

[۱] مددگاری صدر محاسبی پر عود کئے [۲] ۲ر بہمن سنہ ۱۳۱۹ف کو بمقام پونہ انتقال ہوا [۳] بعطائے وظیفہ علیحدہ ہوئے
[۴] تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ [۵] تعلقداری ابکاری سمت اورنگ آباد پر مقرر ہوئے۔
[۶] مددگار معتمد شاخ ابکاری و کروڑگیری مقرر ہوئے۔

فہرست انعام کمشنر (ناظم عطیات)

نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبرشمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مسٹر چارلیس کمشنر	یکم خورداد سنہ ۱۲۸۵ف		۲	سید سراج الحسن صاحب [۱] ڈپٹی کمشنر انعام۔		
	مجلس انعام						
۱	مسٹر ڈنلاپ کمشنر انعام	سنہ ۱۲۹۵ف		۳	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت ڈپٹی کمشنر انعام		

[۱] ۳ر شعبان سنہ ۱۳۲۷ م ۱۴ر مہر سنہ ۱۳۱۸ف کو آپ کا انتقال ہوا

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۴	دشنو پنڈت ڈپٹی کمشنر انعام۔			۸	نواب رحیم الدین خان رحیم یار جنگ ناظم عطیات	۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۴ف [4]	۲۷ آذر ۱۳۳۶ف
۵	نواب شیخ احمد رفعت یار جنگ ثانی کمشنر انعام۔	۱۵ خورداد ۱۲۹۹ف		۹	نواب نقی حسین نقی یار جنگ بہادر ناظم عطیات۔	۲۷ آذر ۱۳۳۶ف	۳۰ اسفندار ۱۳۳۷ف [5]
۶	نواب محمد معین الدین خان اعظم یار نواز اقبال یار جنگ کمشنر انعام۔	۲۱ بہمن ۱۳۰۳ف	۹ خورداد ۱۳۱۲ف [1]	۱۰	راجہ بہادر جگ موہن لعل صاحب بی اے ناظم عطیات۔	۲۴ اردی ۱۳۳۷ف [6]	
۷	نواب شیخ احمد رفعت یار جنگ ثانی ناظم عطیات	۱۷ اردی ۱۳۳۰ف [2]	۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۴ف [3]				

[1] تاریخ مذکور م ۱۴ محرم ۱۳۲۱ھ کو آپ کا انتقال بعارضہ فالج ہوا دفتر انعام محکمہ مالگزاری میں ضم ہوا۔
[2] ذریعہ مراسلہ نشان (۱۸) مورخہ ۵ اردی ۱۳۳۰ف ناظم عطیات کا جدید عہدہ قائم ہوا جس پر آپ کا تقرر ہوا۔
[3] بعطائے وظیفہ (۷۵۰) وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوئے ۲۸ صفر ۱۳۱۵ھ کو آپکا انتقال ہوا۔
[4] بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ [5] تاریخ مذکور م ۹ شعبان ۱۳۴۶ھ کو بعارضہ فالج آپ کا انتقال ہوا [6] بزمانہ علالت نقی یار جنگ ۲۴ اردی ۱۳۳۷ف سے عہدہ پر تقرر کیا گیا بعد انتقال نقی یار جنگ خدمت مذکورہ پر مستقل کئے گئے۔

فہرست سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی محمود علی صاحب	یکم آذر ۱۳۰۰ف	۱۴ اردی ۱۳۰۳ف	۲	مولوی بشیر الدین احمد صاحب	۱۵ اردی ۱۳۰۳ف	۵ فروردی ۱۳۰۶ف [1]

[1] خدمت مددگاری صدر محاسبی پر منتقل کئے گئے۔

نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام مع خطاب	کب سے	کب تک
۳	مولوی عزیز مرزا صاحب	۶ر فروردی سنہ ۱۳۰۶ف	۸ر آبان سنہ ۱۳۰۶ف	۱۰	مولوی ضیاء الحسن صاحب	۱۹ر اُردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ف	۰
۴	رائے بالمکند صاحب	۸ر آبان سنہ ۱۳۰۶ف	۱۴ر امرداد سنہ ۱۳۱۰ف [1]	۱۱	مولوی سید احمد علیخاں صاحب	یکم تیر سنہ ۱۳۲۳ف	انور مہر سنہ ۱۳۲۵ف
۵	مولوی صفی الدین صاحب	۱۴ر امرداد سنہ ۱۳۱۰ف	۱۲ر دے سنہ ۱۳۱۱ف [2]	۱۲	مولوی غلام احمد خاں صاحب	یکم آبان سنہ ۱۳۲۵ف	۲۰ر مہر سنہ ۱۳۲۹ف
۶	راجہ اندرکرن بہادر	۱۰ر تیر سنہ ۱۳۱۳ف	۱۹ر شہریور سنہ ۱۳۱۵ف [3]	۱۳	مولوی حاجی عبداللہ صاحب	۲۰ر مہر سنہ ۱۳۲۹ف	۱۸ر اسفندار سنہ ۱۳۳۰ف
[illegible]	پنڈت گوبند نایک صاحب	۲۰ر شہریور سنہ ۱۳۱۵ف	۴ر خورداد سنہ ۱۳۱۷ف [4]	۱۴	مولوی غلام غوث خاں صاحب	۱۸ر [illegible] سنہ ۱۳۳۲ف	۱۲ر امرداد سنہ ۱۳۴۰ف [6]
۸	مولوی سید اعجاز حسین صاحب	۸ر خورداد سنہ ۱۳۱۷ف	۲۰ر فروردی سنہ ۱۳۱۹ف	۱۵	مولوی بدرالدین صاحب منصرم	۱۲ر امرداد سنہ ۱۳۴۰ف	
۹	نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ بہادر	۳۱ر فروردی سنہ ۱۳۱۹ف	۱۸ر اُردی بہشت سنہ ۱۳۲۱ف [5]				

[1] خدمت صدر مہتمم تعلیمات پر منتقل ہوئے [2] حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۰ر شعبان سنہ ۱۳۱۹ صیغہ کورٹ آف وارڈس دفتر معتمدی مال میں ضم کر دیا گیا لہذا ۱۰ر تیر سنہ ۱۳۱۳ف تک کورٹ کے لئے کوئی سپرنٹنڈنٹ مقرر نہیں کیا گیا۔ [3] تعلقداری بیڑ پر تبادلہ ہوا۔ [4] خدمت مددگار چہارم معتمد فینانس کی خدمت پر منتقل ہوئے [5] علاقہ پائیگاہ میں آپ منتقل ہوئے۔ [6] خدمت تعلقداری ناندیڑ پر آپ کا تبادلہ ہوا۔

نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک	نمبر	نام و خطاب	کب سے	کب تک
	فہرست عہدہ داران علاقہ صرف خاص						
	معتمدین						
۱	سید عبد الرزاق آصف نواز الملک			۶	نواب سید منور خان مقرب الدولہ	۱۳ تیر سنہ ۱۳۱۲ف	۲ اسفندار سنہ ۱۳۱۵ف [۳]
۲	نواب اکرام جنگ بدر الدولہ			۷	مولوی مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب	۳ اسفندار سنہ ۱۳۱۹ف	۲۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۰ف [۴]
۳	نواب سید حسین بلگرامی عماد الملک	۲ مہر سنہ ۱۲۹۳ف	تا	۸	راجہ مرلیدھر فتح نواز ونت	۲۸ اسفندار سنہ ۱۳۲۰ف	۵ بہمن سنہ ۱۳۲۴ف [۵]
۴	نواب سید عبد الرزاق آصف نواز الملک	۲۴ بہمن سنہ ۱۲۹۶ف	۱۲ امرداد سنہ ۱۳۱۱ف [۱]	۹	نواب عقیل جنگ بہادر	۵ بہمن سنہ ۱۳۲۴ف	۳ آبان سنہ ۱۳۲۴ف [۶]
۵	نواب عبد الرشید سید الدولہ خلف نواب آصف نواز الملک	۱۲ امرداد سنہ ۱۳۱۱ف	۱۳ تیر سنہ ۱۳۱۲ف [۲]	۱۰	نواب تلاوت علی پادشاہ تلاوت جنگ بہادر	۶ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۷ف	۱۴ مہر سنہ ۱۳۳۰ف

۱ تاریخ مذکور م ۱۱ ربیع الاول سنہ ۱۳۲۰ کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔ ۲ تاریخ مذکور بعلت گستاخی و بے ادبی و بیباکی آپ کے جملہ خطابات ضبط اور ۹ جمادی الثانی سنہ ۱۳۲۵ کو خارج البلد کئے گئے۔ بعد ۲۴ شعبان سنہ ۱۳۲۹ کو بمقام عنبرپیٹھ انتقال ہوا۔
۳ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ ۴ خدمت معتمدی محلات پر تقرر کئے اور ۱۲ بہمن سنہ ۱۳۲۶ف م ۸ صفر سنہ ۱۳۳۵ کو بلدہ میں آپکا انتقال ہوا۔
۵ خدمت معتمدی سے سبکدوش ہوکر بدستور صدر المہام صرف خاص قایم رہے۔ ۶ شریک معتمد مال سرکار عالی مقرر ہوئے۔

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱۱	راجہ مرلیدھر فتح نوازونت	۱۵ / مہر ۱۳۳۰ف	۲۴ / اردی بہشت ۱۳۳۸ف [۱]	۱۲	نواب سعادت خان سعادت یار جنگ بہادر	۳۰ / آذر ۱۳۳۹ف	

صدر محاسبان صرفخاص

نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر سلسلہ	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	مولوی عثمان خان صاحب [۲]	۱۳ / تیر ۱۳۱۴ف	۲ / اسفندار ۱۳۲۲ف	۵	نواب عبدالعزیز عزیز جنگ بہادر	۱ / مہر ۱۳۲۵ف	۲۴ / بہمن ۱۳۲۶ف [۶]
۲	نواب مرزا نذیر بیگ نذیر جنگ	۶ / اسفندار ۱۳۲۲ف	یکم آذر ۱۳۲۳ف [۳]	۶	محمد عبدالقادر قادر نواز جنگ منعم	۲۴ / بہمن ۱۳۲۶ف	۸ / اسفندار ۱۳۲۹ف [۷]
۳	مولوی عبدالمجید صاحب	یکم آذر ۱۳۲۳ف	۲۴ / آذر ۱۳۲۳ف [۴]	۷	نواب غلام احمد محاسب جنگ	۸ / اسفندار ۱۳۲۶ف	۸ / اسفندار ۱۳۲۹ف [۸]
۴	مولوی سید احمد صاحب	یکم دے ۱۳۲۳ف	۱ / مہر ۱۳۲۵ف [۵]	۸	مولوی محمد عبدالقادر صاحب منعم	۱۵ / تیر ۱۳۳۹ف	

[۱] تاریخ مذکور کو آپکا بمقام بلدہ انتقال ہوا۔ [۲] ۲۵ / جمادی الاول ۱۳۳۸ھ م ۱۴ / فروردی ۱۳۲۹ف کو آپ کا انتقال ہوا۔ [۳] خدمت نظامت محاسبی صرفخاص پر منتقل ہوئے [۴] تاریخ مذکور مطابق ۲۰ / ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ کو آپکا انتقال ہوا [۵] تاریخ مذکور مطابق ۲۰ / شوال ۱۳۳۲ھ کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا [۶] تاریخ مذکور کو خدمت سے سبکدوش ہوئے اور بتاریخ ۱۱ / آذر ۱۳۳۴ف م ۱۲ / ربیع الاول ۱۳۴۳ھ آپکا انتقال ہوا [۷] آپ مہتمم محلات مقرر ہوئے اور بتاریخ ۲۶ / ذی قعدہ ۱۳۴۸ھ روز شنبہ آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔
[۸] آپ وظیفہ پر علحدہ ہوئے اور بتاریخ ۱۰ / محرم ۱۳۴۹ھ کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

مہتممان خزانہ صرف خاص

نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک	نمبر شمار	نام معہ خطاب	کب سے	کب تک
۱	نواب محمد وزیر الدین۔ اکرام جنگ بدر الدولہ	۔	۔	۵	مولوی غلام طاہر صاحب	۲۹ خورداد سنہ ۱۳۲۴ ف	۲۲ شہریور سنہ ۱۳۲۴ ف
۲	نواب معین الدین خان عرف عظیم پادشاہ اقبال یار جنگ	۱۵ تیر سنہ ۱۲۹۳ ف		۶	نواب تلاوت علی پادشاہ تلاوت جنگ بہادر۔	۲۲ شہریور سنہ ۱۳۲۴ ف	آبان سنہ ۱۳۲۵ ف
۳	نواب محمد وزیر الدین اکرام جنگ[1] بدر الدولہ۔			۷	نواب محمد بہاء الدین خان بشیر نواز جنگ	۱۱ آبان سنہ ۱۳۲۵ ف	یکم فروردی سنہ ۱۳۲۶ ف [3]
۴	نواب محمد جمال الدین خان صادق جنگ[2]	۳ تیر سنہ ۱۳۱۲ ف	۲۶ خورداد سنہ ۱۳۲۴ ف	۸	مولوی غلام طاہر صاحب[4]	یکم فروردی سنہ ۱۳۲۶ ف	۲۹ خورداد سنہ ۱۳۳۵ ف

[1] ۱۹ محرم سنہ ۱۳۰۱ھ کو بمقام مکہ معظمہ آپ کا انتقال ہوا۔

[2] بتاریخ ۳ رجب سنہ ۱۳۴۶ھ م ۲۴ بہمن سنہ ۱۳۳۷ ف روز چہارشنبہ بعارضہ فالج آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

[3] تاریخ مذکور م ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۵ھ آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

[4] بتاریخ ۲۰ شوال سنہ ۱۳۴۴ھ م ۲۹ خورداد سنہ ۱۳۳۵ ف آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

فہرست صاحب رزیڈنٹ حیدرآباد دکن

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	مسٹر ہالنڈ [1]	۱۶ اپریل ۱۷۷۹ء		۱۰	مسٹر ایچ رسل [4]	۱۷ اپریل ۱۸۱۱ء	دسمبر ۱۸۲۰ء
۲	مسٹر جی گرانٹ	۱۷۸۰ء	۱۷۸۴ء	۱۱	مسٹر سی ٹی مٹکاف [5] (بعد سر ہوئے)	دسمبر ۱۸۲۰ء	اگست ۱۸۲۵ء
۳	مسٹر آرجانسن	فروری ۱۷۸۴ء	۱۷۸۶ء	۱۲	کپتان ایچ ایس باریٹ منصرم	۴ اگست ۱۸۲۵ء	۱۷ ستمبر ۱۸۲۵ء
۴	کپتان کنا وے بعد سر ہوئے [2]	۱۷۸۶ء	یکم اپریل ۱۷۹۴ء	۱۳	مسٹر ڈبلیو بی مارٹن	۲۹ دسمبر ۱۸۲۵ء	۱۸۳۰ء
۵	میجر ڈبلیو کرک پیاٹرک	۱۷۹۴ء	۱۷۹۸ء	۱۴	مسٹر اے سی ریون شاہ منصرم	۷ اگست ۱۸۳۰ء	نومبر ۱۸۳۰ء
۶	جی اے کرک پیاٹرک [3]	۱۷۹۸ء	۱۸۰۵ء	۱۵	کرنل جے اسٹوڈرٹ	۶ نومبر ۱۸۳۰ء	جنوری ۱۸۳۸ء
۷	مسٹر ایچ رسل (منصرم)	یکم دسمبر ۱۸۰۵ء	دسمبر ۱۸۰۵ء	۱۶	میجر بی کیمرن منصرم	۱۲ جنوری ۱۸۳۸ء	مئی ۱۸۳۸ء
۸	کپتان ٹی سیڈن ہیام	۳ جنوری ۱۸۰۶ء	۱۸۱۰ء				
۹	لفٹنٹ ٹی رسل منصرم	۲۰ مئی ۱۸۱۰ء	مارچ ۱۸۱۱ء				

[1] سفیر کی حیثیت سے سب سے پہلے آپ حیدرآباد آئے۔ [2] دربار آصفیہ سے آپکو دلاور جنگ کا خطاب عطا ہوا [3] حشمت جنگ مؤتمن الملک افتخار الدولہ کا خطاب دربار آصفیہ سے آپکو عطا ہوا تھا۔ رزیڈنسی چادر گھاٹ میں عمارت رنگ محل آپکے عہد میں تعمیر ہوئی۔ اور حشمت گنج آپکے نام سے آباد ہوا۔ ان کے زمانہ میں نظام کا وہ سفیر جو کلکتہ میں رہا کرتا تھا موقوف ہوکر رزیڈنسی ہی مرجع سلطنت بن گئی [4] آپ کو ثابت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

[5] آپ کو منتظم الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱۷	بریگیڈیر - ویب جی سی - آئی منصرم	۱۶ جون ۱۸۳۸ء	جولائی ۱۸۳۸ء
۱۸	میجر - جی ٹاکنس	۸ جولائی ۱۸۳۸ء	دسمبر ۱۸۳۸ء
۱۹	کرنل - جی - یس - فریزر -	یکم دسمبر ۱۸۳۸ء	۸ دسمبر ۱۸۵۲ء
۲۰	میجر - سی - ڈیوڈسن منصرم -	۱۱ دسمبر ۱۸۵۲ء	فبروری ۱۸۵۳ء
۲۱	کرنل - یو - سی - بی	۸ فبروری ۱۸۵۳ء	۵ ستمبر ۱۸۵۳ء
۲۲	میجر - سی ڈیوڈسن منصرم -	۵ ستمبر ۱۸۵۳ء	دسمبر ۱۸۵۳ء
۲۳	مسٹر - جی - آئی - بوشبی -	یکم دسمبر ۱۸۵۳ء	۳۰ دسمبر ۱۸۵۶ء[1]
۲۴	کپتان - ای - ارتہارٹن	۳۱ دسمبر ۱۸۵۶ء	۱۸۵۷ء
۲۵	کرنل - سی - ڈیوڈسن	۱۶ اپریل ۱۸۵۷ء	یکم اگست ۱۸۶۲ء[2]
۲۶	میجر اے ارتہارٹن	۴ اگست ۱۸۶۲ء	۳۱ جنوری ۱۸۶۳ء
۲۷	سر جی - یو - یول سی بی - کے سی - یس آئی	۳۱ جنوری ۱۸۶۳ء	۱۵ اپریل ۱۸۶۷ء
۲۸	سر رچرڈ - ٹمپل کے - سی - یس - آئی -	۱۴ اپریل ۱۸۶۷ء	۶ جنوری ۱۸۶۸ء
۲۹	مسٹر - جے - جی کارڈری[3]	۵ جنوری ۱۸۶۸ء	۳ مارچ ۱۸۶۸ء
۳۰	آنریبل اے - آئی رابرٹس منصرم -	۲۸ مارچ ۱۸۶۸ء	۱۱ مئی ۱۸۶۹ء
۳۱	مسٹر - جے - جی - کارڈری -	۱۴ مئی ۱۸۶۸ء	جون ۱۸۶۸ء
۳۲	مسٹر سی - بی - سانڈرسن -	۱۰ جون ۱۸۶۸ء	جولائی ۱۸۷۲ء
۳۳	کرنل - بی - یس - لمسڈن -	۱۶ جولائی ۱۸۷۲ء	اکتوبر ۱۸۷۲ء
۳۴	مسٹر سی - بی - سانڈرسن	۳۱ اکتوبر ۱۸۷۲ء	دسمبر ۱۸۷۵ء
۳۵	کرنل سر رچرڈ میڈ - کے - سی - یس - آئی سی - آئی - اے	۵ دسمبر ۱۸۷۵ء	۲۴ مارچ ۱۸۸۰ء

[1] رزیڈنسی الوال میں آپ کا انتقال ہوا [2] تاریخ مذکور کو بعارضہ صرع رزیڈنسی میں آپ کا انتقال ہوا۔

[3] تاریخ مذکور کو آپ کا رزیڈنسی میں انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی	نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی
۳۶	مسٹر ایس۔ سی بیلی کے سی ایس آئی۔	۲۴ مارچ ۱۸۸۰ء	۱۳ اپریل ۱۸۸۲ء	۴۵	مسٹر ڈی۔ فیٹز پیٹرک[1] کے۔ سی۔ ایس آئی۔	۶ اگست ۱۸۸۹ء	۱۱ نومبر ۱۸۹۱ء
۳۷	میجر جی۔ اے۔ ایچ ٹریور۔ منصرم۔	یکم جون ۱۸۸۲ء	جولائی ۱۸۸۲ء	۴۶	مسٹر۔ جی۔ آئی سی پلاؤڈن سی ایس آئی	۱۲ نومبر ۱۸۹۱ء	۲۶ ستمبر ۱۸۹۴ء
۳۸	مسٹر ڈبلیو۔ بی۔ جونس سی ایس منصرم۔	۳۰ جولائی ۱۸۸۲ء	اپریل ۱۸۸۳ء	۴۷	کرنل میکنزی منصرم	۶ ستمبر ۱۸۹۴ء	۱۴ اکتوبر ۱۸۹۵ء
۳۹	مسٹر جے۔ جی کارڈوزی۔	۲۱ اپریل ۱۸۸۳ء	اپریل ۱۸۸۴ء	۴۸	مسٹر جی۔ آئی سی چچلی۔ پلاوڈن۔	۱۴ اکتوبر ۱۸۹۵ء	
۴۰	مسٹر اوسٹ جان۔ کے سی ایس۔ آئی	۱۰ اپریل ۱۸۸۴ء	اپریل ۱۸۸۶ء	۴۹	کرنل۔ میکنزی منصرم		۲۰ مارچ ۱۸۹۸ء
۴۱	کرنل۔ آئی۔ سی۔ راسی۔ سی۔ ایس آئی منصرم۔	۱۳ اپریل ۱۸۸۶ء	اکتوبر ۱۸۸۶ء	۵۰	مسٹر کرافرڈ (کمشنر برار) منصرم۔	۲۱ مارچ ۱۸۹۸ء	یکم نومبر ۱۸۹۸ء
				۵۱	مسٹر۔ جی۔ آئی سی پچلی پلاؤڈن	۲۰ اکتوبر ۱۸۹۸ء	۲۲ فروری ۱۹۰۰ء
۴۲	مسٹر جے۔ جی کارڈوزی	۱۴ اکتوبر ۱۸۸۶ء	نومبر ۱۸۸۷ء	۵۲	لفٹنٹ کرنل ڈیوڈ بار کے سی ایس آئی۔	۲۴ فروری ۱۹۰۰ء	۲ مارچ ۱۹۰۵ء
۴۳	میجر ڈی۔ رابرٹسن منصرم۔	یکم نومبر ۱۸۸۷ء	مارچ ۱۸۸۸ء	۵۳	مسٹر آنریبل بیلی۔	۲۵ فروری ۱۹۰۵ء	۱۵ مارچ ۱۹۰۷ء
۴۴	مسٹر اے۔ پی۔ ہوول منصرم۔	۳ مارچ ۱۸۸۸ء	۶ اگست ۱۸۸۹ء	۵۴	مسٹر اوڈوائر منصرم۔	۱۱ مارچ ۱۹۰۷ء	۱۶ جون ۱۹۰۷ء
				۵۵	مسٹر آنریبل بیلی۔	۱۶ جون ۱۹۰۷ء	۱۴ مئی ۱۹۰۸ء

[1] ماہ مئے سنہ ۱۹۲۰ء میں ولایت مین آپ کا انتقال ہوا۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۵۶	مسٹر اوڈوایر منصرم	۱۳ر مئی ۱۹۰۸ء	۱۹ر نومبر ۱۹۰۸ء
۵۷	مسٹر آنریبل سرچارلس بیلی۔	۲۷ر نومبر ۱۹۰۸ء	۱۴ر اپریل ۱۹۰۹ء
۵۸	مسٹر ہادل منصرم	۱۴ر اپریل ۱۹۰۹ء	۲۴ر اپریل ۱۹۰۹ء
۵۹	مسٹر آنریبل اوڈوایر منصرم۔	۲۴ر اپریل ۱۹۰۹ء	۲ر ڈسمبر ۱۹۰۹ء
۶۰	مسٹر آنریبل چارلس بیلی۔	۵ر ڈسمبر ۱۹۰۹ء	۲۳ر فبروری ۱۹۱۱ء
۶۱	آنریبل لفٹنٹ کرنل۔ اے ایف پنیھے سی ایس آئی	۲۵ر فبروری ۱۹۱۱ء	۸ر مارچ ۱۹۱۴ء
۶۲	مسٹر فریزر منصرم	۷ر مارچ ۱۹۱۴ء	۲۳ر اکٹوبر ۱۹۱۴ء
۶۳	آنریبل لفٹنٹ کرنل اے۔ ایف۔ پنیھے سی۔ آئی۔ آئی۔	۲۵ر اکٹوبر ۱۹۱۴ء	۷ر اپریل ۱۹۱۶ء[۱]
۶۴	میجر منیجن منصرم	۸ر اپریل ۱۹۱۶ء	۲۴ر جولائی ۱۹۱۶ء
۶۵	مسٹر فریزر۔	۲۲ر جولائی ۱۹۱۶ء	۳۱ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء
۶۶	مسٹر سی ایل ایس رسیل۔	۲۹ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء	۳۱ر سپتمبر ۱۹۲۱ء
۶۷	لفٹنٹ کرنل ایس جی۔ ناکس۔	۳۱ر سپتمبر ۱۹۲۱ء	یکم نومبر ۱۹۲۲ء
۶۸	مسٹر سی ایل ایس رسیل مستقل رزیڈنٹ	یکم نومبر ۱۹۲۲ء	یکم سپتمبر ۱۹۲۵ء
۶۹	آنریبل ڈبلیو۔ پی۔ بارٹن۔	یکم سپتمبر ۱۹۲۵ء	۲۰ر مئی ۱۹۲۷ء
۷۰	مسٹر ایل۔ ایم کریک منصرم	۱۸ر مئی ۱۹۲۷ء	۲۹ر نومبر ۱۹۲۷ء
۷۱	آنریبل ڈبلیو پی بارٹن	۲۹ر نومبر ۱۹۲۷ء	۸ر فبروری ۱۹۳۰ء
۷۲	آنریبل لفٹنٹ کرنل ٹی۔ ایچ۔ کیز۔ سی ایس۔ آئی۔	۷ر فبروری ۱۹۳۰ء	

[۱] تاریخ مذکورہ کو آپ کا رزیڈنسی ہی میں انتقال ہوا۔

فہرست آمد و رفت گورنر جنرل ویسرائے ہند

نمبرشمار	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی	نمبرشمار	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی
۱	لارڈ رپن۔ [۱]	۲ر فبروری ۱۸۸۴ء	۸ر فبروری ۱۸۸۴ء	۷	لارڈ ہارڈنج [۴]	۱۲ر اکتوبر ۱۹۱۱ء	۱۹ر اکتوبر ۱۹۱۱ء
۲	لارڈ ڈفرن۔	۲۴ر نومبر ۱۸۸۶ء	۲۷ر نومبر ۱۸۸۶ء	۸	لارڈ چیمسفورڈ۔	۲۶ر مارچ ۱۹۱۹ء	۲۹ر مارچ ۱۹۱۹ء
۳	لارڈ لینسڈون۔	۲۹ر اکتوبر ۱۸۹۲ء	یکم نومبر ۱۸۹۲ء	۹	لارڈ ہارڈنج۔	۲۹ر اکتوبر ۱۹۱۳ء	یکم نومبر ۱۹۱۳ء
۴	لارڈ ایلجن۔	۱۳ر نومبر ۱۸۹۵ء	۱۷ر نومبر ۱۸۹۵ء	۱۰	لارڈ ریڈنگ۔	۲۳ر نومبر ۱۹۲۳ء	۲۵ر نومبر ۱۹۲۳ء [۵]
۵	لارڈ کرزن [۲]	۲۹ر مارچ ۱۹۰۲ء	۱۴ر اپریل ۱۹۰۲ء				
۶	لارڈ منٹو۔ [۳]	۱۱ر نومبر ۱۹۰۶ء	۱۶ر نومبر ۱۹۰۶ء	۱۱	لارڈ اروِن۔	۲۶ر ڈسمبر ۱۹۲۹ء	۳۰ر ڈسمبر ۱۹۲۹ء

[۱] بغرض ادائی رسوم حکمرانی نواب میر محبوب علیخاں (حضور پر نور) بلدہ تشریف لائے رزیڈنسی الوال میں قیام فرمائے۔ حیدرآباد تشریف لانے والوں میں آپ پہلے وائسرائے گورنر جنرل ہیں۔ [۲] آپ حیدرآباد تشریف لانے کے بعد ۱۲ یوم بھام مان کوٹھ شکار میں مصروف رہے۔ ۵ر محرم ۱۳۲۰ھ کو مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار و مدارالمہام کی دیوڑھی میں رونق افروز ہوکر شاہی لنگر ملاحظہ کرچکے تھے [۳] حسب پروگرام ۱۰ر نومبر ۱۹۱۱ء کو تاریخ واپسی مقرر تھی لیکن کسی خاص وجہ سے آپ دوسرے روز مغرب کو یہاں سے مراجعت فرما ہوئے۔ [۴] حسب پروگرام تاریخ واپسی ۱۰ر اکٹوبر ۱۹۱۱ء مقرر تھی لیکن کسی خاص وجہ سے آپ دوسرے روز شب کے (۱۱) بجے مراجعت فرما ہوئے بعد آپ معہ لیڈی صاحبہ ۲۹ر اکٹوبر ۱۹۱۳ء کو دوبارہ حیدرآباد تشریف لائے۔ اور یکم نومبر الیہ کو یہاں سے مراجعت فرما ہوئے [۵] وائسرائے ممدوح حسب پروگرام حیدرآباد سے بغرض معائنہ غار ہائے ایلورہ اسٹیشن فلک نما سے ریل میں سوار ہوکر تشریف لے گئے۔ اور آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اعلیٰحضرت قدر قدرت نے اسٹیشن مذکور پر تشریف فرما ہوئے تھے۔

فہرست آمد و رفت کمانڈران چیف پریسیڈنسی و کمانڈران چیف انڈیا

نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی	نمبر شمار	نام معہ خطاب	تاریخ ورود بلدہ	تاریخ واپسی
۱	جنرل ہوز کمانڈران چیف ہند۔ [۱]	۱۰ دسمبر ۱۸۶۲ء		۸	لارڈ کیچنر کمانڈران چیف ہند۔	۱۷ فبروری ۱۹۰۴ء	
۲	سرکیالن کیامل (لارڈ کلائیڈ) کمانڈران چیف ہند	۲۲ جون ۱۸۶۸ء		۹	سر مو کریگھ کمانڈران چیف افواج ہند۔	۲۶ جنوری ۱۹۱۲ء	
۳	جنرل رابرٹ کرنیلیس لارڈ برن نیرآف میگڈالا کمانڈران چیف ہند	۲۷ جنوری ۱۸۷۴ء		۱۰	جنرل چالیس منرو کمانڈران چیف افواج ہند۔	۱۹ اگست ۱۹۱۷ء	۲۲ اگسٹ ۱۹۱۷ء
۴	ڈیر رائل ہائینیس ڈیوک آف کنیاٹ کمانڈران چیف افواج احاطہ بمبئی	۲۳ جنوری ۱۸۸۹ء		۱۱	لارڈ رالنسن کمانڈران چیف افواج ہند۔	۱۴ اگسٹ ۱۹۲۱ء	۱۶ اگسٹ ۱۹۲۱ء
				۱۲	ایضاً ایضاً	۶ اگسٹ ۱۹۲۲ء	۸ اگسٹ ۱۹۲۲ء
۵	جنرل رابرٹ کمانڈران چیف ہند۔	فبروری ۱۸۹۱ء		۱۳	فیلڈ مارشل سرولیم برڈ اوڈ۔	۲۸ جولائی ۱۹۲۷ء	یکم اگسٹ ۱۹۲۷ء
۶	سر جارج اسٹورٹ وہائٹ کمانڈران چیف ہند	دسمبر ۱۸۹۶ء		۱۴	ہز اکسلنسی سرولیم برڈ وڈ کمانڈران چیف۔	۱۰ اگسٹ ۱۹۳۰ء	۱۴ اگسٹ ۱۹۳۰ء
۷	سر جارج ویزلی کمانڈران چیف احاطہ مدراس۔	۱۸ جنوری ۱۹۰۱ء		۱۵	سر فلپ چیٹ وڈ کمانڈران چیف ہند۔	۳۰ دسمبر ۱۹۳۰ء	یکم جنوری ۱۹۳۱ء

[۱] آپ ۱۸ نومبر ۱۸۶۲ء کو دوبارہ بلدہ تشریف لائے اور یہاں آپ کا قریب ایک ماہ تک قیام رہا۔

باب دوم
حالات قیام و شکست کونسل

جب اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخاں غفران مکاں ۷ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ روز سہ شنبہ کو سریر آرائے جاہ و جلال ہوے اور زمام اختیار حکومت اپنے ہاتھ میں لی تو سب سے پہلے حالت خزانہ عامرہ و مالیات ملک کی درستی اور ابواب مداخل کی تعدیل و ترقی اور کفایت مخارج کی جانب توجہ مبذول فرمائی۔ نیز تحفظ حقوق رعایا کے متعلق ذریعہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ م ۹ فروردی ۱۲۹۳ف جلد سوم صفحہ ۱۹ حسب ذیل فرمان مبارک مورخہ ۱۱ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ شرف صدور لایا۔

واضح باد کہ یہ جریدۂ غیر معمولی اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان بہادر بادشاہ دکن کے حکمران ہونے کے بعد کا دوسرا جریدہ ہے۔ اور پہلا جریدہ غیر معمولی وہ تھا جو تقرر مدار المہامی نواب لائق علیخان بہادر سے متعلق طبع و شائع ہوا تھا۔

جریدۂ غیر معمولی

جلد سوم روز یکشنبہ تاریخ ۱۲ شہر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ م ۵ فروردی ۱۲۹۳ف

تاریخ ۱۱ شہر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ

علاقہ دفتر ملکی
حکم مدار المہام سرکار عالی

نقل حکمنامہ دستخطی حضرت اقدس برائے اطلاع و آگہی خاص و عام بذیل مشتہر کردہ میشود

ہمانا دریں ایام ہمایوں فرجام میمنت انجام ابواب فرح و شادمانی و اسباب امن و امانی بر روئے کافۂ اعالی و ادانی از تائیدات یزدانی مکشوف و مفتوح و سایہ برایا و رعایا بمہد آسائش و آرام آسودہ مترقب لطیفہ غیبی فتوح بود کہ بتوفیق یزدانی و مراحم ربانی بروز سعید شنبہ ہفتم ربیع الثانی بابدولت و اقبال بر سریر آرائے جاہ و جلال شدیم و زمام اختیار حکومت آبائی بکف

بیت بیت کفا وید ما خود باستقلال بلا خلال گرفتہ بترعایای مملکت و امرا و منتسبان دولت ابد مدت کہ بدون استقلال حکومت ما بدولت و اقبال ووفات خیرخواه بلا اشتباه مدار المہام بی نظیر ارسطو تدبیر شجاع الدولہ مختار الملک سر سالار جنگ اعلی اللہ مقامہ مثل قالب بے جان بودند معروف و مشغول گردیدیم و بفور جلوس برکت مانوس نظر توجہ بر حالت رتق و فتق امور ریاست انداختہ تقرر مدار المہام مستقل را لازمہ بہبود ملک و رعیت یافتہ میر لایق علیخان بہادر سالار جنگ منیر الدولہ را کہ ہم بحسب وراثت و ہم بحسب لیاقت لایق این منصب جلیل میباشند و از روئے خدمات عظیمہ و خیرخواہی فخیمہ والد مرحوم و مغفور خود از عہد صبا الی یومنا ہذا مورد عنایات بیغایات ما بدولت و اقبال بوده اند با تفاق رائے نواب مستطاب معلی القاب وایسرائے کشور ہند بتعہدۂ مدار المہامی سرفراز فرمودیم سرکار را از مدار المہام موصوف توقع است کہ در خیرخواہی دولتین و حسن سعی و تدبیر و مراعات حقوق سرکار و رعایا یادگار والد مغفور خود خواہند بود تا چشم زخمی کہ از وفات ایشان بملک و دولت رسیده بود محو و معدوم گردد لہذا ہمہ رعایا و کافہ برائے مطیع و منقاد و سراپا اخلاص و اعتقاد دولت صفیۂ آصفیہ مژده این عید و نوید این مسرت جاوید رسانیدن از جملہ محسنات ملکی و احسانات ملکی متصور شد۔

از عمده اتفاقات تقریب مسرت و بہجت قریب جلوس میمنت مانوس ما بدولت و اقبال این بود کہ نواب مستطاب معلی القاب وایسرائے کشور ہند بغایت اشفاق دعوت ما را قبول فرموده برفاقت دیگر ارکین دولت علیہ انگلشیہ درین دار الریاست ورود نموده روابط و سوابق خلت و ودادرا کہ فیما بین دولتین از قدیم الایام مربوط و مضبوط است راسخ و استوار تر نمودند و آنچہ از ابواب تہنیت گذاری و صلاح و مشوره مشفقانہ لازمہ منصب جلیلہ نایب مناب دولت علیہ قیصر ہند بود بتقدیم رسانیدند و ہوا خواہان این دولت ابد مدت را از مژده استقامت و استقلال ارتباط و اتحاد دولت علیۂ قیصر ہند مسرور و شاد فرمودند۔

چون وجود ما بدولت باستقلال تمام بدقایق بہبود و بہروزی حال و استقبال کافہ ناس مراعی و متکفل امر و نواہی سیاسی و شرعی و برعایت رعیت ساعی و راعی خواہد بود و جملہ ارکان دولت و منتسبان آستانہ

عزت و صنوف طبقات انام از خواص و عوام چہ امرا و راجگان و زمینداران و خوشباشیان و چہ متصدیان و ملازمان مہام و تجار و زراع و اہل فوج و اقطاع بدون لحاظ دین و ملت و مذہب و نحلت بعہد امن و امان آسودہ بسرانجام لوازم دولت خواہی و حق پژدہی و راست بازی و صداقت و دیانت و اطاعت احکام ریاست و سیاست خوشحال و فارغ بال بسر برند و سرکار ما را بہر حال درصدد و درستی احوال خود دانستہ بتقدیم لوازم اطاعت و انقیاد او امر عدل و داد و نواہی عدالت بنیاد کوشند و ہرگونہ آنرا وسیلۂ بہبودی و بہروزی حال و مال خود انگارند چوں باسباب مختلفہ مخارج دولت روز افزوں وایں معنی خلاف مصالح و بغایت زبون و ناموزوں است نخست ہمت علیا بتعدیل و تکمیل این امور صنعری محصور خواہد بود و مہما امکن توجہ دلی بادرستی حالت خزانہ عامرہ و مالیات ملکیہ و ترقی و تعدیل ابواب مداخل و کفایت مخارج مبذول و مصروف خواہد بود۔

چوں اصل اصول سیاست و ریاست مبنی است بر عدالت بنابران عمدہ ہمت و توجہ مصروف این معنی خواہد بود کہ عدالتہائے سرکاری از قضاۃ و ولاۃ بادیانت و سیاست استحکام مشحون شود و بترویج قوانین و ضوابط نصفت و معدلت آئین حقوق رعایا و برایا چہ از ادانی و چہ از اعالی علی السویہ محفوظ و مصئون مانند تا ہیچکسی را مجال سرتابی و عدول از احکام سرکاری بنا شند دست اقویہ از زیردستان کوتاہ و خانہ ظلم و تعدی بتاہ روز کینہ کیشاں و فتنہ اندیشان سیاہ گردد ملک در مہد آسایش و امن و امان و سکون و اطمینان قرار گیرد و مزاحمت و مخالفتی کہ فی الحال بتعمیل احکام از خواص و عوام باقدام میرسد ہیچ چہ از ہیچکس پیش نرود و اگر خود از عمال و ولاۃ حکمی خلاف آئین داد و حق ہیچکس صادر شود و یا در ادای لوازم منصبی خود خیانتے راہ یابد ہمانا بکیفر کردار خود رسیدہ باعث بنای جنس را یہ تنبیہہ و اعتبار گردند نفاذ جملہ این اصول و احکام از طرف مدار المہام سرکار دولتمدار بیدریغ و بلا رو رعایت ہمیشہ برقرار خواہد ماند کہ درایں امر سترگ بمدار المہام موصوف تاکید اکید نمودہ شدہ ۔

مسرت دلی ما آنست کہ رعایائے مطیع و منقاد ما بزیر سایہ رافت و ظل عاطفت دولت

ابد مدت آصفیہ ماندہ باطمینان تمام دلجمعیت مالاکلام در تہیہ جملگی اسباب تُرفہ و معیشت و استحصال علوم و فنون مصروف باشند و بتحصیل فضایل و تزکیہ رذایل کوشند کہ ملک بزیور علم و فضل محلی و از عار بی ہنری معری گردد و دولت و حکومت را از فہم و فطرت اہل ملک اعانت و تقویت بہم رسد

بمدار المہام سرکار عالی و جملہ عمال و عہدہ داراں ریاست واجب و لازم است کہ ماہ دولت و اقبال را پشت و پناہ خود شمردہ ہموارہ در احقاق حق و ابطال باطل کوشیدہ باشند و در ہمہ حال بلا روے و رعایت احدے حقوق رعایا ملحوظ داشتہ در اجراے امور انتظامی مصروف شوند۔

در خاتمۂ کلام بجملہ امرا و جاگیرداراں و راجگان و منتظمان دولت و عہدہ داران سرکاری و جمعداراں لشکر و زمینداراں و کاشتکاران و تاجران و غیرہم ہدایت شود کہ ہر کس باطمینان تمام بسر انجام مہام خود مشغول ماندہ بدعاے ازدیاد عمر و اقبال و ترقی جاہ و جلال و فضل و کمال ایں دولت مصروف و مؤظف باشند و بمطالب مسطورہ مذکورہ متوجہ بودہ تقدیم و تعمیل آن کوشند فقط

شرح دستخط مبارک حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی

نواب میر محبوب علیخان عفا اللہ عنہ

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۰۱ہجری

نواب میر محبوب علیخان

اس بناء پر ایک "کونسل از نام کونسل آف اسٹیٹ" قایم کی گئی جس کے میر مجلس خود حضور پرنور اعلیحضرت اقدس و اعلی اور اراکین حسب ذیل تھے۔

(۱) نواب میر لائق علیخاں سالار جنگ ثانی منیر الدولہ بہادر۔

(۲) راجہ راجایاں مہاراجہ نرہندر بہادر۔

(۳) نواب شمس الامراء امیر کبیر خورشید جاہ بہادر۔

(۴) نواب بشیر الدولہ بہادر۔

(۵) نواب سر وقار الامراء بہادر۔

(۶) نواب شمشیر جنگ بہادر۔

(۷) نواب شہاب جنگ بہادر۔

(۸) نواب میر سرفراز حسین خاں فخر الملک بہادر۔ معتمد مولوی سید حسین صاحب بلگرامی۔

پہلا اجلاس اس کونسل کا بمقام ڈیوڑھی مبارک واقع سرور نگر سلخ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ م ۲۸۔ فروری ۱۸۸۴ء بروز پنجشنبہ کو منعقد ہوا اس ابتدائی جلسہ میں اعلیحضرت اقدس و اعلی نے اپنے زبان مبارک سے جو تقریر فرمائے وہ ذیل میں درج کیجاتی ہے۔ جو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۴ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ کے صفحہ ۱۴ پر چھپی ہے۔

آج شاید حیدرآباد کی تاریخ میں یہ اول روز ہے کہ یہاں کے امرا بالاتفاق رئیس وقت کے سامنے سرکاری کاموں کی مدد دینے کی غرض سے جمع ہوئے ہیں۔ ہندوستان میں ایسے تجویز کا بہت کم رواج ہے۔ مگر اب سرکار انگلشیہ کا طور و طریق دیکھکر ہندی ریاستوں میں بھی کچھ کچھ شروع ہو چلا ہے۔ میری بڑی خوشی تھی کہ یہ کونسل مقرر ہو۔ مجھے امید ہے کہ جن امرا کو میں نے انتخاب کیا ہے۔ اون سے مجھ کو اور ملک کو بہت مدد ملے گی۔ اور میں یہ بھی امید رکھتا ہوں کہ آپ لوگ

اپنی ذاتی اغراض کو سرکاری امور میں راہ نہ دو گے۔ اور سب ملکر بالاتفاق کام کروگے آپ لوگ اگر چاہو تو اپنے ملک کی بہت بھلائی کرسکتے ہو اور ملک کی بھلائی میری بھلائی اور عین آپ کی اپنی بھلائی ہے۔ اسواسطے میں ہرگز پسند نہ کرونگا کہ کوئی رکن اپنی رائے کے خلاف کسی امر میں میری رائے کی تقلید کرے۔ بلکہ مجھ کو یہ امید ہے کہ آپ لوگ ہر مقدمہ میں نیک نیتی اور خیرخواہی کے ساتھ آزادانہ رائے دو گے۔ البتہ جو امر کہ ایک مرتبہ بالاتفاق طے ہو گیا ہو۔ اس میں پھر اختلاف کرنا جائز نہ ہوگا خواہ رائے کسی رکن کی اس کے مخالف ہو یا موافق۔ آپ لوگ یقین جانو کہ مجھے ہر فرقہ و ہر گروہ کی رعایت مدنظر ہے۔ میں نہیں چاہتا ہوں کہ کسی کے واجبی حقوق تلف ہوں میں سرکار اور رعایا دونوں کے حقوق کی یکساں حفاظت کروں گا۔ اور امرا کی بھی اسیقدر رعایت کرونگا جسقدر غربا کی۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ کونسل بھی اسی طریقہ کو پسند کریگی۔ اور بصلح و احتیاط و اتفاق اپنی خدمت ادا کرے گی۔ کونسل کیواسطے جو قواعد قرار پائے ہیں اون کو میں جلد آپ لوگوں کے پاس بھیجدونگا۔ کونسل کی کارروائی بلاکم وکاست قواعد مذکورہ کے موافق چلے گی اور ہر مہینے میں دوبار پنجشنبہ کے روز کونسل منعقد ہوا کرے گی چونکہ آج کا جلسہ ابتدائی ہے اسواسطے کوئی کام کونسل کے سامنے پیش نہیں ہو سکتا۔ آیندہ جلسہ سے کام شروع ہوگا۔

دوسرا اجلاس کونسل مذکور کا ۱۳ رجمادی الثانی ۱۳۰۱ھ کو بمقام خلوت مبارک منعقد ہوا جس میں کونسل آف اسٹیٹ قواعد اور اقتدارات پیش کئے گئے تھے جسکو صاحب عالیشان بہادر نے منظور اور پسند فرمایا۔

چونکہ اس کونسل میں صرف ان ہی امور پر بحث ہوتی تھی اور اس میں وہی امور طے پاتے تھے جس کے نسبت اعلیحضرت حکم دیں یا جسکو مدارالمہام پیش کریں یا کوئی سنگین اور انتظامی معاملات ہوں۔ اس لئے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ غرہ ذیحجہ ۱۳۰۲ھ حکم ہوا کہ آیندہ سے کونسل مذکور وضع قوانین کا کام بھی انجام دیا کرے اور ایسے مستقرات جو معاملات مالی۔ عدالت مداخل مخارج

صفائی - تعلیمات - ریلوے و تعمیرات وغیرہ سے تعلق رکھتے ہوں اور جن سے رعایا کو فایدہ کثیر پہونچے درستی سے ترتیب دیکر - مدار المہام اور اراکین دولت ان کو اسیٹنٹ کونسل میں بغرض لحاظ مناسب جلد پیش کریں -

(ملاحظہ ہو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۴ ازدیجہ ۱۳۰۲ف جلد چہارم صفحہ ۲۷۵)

کبنٹ کونسل مجلس وزرا

(۲) یہ کونسل تقریباً آٹھ سال تک قایم رہکر ۱۳۰۲ف میں شکست ہوگئی اور اسکی جگہ مجلس وزرا (کبنٹ کونسل) قایم کی گئی - جس کے پریسیڈنٹ - مدار المہام اور وائس پریسیڈنٹ نواب وقار الامرا بہادر وزیر مال اور ارکان مہاراجہ کشن پرشاد بہادر پیشکار وزیر فوج - نواب افتخار الملک بہادر وزیر صیغہ کوتوالی و تعمیرات نواب فخر الملک بہادر وزیر عدالت وامور عامہ قرار پائے اور وضع آئین و قوانین کے لئے ایک علحدہ مجلس قائم کرنیکا حکم ہوا (جسکی کیفیت علحدہ طور پر بیان کی گئی ہے) -

(ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ اسفندار ۱۳۰۲ف جلد دوم صفحہ ۷۴ و جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۸ تیر ۱۳۰۲ف جلد سوم صفحہ ۱۸۵) -

نواب میر عثمان علیخان بہادر

اگزیکیوٹیو کونسل باب حکومت

(۳) ۹ محرم ۱۳۳۳ھ کو سالار جنگ ثالث خدمت وزارت سے مستعفی ہونے کے بعد ۱۲ صفر ۱۳۳۸ھ تک مدار المہامی کے فرائض کو بھی اعلحضرت بندگانعالی بالذات انجام دیتے رہے تھے - اس پانچ سال کے تجربہ میں متعدد اقسام کے نقائص اور کمزوریاں انتظام ریاست میں پائے گئے تو موجودہ طرز عمل کے نقائص اور ان کے استیصال کی غرض سے ۲۷ صفر ۱۳۳۸ھ کو ایک دربار منعقد کر کے باب حکومت کا افتتاح فرمایا جو خطبہ اس دربار میں اعلحضرت نے پڑھا تھا اس کی نقل فرمان مبارک ذیل میں درج کی جاتی ہے جو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۶ دے ۱۳۲۹ف م ۲۷ صفر ۱۳۳۸ف جریدۂ خاص میں طبع ہوئی ہے -

جریدۂ غیر معمولی حیدرآباد دکن - ۱۶؍ دے ۱۳۲۹ف م ۲۷ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ جمعہ

حکم سرکار عالی - علاقۂ فینانس - (تنظیم باب حکومت)

خطبۂ مبارک

(اعلحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی)

دربار افتتاح باب حکومت.

آج کا دربار ایک ایسے امر کو نمایاں کرنے کی غرض سے منعقد کیا گیا ہے جو اس مملکت کی تاریخ میں نہایت مہتم بالشان واقعہ ہے سب کو معلوم ہوگا کہ اس مملکت کا قدیم طرز حکومت ذاتی حکمرانی رہا ہے جس میں انصرام کار بذریعہ دیوان ہوتا رہا ہے اور یہ بھی ایک تاریخی واقعہ ہے کہ باستثناء چند قابل قدر افراد کے وزراسلف نے کن کن طریقوں سے اپنے آقا کی حکومت میں ضعف پیدا کرنے کی تدابیر پیش نظر رکھیں۔ گو رعایا اور ملازم کی حیثیت سے وفاشعاری اون کا عین فرض تھا۔ دفاتر سرکاری میں وافر مواد موجود ہے۔ جو حدود اختیار سے تجاویز کرکے باہمی تعلقات میں بدمزگی خوبی انتظام میں خلل۔ اور فلاح عامہ میں نقصان پیدا کرنے کی شہادت دیتا ہے۔

حکومت کی ہوس نے خواہ وہ حکومت کیسی ہی ناجایز یا خلاف ضابطہ کیوں نہو لازمی طور تدبیر و اصلاح کے پر چشموں کو خشک کر دیا۔ یکے بعد دیگرے متعدد وزراء کے عمل نے اُن نقائص کو اور بھی واضح کر دیا جو اُس طریقۂ حکومت میں موجود تھے۔ میرے والد مرحوم حضرت غفران مکان نے سالار جنگ اول کی وفات کے بعد اُن کے مرتبۂ نظم حکومت کی کافی آزمایش کرکے اُن نقائص کو محسوس فرمایا جو اوس میں موجود تھے اور ۱۸۹۲ء میں "قانونچہ مبارک" نافذ فرمایا جس میں مدار المہام اور معین المہاموں کے اختیارات و فرائض کے حدود معین کئے گئے۔ اس کے بعد اور ایک دفعہ اصلاح انتظام کی طرف اون کی توجہ مبذول ہوئی اور قواعد "قانونچہ" کی اشاعت عمل میں آئی چونکہ مابدولت نے اپنی تخت نشینی کے بعد ہی مسائل انتظام مملکت کا نظر غائر سے ملاحظہ شروع

کیا تو یہ خیال یقین کے درجہ تک پہنچ گیا کہ موجودہ طریقۂ حکومت کے نقائص کو دور کرنا ممکن نہیں ہے تاوقتیکہ اُس کی ترکیبی حالت میں اصلاح نہ کیجائے۔ پس کامل غور وفکر کے بعد مابدولت نے انتظام مملکت کا بارگراں خود برداشت کرنا قبول فرمایا۔ اس پانچ سال مدت دراز تک انصرام کار کی سعی بلیغ کے ساتھ ساتھ اپنی عزیز رعایا کے فلاح وبہبود کے ذرائع کا قیام واستحکام مابدولت کا مطمح نظر رہا ہے۔ کیونکہ ان کی ترقی خوشحالی اور فارغ البالی میں مابدولت کی شفقت آمیز دلچسپی لازوال ہے۔ اس وقت تک کے خاص ذاتی تجربہ نے مابدولت پر ظاہر کردیا کہ موجودہ انتظام میں تبدیل کی ضرورت ہے۔ انقلاب زمانہ حال کی زندگی پیچیدہ مسائل۔ مشرقی اقوام کے جدید سیاسی احساس اور خود اس ملک کے اندرونی وبیرونی تعلقات کے نازک مسائل نے ذاتی حکومت کے بار کو اسقدر گران کردیا ہے کہ اس سے ایک حدتک سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے فوری تدبیر کی ضرورت ہے۔

چونکہ یہ ممکن نہ تھا کہ پھر وہی طریقہ اختیار کیا جائے جس کی ناکافی اوس کو غیر مفید ثابت کرچکی تھی لھذا مابدولت نے غور وخوض کے بعد تنظیم جدید کا مصمم ارادہ کیا۔ تاکہ اوس سے انتظام ریاست کی کافی اصلاح اور اُس وقت کے قیام کا جس پر ترقی منحصر ہے کافی تیقن ہوجائے۔ اور ممالک کے تجربہ نے یہ ثابت کردیا ہے کہ جو حکومت کونسل کے ذریعہ عمل میں آئے۔ اوس کو کئی وجوہ سے ایسی حکومت پر ترجیح ہے جو کسی ایک عہدہ دار کے ہاتھ میں رہے۔ خواہ وہ کیسا ہی لائق وسربرآوردہ کیوں نہ ہو۔ پس مابدولت کی دلی خواہش یہ ہے کہ اپنی رعایا کو اس مرحج طرز حکومت کے فوائد سے مستفید ہونے کا موقع دیں۔ نظر برآں مابدولت نے بذریعہ فرمان امروزہ ایک "اگزیکیٹو کونسل (یعنی باب حکومت)" قایم فرمایا ہے جو ایک صدر اعظم سات ارکان معمولی۔ اور ایک رکن اختصاصی (جس سے کوئی صیغہ متعلق نہوگا) سے مرکب ہوگی۔

کافی غور کے ساتھ صدر اعظم اور ارکان باب حکومت کے اختیارات کے متعلق قواعد منضبط اور اُن کے مجموعی اور انفرادی ذمہ داریوں کے حدود معین کئے گئے ہیں۔ انتخاب ارکان میں نہایت احتیاط

کام لیا گیا ہے اور ایسے اشخاص مقرر کئے گئے ہیں جن کا تجربہ اور قابلیت مسلم ہے۔ صدر اعظم سر علی امام ہیں جو تعارف کے محتاج نہیں کیونکہ برٹش انڈیا میں اُن کے کارنامے سب پر روشن ہیں ایسی کونسل کے قیام سے ہر شعبۂ نظم مملکت کو تقویت ہوگی۔ اور اُن مسائل کے حل کرنے میں جو اس ملک کے وسیع اور اہم اغراض سے متعلق ہیں (اور جنکا خاص مابدولت کے حکم سے تصفیہ ہوگا) کونسل کے مشورہ سے بیش بہا مدد ملیگی۔ اوس کے اجتماعی عمل سے انتظام میں یکجہتی اور اُس سے ایسے نتایج پیدا ہونگے جو رعایا کے حق میں مفید ثابت ہوں گے۔

اشاعت تعلیم۔ ذرائع معیشت کی ترقی وصنعت وحرفت کی ترغیب حفظان صحت کے جدید اصول پیدا کرنے کی تدابیر۔ ذرائع آمدورفت کا قیام اور اُن کی توسیع۔ اور ایسے ہی بہت سارے مسائل ابھی تصفیہ طلب ہیں۔ ان امور میں جو اندرونی اصلاحات سے متعلق ہیں کونسل کی کارگزاری اُسی طرح قابل قدر ثابت ہوگی جسطرح امور سیاسی میں مابدولت اور سرکار عظمت مدار کے تعلقات کے لحاظ سے مفید ہوسکتی ہے۔ یہ تعلقات ہمیشہ دوستانہ رہے ہیں کیا زمانہ سلف میں کیا آج۔ اقلیم ہند میں آغاز حکومت برطانیہ سے تا ایں وقت اس خاندان کے ساتھ دوستی اور اتحاد کا سلسلہ برابر قایم رہا ہے۔ ایک سے زیادہ معرکوں میں سلطنت برطانیہ کی حرمت و بقا کیلئے شمشیر آصفجاہی نیام سے نکل چکی ہے۔ حال کی جنگ عظیم میں جس سے ابھی سلطنت برطانیہ فتحمندی کے ساتھ فارغ ہوئی ہے۔ جو کچھ امداد مابدولت کی جانب سے کی گئی وہ محتاج بیان نہیں ہے۔

ان خاص حالات میں اب حکومت کو واپسی ملک برار کے اہم مسئلہ پر غور کرنیکا ایسا نادر موقع بدست ہوگا۔ جس کا مستقبل نہایت خوش آیند ہے۔ مابدولت کے مملکت کے اس جزو لاینفک کا دعوی انصاف اصلی پر مبنی ہے اور اگر اُس کی تنقیح بلا طرفداری کی جائے تو یہ امر خارج از قیاس ہے کہ وہ دعوی قابل تسلیم نہ قرار پائے۔ پس اس اہم مسئلہ کی نسبت کونسل کے مشورہ کا مابدولت کو خاص دلچسپی کے ساتھ انتظار رہیگا۔ مابدولت اپنے تمام امرا۔ عہدہ داران۔ اور عزیز رعایا کو اس جدید

انتظام کی طرف متوجہ و مائل کرا کے متوقع ہیں کہ وہ سب اپنی ارادت و عقیدت سے اوس کو کامیاب بنانے میں ہمیشہ ساعی رہیں گے۔ کیونکہ کوئی انتظام حکومت کامیاب نہیں ہوسکتا تا وقتیکہ اس کے عمل کی پابندی حزم و احتیاط کے ساتھ نہ کیجائے۔ اس شارہ کے ساتھ ما بدولت کی دلی خواہش ہے کہ سرعلی امام و ارکان باب حکومت اپنے اہم فرائض کی انجام دہی میں سرگرم و کامیاب ہوں۔ فقط

نواب میر عثمان علیخان بہادر

فرمان مبارک اعلحضرت قدر قدرت مدظلہ العالی

دربارۂ تنظیم باب حکومت

مرقومہ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ

۱۸۹۲ء میں غفران مکاں حضرت والد مرحوم نے اس مملکت کی نظم کے لئے ایک جدید ضابطہ مرتب فرما کر بنام "قانونچہ مبارک" جاری فرمایا۔ اس تاریخی سرکاری کاغذ میں حضرت غفران مکاں نے اُن اصول پر نظر ڈالی جو اس ملک کی نظم کا قدیم دستور تھا۔ اور اُس میں اُن نقائص پر بھی غور فرمایا جو سر سالار جنگ اول کے انتظامی اصلاحات میں موجود تھے۔ اور جن کی برائیاں دور فرما کر اپنے ارشادات کو الفاظ ذیل پر ختم کیا۔

"اُس مملکت کا ابتدائی طرز حکومت محض شخصی حکمرانی تھا۔ سالار جنگ اول نے اسے تقریباً سلطنت منضبطہ (کانسٹی ٹیوشنل بادشاہی) سے مبدل کیا۔ سالار جنگ دوم کی پس روی سے زمام اختیار چند غیر مستحق ہاتھوں میں آگئی۔ اور آسمانجاہ کی نظم میں اُن کے مددگار کے ذاتی حکومت اس خودسری تک پہنچی کہ ما بدولت کو احساس ہوا کہ بلا تاخیر اس کا انسداد کیا جائے۔"

پھر اس طرز حکومت کے بیّن نقائص کی جو محتاج اصلاح تھے صراحت کی گئی۔ جدید طرز عمل میں بعض اصول تاکیداً واجب التعمیل قرار دیکر اپنی عزیز رعایا کے آرام و طمانیت اور خوشحالی کے لئے ایک بہتر سلسلہ نظم کی تجویز کا خیال ظاہر فرمایا۔

حضرت غفران مکان کا یہ ارشاد ہوا کہ :-

"امن عامہ۔ رعایا کی بہبودی۔ اور سرکاری خزانہ کی مکتفی رہنا حکومت کی قابلیت کے معیار ہیں"

الغرض اُس وقت انصرام نظم کے قواعد کی تدوین میں حضرت غفران مکان کے تذکرۂ صدر عالی خیالات کی کامل تقلید کی گئی۔ اور اُن کی تعمیل پر تہدید۔

(۲) اس جدید طرز حکومت میں جو نمایاں تبدیلیاں ہوئیں وہ یہ تھیں کہ قدیم کونسل آف اسٹیٹ (مجلس سلطنت) کی جگہ جو آخر لکار آمد ثابت نہوئی کبنٹ کونسل (مجلس وزراء) قایم کی گئی۔ اور مجلس وضع قوانین کا انعقاد اس غرض سے کیا گیا کہ قوانین و ضوابط کی تدوین قابل و تجربہ کار ملازمین و غیر ملازمین کی مدد و مشورہ سے کیجائے اور ہر دو کونسل و نیز مدار المہام و وزرا صیغہ کے اختیارات و فرائض منصبی معین کئے گئے۔

(۳) ۱۸۹۸ء میں مرمہ قواعد موسومہ "بہ قواعد قانونچہ" اس غرض سے شائع کئے گئے۔ کہ اصل اصول قانونچہ مبارک کی بہ لحاظ تجربۂ مابعد توضیح کی جائے۔ یہ توضیح شدہ نظم حضرت غفران مکان کی بہ پیش از وقت وفات حسرت آیات تک اور نیز بعد تخت نشینی بابدولت تا یکم ڈسمبر ۱۹۱۴ء قائم رہی۔

(۴) مابدولت نے اُس روز بلا توسط احدی نظم حکومت کی ذمہ داریاں اختیار کیں اور جب سے اُس وقت تک بغیر معاونت مدار المہام ایں جانب بہ نفس نفیس کار فرما ہیں۔ انصرام کار حکومت میں ایں جانب نے وہی روش برابر اختیار کی جو حضرت والد مرحوم غفران مکان کی جلیل القدر رہنمائی نے بتائی اور جسکا ذکر نہایت خوبی سے قانونچۂ مبارک کے ابتدائی حصہ میں آیا ہے۔ بایں ہمہ سابقہ کے طرز عمل سے ایں جانب نے صرف ایک امر میں تجاوز کیا ہے۔ دفاتر کے معمولی روز مرہ کام سے سبکدوشی حاصل کرنے کے لئے معین المہامان و صدر المہامان کے اختیارات میں توسیع کیگئی۔ اس ملک کے نظم و نسق میں

متعدد و گوناگوں اصلاحات جو اس وقت تک ہوئے ہیں۔ اُن سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ دانشمندی و دور اندیشی نے قواعد قانونچہ مبارک میں کسقدر روح پھونکی ہے اور سلطنت کی مالی حالت میں استحکام کا مادہ پیدا ہوگیا ہے۔ اور سکہ جو اس ملک کا طغرائے امتیاز کہا جاسکتا ہے۔ اس کی بنیاد بھی مستحکم ہوگئی ہے۔ غور کردہ تدابیر وقتاً فوقتاً عمل میں آئی ہیں۔ جدید صیغہ جات جیسے آوارہ زراعت اور انجمنہائے قرضۂ امداد باہمی رعایا کی مادی و مالی حالت کی ترقی کی غرض سے قایم کرلئے گئے ہیں۔

(۵) حکومت کے کام کے ساتھ ذاتی تجربہ نے اس جانب کو صحیح اندازہ کرنیکا موقع دیا کہ تغیر زمانہ و حالات نے کیا کیانئی ضرورتیں محتاجیاں پیدا کردیں۔ اور ہر امر جو رعایا کی فلاح و بہبودی میں معین پایا گیا۔ اُس نے مابدولت کو مزید کوششوں کی طرف راغب کیا۔ ساتھ ہی اپنی جانب کو اُن اہم مسائل کا بھی پورا احساس ہوا۔ جنکے حل و عقد کیلئے بڑی حکمت و دانائی درکار ہے۔ اور ملک کے مادی ذرائع میں ابتک خاطرخواہ ترقی نہیں ہوئی صنعت و حرفت کی توسیع اور عام تعلیم کی ترقی ہنوز کامل توجہ کے محتاج ہیں۔

(۶) وہ حقیقی ہمدردی اور شفقت آمیز فکر جو اپنی رعایا کی فلاح و بہبود سے متعلق ہے ہمیشہ مابدولت کے مطمح نظر رہی اُس کا صحیح اندازہ اُن کارروائیوں سے جو ابتک عمل میں آئی ہیں کافی طور پر نہیں ہوسکتا۔ مابدولت کو ہر وقت خیال رہا کہ جلد کوئی ایسی صورت نکالی جائے جس سے مابدولت کی رعایا زیادہ خوشحال نظر آئے۔ اور نیز یہ کہ وقتاً فوقتاً قحط کے نمایاں ہونے سے جن مصائب کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ حتی المقدور اُن کا سدباب ہوجائے جب کوئی اہم طرز عمل فوائد عامہ کے لئے اختیار کیا جائے تو اول شرط کامیابی یہ ہے کہ اُس خاص مقصد کے واسطے ایسے طریقے عمل میں لائے جائیں جو اُس کے حصول کے لئے ضروری ہوں کیونکہ اچھی حکومت کی بنیاد انحصار زیادہ تر سلسلہ سیاسیات پر ہے نہ کہ ذاتی اوصاف حکمرانی پر۔ اس ستائیس برس کے ممتد زمانہ میں یعنی جب سے کہ سنہ ۱۸۹۲ء کے کانسٹی ٹیوشن پر عمل ہونا شروع ہوا ادمیں بھی بہت سی

خرابیاں جو ہرانسان کے اعمال کا خاصہ ہیں بتدریج داخل ہو کر نمو پا گئیں۔ اور جسوقت سے کہ فرائض مدار المہامی ایں جانب خود انجام دے رہے ہیں متعدد اقسام کے نقائص اور کمزوریاں مابدولت پر آشکارا ہوئیں۔

(۷) نظر غائر نے ان نقائص کو عیاں کر کے یہ بھی دکھا دیا کہ کہاں تک وہ اصل مقاصد حاصل نہ ہوئے جو حضرت مرحوم کے مرکوز خاطر تھے اور جن کے واسطے اُنہوں نے متعدد تاکیدی احکام جاری فرمائے تھے۔ اولاً صیغہ جات کی باہمی مدد و امداد کی کمی ایک ایسا نقص ہے جس سے وقت و محنت کی بربادی اور جسکا لازمی نتیجہ کام کی فضولی ہے۔ ثانیاً یہ کہ معمولی مقدمات کے انفصال میں بھی غیر معمولی تعویق ہوتی ہے اور یہ بھی کہ حکومت کے اصلی فرائض کا مفہوم بعض صیغوں میں ناکافی ہونے سے دوسرے صیغوں کے کام میں بیجا دست اندازی ہوتی ہے۔ جس کا نتیجہ کارروائی میں پیچیدگی و مراسلت میں طوالت ہے۔ اور یہ بھی ایک سخت خرابی ہے کہ معین المہامان و صدر المہامان کے کاموں کے تختہ جات از روئے قانونچہ مبارک وقت مقررہ پر پیش کرنا عادتاً ترک کر دیا گیا ہے۔ خرابیاں جو اسطرح منتج ہوئیں اُن کا الزام موجودہ طریقہ کار پر غالباً اوسی قدر عاید ہوتا ہے جتنا کہ اور اسباب پر بہر صورت ماحصل یہ ہے کہ طریقہ مذکورہ درستی نظم کے لئے مضر ثابت ہوا۔ صیغہ جات کے کام کی سہولت اور ان کے باہمی تعلقات میں درستی پیدا کرنے کے لئے قانونچہ مبارک کے دسویں فقرہ کے دوسرے حصہ میں قواعد کی تدوین کی ہدایت غالباً اس غرض سے کی گئی تھی۔ کہ اُن کا طریقہ عمل ترقی پا کر زمانہ حال کی ضروریات کو پورا کر سکے۔ لیکن بدقسمتی سے ان قواعد کی تدوین نظر انداز کی گئی اور نظم و نسق کا کام اوسی قدیم طریقہ پر چلتا رہا جسے امتداد زمانہ اور تجربہ نے غلط ثابت کر دیا۔ اگرچہ بعض اوقات کبنٹ کونسل میں روح پہونچنے کی کوشش کی گئی مگر یہ بھی وہ حکومت کے مشین میں اپنا کام کرنے سے باز رہ گئی۔ اُس کے عملاً بیکار ہو جانے کی یہ وجہ پائی جاتی ہے کہ اُس کی حیثیت صرف ایک مجلس شوریٰ کی تھی۔ اُس کو نہ تو اپنے احکام کی تعمیل کرانیکا اختیار رکھا اور نہ وہ اپنے احکام کے عملی نتائج کی ذمہ دار تھی۔ اُس کا بہ حیثیت جزو حکومت تقریباً محو

ہو جانا کامیابی کے اُن شرایط کی تکمیل میں مارج ہوا ہے جو ہر ایسی سیاسی تعمیر کی لازمی بنیادیں ہیں جن کے استحکام سے رفاہ عام کی ترقی کے بڑے مقاصد فروغ پاتے ہیں اور اعلیٰ نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

(۸) موجودہ طرز عمل کے نقائص اوران کے استیصال کے بہترین تدابیر اور رعایا کی بہبودی کے واسطے نظم مملکت کی ترکیب و موزونیت کے مسائل نے ایک عرصہ سے مابدولت کے خیال و فکر کو اپنی طرف متوجہ رکھا ہے۔ اور اب مابدولت کو یہ ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ فرائض مدار المہامی کا بڑا حصہ جو گزشتہ پانچسال سے این جانب کے دست خاص سے انجام پارہا ہے۔ اب اوس سے مابدولت سبکدوش ہو جائیں اور مابدولت نے تصفیہ کردیا ہے کہ کبنٹ کونسل برخاست کردی جائے اور مابدولت کے قطعی و کامل اقتدار کے تحت حکومت کا کام اور اُس کی ذمہ داریاں ایک مجلس کے سپرد کئے جائیں مملکت کی بہترین نظم کے لئے مابدولت کا ارادہ ہے کہ وسعت کے ساتھ زیادہ اجتماعی نہ کہ شخصی اختیارات کا عملدرآمد ہو۔ جبنہ مابدولت کا مصمم ارادہ ہے کہ ایک بڑا حصہ اُن فرائض کا جسے مدار المہام سنے انجام دیا ہے جلد سے جلد اکزیکیٹو کونسل یعنی باب حکومت کے تفویض کیا جائے۔ اس باب حکومت کے اراکین تجربہ کار عہدہ دار ہوں گے اور صدر اعظم وہ ہوں گے جو مسلمہ لیاقت و قابلیت و وقعت رکھتے ہوں۔ مزید اختیارات معین المہامان صدر المہامان جو موقتی لحاظ سے تفویض ہوئے تھے۔ اور ایسے ہی مزید اختیارات جو معتمدین کو مجلس وضع قوانین وصیغۂ عدالت کے دفاتر کے متعلق دئے گئے تھے وہ الحالال منسوخ کئے گئے اراکین باب حکومت کو (جنکا ہر فرد بلقب "صدر المہام" ملقب ہوگا) اسوقت سے منفرداً وہی اختیارات حاصل ہونگے جو زمانہ مدار المہامی میں معین المہامان کو حاصل تھے۔ الّا وہ اختیارات جنکی ترمیم واضح طور سے ضمیمہ جات الف و ب و ج و دستور العمل باب حکومت منسلکہ فرمان ہذا میں کی گئی ہے مجلس وضع قوانین تا ترمیم ضابطہ اپنے موجودہ قواعد پر معمل رہے گی۔

(۹) باب حکومت علاوہ صدر اعظم کے آٹھ اراکین (یعنی سات صدر المہامان صیغہ جات اور ایک صدر المہام اختصاصی) پر مشتمل ہوگا۔ اگر اراکین کی تعداد میں اضافہ مناسب سمجھا جائیگا تو

مابدولت متعاقب بخوشی اس پر غور کرینگے۔ ان اراکین میں سے ایک "نائب صدر اعظم" (جس کا تقرر مابدولت کرینگے) صدر اعظم کی غیر موجودگی میں اُن کے فرائض انجام دیگا۔ ان مقدمات کے امثلہ جنکا فیصلہ صدر المہام صیغہ (میر انجا ہے) کے اختیارات سے باہر ہو۔ معتمد صیغہ اپنے صدر المہام کی رائے کے ساتھ صدر اعظم کے معائنہ کے واسطے ارسال کریگا۔ صدر اعظم حکم مناسب کے بعد ایسے امثلہ کو صدر المہام صیغہ کے توسط سے محکمہ متعلقہ کے معتمد کو واپس کردینگے۔ بپابندی قواعد نافذہ صدر اعظم اس کے مجاز ہوں گے کہ کل امور مندرجہ ضمیمہ (الف) کا فیصلہ خود کریں اور اُن کو اختیار ہوگا کہ ایسے امور میں اراکین باب حکومت کی رائے طلب کریں یا نہ کریں۔ کسی امر محولہ ضمیمہ (ب) کو صدر اعظم جب باب حکومت میں پیش کریں اُس کا فیصلہ بغلبۂ آرا ہوگا اور وہ فیصلہ حکم قطعی سرکارعالی سمجھا جائے گا اور فی الفور "صدر اعظم باب حکومت" کے نام سے جاری ہوگا۔ ایسی حالت میں کہ صدر اعظم کے طرف غلبۂ آرا نہو وہ اُس کے مجاز ہوں گے کہ بلا تاخیر اپنی رائے کے ساتھ مقدمہ مابدولت کے ملاحظہ میں بغرض حکم مناسب پیش کریں اور تا صدور حکم اس جانب باب حکومت کی رائے کی اجرائی ملتوی رکھیں۔ صدر اعظم کا فرض ہوگا کہ امور مندرجہ ضمیمہ (ج) کو غور کے لئے باب حکومت میں پیش کریں اور مابعد نتائج مباحث آرا اراکین اور خود اپنی توجہات کو حکم آخر کیلئے مابدولت کے ملاحظہ میں پیش کریں۔

(۱۰) تقررات کے معاملہ میں ہمیشہ یہ امر مابدولت کا مطمح نظر رہا ہے کہ اس ملک کی رعایا کو غیر ملکیوں پر لازماً ہمیشہ ترجیح دیجائے کیونکہ انکا واجبی حق ہے جسکو پورے طور ملحوظ رکھنا ضروری ہے بشرطیکہ وہ ادائی فرائض منصبی کے لئے کافی لیاقت و قابلیت رکھتی ہوں البتہ خاص صورتوں میں جبکہ خاص صفات کے اشخاص کی ضرورت محسوس ہو اس کلیہ سے اغماض ہوسکتا ہے۔ اس لئے اگر آئندہ چلکر اس قسم کا معاملہ پیش آئے تو قبل تقرر مابدولت کی منظوری حاصل کرنا لابد ہوگا۔

(۱۱) کل ایسے قوانین، وضوابط جو اسوقت نافذ ہیں مگر قواعد مسلکہ فرمان ہذا کے مناقض ہیں وہ بقدر تخالف منسوخ کئے گئے۔ اس جانب کے اقتدارات شاہی اور قطعی اختیارات تنسیخ (ویٹو) پر اس فرمان کا یا اس کے ذیلی قواعد کا کوئی اثر نہوگا اور ان اقتدارات واختیارات کو اس جانب جس وقت اور جسطرح مناسب سمجھیں استعمال فرمائینگے۔

(۱۲) مابدولت کا منشاء اس فرمان کے اعلان سے یہ ہے کہ ان اختیارات واقتدارات منتقلہ کے فوائد سے جو ایک اچھی گورنمنٹ کی ضروریات کے موافق ہوں۔ حتی الوسع اپنی عزیز رعایا کو بہرہ اندوز

کیا جائے اور سرکاری ملازمین کے انتظامی ذمہ داریوں کے دائرہ کی توسیع اور ان کی نوعیت کی اصلاح کی جائے۔ بادولت کے عہدہ دار اور غیر عہدہ داروں کے مابین ارتباط کے زیادہ مواقع پیدا کئے جائیں تاکہ رعایا کی فلاح و بہبود کے مشترکہ کام میں سہولت اور اس قدیم حکومت کی کامیابی و نیکنامی ہو۔ بادولت اپنے تمام ملازمین کو بطور خاص متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے مقررہ خدمات کی انجام دہی میں احساس فرائض و حب الوطنی اور رعایت دلچسپی و انہماک سے کام لیں اور ہر فرد کو (خواہ عہدہ دار سرکار ہو یا نہو) سمجھ لینا چاہئے کہ بادولت کی رعایا کے خوش و خرم رکھنے اور فارغ البال بنانے میں جہانتک اُسے موقع ہو حصہ لے۔ فقط

شرح دستخط

امین جنگ بہادر۔ صدر المہام دفتر پیشی

فخر الدین احمد خاں۔ معتمد فینانس۔ میر فیض الرحمان۔ مددگار معتمد فینانس

فہرست

اراکین کونسل آف اسٹیٹ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اجلاس اول سلخ ربیع دوم سنہ ۱۳۰۱ھ م ۲۳ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف روز پنجشنبہ بمقام ایوان سرور نگر شاہی		
	میر مجلس اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخاں حضور پر نور۔ ارکین	۴	نواب بشیر الدولہ بہادر۔
		۵	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔
		۶	نواب شمشیر جنگ بہادر۔
		۷	نواب شہاب جنگ بہادر۔
۱	نواب سالار جنگ منیر الدولہ بہادر مدار المہام	۸	نواب میر سرفراز حسین خاں فخر الملک بہادر
۲	راجہ راجایاں مہاراجہ نرہندر بہادر پیشکار		معتمد۔ مولوی سید حسین بلگرامی نواب عماد الملک بہادر۔
۳	نواب خورشید جاہ امیر کبیر شمس الامرا بہادر		
	بابتہ سنہ ۱۲۹۵ف لغایتہ سنہ ۱۲۹۶ف بمقام خلوت مبارک		
	میر مجلس حضرت بندگانعالی ارکین	۲	نواب شمس الامرا امیر کبیر خورشید جاہ بہادر
		۳	نواب بشیر الدولہ امیر اکبر آسمانجاہ بہادر
		۴	راجہ راجایان مہاراجہ نراین پرشاد نرہندر بہادر پیشکار۔
۱	نواب سالار جنگ منیر الدولہ مختار الملک عماد السلطنہ بہادر۔	۵	نواب اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامرا بہادر۔
		۶	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	نواب شمشیر جنگ بہادر۔ معتمد۔ علی یار خان مومن جنگ بہادر۔		

بابتہ سنہ ۱۲۹۷ف [۱]

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس **اعلیحضرت بندگانعالی** **اراکین**	۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یاور الملک بہادر۔
		۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامراء بہادر۔
		۵	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر
۱	نواب رفعت جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر اکبر سر آسمانجاہ بہادر۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔	۶	نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خانخاناں بہادر۔
۲	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامراء امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔	۷	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد۔ نواب علی یار خان مومن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر۔ بی۔اے۔

بابتہ سنہ ۱۳۰۱ف

میر مجلس ۔ اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخاں حضور پُر نور۔

[۱] من ابتداے ۱۲۹۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۰۰ف تک اراکین کی فہرست دستیاب نہیں ہوی۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	اراکین
۱	نواب فتح جنگ بشیر الدولہ عمدۃ الملک اعظم الامرا امیر اکبر آسمانجاہ بہادر ۔ کے ۔ سی ۔ آئی ای
۲	نواب تیغ جنگ خورشید الدولہ شمس الملک شمس الامرا امیر کبیر سر خورشید جاہ بہادر کے سی ۔ آئی ای
۳	نواب سرفراز جنگ آصف یار الدولہ آصف یاور الملک بہادر ۔
۴	نواب سکندر جنگ اقبال الدولہ اقتدار الملک وقار الامراء ۔
۵	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر ۔
۶	نواب نظام یار جنگ حسام الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر ۔
۷	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد ۔ نواب علی یار خاں موتمن جنگ عماد الدولہ عماد الملک بہادر ۔ بی ۔ اے

فہرست اراکین کیبنٹ کونسل

بابتہ سنہ ۱۳۰۲ ف لغایتہ ششماہی اول سنہ ۱۳۱۰ ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس
	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر مدار المہام
	اراکین
۱	راجہ راجایاں مہاراجہ کشن پرشاد بہادر
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر
۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر معتمد ۔ اعظم یار جنگ ۔ منتظم غلام محمد ۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	بابتہ ششماہی دوم سنہ ۱۳۱۰ف		
	میر مجلس	۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر
	نواب سر وقار الامرا بہادر کے۔سی۔آئی۔ئی۔ مدار المہام۔		معتمد۔عماد جنگ بہادر۔منتظم غلام محمد۔
	اراکین		
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر۔		
	بابتہ ششماہی اوّل سنہ ۱۳۱۱ف		
	میر مجلس		
	نواب سر وقار الامرا بہادر کے۔سی۔آئی۔ای مدار المہام سرکار عالی (برخصت)	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی۔	۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر
	اراکین		معتمد۔عماد جنگ بہادر۔
۱	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر		منتظم۔غلام محمد۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
بابت ششماہی دوم ۱۳۱۱ف لغایتہ ششماہی اول ۱۳۱۶ف			
	میر مجلس راجہ راجایان سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر اراکین	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
۱	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر۔	۳	نواب ظفر جنگ شمس الدولہ شمس الملک بہادر۔
			معتمد۔ عماد جنگ بہادر۔ منتظم۔ غلام محمد۔
بابت ششماہی دوم ۱۳۱۶ف			
	میر مجلس راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ اراکین	۲	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
۱	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر		معتمد۔ محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ مددگار معتمد۔ غلام محمد۔
بابتہ ۱۳۱۷ف لغایتہ ۱۳۲۱ف			
	میر مجلس۔		راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد بہادر یمین السلطنتہ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب مظفر جنگ بہادر۔ رکن اعزازی	۳	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخانان بہادر
۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر		معتمد۔ محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔
			مددگار معتمد۔ غلام محمد۔

بابتہ ۱۳۲۲ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔
	اراکین	۴	نواب نظام یار جنگ حسام الملک خانخانان بہادر
۱	نواب مظفر جنگ بہادر۔ اعزازی رکن		معتمد۔ میجر ماہر الدولہ بہادر۔
۲	نواب شہاب جنگ مختیار الدولہ افتخار الملک بہادر۔		نائب معتمد ابو الفرح سید یوسف حسینی۔

بابتہ ۱۳۲۳ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	نواب مظفر جنگ بہادر۔
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۳	نواب ولی الدولہ بہادر۔
	اراکین	۴	میر تلاوت علیخاں صاحب صاحبزادہ۔ بی۔ اے
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر		معتمد۔ میجر ماہر الدولہ بہادر۔ مددگار معتمد سید محمد فصیح الدین

نشان نمبر	نام معہ عہدہ	نشان نمبر	نام معہ عہدہ
	بابتہ ۱۳۲۴ف		
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام۔	۳	میر تلاوت علیخاں صاحب بی۔ اے۔
	اراکین	۴	مولوی محمد انوار اللہ خان بہادر۔
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔		معتمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
۲	نواب محمد ولی الدین خانصاحب۔		مددگار معتمد۔ سید الطاف حسین۔
	بابتہ ۱۳۲۵ف لغایہ ۱۳۲۶ف		
	اراکین		
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر	۳	نواب محمد ولی الدین خاں صاحب۔
۲	مولوی محمد انوار اللہ خان۔		معتمد میجر ماہر الدولہ بہادر۔
			مددگار معتمد سید الطاف حسین۔
	بابتہ ششماہی اول۔ ۱۳۲۷ فصلی		
	اراکین	۱	نواب فضیلت جنگ بہادر۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	نواب محمد ولی الدین خانصاحب -		معتمد - نذیر جنگ بہادر -
۳	نواب محمد لطف الدین خانصاحب -		مددگار معتمد - ابوالفرح سید یوسف حسین -

ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۷ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر -
۱	نواب ولایت جنگ بہادر -		معتمد - نذیر جنگ بہادر -
۲	نواب لطافت جنگ بہادر -		مددگار معتمد - سید ابوالفرح یوسف حسین -

ششماہی اول بابتہ ۱۳۲۸ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		
	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام	۳	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر
	اراکین	۴	نواب نظام یار جنگ بہادر حسام الملک خانخاناں بہادر -
۱	نواب مظفر جنگ بہادر - اعزازی رکن -		معتمد - میجر باہر الدولہ بہادر -
۲	نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک بہادر		نائب معتمد - ابوالفرح سید یوسف حسین -

ششماہی دوم بابتہ ۱۳۲۸ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			نائب معتمد۔ ابو الفرح سید یوسف حسینی۔

ششماہی اول بابتہ ۱۳۲۹ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین		
۱	نواب ولایت جنگ بہادر۔	۳	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔		معتمد۔ نذیر جنگ بہادر۔
			مددگار معتمد ابو الفرح سید یوسف حسینی۔

نمبر شمار	نام معہ خطاب	نمبر شمار	نام معہ خطاب

فہرست اراکین باب حکومت

ششماہی دوم بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف

نمبر شمار	نام معہ خطاب	نمبر شمار	نام معہ خطاب
	صدر اعظم	۵	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات عامہ
۱	سر سید علی امام۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔	۶	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ،، سیاسیات۔
	اراکین	۷	نواب عقیل جنگ بہادر۔ ،، صنعت و حرفت و تجارت
۱	گلانسی اسکوائر۔ صدر المہام فینانس	۸	نواب سر فریدون الملک بہادر۔ ،، خصوصی۔
۲	نواب ولایت جنگ بہادر۔ ،، عدالت		معتمد اول۔ سید احمد۔
۳	نواب لطافت جنگ بہادر۔ ،، فوج		
۴	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔ ،، مالگزاری		

بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف

نمبر شمار	صدر اعظم	نمبر شمار	اراکین
۱	سر سید علی امام۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔	۱	گلانسی اسکوائر۔ صدر المہام فینانس

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۲	نواب ولایت جنگ بہادر صدرالمہام عدالت	۶	نواب نظامت جنگ بہادر صدرالمہام سیاسیات
۳	نواب لطافت جنگ بہادر ۔ ر ۔ فوج	۷	نواب عقیل جنگ بہادر ۔ صدرالمہام صنعت و حرفت وتجارت
۴	راجہ فتح نواز ونت بہادر ۔ ر ۔ مال	۸	نواب سر فریدون الملک بہادر ۔ صدرالمہام اختصاصی
۵	نواب تلاوت جنگ بہادر ۔ ر ۔ تعمیرات		معتمد ۔ مولوی سید احمد ۔

بابتہ ۱۳۳۱ف

	صدر اعظم		
۱	نواب سر موید الملک بہادر کے ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔	۶	نواب سر فریدون الملک بہادر صدرالمہام اختصاصی ۔
	اراکین	۷	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدرالمہام فینانس
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدرالمہام عدالت		
۲	نواب لطافت جنگ بہادر ۔ ر ۔ فوج	۸	عبداللہ یوسف علی ۔ اے ۔ سی ۔ ایس ۔ صدرالمہام مال ۔
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر ۔ ر ۔ تعمیرات		
۴	نواب نظامت جنگ بہادر ۔ ر ۔ سیاسیات		معتمد ۔ مولوی سید احمد ۔
۵	نواب عقیل جنگ بہادر ۔ ر ۔ صنعت و حرفت		

ششماہی اوّل بابتہ ۱۳۳۲ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم		
۱	نواب سر فریدون الملک بہادر	۴	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
	اراکین	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
۱	نواب ولایت جنگ بہادر صدر المہام عدالت	۶	مولوی عبداللہ یوسف علی اسکوائر صدر المہام صنعت وحرفت۔
۲	نواب لطافت جنگ بہادر ״ فوج	۷	راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام مال
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر ״ تعمیرات		معتمد ۔ مولوی محمد عبدالرحمان خان ۔

ششماہی دوم بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم		
۱	نواب سر فریدون الملک بہادر۔	۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ بی۔ اے صدر المہام فینانس
	اراکین	۶	راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام مال
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت	۷	تقرر طلب۔ ״ صنعت وحرفت
۲	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج		معتمد ۔ مولوی محمد عبد الرحمٰن خان ۔
۳	نواب تلاوت جنگ بہادر۔ ״ تعمیرات		
۴	نواب نظامت جنگ بہادر۔ صدر المہام سیاسیات		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ششماہی اول بابتہ ۱۳۳۳ف		
	صدر اعظم		
۱	نواب سر فریدون الملک بہادر۔	۳	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر المہام تعمیرات
	اراکین	۴	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ر سیاسیات
		۵	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ ر فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدر المہام عدالت	۶	راجہ فتح نواز ونت بہادر۔ ر مال
۲	نواب لطف الدولہ بہادر۔ ر فوج		
	ششماہی دوم بابتہ ۱۳۳۳ف		
	صدر اعظم		
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۵	راجہ فتح نواز ونت بہادر صدر المہام مال
	اراکین	۶	نواب معین الدولہ بہادر۔ ر صنعت و حرفت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر۔ صدر المہام فوج	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر۔ صدر المہام اختصاصی
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر۔ ر تعمیرات		
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ر سیاسیات		
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ ر فینانس		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ششماہی اول بابتہ ۱۳۳۴ف		
	صدر اعظم		
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
	اراکین	۵	راجہ فتح نواز ونت بہادر 〃 مال۔
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج	۶	نواب معین الدولہ بہادر 〃 صنعت و حرفت
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر 〃 تعمیرات	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر 〃 اختصاصی
۳	نواب نظامت جنگ بہادر 〃 سیاسیات		
	ششماہی دوم بابتہ ۱۳۳۴ف		
	صدر اعظم	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۵	نواب معین الدولہ بہادر 〃 فوج
	اراکین	۶	تقرر طلب۔ 〃 عدالت
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر 〃 اختصاصی
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر صدر المہام مال۔		
۳	نواب نظامت جنگ بہادر 〃 سیاسیات		
	بابتہ ۱۳۳۵ف		

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر - " فینانس
	اراکین	۵	نواب معین الدولہ بہادر - " فوج
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات	۶	تقرر طلب " عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر - " مال	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر " اختصاصی

ششماہی دوم سنہ ۱۳۳۵ف

	صدر اعظم	۳	نواب نظامت جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات
	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر " فینانس
	اراکین	۵	نواب معین الدولہ بہادر " فوج
۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات	۶	تقرر طلب۔ " عدالت
۲	نواب تلاوت جنگ بہادر " مال	۷	نواب سر فریدون الملک بہادر۔ " اختصاصی

بابتہ سنہ ۱۳۳۶ف

	صدر اعظم		اراکین
		۱	نواب لطف الدولہ بہادر صدر المہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔	۲	نواب تلاوت جنگ بہادر " مال

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	نواب نظامت جنگ بہادر۔ صدرالمہام سیاسیات	۵	نواب معین الدولہ بہادر۔ صدرالمہام فوج
۴	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ ؍؍ فینانس	۶	نواب فریدون الملک بہادر۔ ؍؍ اختصاصی
			معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۷ف

	صدر اعظم	۳	نواب حیدر نواز جنگ بہادر۔ صدرالمہام فینانس
۱	راجۂ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار۔	۴	لفٹننٹ کرنل۔ آر۔ ایچ شنوکس۔ ٹرینچ۔ صدرالمہام مال و کوتوالی۔
	اراکین	۵	نواب نظامت جنگ بہادر۔ صدرالمہام سیاسیات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدرالمہام فوج	۶	نواب عقیل جنگ بہادر۔ ؍؍ تعمیرات
۲	نواب سر امین جنگ بہادر۔ ؍؍ عدالت		معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۸ف

	صدر اعظم		**اراکین**
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ پیشکار۔	۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدرالمہام فوج
		۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ؍؍ سیاسیات
		۳	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ ؍؍ فینانس

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۴	لفٹنٹ کرنل۔ آر۔ تیچ ٹینوکس ٹرنچ صدرالمہام مال وکوتوالی۔	۶	نواب لطف الدولہ بہادر صدرالمہام عدالت
۵	نواب عقیل جنگ بہادر صدرالمہام تعمیرات		معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

بابتہ سنہ ۱۳۳۹ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدرالمہام فینانس
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار۔	۴	لفٹنٹ کرنل۔ آر۔ تیچ شنوکس ٹرنچ صدرالمہام مال وکوتوالی۔
	اراکین	۵	نواب عقیل جنگ بہادر صدرالمہام تعمیرات
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدرالمہام فوج		معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔
۲	نواب نظامت جنگ بہادر۔ ؍؍ سیاسیات		

بابتہ سنہ ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر اعظم	۳	لفٹنٹ کرنل سر آر۔ تیچ شنوکس ٹرنچ صدرالمہام مال وکوتوالی۔
	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار	۴	نواب عقیل جنگ بہادر۔ صدرالمہام تعمیرات
	اراکین	۵	نواب لطف الدولہ بہادر۔ ؍؍ عدالت
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدرالمہام۔ فوج	۶	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ ؍؍ سیاسیات
۲	نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔ ؍؍ فینانس		معتمد۔ مولوی سید محمد مہدی۔

مجلس امراء

دربارۂ اصلاح مصارف مملکت

جریدۂ غیر معمولی ۳۰۔ آبان ۱۳۰۶ف م ۹۔ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ

نمبر (۵۲)

دریافت حالات فینانس و ادائی قرضہ مجلس امرا کا تقرر حسب ذیل ارکان قرار پایا
نواب سر خورشید جاہ بہادر نواب سر آسمانجاہ بہادر راجہ کشن پرشاد بہادر
نواب افتخار الملک بہادر

مجلس نگرانی خاص میں کام انجام دے گی اور جو احکام صادر فرمائے جائینگے ان کی تعمیل کرتی رہیگی اگر کسی جلسہ میں غلبہ آرا نہ ہو تو اُس کا تصفیہ حضرت (بندگانعالی) کی رائے پر منحصر ہوگا۔ سوائے جمعہ اور تعطیلات متعارفہ کے تا ختم کارروائی مجلس روزانہ اپنا اجلاس بارہ بجے سے (۴) بجے تک مہتاب محل میں کرے گی تا نفس نفیس کو بھی موقع نگرانی کا ملے۔ موجودہ قرضہ کی نسبت جس قدر احکام صادر ہو چکے ہیں اُن کے لحاظ سے اس کا تصفیہ فوراً کرے اور مسٹر کرالی کی فینانشل رپورٹ پر بھی اپنی رائے قائم کرے۔ سابق ہر سہ مدار المہاموں کے عہد وزارت کے آخر سال کے مصارف کے تختہ جات کی ترتیب کے لئے حکم دیا گیا ہے۔

اُن تختوں کو مجلس اپنے پاس منگالے گی نیز سالہائے مذکور کے ہر موازنہ کے تفصیلی و حقیقی اخراجات کا مقابلہ اسی مد کے تفصیلی اور حقیقی اخراجات سالگذشتہ (۱۳۰۵ف) سے کمی بیشی کے وجوہ دریافت کرے اور ہر مد کی نسبت موجودہ ضرورتوں اور آیندہ کے امیدوں کے لحاظ سے کس قدر مصارف جائز رکھے جائینگے اور کس طرح سے تخفیف ہوے اپنی رائے ظاہر کرے اور اظہار رائے کیلئے ضرورت پر محاصل ریاست کا بھی حسب طریقہ مذکور مقابلہ کیا جائے ادائی قرضہ اور فینانشل تحقیقات کے متعلق مجلس کو اختیار ہوگا کہ جس دفتر سے جو کاغذ چاہئے وہ راست منگالے جس امیر یا جاگیردار ریاست یا ملازم سابق وحال یا جس اہل شہر کی شہادت ضرور ہو اُس کو راست اپنے اجلاس پر طلب کرکے شہادت قلمبند کرے۔

سرکار عالی کے تمام دفاتر ملازمین اور رعایا پر مجلس امرا کے حکم کی تعمیل واجب ہوگی۔

مجلس کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ طلب کیفیت و دریافت حقیقت فینانس و ادائی قرضہ کی کارروائی کے سوا کوئی ایسی کارروائی بلامنظوری حضرت کرے جس سے انتظام مملکت یا روزمرہ کی ایڈمنسٹریٹو کام میں مداخلت ہو۔

خط وکتابت کا کام مجلس خاص یا بدولت کی پیشی کے دفتر سے لے گی اور یہی دفتر مجلس کے کل کاغذات کی حفاظت رازداری کا ذمہ دار رہیگا۔

مجلس اپنے کام کو کافی غور و کوشش سے ختم کرکے اس کی مفصل رپورٹ نتیجہ کے ساتھ ملاحظہ میں داخل کرے۔

فرمان مصدرہ ۱۴ - جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ مطبوعہ جریدہ ۹ مردے ۱۳۰۶ف م ۱۷ - جمادی الثانی ۱۳۱۵ھ جلد (۲۹) نمبر (۶) صفحہ (۱۶۵) تاحکم ثانی کوئی عہدہ دار خالی شدہ جائداد پر کسی کو مستقل نہ کرے۔

برخواست مجلس امرا

جریدۂ غیر معمولی ۱۰ مہر ۱۳۰۷ف سنہ ۲۸ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۶ھ جلد (۲۹) نمبر ۴۶

فرمانِ مصدرۂ ۶ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۵ھ مجلس امرا نے اپنا کام ختم کرلیا اور رپورٹ بندگان اقدس و اعلیٰ بدولت و اقبال کے ملاحظہ میں پیش کرکے برخاست کی التجا کی مابدولت مجلس معزز کی درخواست کو بطیب خاطر قبول فرماتے ہیں۔ مجلس کے معروضہ جات اور رپورٹ جو داخل ہوتے رہے ہیں اُن کی نسبت احکام مناسب صادر فرمائے جائینگے۔ اور مجلس کے تمام امثلہ و کاغذات مابدولت و اقبال کے دفتر خاص میں رہینگے۔

جس مستعدی اور خیرخواہی سے مجلس کے ارکان اپنے فرایض کی ادائی میں مصروف رہے مابدولت اُسکی قدر فرماتے ہیں خصوصًا یہ امر باعث خوشنودی مابدولت و اقبال ہوا کہ چند موقع پر معزز ارکان اپنے حیطۂ اقتدار سے تجاوز نہ کرکے روزمرہ ایڈمنسٹریشن کے کام میں دخل دینے سے باز رہے۔ فقط

باب سوم

مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی

بتاریخ غرہ فروری ۱۸۹۳ء م ۲۹ ر اسفندار ۱۳۰۲ف حضرت ... کی پیشگاہ سے فرمان واجب الاذعان شایع ہوا تھا۔ جس میں اکثر اہم اور سترگ تغیرات طرز انتظام میں درج تھے۔ منجملہ اس کے سب سے اہم یہ تھا کہ کونسل آف اسٹیٹ جس کی مشترک حیثیت عاملانہ اور وضع قوانین کی تھی اور جس کا اجلاس گاہے گاہے ہوا تھا۔ تخفیف کی گئی۔ اور بجائے اُس کے دو کونسلیں یعنے کیبنٹ کونسل باغراض تعمیل اور لیجیسلیٹو کونسل (مجلس وضع آئین و قوانین) بغرض ترتیب قوانین قایم کی گئیں۔ کیبنٹ کونسل میں مدار المہام۔ پیشکار۔ معین المہامان۔ علاقہ جات شریک۔ تمام مسائل انتظامی اسی مجلس میں بغرض تصفیہ پیش ہوتے ہیں۔ و نیز وہ معاملات جس میں مابین مدار المہام و معین المہام متعلقہ اختلاف رائے ہو مجلس وضع آئین و قوانین میں ملازمین و غیر ملازمین سرکار دونوں شریک ہیں اور اُس کے میر مجلس مدار المہام سرکار عالی ہیں۔ یا اُن کی عدم موجودگی میں اُس علاقہ کے معین المہام جس علاقہ کی کارروائی مجلس میں اُسوقت پیش ہو۔ تاریخ حیدرآباد میں یہ اول مرتبہ ہے کہ کونسل کے کام میں غیر ملازمین سرکاری کو بھی رائے دینے کا حق دیا گیا ہے اور اِس استحقاق کی نہایت قدر کی گئی ہے۔ منجملہ (۶) غیر ملازمین اراکین کے دو جاگیردار یا دیگر مالکان دیہات ہیں۔ دو وکیل درجہ اول کے ہیں اور دو تجارت پیشہ یا دوسرے

قسم کے لوگوں میں سے انتخاب کیے جاتے ہیں۔ جاگیرداروں و کلا کا انتخاب خود انھیں کے گروہ سے عمل میں آتا ہے اور باقی دو ارکین مدار المہام کی جانب سے نامزد ہوتے ہیں۔ ملاحظہ ہو (رپورٹ نظم و نسق بابتہ ۱۳۰۳ سنہ ف حصہ اول صفحہ ۲) جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۶ اسفندار ۱۳۰۳ سنہ ف اس کے بعد ارکان ذیل کا تقرر ہوا۔
(ملاحظہ ہو جریدہ اعلامیہ مطبوعہ ۱۱ خورداد ۱۳۰۳ سنہ ف جلد سوم صفحہ ۶)

سیولسٹ علاقہ سرکار عالی میں مجلس وضع آئین و قوانین کے تحت جن ارکین کے اسما درج ہیں اُن کے سالانہ فہرست سلسلہ وار درج ذیل ہے۔

نوٹ

(۱) توسیع مجلس وضع آئین و قوانین کی کیفیت آخر میں درج ہے۔
(۲) فہرست اُن قوانین کی جو مجلس وضع آئین و قوانین میں مرحوم ۱۳۰۵ سنہ ف لغایتہ ۱۳۳۹ سنہ ف نافذ ہوئے ہیں اُن کی ایک فہرست آخر میں درج ہے۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ

فہرست عہدہ داران اراکین مجلس وضع آئین و قوانین
من ابتدا سے ۱۳۰۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۴۰ف

سنہ ۱۳۰۳ف

نمبرشمار	ارکان ملازم	نمبرشمار	ارکان غیر ملازم
۱	نواب اعظم یار جنگ بہادر معتمد مدار المہام سرکار عالی صیغہ فینانس و مال ۔	۱	نواب علی یار الدولہ بہادر ۔ جاگیردار ۔
۲	شمس العلماء مولوی سید علی بلگرامی معتمد مدارالمہام سرکار عالی صیغہ تعمیرات ۔	۲	میر نثار حسین خانصاحب ۔ جاگیردار
۳	اے ۔ جے ۔ ڈنلاپ اسکوایر ۔ رکن اول مجلس مالگزاری ۔	۳	محمد زمان خان صاحب وکیل درجہ اول
۴	مولوی نظام الدین بی ۔ اے ۔ رکن ۔ مجلس عدالت العالیہ ۔	۴	حسام الدین صاحب
۵	نواب قدیر جنگ بہادر ۔	۵	بھگوانداس ہری داس صاحب ساہو ۔
۶	رائے حکم چند صاحب ۔ ایم ۔ اے جج عدالت خفیفہ ۔		

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ

۱۳۰۴ ف
خورداد

میر مجلس

۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ مدار المہام۔

ارکان ملازم

۱	خان بہادر خدا بخش۔ میر مجلس مجلس عالیہ
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔
۳	اعظم یار جنگ۔ معتمد فینانس و مال
۴	شمس العلما سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے بی۔ ایل معتمد تعمیرات۔
۵	مسٹر۔ اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول مجلس مالگزاری۔
۶	محمد نظام الدین حسن خان۔ بی۔ اے بی۔ یل۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	نوث یار الدولہ بہادر۔
۸	محمد زمان خاں۔ ناظم فوجداری بلدہ۔

ارکان غیر ملازم

۱	اکبر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	میر نثار حسین خاں جاگیردار۔
۳	رامچندر پتے۔ وکیل۔
۴	محمد قمر الدین۔ وکیل۔
۵	سید غلام دستگیر خان بہادر۔
۶	بھگوانداس ہری داس ساہو۔
	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد مجلس۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ماہ شہریور ۱۳۰۴ف		
	میر مجلس	۶	نظام الدین حسن خان ۔ بی۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ رکن مجلس عالیہ عدالت
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر مدار المہام سرکار عالی ۔	۷	قوت یار الدولہ بہادر ۔
		۸	محمد زمان خان ناظم فوجداری ۔
	ارکان ملازم		**ارکان غیر ملازم**
۱	خان بہادر خدا بخش خان ۔ میر مجلس مجلس عالیہ عدالت ۔	۱	اکبر جنگ بہادر جاگیردار ۔
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل ۔ معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ ۔	۲	میر نثار حسین خان ۔ جاگیردار ۔
		۳	رامچندر پتے ۔ وکیل ۔
۳	سید علی حسن صاحب ۔ منصرم معتمد فینانس و مال ۔	۴	میر قمر الدین وکیل ۔
		۵	سید غلام دستگیر خان بہادر ۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی ۔ بی۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ معتمد تعمیرات ۔	۶	بھگوانداس ہری داس ۔ ساہو ۔
۵	مسٹر ۔ اے ۔ جی ۔ ڈنلاپ ۔ رکن اول مجلس مالگزاری		ہرمزجی نوشیروانجی وکیل ۔ معتمد مجلس ۔

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ	نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
	آذر ۱۳۰۵ف		
	میر مجلس	۶	محمد نظام الدین حسن خان ۔ بی۔ اے۔ بی یل۔ رکن مجلس عالیہ عدالت ۔
	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر مدار المہام سرکار عالی ۔	۷	قوت یار الدولہ بہادر ۔
	ارکان ملازم	۸	محمد زماں خاں ناظم فوجداری بلدہ ۔
۱	خان بہادر خدا بخش خان ۔ میر مجلس عالیہ عدالت		**ارکان غیر ملازم**
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل ۔ معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ ۔	۱	اکبر جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔
		۲	میر نثار حسین خاں ۔ جاگیردار ۔
۳	سید علی حسن ۔ منصرم معتمد فینانس مال ۔	۳	رامچندر پتے وکیل ۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی ۔ بی۔ اے بی۔ یل ۔ معتمد تعمیرات	۴	محمد قمر الدین ۔ وکیل ۔
		۵	سید غلام دستگیر خان بہادر ۔
۵	مسٹر اے۔ جی۔ ڈنلاپ ۔ رکن اوّل مجلس مالگزاری ۔	۶	بھگوانداس ہری داس ساہو ۔
			ہرمزجی نوشیروانجی وکیل معتمد مجلس ۔
	یکم خورداد ۱۳۰۵ف		
	میر مجلس		**ارکان ملازم**
۱	نواب وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام	۱	خان بہادر خدا بخش خان ۔ میر مجلس ہائیکورٹ

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد عدالت و کوتوالی امور عامہ۔
۳	سید علی حسن۔ معتمد فینانس۔
۴	شمس العلما سید علی بلگرامی۔ معتمد تعمیرات عامہ
۵	اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول مجلس مالگزاری
۶	محمد نظام الدین حسن خاں۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۷	محمد زماں خاں۔ ناظم فوجداری بلدہ۔
۸	محمد لطف اللہ۔ مفتی ہائیکورٹ۔
۹	اکبر جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔

ارکان غیر ملازم

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۱	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔
۲	پنڈت راماچاری۔ وکیل۔
۳	عزیز جنگ بہادر۔ معتمد پائیگاہ علاقہ نواب وقار الامرا۔
۴	داراب جی دوسابھائی۔ وظیفہ خوار۔
	ہرمزجی نوشیروانجی۔ وکیل۔ معتمد مجلس۔

سنہ ۱۳۰۶ف

میر مجلس

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ مدار المہام سرکار عالی

ارکان ملازم

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۱	خان بہادر خدا بخش خان میر مجلس عالیہ عدالت
۲	ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	سید علی حسن۔ منصرم معتمد فینانس۔
۴	شمس العلما سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے بی۔ ایل معتمد تعمیرات۔
۵	مسٹر اے۔ جی۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	محمد زماں خاں۔ ناظم فوجداری بلدہ۔	۳	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔
۷	محمد لطف اللہ۔ مفتی مجلس عالیہ عدالت۔	۴	پنڈت راما چاری وکیل۔
۸	اکبر جنگ۔ کوتوال بلدہ۔	۵	عزیز جنگ بہادر۔ معتمد پائیگاہ نواب سر وقار الامرا بہادر۔
	ارکان غیر ملازم	۶	داراب جی دوسا بھائی۔ وظیفہ خوار۔
۱	میر نثار حسین خاں۔ جاگیردار۔		ہرمزجی نوشیروانجی وکیل۔ معتمد مجلس۔
۲	محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔		رائے حکم چند ایم۔ اے۔ نائب معتمد۔

آذر ۱۳۰۷ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۳	عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس مشیر قانونی۔
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی	۴	شمس العلما سید علی بلگرامی۔ ڈی۔ اے بی۔ ایل۔ معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ۔
	ارکان ملازم	۵	مسٹر اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول مجلس مالگزاری۔
۱	خان بہادر خدا بخش خان میر مجلس عالیہ عدالت	۶	محمد نظام الدین حسن خاں۔ بی۔ اے بی۔ ایل۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۲	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم عدالت و کوتوالی امور عامہ۔	۷	سید علی حسن ناظم بندوبست۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	محمد زماں خاں۔ ناظم فوجداری بلدہ۔	۴	رامچندر۔ پلے۔ وکیل۔
۹	اکبر جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔	۵	عزیز جنگ بہادر۔ معتمد پائیگاہ نواب سر اقبال الدولہ بہادر۔
	ارکین غیر ملازم	۶	دارا ب جی دوسا بھائی۔ وظیفہ خوار سرکار عالی
۱	میر نثار حسین خاں۔ جاگیردار۔		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس۔
۲	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔		رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد
۳	سید خواجہ حسن۔ وکیل۔		

خورداد ۱۳۰۷ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۴	شمس العلما سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بی ایل معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ۔
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ کے سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۵	اے۔ جی۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری
	ارکان ملازم	۶	سید افضل حسین۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۱	خان بہادر خدا بخش خاں۔ میر مجلس عدالت العالیہ	۷	رائے مرلیدھر۔ رکن سوم مجلس مالگزاری
۲	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ	۸	محمد یسین خاں۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۳	عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس و تشریع قانونی	۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ئی ناظم کوتوالی اضلاع۔
			ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	میر نثار حسین خان۔ جاگیردار۔	۵	حسین عطاء اللہ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔
۲	میر محمد خان جاگیردار۔	۶	سید شمس الدین علیخان۔ سابق ڈپٹی کمشنر برار
			عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس۔
۳	سید غلام جبار۔ وکیل۔		
۴	محمد لطف اللہ۔ وکیل۔		رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد۔

سنہ ۱۳۰۸ فصلی

	میر مجلس		معتمد تعمیرات و امور عامہ۔
		۵	اے۔ جی۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری
۱	نواب سر وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر۔ کے سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۶	رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
	ارکان ملازم	۷	رائے مرلیدھر رکن سوم۔ مجلس مالگزاری
		۸	محمد یسین خان رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۹	مسٹر۔ اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ اے ناظم کوتوالی اضلاع۔
۲	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔		**ارکان غیر ملازم**
۳	عماد جنگ بہادر اول۔ منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی۔	۱	حسام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بی ایل	۲	میر مہدی خاں۔ جاگیردار۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار۔ وکیل۔	۶	سید شمس الدین علیخاں بہادر سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۴	محمد لطف اللہ۔ وکیل۔		عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس۔
۵	حسین عطاء اللہ۔ صدر نشین پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔		رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ نائب معتمد

آذر ۱۳۰۹ فصلی

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		بی۔ یل۔ معتمد تعمیرات امور عامہ۔
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی	۵	اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ رکن اول مجلس مالگزاری۔
	ارکان ملازم	۶	رائے حکم چند۔ یم۔ اے۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۱	سید افضل حسین منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۷	رائے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری۔
۲	محمد عزیز مرزا منصرم معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔	۸	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ اے۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
۳	عماد جنگ بہادر اول۔ منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی۔		**ارکان غیر ملازم**
		۱	حسام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۴	شمس العلما سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔	۲	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔

نمبر مسلسل	نام معہ عہدہ	نمبر مسلسل	نام معہ عہدہ
۳	سید غلام جبار خان وکیل۔	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۴	محمد لطف اللہ۔ وکیل۔		عماد جنگ بہادر۔ اول معتمد مجلس۔
۵	حسین عطاء اللہ۔ صدر نشین پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔		رائے حکم چند۔ یم۔ اے نائب معتمد۔

خورداد سنہ ۱۳۰۹ ف

نمبر مسلسل	نام معہ عہدہ	نمبر مسلسل	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		(بخشی رگھوناتھ پرشاد صاحب رکنیت کا کام انجام دئے)
۱	نواب سر وقار الامراء اقبال الدولہ بہادر کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی	۵	اے۔ جے۔ ڈنلاپ رکن اول مجلس مالگزاری
	ارکان ملازم	۶	رائے حکم چند ایم۔ اے نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۷	رائے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری۔
۲	محمد عزیز مرزا۔ منصرم عدالت و کوتوالی و امور عامہ	۸	محمد یٰسین خان رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۳	عماد جنگ بہادر اول۔ منصرم معتمد فینانس و مشیر قانونی۔	۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ اے ناظم کوتوالی اضلاع۔
			ارکان غیر ملازم
۴	شمس العلماء سید علی بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ۔	۱	حسام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
		۲	میر مہدی خاں۔ جاگیردار۔

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ	نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
۳	سید غلام جبار ۔ وکیل ۔	۶	سید شمس الدین علی خان بہادر ۔ سابق ڈپٹی کمشنر برار عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس ۔
۴	محمد لطف اللہ ۔ وکیل ۔		رائے حکم چند ۔ یم ۔ اے ۔ نائب معتمد ۔
۵	حسین عطار اللہ ۔ صدر نشین مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ ۔		

آذر سنہ ۱۳۱۰ افصلی

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ	نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
	میر مجلس	۵	رائے حکم چند ایم ۔ اے ۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین ۔
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر ۔ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ اے ۔ مدار المہام سرکار عالی	۶	رائے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری
		۷	محمد یٰسین خاں رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
	ارکان ملازم	۸	مقتدر جنگ بہادر ۔ رکن دوم مجلس مالگزاری ۔
۱	افضل حسین ۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۹	اے ۔ سی ۔ ہنکن ۔ سی ۔ آئی ۔ ئی ۔ ناظم کوتوالی اضلاع ۔
۲	محمد عزیز مرزا ۔ بی ۔ اے ۔ منصرم معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ ۔	۱۰	قوت یار الدولہ بہادر ۔ صوبہ دار صوبہ بیدر ۔
۳	شمس العلماء سید علی بلگرامی ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ ۔		**ارکان غیر ملازم**
۴	عماد نواز جنگ بہادر ۔ کمشنر کروڑگیری ۔	۱	تقرر طلب ۔ جاگیردار

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۲	تقرر طلب ۔ جاگیردار	۶	سید شمس الدین علیخاں بہادر ۔ سابق ڈپٹی کمشنر برار ۔
۳	محمد عبدالباقر خاں ۔ وکیل ۔	۷	عماد جنگ بہادر اول معتمد مجلس ۔
۴	فدا حسین خان ۔ وکیل ۔		رائے حکم چند ۔ ایم ۔ اے ۔ نائب معتمد
۵	راما سامی اینگار بیارسٹرایٹ لا ۔ صدر نشین مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ ۔		بیج ناتھ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی رجسٹرار

خورداد سنہ ۱۳۱۰ فصلی

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۴	شمس العلما سید علی بلگرامی ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ معتمد تعمیرات عامہ وغیرہ ۔
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر ۔ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ اے ۔ مدار المہام سرکار عالی	۵	عماد نواز جنگ بہادر کمشنر کروڑ گیری ۔
	ارکان ملازم	۶	رائے حکم چند یم ۔ اے ۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین ۔
۱	سید افضل حسین ۔ منصرم ممبر مجلس عدالت العالیہ	۷	رائے مرلیدھر رکن سوم مجلس مالگزاری ۔
۲	محمد عزیز مرزا بی ۔ اے ۔ منصرم معتمد عدالت و کوتوالی وامور عامہ ۔	۸	محمد یلیین خاں رکن مجلس عالیہ عدالت ۔
۳	عماد جنگ بہادر اول ۔ مشیر قانونی و منصرم معتمد فینانس ۔	۹	مقتدر جنگ بہادر ۔ رکن دوم مجلس مالگزاری
		۱۰	قوت یار الدولہ بہادر ۔ صوبہ دار صوبہ بیدر ۔
		۱۱	محمد نظام الدین احمد ۔ ایم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ ناظم اول فوجداری بلدہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	اراکین غیر ملازم	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۱	میر مہدی خاں۔ جاگیردار۔		عماد جنگ بہادر اول معتمد۔ مجلس۔
۲	سیقت یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		رائے حکم چند ایم۔اے۔ نائب معتمد۔
۳	محمد عبد الباقر خاں۔ وکیل۔		بیج ناتھ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی رجسٹرار
۴	فدا حسین خاں۔ وکیل۔		
۵	راماسوامی بیارسٹرایٹ لا صدر نشین۔ مجلس انتظام پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ		

آذر۔ ۱۳۱۱ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	عماد جنگ بہادر اول۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ منصرم معتمد فینانس۔
۱	نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ بہادر۔ کے۔سی۔آئی۔اے مدار المہام سرکار عالی (بر رخصت)	۳	تقرر طلب۔
	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی۔	۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کمشنر انعام۔
	ارکان ملازم	۵	رائے حکم چند ایم۔اے۔ نائب معتمد مجلس وضع قوانین۔
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۶	محمد یسین خاں۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
		۷	محمد نظام الدین احمد۔ ایم۔اے۔یل یل۔بی۔ ناظم فوجداری بلدہ۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۸	تقرر طلب۔	۴	فدا حسین خان۔ وکیل۔
۹	تقرر طلب۔	۵	راما سوامی اینگار بارسٹرایٹ لا صدر نشین انتظام پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ۔
۱۰	تقرر طلب۔	۶	شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر آبکاری عماد جنگ بہادر اول معتمد
۱۱	تقرر طلب۔		رائے حکم چند۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی نائب معتمد۔
	ارکان غیر ملازم		بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ رجسٹرار۔
۱	میر مہدی علیخان جاگیردار۔		
۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔		
۳	محمد عبد الباقر خاں۔ وکیل۔		

خورداد ۱۳۱۱ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	عماد جنگ بہادر اول۔ معتمد عدالت و کوتوالی وامور عامہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی۔	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر صدر محاسب سرکار عالی
	ارکان ملازم	۴	اقبال یار جنگ کمشنر انعام۔
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۵	محمد یٰسین خان۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین ۔
۷	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات ۔
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مالگزاری۔
۹	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مالگزاری۔
۱۰	ای۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع سرکار عالی۔
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ ناظم عدالت دیوانی بلدہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان غیر ملازم
۱	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۳	محمد عبد الباقر خاں۔ وکیل۔
۴	فدا حسین خان۔ وکیل۔
۵	راما سوامی اینگار بیارسٹرایٹ لا صدر نشین مجلس انتظام پائیگاہ۔ نواب خورشید جاہ بہادر
۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر قسمت علاقہ برار۔
	عماد جنگ بہادر اول۔ معتمد مجلس۔
	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی منصرم نائب معتمد۔
	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ جسٹرار

آذر ۱۳۱۲ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس
۱	راجہ راجایان راجہ کشن پرشاد مہاراجہ بہادر منصرم مدار المہام سرکار عالی۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	سید افضل حسین منصرم۔ میر مجلس عدالت العالیہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	عماد جنگ بہادر اول معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی		**اراکین غیر ملازم**
۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی	۱	میر محمد مہدی خان۔ جاگیردار۔
		۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔
۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کمشنر انعام۔	۳	سید عزیز حسن۔ وکیل۔
		۴	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۵	محمد یسین خان۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۵	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر۔
۶	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد مجلس وضع آئین قوانین	۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔
۷	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات۔		
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای معتمد مالگزاری۔		عماد جنگ اول۔ معتمد۔
۹	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مال۔		نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ منصرم نائب معتمد۔
۱۰	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای ناظم کوتوالی اضلاع۔		بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔ رجسٹرار
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے ناظم عدالت دیوانی بلدہ۔		

خورداد ۱۳۱۲ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس
۱	راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنہ کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی۔
	ارکان ملازم
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ
۲	عماد جنگ بہادر اول معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر صدر محاسب سرکار عالی۔
۴	اقبال یار جنگ بہادر۔ کمشنر انعام۔
۵	محمد یٰسین خان۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۶	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۷	عماد الملک بہادر۔ ناظم تعلیمات
۸	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مال۔
۹	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مال۔
۱۰	اے۔ سی۔ ہینکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم (سرکار خاص) کوتوالی اضلاع۔
۱۱	حضور نواز جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹر ایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان غیر ملازم
۱	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یار جنگ بہادر جاگیردار۔
۳	سید عزیز حسن۔ وکیل۔
۴	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۵	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب سلطان الملک بہادر۔
۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر
	عماد جنگ بہادر اول معتمد۔
	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی منصرم نائب معتمد۔
	بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ رجسٹرار۔

نمبر مسلسل	نام مع عہدہ	نمبر مسلسل	نام مع عہدہ
	بابتہ سنہ ۱۳۱۲ف		
	میر مجلس	۷	اے۔ جے۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ معتمد مال۔
۱	راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۸	سید غلام رسول۔ شریک معتمد مال۔
	ارکان ملازم	۹	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
۱	سید افضل حسین۔ منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۱۰	حضور نواز جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل یل بی۔ رکن مجلس عالیہ عدالت۔
۲	عماد جنگ اول۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی	۱۱	میر کاظم علی منصرم معتمد تعمیرات۔
			ارکان غیر ملازم
۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی۔	۱	غلام زین العابدین خاں۔ جاگیردار۔
		۲	سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیردار
۴	محمد یسین خان۔ رکن مجلس عالیہ عدالت	۳	سید عزیز حسن وکیل۔
۵	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل یل بی نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۴	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۶	آنریبل عماد الملک بہادر۔ بی۔ اے ناظم تعلیمات	۵	غلام حسین۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب وقار الامراء۔
		۶	سید شمس الدین علیخان بہادر۔ سابق ڈپٹی کمشنر علاقہ برار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	عماد جنگ بہادر اول معتمد۔ نظام الدین احمد۔ یم۔اے۔یل یل۔بی۔ بیرسٹرایٹ لا۔نائب معتمد		بیجناتھ۔یم۔اے۔یل یل بی۔ رجسٹرار۔

نوٹ

ششماہی دوم سال مذکور میں بجز سید غلام رسول صاحب شریک معتمد مال کے دیگر اراکین ششماہی اول شریک ہیں۔

آذر ۱۳۱۴ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی۔
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے۔سی۔آئی۔ای۔ مدارالمہام سرکار عالی۔	۴	بخشی رگھوناتھ پرشاد۔بی۔اے۔رکن مجلس عدالت العالیہ۔
		۵	نظام الدین احمد۔یم۔اے۔یل یل بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین۔
	ارکان ملازم	۶	آنریبل عماد الملک بہادر۔ناظم تعلیمات
۱	سید افضل حسین۔منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۷	محمد عبدالرحیم۔ منصرم معتمد مال۔
۲	سربلند جنگ بہادر۔منصرم معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔	۸	رائے بالمکند۔بی۔اے۔ناظمہ فوجداری بلدہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۹	حضور نواز جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۴	منشی گیا پرشاد۔ وکیل۔
		۵	حسن عطاء اللہ۔ میر مجلس بارگاہ نواب آسمانجاہ
۱۰	بیر کاظم علی۔ منصرم معتمد تعمیرات۔	۶	سید علی محمد خاں۔ بیرسٹرایٹ لا۔ جاگیردار
۱۱	اکبر جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔		سربلند جنگ یم۔ اے۔ معتمد۔
	ارکان غیر ملازم		نظام الدین احمد یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب معتمد۔
۱	غلام زین العابدین خاں جاگیردار۔		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ رجسٹرار
۲	سبقت یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		
۳	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔		

خورداد ۱۳۱۴ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	سربلند جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر، یمین السلطنۃ کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدارالمہام سرکار عالی۔	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر۔ صدر محاسب سرکار عالی
	ارکان ملازم	۴	بخشی رگھوناتھ پرشاد۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	سید افضل حسین منصرم میر مجلس عدالت العالیہ	۵	نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	آنریبل عماد الملک بہادر۔ بی۔ اے ناظم تعلیمات	۳	سید ابو القاسم۔ وکیل۔
۷	محمد عبد الرحیم۔ شریک معتمد مال۔	۴	منشی گیا پرشاد وکیل۔
۸	ذو القدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے بیرسٹرایٹ لا ناظم فوجداری۔	۵	حسن عطاء اللہ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔
۹	میر کاظم علی منصرم معتمد تعمیرات۔	۶	سید علی محمد خاں۔ بیرسٹرایٹ لا۔ جاگیردار۔
۱۰	اکبر جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔		سربلند جنگ۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا معتمد
	ارکان غیر ملازم		نظام الدین احمد۔ ایم۔ اے۔ یل یل بی نائب معتمد۔
۱	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ رجسٹرار۔
۲	میر محمد مہدی خان۔ جاگیردار۔		

سنہ ۱۳۱۵ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۲	سربلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا منصرم معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ کے۔ سی۔ آئی۔ ای مدار المہام سرکار عالی	۳	مہاراج آصف نواز ونت بہادر معتمد مال سرکار عالی۔
	ارکان ملازم	۴	بخشی رگھوناتھ پرشاد۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	سید افضل حسین۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۵	نظام الدین احمد - ایم - اے - ایل ایل بی نائب معتمد مجلس وضع قوانین۔	۲	میر محمد مہدی خاں - جاگیردار۔
		۳	سید ابوالقاسم - وکیل۔
۶	محمد عبدالرحیم - شریک معتمد مال۔	۴	بابو گیا پرشاد - وکیل۔
۷	ذوالقدر جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۵	حسن عطاء اللہ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ۔
۸	حضور نواز جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔	۶	سید علی محمد خاں - جاگیردار۔
			سربلند جنگ بہادر - معتمد۔
۹	میر کاظم علی - منصرم معتمد تعمیرات عامہ۔		نظام الدین احمد - ایم - اے - ایل ایل بی نائب معتمد۔
۱۰	محمد ابوالحسن - ناظم عدالت دیوانی بلدہ۔		
۱۱	خان بہادر میر وزیر علی منصرم کوتوال بلدہ		بیجناتھ - ایم - اے - ایل - ایل - بی رجسٹرار۔
	ارکان غیر ملازم		
۱	غلام زین العابدین خان - جاگیردار۔		

آذر سنہ ۱۳۱۶ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		**ارکان ملازم**
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ - کے - سی - آئی - ای مدارالمہام سرکار عالی	۱	سید افضل حسین میر مجلس عدالت العالیہ۔
		۲	سربلند جنگ بہادر - ایم - اے - منصرم معتمد عدالت کوتوالی وامور عامہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	بخشی رگھوناتھ پرشاد بی۔اے۔رکن مجلس عدالت العالیہ		**ارکان غیر ملازم**
۴	نظامت جنگ بہادر۔یم۔اے۔یل۔یل۔بی نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔	۱	غلام زین العابدین خان۔ جاگیردار۔
۵	محمد عبدالرحیم۔ منصرم شریک معتمد مال۔	۲	میر محمد مہدی خاں۔ جاگیردار۔
۶	ذو القدر جنگ بہادر۔ ایم۔اے۔ بیرسٹرایٹ لا ناظم فوجداری بلدہ۔	۳	محمد عبدالغفور۔ وکیل۔
۷	محمد اکبر نذر علی حیدری۔بی۔اے۔ صدر محاسب کل سرکار عالی	۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۸	فریدوں جنگ بہادر۔سی۔آئی۔ئی۔پولیٹکل و پرائیوٹ سکرٹری۔	۵	میر قطب الدین محمود علی۔رکن مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ۔ مرحوم۔
۹	میجر مہار الدولہ بہادر۔منصرم معتمد فوج۔	۶	کشٹا چاری۔بی۔اے۔وکیل۔
۱۰	میر قمر الدین۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔		سر بلند جنگ بہادر۔ یم۔اے۔ معتمد۔
۱۱	اے۔سی۔ ہنکن۔سی۔آئی۔ی۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔		نظامت جنگ بہادر۔یم۔اے۔یل۔یل۔بی نائب معتمد۔
			بیجناتھ۔یم۔اے۔یل۔یل۔بی۔ رجسٹرار۔

خورداد ۱۳۱۶ ف

	میر مجلس		
۱	راجہ راجایان راجہ سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر		یمین السلطنۃ۔کے۔سی۔آئی۔ای۔ مدار المہام سرکار عالی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	سر بلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔
۲	نظامت جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ یل یل ڈی۔ منصرم نائب معتمد مجلس۔ وضع قوانین۔
۳	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔
۴	ذوالقدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۵	محمد اکبر نذر علی۔ حیدری۔ بی۔ اے۔ صدر محاسب سرکار عالی۔
۶	فریدون جنگ بہادر۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پولیٹیکل پرائیوٹ سکریٹری۔
۷	میجر مہار الدولہ بہادر۔ معتمد فوج۔
۸	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔
۹	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یاب جنگ بہادر جاگیردار۔
۳	محمد عبدالغفور۔ وکیل۔
۴	محمد غیاث الدین۔ وکیل۔
۵	میر قطب الدین محمود علی۔ رکن مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۶	کستماچاری۔ بی۔ اے۔ وکیل۔
	ارکان غیر معمولی
۱	سید خواجہ حسن وکیل۔
۲	محمد ابوالحسن۔ ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ
	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد۔
	سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ بی۔ سی۔ یل۔ منصرم نائب معتمد۔
	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی رجسٹرار

نمبرسلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبرسلسلہ	نام معہ عہدہ

آذر سنہ ۱۳۱۷ف

صدر نشین

۱ راجۂ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے۔سی۔آئی۔ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔

نائب صدر نشین

۱ نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔

ارکان ملازم

۱ سربلند جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔

۲ محمد عزیز مرزا بی۔اے۔منصرم عدالت و کوتوالی امور عامہ۔

۳ سید سراج الحسن۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا منصرم ناظم تعلیمات سرکار عالی۔

۴ محمد عبد الرحیم۔شریک معتمد مال۔

۵ ذو القدر جنگ بہادر۔یم۔اے بیارسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۶ محمد اکبر نذر علی حیدری۔بی۔اے معتمد محاسبی سرکار عالی۔

۷ فریدون جنگ بہادر۔سی۔آئی۔ای۔ پولیٹکل پرائیوٹ سکرٹری۔

۸ میجر مہار الدولہ بہادر۔ معتمد فوج۔

۹ اے۔سی۔ہنکن۔سی۔آئی۔ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔

۱۰ حاکم الدولہ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔

ارکان غیر ملازم

۱ عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔

۲ سبقت یاب جنگ بہادر۔جاگیردار۔

۳ محمد عبد الغفور۔ وکیل۔

۴ محمد غیاث الدین۔ وکیل۔

۵ میر قطب الدین۔محمود علی۔ رکن مجلس بارگاہ نواب خورشید جاہ مرحوم۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	کشنما چاری - بی - اے - وکیل -		محمد عزیز مرزا - بی - اے - منصرم معتمد -
	ارکان غیر معمولی		بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی منصرم نائب معتمد -
۱	سید خواجہ حسن - وکیل -		
۲	محمد ابو الحسن - ناظم اول عدالت دیوانی بلدہ -		ظفر علیخان بی - اے - منصرم رجسٹرار -
	سنہ ۱۳۱۷ف خورداد		
	صدر نشین	۲	محمد عزیز مرزا بی - اے - منصرم معتمد کوتوالی و امور عامہ -
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنہ کے - سی - آئی - ای - مدار المہام سرکار عالی -	۳	نظامت جنگ بہادر - یم - اے - یل یل بی بیرسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ -
	نائب صدر نشین	۴	سید سراج الحسن - یم - اے - بی - سی - یل - یل - ڈی - بیرسٹرایٹ لا - منصرم ناظم تعلیمات -
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر -	۵	محمد عبد الرحیم - شریک معتمد مالگزاری
	ارکان ملازم	۶	ذو القدر جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عالیہ عدالت -
۱	سربلند جنگ بہادر - یم - اے - بیرسٹرایٹ لا - منصرم میر مجلس عدالت العالیہ -	۷	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد فینانس -

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۸	فریدون جنگ بہادر ۔ سی ۔ آئی ۔ ئی ۔ پولیٹکل و پرائیوٹ سکرٹری ۔	۳	محمد عبدالغفور ۔ وکیل ۔
		۴	محمد غیاث الدین ۔ وکیل ۔
۹	میجر ماہر الدولہ بہادر ۔ معتمد فوج ۔	۵	میر قطب الدین محمود علی ۔ رکن مجلس پائیگاہ نواب خورشید جاہ ۔
۱۰	اے ۔ سی ۔ ہنکن ۔ سی ۔ آئی ۔ ئی ۔ ناظم کوتوالی اضلاع ۔		**ارکان غیر معمولی**
۱۱	حاکم الدولہ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ ۔	۱	کشٹاچاری ۔ بی ۔ اے ۔ وکیل ۔
	ارکان غیر ملازم	۲	سید خواجہ حسن ۔ وکیل ۔
۱	عظام الدولہ بہادر ۔ جاگیردار ۔		محمد عزیز مرزا بی ۔ اے ۔ منصرم معتمد ۔
۲	سبقت یاب جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔		بیجناتھ یم ۔ اے ۔ یل یل بی منصرم نائب معتمد
			ظفر علیخاں بی ۔ اے ۔ منصرم رجسٹرار ۔

آذر ۱۳۱۸ف

	میر مجلس	۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر
۱	راجہ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ئی ۔ مدار المہام سرکار عالی ۔		**ارکان ملازم**
	نائب میر مجلس	۱	سربلند جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے بیرسٹرایٹ لا منصرم ۔ میر مجلس عدالت العالیہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری بی۔اے۔معتمد فینانس
۴	محمد فاضل غلام حسین مہوراج۔اے۔ ایم۔ آئی۔سی۔ ئی۔منصرم۔معتمد تعمیرات۔عامہ
۵	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔
۶	نظامت جنگ بہادر۔یم۔اے۔یل یل ڈی۔منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۷	ذوالقدر جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	سید سراج الحسن یم۔اے۔بیرسٹرایٹ لا۔ منصرم ناظم تعلیمات۔
۹	سلطان یار جنگ بہادر۔منصرم کوتوال بلدہ
۱۰	ڈاکٹر جارج ننڈی۔ایم۔اے۔یل یل ڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔
۱۱	بیجناتھ۔یم۔اے۔یل یل بی منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔
	ارکان غیر ملازم
۱	عظام الدولہ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	سبقت یاب جنگ بہادر۔جاگیردار۔
۳	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
۴	ہیم چندر۔بی۔اے۔وکیل۔
۵	میر مصاحب علی۔ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب وقار الامراء۔
۶	راجہ بھگوانداس۔ساہو۔
	ارکان غیر معمولی
۱	میر قطب الدین محمود علی۔رکن مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۲	کشتما چاری۔بی۔اے۔بی یل وکیل۔
	محمد عزیز مرزا بی۔اے۔منصرم معتمد۔
	بیجناتھ۔یم۔اے۔یل یل بی منصرم نائب معتمد۔
	ظفر علیخان۔منصرم رجسٹرار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین
۱	راجۂ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ کے۔سی۔آئی۔ئی۔ مدارالمہام سرکار عالی۔
	نائب صدر نشین
۱	نواب صفدر جنگ مشیرالدولہ فخرالملک بہادر
	اراکین ملازم
۱	سربلند جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیرسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔
۲	محمد عزیز مرزا بی۔اے۔منصرم معتمد عدالت کوتوالی وامور عامہ۔
۳	محمد اکبر نذر علی حیدری۔بی۔اے۔معتمد فینانس
۴	محمد فاضل غلام حسین موراج۔اے۔یم آئی۔سی۔ئی۔منصرم معتمد تعمیرات۔
۵	محمد عبدالرحیم۔ شریک معتمد مال۔
۶	نظامت جنگ بہادر۔یم۔اے۔یل یل ڈی۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۷	ذوالقدر جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیارسٹرایٹ لا منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	سید سراج الحسن۔یم۔اے۔منصرم ناظم تعلیمات
۹	سلطان یار جنگ بہادر۔منصرم کوتوال بلدہ
۱۰	ڈاکٹر جارج نندی۔یم۔اے۔یل یل ڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔
۱۱	یہ بجناتھ ایم۔اے۔یل یل۔بی۔منصرم انڈر سکریٹری مجلس وضع قوانین۔
	اراکین غیر ملازم
۱	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۲	رائے ہری لعل۔ جاگیردار۔
۳	سید خورشید احمد۔ وکیل۔
۴	ہیم چندر بی۔اے۔وکیل۔
۵	میر مصاحب علی۔ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب سروقارالامرا۔
۶	راجہ بھگوانداس۔ ساہو۔
	اراکین غیر معمولی
۱	میر قطب الدین محمود علی۔تعلقدار پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ مرحوم۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	کشتما چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ وکیل۔ محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد۔		وینجاہتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم نائب معتمد۔ ظفر علیخان۔ بی۔ اے۔ منصرم رجسٹرار۔

آذر ۱۳۱۹ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		آئی۔ سی۔ یی۔ منصرم معتمد تعمیرات عامہ۔
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنتہ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدار المہام سرکار عالی۔	۴	محمد عبد الرحیم۔ شریک معتمد مال۔
		۵	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
		۶	ذو القدر جنگ بہادر۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ
	نائب صدر نشین	۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ ناظم تعلیمات
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر۔	۸	سلطان یاور جنگ بہادر۔ منصرم کوتوال بلدہ
	ارکان ملازم	۹	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔ و اسٹامپ۔
۱	سر بلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا منصرم میر مجلس عدالت العالیہ۔	۱۰	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکریٹری۔ مجلس وضع قوانین۔
۲	محمد عزیز مرزا۔ بی۔ اے۔ منصرم معتمد عدالت کوتوالی امور عامہ۔		**ارکان غیر ملازم**
۳	محمد مفضل غلام حسین مورا ح۔ اے۔ یم	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	رائے ہری لعل ۔ جاگیردار ۔	۱	میر قطب الدین محمود علی ۔ تعلقدار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم ۔
۳	سید خورشید احمد ۔ وکیل ۔	۲	باپوجی اڈل جی چینائی ۔
۴	ہیم چندر بی ۔ اے ۔ وکیل ۔		محمد عزیز مرزا بی ۔ اے ۔ منصرم معتمد ۔
۵	میر مصاحب علی ۔ ناظم اول عدالت پائیگاہ نواب وقار الامراء ۔		بیجناتھ ایم ۔ اے ۔ یل یل بی منصرم نائب معتمد ۔
۶	راجہ بھگوانداس ۔ ساہو ۔		ظفر علیخاں بی ۔ اے ۔ منصرم رجسٹرار ۔
	ارکان غیر معمولی		

خورداد سنہ ۱۳۱۹ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین	۲	سر بلند جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ بیرسٹر ایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ ۔
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای مدار المہام سرکار عالی ۔	۳	نظامت جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل بی منصرم معتمد تعمیرات ۔
	نائب صدر نشین	۴	آر ۔ جے ڈنلاپ ۔ سی ۔ آئی ۔ ای معتمد مال
۱	نواب صفدر جنگ مشیر الدولہ فخر الملک بہادر ۔	۵	جے کستاچاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ اڈوکیٹ جنرل مشیر قانونی ۔
	ارکان لازم		
۱	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی ۔ اے معتمد فینانس	۶	ذو القدر جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ بیرسٹر ایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن ایم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا ناظم تعلیمات۔	۶	راجہ بھگوانداس۔ ساہو۔
			ارکان غیرمعمولی
۸	سلطان یار جنگ بہادر۔ منصرم کوتوال بلدہ		
۹	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ ڈی۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔	۱	میر قطب الدین محمود علی۔ تعلقدار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۱۰	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین۔	۲	باپوجی ایڈل جی چینائی۔
			جے۔ کشٹما چاری۔ بی۔ اے۔ بی یل معتمد۔
	ارکان غیرملازم		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل بی منصرم نائب معتمد۔
۱	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی یل منصرم رجسٹرار۔
۲	رائے ہری لعل۔ جاگیردار۔		
۳	ہیم چندر۔ بی۔ اے۔ وکیل۔		
۴	خورشید احمد۔ وکیل۔		
۵	میر مصاحب علی صاحب ناظم عدالت پائیگاہ وقار الامرا مرحوم۔		

آذر سنہ ۱۳۲۰ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		
۱	راجہ راجایاں راجہ سر کشن پرشاد مہاراجہ بہادر		یمین السلطنتہ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ مدارالمہام سرکار عالی۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان بحیثیت عہدہ		جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ
		۱۱	بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل ۔ بی ۔ منصرم اندر سکریٹری مجلس وضع آئین و قوانین ۔
۱	سر بلند جنگ بہادر ۔ بیارسٹر ایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ ۔		**ارکان غیر ملازم**
۲	نظامت جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل بی منصرم عدالت و کوتوالی امور عامہ ۔	۱	فرخندہ یار جنگ بہادر ۔ جاگیردار
۳	محمد فاضل غلام حسین موراج معتمد تعمیرات عامہ	۲	راجہ ہری لعل ۔ جاگیردار ۔
۴	اے ۔ جے ۔ ڈنلاپ ۔ سی ۔ آئی ۔ ای ۔ معتمد مالگزاری ۔	۳	عنایت حسین خان ۔ وکیل ۔
		۴	کیشوراؤ ۔ وکیل ۔
۵	جے کشٹما چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی یل ۔ مشیر قانونی ۔	۵	راجہ تیج رائے ۔ میر مجلس انتظام پائیگاہ سر آسمانجاہ ۔
۶	ذوالقدر جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ بیارسٹر ایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ ۔	۶	سیٹھ رام لعل ۔ ساہو ۔
۷	رائے بالمکند ۔ بی ۔ اے ۔ منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ ۔		جے ۔ کشٹما چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل معتمد
۸	بابو نند لعل سیل ۔ صدر محاسب سرکار عالی ۔		بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل ۔ بی ۔ نائب معتمد
۹	اے ۔ سی ۔ ہنکن ۔ سی ۔ آئی ۔ ای ۔ ناظم کوتوالی اضلاع ۔		محمد اسد اللہ خاں بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل رجسٹرار
۱۰	ڈاکٹر جا برج نندی ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل ۔ ڈی		

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ

خورداد ۱۳۲۰ف

میر مجلس

۱ راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنہ پیشکار و مدار المہام سرکار عالی۔

ارکان ملازم

۱ سر بلند جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔

۲ نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل یل بی بیرسٹرایٹ لا منصرم معتمد کوتوالی و امور عامہ۔

۳ جے۔ کشتما چاری۔ بی۔ اے۔ بی یل۔ اڈوکیٹ جنرل و مشیر قانونی۔

۴ اے۔ جی۔ ڈنلاپ سی۔ آئی۔ ئی معتمد مال

۵ محمد فاضل غلام حسین موراج۔ یم۔ اے۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ معتمد تعمیرات عامہ۔

۶ ذو القدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ

۷ رائے بالمکند۔ بی۔ اے۔ رکن ایضاً

۸ بابو نند لعل سیل۔ صدر محاسب سرکار عالی۔

۹ آر۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ آئی۔ ئی۔ ناظم کوتوالی اضلاع۔

۱۰ ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل یل ڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔

۱۱ بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ یل یل۔ بی منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع قوانین۔

ارکان غیر ملازم

۱ تقرر طلب۔ جاگیردار۔

۲ تقرر طلب جاگیردار۔

۳ عنایت حسین خاں۔ وکیل۔

۴ کیشو راؤ۔ وکیل۔

۵ نیج رائے۔ میر مجلس پائیگاہ آسمانجاہ مرحوم

۶ سیٹھ رام لعل ساہو۔

جے کشتما چاری۔ بی۔ اے۔ بی یل۔ معتمد

بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی منصرم نائب معتمد

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	محمد اسد اللہ خاں بی۔اے۔بی یل۔ منصرم رجسٹرار۔		

بابتہ سنہ ۱۳۲۱ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۶	ذوالقدر جنگ بہادر۔یم۔اے۔بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	راجہ راجایاں راجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنت پیشکار ومدارالمہام سرکار عالی۔	۷	رائے بالمکند بی۔اے۔منصرم رکن مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان ملازم	۸	ا۔بونند لعل یل۔منصرم معتمد فینانس۔
۱	سر بلند جنگ بہادر یم۔اے۔بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔	۹	اے۔سی۔ہنکن۔سی۔آئی۔ئی۔ناظم کوتوالی اضلاع۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔بی۔اے۔معتمد عدالت کوتوالی وامور عامہ۔	۱۰	ڈاکٹر جارج ننڈی۔یم۔اے۔یل یل بی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ۔
۳	جے۔کستاچاری۔بی۔اے۔بی یل ایڈوکیٹ جنرل ومشیر قانونی۔	۱۱	بیجناتھ۔یم۔اے۔یل یل۔بی۔منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین وقوانین۔
۴	اے۔جے۔ڈنلاپ۔سی۔آئی۔ئی ڈائرکٹر جنرل آف ریونیو۔		**ارکان غیر ملازم**
۵	محمد فاضل۔غلام حسین۔مورلج۔اے۔یم اے۔سی۔ئی۔معتمد تعمیرات عامہ۔	۱	بنیظیر جنگ بہادر۔جاگیردار۔
		۲	سید محمد علیخاں۔جاگیردار۔

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۳	عنایت حسین خان - وکیل -	۲	شمشیر جنگ بہادر - جاگیردار -
۴	کیشو راؤ - وکیل -		جے - کرشنا چاری - بی - اے - بی - یل معتمد
۵	پنج رائے - میر مجلس پائیگاہ نواب آسمانجاہ مرحوم		بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم
۶	سیٹھ رام لعل ساہو -		نائب معتمد -
	ارکان غیر معمولی		محمد اسد اللہ خان - بی - اے - یل -
۱	سید ابوالقاسم - وکیل		رجسٹرار منصرم -

ششماہی اول سنہ ۱۳۲۲ ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس	۳	راؤ بہادر - جی - کرشنا چاری - بی - اے بی - یل - مشیر قانونی -
۱	نواب سالار جنگ بہادر - ثالث مدار المہام سرکار عالی -	۴	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ای - معتمد مال -
	ارکان ملازم	۵	فریدون جنگ بہادر - سی - آئی - اے پرائیویٹ سکرٹری -
۱	سربلند جنگ بہادر - یم - اے - بیارسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ -	۶	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - بیرسٹرایٹ لا رکن عدالت العالیہ -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ -	۷	رائے بالمکند بی - اے - رکن - عدالت العالیہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۸	اے - جے - ہنکن - جی - سی - آئی - ای ناظم کوتوالی اضلاع -
۹	جارج تندی - یم - اے - یل - یل - ڈی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ -
۱۰	میجر ماہر الدولہ - معتمد فوج -
۱۱	بیجناتھ - ایم - اے - یل یل - بی منصرم انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین -
	ارکان غیر ملازم
۱	بینظیر جنگ بہادر - جاگیردار -
۲	شمشیر جنگ بہادر - جاگیردار -
۳	غلام اکبر خان - وکیل -
۴	گرراؤ - وکیل -

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۵	نرسنگیر بہادر - ساہو -
۶	تقرر طلب -
	ارکان غیر معمولی
۱	عبد القادر - وکیل -
۲	سید ابو القاسم - وکیل -
	راؤ بہادر - جی - کرشنما چاری - بی - اے بی - یل - معتمد مجلس -
	بیجناتھ - یم - اے - یل - یل - بی - منصرم نائب معتمد -
	محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - منصرم رجسٹرار -

نوٹ

ششماہی دوم سنہ الیہ میں ارکان ملازم میں سر بلند جنگ میر مجلس عدالت العالیہ کا نام خارج اور حاکم الدولہ میر مجلس عدالت العالیہ کا نام شریک -

آذر سنہ ۱۳۲۳ ف

میر مجلس	۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام سرکار عالی

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	حاکم الدولہ بہادر - یم اے - بیارسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
۳	راؤ بہادر کرشنما چاری - بی - اے - بی یل مشیر قانونی اڈوکیٹ جنرل -
۴	اے - جے - ڈنلاپ - سی - آئی - ای معتمد - مال -
۵	فریدون جنگ بہادر - پولٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری -
۶	نظامت جنگ بہادر - ایم - اے - یل یل - بی - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۷	بالمکند صاحب - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۸	اے - سی - ہنکن - ناظم کوتوالی اضلاع و مجلس
۹	میجر ماہر الدولہ بہادر - معتمد فوج -
۱۰	ڈاکٹر جارج نندی - یم - اے - یل یل بی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ -
۱۱	میر یٰسین علیخان - مددگار معتمد صرفخاص
	ارکان غیر ملازم
۱	حافظ لطف اللہ وکیل - منجانب پائیگاہ -
۲	کیشوراؤ - وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ -
۳	حافظ ساجد علی وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد -
۴	میر اصغر علی بیارسٹرایٹ لا منجانب مجلس صفائی بلدہ -
۵	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ -
۶	گرراؤ - وکیل -
۷	راجہ نرسنگیر بہادر ساہو -
۸	تقرر طلب -
۹	تقرر طلب -
	ارکان غیر معمولی
۱	سید ابو القاسم - وکیل -

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۲	عبدالقادر۔ صوبیدار وظیفہ یاب۔ راؤ بہادر۔ جی کرشنما چاری۔ بی۔ اے بی۔ یل۔ معتمد۔		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد محمد اسداللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ رجسٹرار۔

خورداد سنہ ۱۳۲۳ف

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		جنرل آف ریونیو۔
۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدارالمہام سرکار عالی	۵	فریدون جنگ بہادر سی۔ یس۔ آئی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پولیٹیکل و پرائیوٹ سکرٹری
	ارکان ملازم	۶	نظامت جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل یل بی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۱	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔	۷	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ یس۔ آئی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ناظم کوتوالی اضلاع و محابس۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے معتمد عدالت کوتوالی و امور عامہ۔	۸	میسجر ماہرالدولہ۔ معتمد فوج۔
۳	راؤ بہادر کرشنما چاری۔ بی۔ اے بی۔ یل۔ مشیر قانونی۔ و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔	۹	ڈاکٹر جارج نندی۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔ انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن و اسٹامپ
		۱۰	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد مجلس وضع قوانین۔
۴	اے۔ جی۔ ڈنلاپ۔ سی۔ آئی۔ ای۔ ڈائرکٹر	۱۱	میر یٰسین علیخان۔ مددگار معتمد صرف خاص

نمبر شمار	نام مع عہدہ
	ارکان غیر ملازم
۱	تقرر طلب ۔ جاگیردار
۲	تقرر طلب ۔ جاگیردار
۳	غلام اکبر خان ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔
۴	گرراؤ ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔
۵	راجہ نرسنگیر بہادر ۔ ساہو ۔
۶	حافظ لطف اللہ ۔ وکیل منجانب پائیگاہ ۔
۷	کیشو راؤ ۔ وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ ۔
۸	حافظ ساجد علی ۔ وکیل ہائیکورٹ منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد ۔

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۹	میر اصغر علی ۔ بیرسٹر ایٹ لا ۔ منجانب مجلس صفائی بلدہ ۔
	ارکان غیر معمولی
۱	سید ابوالقاسم ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔
۲	عبدالقادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار گلبرگہ وظیفہ یاب ۔
	راؤ بہادر کرشنا چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ معتمد مجلس ۔
	بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی ۔ مددگار معتمد مجلس ۔
	سید اسد اللہ خان ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایل رجسٹرار

آذر سنہ ۱۳۲۴ ف

نمبر شمار	نام مع عہدہ
	میر مجلس
۱	نواب سالار جنگ بہادر ثالث مدار المہام سرکار عالی ۔
	ارکان ملازم

نمبر شمار	نام مع عہدہ
۱	راؤ بہادر جی ۔ کرشنا چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی ۔ اے ۔ معتمد

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔
۴	میجر ماہر الدولہ بہادر۔ معتمد افواج۔
۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ ایچ۔ معتمد تعمیرات عامہ
۶	جی۔ سی۔ ویکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔
۷	سید ہاشم بلگرامی بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ بی سی یل۔ یل۔ ڈی۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۹	ڈاکٹر الماللطیفی۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔ ای۔ سی۔ یس۔ ناظم تعلیمات۔
۱۰	عماد جنگ بہادر۔ کوتوال بلدہ۔
۱۱	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔
۱۲	میر یسین علیخان۔ مددگار معتمد صرفخاص

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	للتا پرشاد۔ صدر ناظم اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر
۲	سید ابراہیم علی۔ صدر نشین پائیگاہ نواب وقارالامراء مرحوم۔
۳	محمد اصغر بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل
۴	محمد فیض الدین۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار
۷	کیشوراؤ۔ وکیل منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ
۸	میر اصغر علی۔ منجانب صفائی بلدہ۔

ارکان غیر معمولی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	محمد عبدالقادر (قادر نواز جنگ) صوبیدار گلبرگہ وظیفہ یاب۔
۲	سید ابوالقاسم۔ وکیل ہائیکورٹ۔
	راؤ بہادر کرشناماچاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ معتمد مجلس۔
	بیجناتھ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد
	محمد اسداللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ رجسٹرار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	خورداد ۱۳۲۴ ف		
	میر مجلس [ل]	۶	سید ہاشم بلگرامی ۔ بی۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا۔ رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
	نائب صدر نشین	۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن ۔ بیرسٹرایٹ لا ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ ۔
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی وامور عامہ سرکار عالی ۔	۸	ڈاکٹر المالطیفی ۔ یم ۔ اے ۔ یل یل ۔ ڈی ۔ ناظم تعلیمات ۔
	ارکان ملازم	۹	عماد جنگ بہادر ثانی ۔ کوتوال بلدہ ۔
۱	راؤ بہادر جے کرشناچاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ مشیر قانونی ومعتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۱۰	۔ بیجناتھ ۔ ایم ۔ اے ۔ یل یل ۔ بی ۔ مدد گار معتمد وضع آئین و قوانین ۔ و مشیر قانونی ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی ۔ اے ۔ معتمد عدالت و کوتوالی وامور عامہ ۔	۱۱	میر یسین علیخاں ۔ مددگار معتمد صرف خاص ۔
			ارکان غیر ملازم
۳	حاکم الدولہ بہادر ۔ یم ۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ ۔	۱	للتا پرشاد ۔ صدر ناظم اسٹیٹ نواب لاب جنگ بہادر
۴	میجر ماہر الدولہ بہادر ۔ معتمد افواج ۔	۲	میر ابراہیم علی ۔ صدر نشین پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم ۔
۵	جی ۔ اے ۔ سی ۔ ویکفیلڈ ۔ معتمد ناظم مال ۔		

[ل] صدر نشین کا عہدہ حذف ہے ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	محمد اصغر۔ بی اے۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل		**ارکان غیر ملازم**
۴	محمد فیض الدین۔ وکیل۔	۱	نفقر طلب۔
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔	۲	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		راؤ بہادر جی کرشٹما چاری۔ بی اے
۷	کیشو راؤ۔ وکیل منجانب لوکل بورڈ گلبرگہ۔		بی۔ یل معتمد مجلس۔
۸	حافظ سید ساجد علی۔ وکیل منجانب لوکل بورڈ اورنگ آباد		بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ مددگار معتمد
۹	میر اصغر علی۔ وکیل منجانب صرفخاص بلدہ۔		محمد اسد اللہ خاں۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل جسٹرار۔

آذر ۱۳۲۵ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	نائب صدر نشین		عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۳	حاکم الدولہ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا میر مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان ملازم	۴	میجر ماہر الدولہ۔ معتمد فوج۔ مہ
		۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ یچ۔ معتمد تعمیرات عامہ
		۶	جی۔ بی۔ سی۔ ویکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔
۱	راؤ بہادر کرشٹما چاری۔ بی۔ اے بی۔ یل۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۷	سید ہاشم بلگرامی۔ بی۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد	۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۹	ڈاکٹر الما لطیفی یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ ڈی۔ ناظم تعلیمات۔
۱۰	عماد جنگ بہادر ثانی۔ کوتوال بلدہ۔
۱۱	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار مجلس وضع آئین و قوانین مشیر قانونی۔
۱۲	سید عقیل بلگرامی۔ معتمد صرف خاص۔
	ارکان غیر ملازم
۱	للتا پرشاد۔ صدر ناظم اسیٹٹ سالار جنگ بہادر
۲	محمد ابراہیم علی۔ صدر نشین پائیگاہ نواب وقار الامرا۔
۳	محمد اصغر بیارسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
۴	محمد فیض الدین۔ وکیل۔
۵	میر فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۷	میر اصغر علی وکیل منجانب صفائی بلدہ۔
۸	پنگل وینکٹ راما ریڈی منجانب لوکل بورڈ صوبہ ورنگل۔
۹	سید حسین وکیل منجانب لوکل بورڈ صوبہ میدک۔
	ارکان غیر معمولی
۱	سید ابوالقاسم۔ وکیل۔
۲	کیشوراؤ۔ وکیل۔
	راؤ بہادر جی کرشتماچاری۔ بی۔ اے بی۔ یل۔ معتمد مجلس۔
	بیجناتھ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد
	محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل رجسٹرار۔

خورداد ۱۳۲۵ف

نائب صدر نشین		۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	راؤ بہادر کرشنما چاری - بی - اے - بی - یل - مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین وقوانین -
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے - بی یل معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ -
۳	محمد محی الدین خاں - منصرم پیر مجلس عدالت العالیہ
۴	مرزا ظہیر جنگ - معتمد افواج -
۵	میر احمد علی - یف - سی - یچ - معتمد تعمیرات عامہ
۶	جی - ئی - سی - ویکفیلڈ - صدر ناظم مال -
۷	سید ہاشم بلگرامی - بی - اے - بیارسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ -
۸	ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - بیرسٹرایٹ لا رکن مجلس عدالت العالیہ -
۹	ڈاکٹر الما لطیفی - یم - اے - ناظم تعلیمات
۱۰	عماد جنگ بہادر ثانی - کوتوال بلدہ
۱۱	بیجنا تھہ - یم - اے - یل - یل - بی - مددگار معتمد وضع آئین وقوانین -
۱۲	میر یسین علیخان - مددگار معتمد صرف خاص

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان غیر ملازم
۱	تقرر طلب -
۲	محمد اصغر بیرسٹرایٹ لا - وکیل -
۳	محمد فیض الدین - وکیل -
۴	محمد ابراہیم - صدر نشین پایگاہ نواب وقار الامراء -
۵	فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار -
۶	حسام الدولہ شوکت جنگ بہادر - جاگیردار
۷	گیا پرشاد وکیل - منجانب صرفخاص بلدہ -
۸	پنگل وینکٹ راما ریڈی منجانب لوکل بورڈ ورنگل -
۹	سید حسین منجانب لوکل بورڈ میدک -
	ارکان غیر معمولی نامزد
	راؤ بہادر کرشنما چاری بی - اے - بی - یل معتمد مجلس -
	بیجنا تھہ - ایم - اے - ایل - یل بی - مددگار معتمد
	اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - جسٹرار

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ

آذر ۱۳۲۶ فصلی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	نائب صدر نشین		آئی۔ پی۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔
۱	نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت کوتوالی و امور عامہ	۹	جارج نندی۔ انسپکٹر جنرل۔ رجسٹریشن و اسٹامپ۔
	ارکان ملازم	۱۰	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل بی۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۱	نظامت جنگ بہادر۔ میر مجلس عدالت العالیہ	۱	میر یٰسین علیخان۔ مددگار معتمد صرف خاص۔
			ارکان غیر ملازم
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۱	زنگیر بہادر۔ ساہو۔
		۲	تیج رائے۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ
۳	راؤ بہادر کستاچاری۔ بی۔ اے۔ بی یل مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین	۳	حسام الدولہ۔ شوکت جنگ بہادر۔ جاگیردار
		۴	غلام اکبر خاں۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۴	جی۔ پی۔ سی۔ ویکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔	۵	گرراؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۵	میر احمد علی۔ یف۔ سی۔ ایچ۔ ناظم آبپاشی۔	۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی۔ دیسکھہ۔
۶	مرزا نذیر بیگ۔ معتمد افواج۔	۷	سید حسن۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن یم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔		**ارکان غیر معمولی**
۸	اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ یس۔ آئی۔ سی	۱	سید ابراہیم۔ وکیل ہائیکورٹ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	کیشوراؤ۔ وکیل ہائیکورٹ۔ راؤ بہادر کرشنما چاری۔ بی۔ اے بی۔ یل۔ معتمد مجلس۔		بجنا تھہ میم (?)۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد۔ محمد اسد اللہ خان۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ رجسٹرار۔

خورداد ۱۳۲۶ ف

نائب صدر نشین

۱ نواب فخر الملک بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

ارکان ملازم

۱ نواب نظامت جنگ بہادر۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔

۲ محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

۳ راؤ بہادر کرشنما چاری۔ بی۔ اے۔ بی۔ یل۔ مشیر قانونی معتمد مجلس وضع آئین و قوانین

۴ جی۔ ٹی۔ سی۔ وکفیلڈ۔ صدر ناظم مال۔

۵ مہدی حسن بلگرامی۔ منصرم معتمد تعمیرات عامہ

۶ مرزا نذیر بیگ۔ معتمد افواج۔

۷ ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ یم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۸ بالمکند۔ بی۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۹ اے۔ سی۔ ہنکن۔ سی۔ یس۔ آئی۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔

۱۰ جارج نندی۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ

۱۱ بجنا تھہ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔

۱۲ میر یٰسین علیخان۔ مددگار معتمد صرف خاص۔

ارکان غیر ملازم

۱ نرسنگیر بہادر۔ ساہو۔

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
۲	تیجراے ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ
۳	حسام الدولہ ۔ شوکت جنگ بہادر ۔ جاگیردار
۴	مرزا حسین خان ۔ جاگیردار
۵	غلام اکبر خان وکیل ۔ ہائیکورٹ
۶	گرراؤ ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔
۷	گیا پرشاد ۔ وکیل ہائیکورٹ
۸	پنگل وینکٹ راما ریڈی ۔ دیسمکھ ۔
۹	سید حسن ۔ وکیل ہائیکورٹ

اراکین غیر معمولی

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
۱	تقرر طلب ۔
۲	کیشوراؤ وکیل ہائیکورٹ
	راؤ بہادر جی کرشنماچاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ معتمد مجلس
	بیجناتھ ۔ ایم ۔ اے ۔ ایل ایل بی ۔ مددگار معتمد
	سید اسد اللہ خان ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ رجسٹرار

آذر ۱۳۲۷ فصلی

نائب صدر نشین

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
۱	نواب محمد ولی الدین خان بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔

اراکین ملازم

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
۱	نظامت جنگ بہادر ۔ میر مجلس عدالت العالیہ ۔
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ بی ۔ اے معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔
۳	راؤ بہادر کرشنماچاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ ایل ۔ مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین ۔
۴	جی ۔ ٹی ۔ سی ۔ وکفیلڈ ۔ صدر ناظم مال ۔
۵	سید مہدی حسین بلگرامی ۔ ایم ۔ اے ۔ منصرم معتمد تعمیرات عامہ ۔
۶	نذیر جنگ بہادر ۔ معتمد افواج ۔

سلسلہ	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن - یم - اے - بیرسٹر ایٹ لا رکن مجلس عالیہ عدالت
۸	بالمکند - بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ
۹	اے - سی - ہنکن - سی - آئی - ای - صدر ناظم کوتوالی اضلاع
۱۰	جارج سندی - انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ
۱۱	بیجناتھ - یم - اے - یل یل بی - مددگار معتمد وضع آئین و قوانین
۱۲	یسین جنگ بہادر - مددگار معتمد صرفخاص
	ارکان غیر ملازم
۱	نرسنگیر بہادر - ساہو -
۲	تیج رائے - میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ -
۳	شوکت جنگ حسام الدولہ بہادر - جاگیردار
۴	مرزا حسین خان - جاگیردار

سلسلہ	نام معہ عہدہ
۵	غلام اکبر خان - وکیل ہائیکورٹ -
۶	گرر راؤ - وکیل ہائیکورٹ -
۷	گیا پرشاد - وکیل ہائیکورٹ -
۸	سید ساجد علی وکیل ہائیکورٹ -
۹	گوپال راؤ - وکیل ہائیکورٹ -
	ارکان غیر معمولی
۱	میر عنایت حسین خان - وکیل ہائیکورٹ
۲	کیشو راؤ - " " "
	راؤ بہادر جی کرشنا چاری بی - اے - بی - یل معتمد مجلس
	بیجناتھ - ایم - اے - یل یل بی - مددگار معتمد
	محمد اسد اللہ خان - بی - اے - بی - یل - رجسٹرار

خورداد ۱۳۲۷ ف

صدر نشین

سلسلہ	نام معہ عہدہ
۱	نواب ولایت جنگ بہادر معین المہام کوتوالی و امور عامہ
	ارکان ملازم
۱	سید غلام جبار منصرم - میر مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری - بی - اے معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ -
۳	راؤ بہادر جی کرشنا چاری - بی - اے - بی - یل و مشیر قانونی و معتمد مجلس وضع آئین و قوانین

سلسلہ	نام معہ عہدہ
۴	جی - ٹی - سی - ویکفیلڈ - صدر ناظم صنعت و حرفت وغیرہ
۵	سید مہدی حسین بلگرامی - ایم - اے منصرم معتمد تعمیرات عامہ
۶	نذیر جنگ بہادر - معتمد افواج -
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن یم - اے رکن مجلس عدالت العالیہ
۸	بالمکند بی - اے - رکن مجلس عدالت العالیہ
۹	ڈبلیو - اے - گیر منصرم صدر ناظم کوتوالی اضلاع

	نام معہ عہدہ		نام معہ عہدہ
۱۰	جارج نندی ۔ یم ۔ اے ۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ ۔	۸	سید ساجد علی عباسی ۔ وکیل ہائیکورٹ
۱۱	بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین ۔ و مشیر قانونی	۹	گوپال راؤ ۔ "
			ارکان غیر معمولی
۱۲	بلین جنگ بہادر ۔ مددگار معتمد صرفخاص	۱	میر عنایت حسین خان ۔ وکیل ہائیکورٹ
	ارکان غیر ملازم	۲	کیشو راؤ ۔ "
			راؤ بہادر جی ۔ کرشٹا چاری ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ معتمد مجلس ۔
۱	نرسنگیر بہادر ۔ ساہو ۔		بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ مددگار معتمد ۔
۲	مینج رائے ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم ۔		سید اسد اللہ خان ۔ بی ۔ اے ۔ بی ۔ یل ۔ رجسٹرار ۔
۳	شوکت جنگ حسام الدولہ ۔ جاگیردار		
۴	مرزا حسین خان ۔ "		
۵	غلام اکبر خان ۔ وکیل ہائیکورٹ ۔		
۶	گرراؤ ۔ "		
۷	محمد اصغر ۔ بی ۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا ۔		

بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف

	نائب صدرنشین	۱	نواب ولایت جنگ بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور متفرقہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	مرزا سمیع اللہ بیگ ۔ میر مجلس عدالت العالیہ
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ ۔
۳	راؤ بہادر جی ۔ کرشنا چاری ۔ معتمد مجلس وضع آئین وقوانین و مشیر قانونی ۔
۴	محمد فصیح الدین احمد خان ۔ معتمد مال ۔
۵	نذیر جنگ بہادر ۔ معتمد افواج ۔
۶	ڈاکٹر سید سراج الحسن ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ
۷	مرزا حیدر جیون بیگ خان بہادر ۔ ؍؍
۸	عماد جنگ بہادر دوم ۔ کوتوال بلدہ ۔
۹	جارج نندی ۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ ۔
۱۰	بیجناتھ ۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین وقوانین
۱۱	تقرر طلب ۔ منجانب صرف خاص
	ارکان غیر ملازم
۱	مخدوم محی الدین ۔ میر مجلس پائیگاہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	نواب سر خورشید جاہ مرحوم ۔
۲	سید عبداللہ رضوی ۔ جاگیردار
۳	مرزا عبداللطیف خان ۔ ؍؍
۴	مرزا محمود علی بیگ ۔ وکیل ۔
۵	مسیح الدین ؍؍
۶	محمد اصغر بی ۔ اے بیرسٹرایٹ لا ۔
۷	گوپال راؤ ۔ وکیل ۔
۸	حافظ ساجد علی عباسی ۔ ؍؍
	ارکان غیر معمولی
۱	محمد عنایت حسین خاں ۔ وکیل ۔
۲	کیشو راؤ ۔ وکیل ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	آذر سنہ ۱۳۲۹ فصلی		
	نائب صدر نشین	۱۱	بیجناتھ ۔ مددگار معتمد مجلس وضع آئین و قوانین
۱	نواب ولایت جنگ بہادر معین المہام عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۱۲	تقرر طلب۔ منجانب صرف خاص۔
	ارکان ملازم		**ارکان غیر ملازم**
۱	مرزا سمیع اللہ بیگ ۔ میر مجلس عدالت العالیہ	۱	مخدوم محی الدین ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم
۲	محمد اکبر نذر علی حیدری ۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۲	سید عبد اللہ رضوی ۔ جاگیر دار
		۳	مرزا عبد اللطیف خان ۔ "
۳	دیوان بہادر کرشنما چاری ۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی ۔	۴	مرزا محمود علی ۔ وکیل ۔
		۵	مسیح الدین ۔ "
۴	محمد فصیح الدین احمد خان ۔ معتمد مال ۔	۶	محمد اصغر بی ۔ اے ۔ بیرسٹرایٹ لا ۔
۵	محمد فخر الدین احمد خان ۔ منصرم معتمد فینانس		**ارکان غیر معمولی**
۶	نذیر جنگ بہادر ۔ معتمد فوج ۔		
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن رکن مجلس عدالت العالیہ	۱	محمد عنایت حسین خان ۔ وکیل ۔
۸	مرزا حیدر جیون بیگ خان بہادر ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ ۔	۲	کیشو راؤ ۔ وکیل
۹	عماد جنگ بہادر دوم ۔ کوتوال بلدہ		
۱۰	جارج نندی ۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ		

نمبر شمار	نام معہ عہدہ

خورداد سنہ ۱۳۲۹ فصلی

میر مجلس

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	سر سید علی امام کے۔سی۔آئی۔ای۔

نائب میر مجلس

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب ولایت جنگ بہادر، صدر المہام عدالت

ارکان ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	مرزا سمیع اللہ بیگ۔ میر مجلس عدالت العالیہ
۲	سید مہدی حسین بلگرامی۔یم۔اے۔معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔
۳	دیوان بہادر جی۔کرشنماچاری۔بی۔اے بی۔یل۔معتمد مجلس وضع آئین وقوانین و مشیر قانونی۔
۴	محمد فصیح الدین احمد خان۔ معتمد مال۔
۵	فخر الدین احمد خان۔ معتمد فینانس
۶	نذیر جنگ بہادر۔ معتمد فوج۔
۷	ڈاکٹر سید سراج الحسن۔یم۔اے۔ رکن عدالت العالیہ۔
۸	مرزا حیدر جیون بیگ خان بہادر رکن عدالت العالیہ۔
۹	جائداد تقرر طلب۔ کوتوال بلدہ۔
۱۰	جائداد تقرر طلب۔معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۱۱	بیجناتھ۔بی۔اے۔بی۔یل۔مددگار معتمد مجلس وضع آئین وقوانین۔
۱۲	مانک شاہ دین شاہ منجانب صرف خاص

ارکان غیر ملازم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	مخدوم محی الدین۔میر مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۲	تقرر طلب ۔ جاگیردار۔
۳	مرزا عبداللطیف خاں۔ جاگیردار۔
۴	مرزا محمد علیبیگ ۔ وکیل۔

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
۵	مسیح الدین۔ وکیل۔		**ارکان غیر معمولی**
۶	جائداد تقرر طلب۔ ساہو۔	۱	عنایت حسین خان۔ وکیل۔
		۲	کیشو راؤ۔ وکیل۔

بابتہ ۱۳۳۰ف

صدر نشین

۱ عالیجناب سر سید علی امام کے۔ سی۔ ایس آئی۔

ارکان بحیثیت عہدہ

۱ دیوان بہادر جی۔ کرشنما چاری۔ بی۔ اے بی۔ ایل۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین مشیر قانونی

۲ محمد اکبر نذر علی حیدری۔ بی۔ اے۔ معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔

۳ مرزا سمیع اللہ بیگ۔ میر مجلس عدالت العالیہ

ارکان ملازم

۱ حبیب الرحمان خان شیروانی۔ صدر الصدور امور مذہبی

۲ فخر الدین احمد خان۔ معتمد فینانس

۳ محمد فصیح الدین احمد خان۔ معتمد مال۔

۴ سید مہدی حسین بلگرامی۔ ایم۔ اے۔ معتمد سیاسیات۔

۵ ڈاکٹر سید سراج الحسن۔ ایم۔ اے۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔

۶ بیجناتھ۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔

۷ ڈبلیو۔ اے۔ گیر۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع

۸ سید فیض الرحمان۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ

ارکان غیر ملازم

۱ مانک شاہ۔ دین شاہ۔ مددگار معتمد صدر محاسبی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	عبد الباسط خان - منجانب پائیگاہ نواب سر وقار الامرا مرحوم۔	۱	محمد عنایت حسین خان - وکیل -
۳	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر - جاگیردار -	۲	کیشو راؤ - وکیل -
۴	مرزا عبد اللطیف خان - جاگیردار -		**نوٹ**
۵	عبد العلی - وکیل -		سال سنہ روان کے ششماہی اول میں ڈبلیو - اے - گیر - صدر ناظم کوتوالی اضلاع کے بجائے ششماہی دوم میں مولوی محمد علی صاحب ایچ سی - یس - ناظم پولیس اضلاع بحیثیت رکن شریک ہیں -
۶	ابنا داس راؤ - وکیل -		
۷	راجہ نرسنگیر بہادر - ساہو -		
	ارکان غیر معمولی		

بابتہ سنہ ۱۳۳۱ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین	۲	نواب ذو القدر جنگ بہادر یم - اے - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامّہ -
۱	سر سید علی امام نواب مؤید الملک بہادر - کے سی - یس - آئی -	۳	مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت العالیہ -
	اراکین		**ارکان ملازم**
		۱	حبیب الرحمان خان شیروانی - صدر الصدور محکمہ امور مذہبی -
۱	دیوان بہادر جی کرشنما چاری - معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی -	۲	فخر الدین احمد خان - معتمد فینانس -

نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ	نمبر سلسلہ	نام معہ عہدہ
۳	محمد فصیح الدین احمد خان ۔ معتمد مال ۔	۳	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر ۔ یم ۔ اے معتمد سیاسیات ۔	۴	مرزا عبد اللطیف خاں ۔ " ۔
		۵	عبد العلی ۔ وکیل ۔
۵	ڈاکٹر سید سراج الحسن ۔ یم ۔ اے ۔ رکن مجلس عدالت العالیہ	۶	ابنا داس راو ۔ ایضاً ۔
		۷	راجہ نرسنگیر بہادر ۔ ساہو ۔
۶	بیجناتھ ۔ یم ۔ اے ۔ یل ۔ یل ۔ بی ۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین		**اراکین غیر معمولی**
۷	محمد علی ۔ ایچ ۔ سی ۔ یس ۔ ناظم کوتوالی اضلاع و محابس ۔	۱	محمد عنایت حسین خان ۔ وکیل ۔
		۲	کیشوراو ۔ وکیل ۔
۸	سید فیض الرحمان ۔ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ ۔		**نوٹ**
	اراکین غیر ملازم		سال رواں کے ششماہی اول میں عبد الباسط خان منجانب پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم کے بجائے ششماہی دوم میں سید ابراہیم علیصاحب رکن شریک ہیں ۔
۱	مانک شاہ دین شاہ ۔ مددگار معتمد صرف خاص		
۲	عبد الباسط خان ۔ منجانب پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم		

بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف

صدر نشین	۱	سر فریدوں ملک بہادر ۔ صدر اعظم ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	دیوان بہادر کرشنما چاری معتمد قانون
۲	غلام اکبر خان - معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ
۳	مرزا سمیع اللہ بیگ - میر مجلس عدالت العالیہ
	ارکان ملازم
۱	حبیب الرحمن خان شروانی - صدر الصدور امور مذہبی -
۲	فخر الدین احمد خاں - بی - اے - معتمد
۳	نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مال -
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات
۵	خان بہادر مرزا حیدر جیون بیگ - رکن مجلس عدالت العالیہ -
۶	بیجناتھ - انڈر سکرٹری مجلس وضع آئین و قوانین
۷	وینکٹ راما ریڈی - کوتوال بلدہ -
۸	نواب عابد نواز جنگ بہادر - کمشنر صفائی بلدہ
	ارکان غیر ملازم
۱	مانک شاہ دن شاہ - مددگار معتمد صرف خاص
۲	تیجرائے - میر مجلس پائیگاہ نواب آسمان جاہ
۳	رامچندر نایک - بیارسٹرایٹ لا - وکیل -
۴	سید غلام پنجتن - وکیل -
۵	تقرر طلب - جاگیردار -
۶	- - -
۷	گمانی رام ہری رام - ساہو -
	ارکان غیر معمولی
۱	ڈاکٹر جارج نندی - سابق انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ -
۲	محمد عنایت حسین خانصاحب - وکیل -

نوٹ

سال سنہ رواں کے ششماہی اول میں ارکان غیر ملازم میں مانک شاہ دن شاہ مددگار معتمد صرف خاص کے بجائے ششماہی دوم میں نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقدار اطراف بلدہ منجانب صرف خاص شریک ہیں -

نمبر شمار	نام مع عہدہ	نمبر شمار	نام مع عہدہ

آذر سنہ ۱۳۳۳ ف

صدر نشین

۱ نواب فریدون ملک بہادر

ارکان بحیثیت عہدہ

۱ دیوان جی کرشنماچاری - بی - اے - بی - یل - معتمد مجلس وضع آئین وقوانین و مشیر قانونی -

۲ نواب اکبر یار جنگ بہادر - معتمد عدالت و کوتوالی وامور عامہ -

۳ نواب مرزا یار جنگ بہادر - بی - اے - یل یل بی - میر مجلس عدالت العالیہ -

ارکان ملازم

۱ نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی -

۲ نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس

۳ نواب فصیح جنگ بہادر - معتمد مال -

۴ نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات

۵ نواب جیون یار جنگ بہادر - بیارسٹر ایٹ لا زاید رکن مجلس عدالت العالیہ -

۶ بیجناتھ - ایم - اے - یل یل بی - نائب معتمد مجلس وضع آئین وقوانین -

۷ وینکٹ راما ریڈی - کوتوال بلدہ -

۸ نواب عابد نواز جنگ بہادر معتمد مجلس صفائی

ارکان غیر ملازم

۱ نواب عزیز یار جنگ بہادر - اول تعلقدار اطراف بلدہ علاقہ صرفخاص -

۲ تیجراے - میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ -

۳ راجندر نایک بیرسٹر ایٹ لا - وکیل

۴ سید غلام پنجتن - وکیل -

۵ نواب صفدر یار خان - جاگیردار -

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
٦	قربان علیخان جاگیردار۔		**ارکان غیر معمولی**
۷	گمانی رام ہری رام۔ ساہو۔	۱	محمد اصغر۔ بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
		۲	محمد غنایت حسین خان۔ وکیل۔

خورداد ۱۳۳۳ف

نمبرشمار	نام معہ عہدہ	نمبرشمار	نام معہ عہدہ
	صدرنشین	۲	نواب فخر یارجنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ معتمد فینانس۔
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔ صدراعظم	۳	نواب فصیح جنگ بہادر۔ ایچ۔ سی۔ ایس معتمد مال۔
	ارکان بحیثیت صدرالمہام	۴	نواب مہدی یارجنگ بہادر۔ معتمد سیاسیات۔
۱	معتمد مجلس وضع آئین و قوانین مشیر قانونی	۵	نواب جیون یارجنگ بہادر بیرسٹرایٹ لا زاہد رکن عدالت العالیہ۔
۲	نواب اکبر یارجنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی وامور عامہ	٦	بیخبابتہ۔ ایم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ نائب معتمد مجلس وضع آئین و قوانین۔
۳	نواب مرزا یارجنگ بہادر میرمجلس عدالت العالیہ	۷	دبیکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ۔
	ارکان ملازم	۸	نواب عابد یارجنگ بہادر کمشنر صفائی بلدہ
۱	نواب صدر یارجنگ بہادر۔ صدرالصدور امور مذہبی۔		**ارکان غیر ملازم**

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار علاقہ صرف خاص مبارک
۲	تیجرائے۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ
۳	رامچندر نایک بیرسٹر۔ وکیل۔
۴	سید غلام پنجتن۔ وکیل۔
۵	صفدر یار خان۔ جاگیردار
۶	قربان علیخان۔ جاگیردار
۷	گیانی رام ہری رام۔ ساہو۔

اراکین غیر معمولی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	محمد اصغر بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل
۲	محمد عنایت حسین خان وکیل۔

آذر سنہ ۱۳۲۴ فصلی

میر مجلس

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب ولی الدولہ بہادر۔

اراکین بحیثیت عہدہ

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	تقرر طلب۔ معتمد مجلس وضع آئین قوانین
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ میر مجلس عدالت العالیہ

اراکین سرکاری

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۱	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ صدرالصدور امور مذہبی
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ معتمد فینانس۔
۳	نواب فصیح جنگ بہادر۔ معتمد مال۔
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ معتمد سیاسیات
۵	نواب جیون یار جنگ بہادر۔ رکن عدالت العالیہ
۶	وینکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۷	ڈاکٹر سید حامد علی۔ کمشنر صفائی بلدہ۔
	اراکین غیر ملازم
۱	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار اطراف بلدہ صرف خاص۔
۲	تیجرائے۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم۔
۳	رامچندر نایک بیارسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
۴	سید غلام پنجتن۔ وکیل۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۵	صفدر یار خان۔ جاگیردار۔
۶	قربان علیخان۔ ″
۷	گمانی رام ہیری رام۔ ساہو۔
	اراکین غیر معمولی
۱	محمد اصغر بیرسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
۲	محمد عنایت حسین خان۔ وکیل۔

خورداد ۱۳۳۴ فصلی

	صدر نشین
	اراکین بحیثیت عہدہ
۱	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۲	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔

	ایل۔ ایل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔
	اراکین ملازم
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد امور مذہبی۔
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے معتمد فینانس۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۳	نواب فصیح جنگ بہادر۔ پی۔ سی۔ ایس۔ معتمد مال۔		**ارکان غیر ملازم**
۴	مہدی یار جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ معتمد سیاسیات۔	۱	مخدوم محی الدین۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم۔
۵	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے معتمد صنعت و حرفت و زراعت۔	۲	محمد علی فاضل۔ وکیل۔
		۳	بشیشور ناتھ وکیل۔
۶	نواب مسعود جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ ناظم تعلیمات۔	۴	صفدر یار خاں۔ جاگیردار
		۵	میر قربان علیخان۔ ״
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع و محابس۔	۶	رائے بنسی لعل بہادر۔ ساہو
			ارکان غیر معمولی
۸	کیشوراؤ۔ رکن عدالت العالیہ۔		
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرفخاص	۱	محمد اصغر بی۔ اے۔ بیارسٹر ایٹ لا۔
		۲	گنڈے راؤ۔ وکیل۔

سنہ ۱۳۳۵ ف

	صدر نشین		ارکان بحیثیت عہدہ
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت	۱	بہنباتھہ یم۔ اے۔ ایل ایل بی۔ معتمد و مشیر قانونی

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔اے۔ یل۔یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔
	ارکان ملازم
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد امور مذہبی۔
۲	نواب فصیح جنگ بہادر۔ تی۔ سی۔ یس معتمد مال۔
۳	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ معتمد فینانس
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ یم۔اے معتمد سیاسیات
۵	نواب صدر یار جنگ بہادر۔ بی۔اے معتمد صنعت و حرفت و زراعت۔
۶	نواب مسعود جنگ بہادر۔ بی۔اے ناظم تعلیمات۔
۷	نواب محمد نواز جنگ بہادر۔ صدر ناظم۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	کوتوالی اضلاع و محابس۔
۸	کیشو راؤ۔ رکن عدالت العالیہ۔
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ۔
	ارکان غیر ملازم
۱	تقرر طلب۔ میر مجلس پائیگاہ نواب وقار الامرا مرحوم
۲	محمد علی۔ فاضل۔ وکیل۔
۳	بشیشور ناتھ۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۴	صفدر یار خان۔ جاگیردار۔
۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	راجہ موتی لال منسی لال بہادر۔ ساہو۔
	ارکان غیر معمولی
۱	محمد اصغر۔ بی۔اے۔ بیارسٹرایٹ لا۔
۲	گنڈے راؤ۔ وکیل۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	سنہ ۱۳۳۶ ف		
	میر مجلس	۳	تقرر طلب۔ معتمد مال۔
		۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ یم۔ اے معتمد سیاسیات۔
۱	نواب ولی الدولہ بہادر صدر اعظم باب حکومت		
	ارکان بحیثیت عہدہ	۵	نواب صمد یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ معتمد صنعت و حرفت وغیرہ۔
۱	بیجناتھ۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی معتمد و مشیر قانونی۔	۶	نواب سراج یار جنگ بہادر۔ رکن مجلس عدالت العالیہ۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔	۷	وینکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ۔
		۸	کیشوراؤ۔ رکن عدالت العالیہ۔
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ	۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص۔
	ارکان ملازم سرکاری		**ارکان غیر ملازم**
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد امور مذہبی	۱	نواب جبار یار جنگ بہادر۔ میر مجلس پائیگاہ نواب وقار الامراء مرحوم۔
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے معتمد فینانس۔	۲	محمد علی۔ فاضل۔ وکیل۔
		۳	بنیشور ناتھ۔ بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ وکیل

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۴	صفدر یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		**ارکان غیر معمولی**
۵	نواب فرخندہ یار جنگ بہادر۔ جاگیردار	۱	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیارسٹر ایٹ لا۔
۶	راجہ موتی لال۔ بنسی لال بہادر۔ ساہوکار۔	۲	گنڈے راؤ وکیل۔

سنہ ۱۳۳۷ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	میر مجلس		**ارکان ملازم**
	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنت پیشکار۔	۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد صیغہ امور مذہبی۔
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	آر۔ یل۔ گیامن۔ ناظم سررشتہ دار الضرب و سررشتہ برقی۔
۱	بیچانتھ۔ یم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔	۳	آغا محمد علی۔ شریک معتمد مال۔
		۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ معتمد سیاسیات
۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر۔ معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ۔	۵	نواب صمد یار جنگ بہادر۔ معتمد افواج و طبابت
		۶	نواب سراج یار جنگ بہادر۔ رکن عدالت العالیہ
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔	۷	ونکٹ راما ریڈی۔ کوتوال بلدہ
		۸	بی۔ اے۔ کالنس اے سی۔ یس۔ صدر ناظم و معتمد صنعت وحرفت۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ علاقہ صرف خاص مبارک۔	۵	نواب مشیر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
		۶	راجہ موتی لال۔ بنسی لال بہادر ساہو۔
	ارکان غیر ملازم		**ارکان غیر معمولی**
۱	نواب جبار یار جنگ بہادر۔ میر مجلس پنچگاہ نواب وقار الامراء مرحوم۔	۱	محمد اصغر بی۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا۔ وکیل۔
۲	محمد علی۔ فاضل۔ وکیل۔	۲	گنڈے راؤ وکیل۔
۳	رفیع الدین۔ جنیدی۔ وکیل۔		
۴	میر حیدر علیخان۔ جاگیردار۔		

سنہ ۱۳۳۸ ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		**ارکان بحیثیت عہدہ**
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای صدر اعظم	۱	بیجانا تھ۔ ایم۔ اے۔ یل یل۔ بی۔ معتمد وضع آئین وقوانین ومشیر قانونی۔
	نائب صدر نشین و صدر المہام مراد ہونگے جنکے علاقہ کا مسودہ مجلس میں پیش ہوتا	۲	نواب ذو القدر جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ
		۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	ارکان ملازم
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد صیغہ امور مذہبی
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ معتمد فینانس۔
۳	نواب آغا یار جنگ بہادر۔ شریک معتمد مال۔
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ ایم۔ اے۔ معتمد سیاسیات
۵	نواب جیون یار جنگ بہادر۔ بی۔ اے بیارسٹرایٹ لا۔ رکن عدالت العالیہ
۶	ڈاکٹر حامد علی۔ کمشنر صفائی بلدہ۔
۷	جے۔ اے۔ آرم۔ اسٹرانگ۔ صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔
۸	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص۔
۹	بی۔ اے۔ کالنس۔ مددگار ناظم و معتمد صنعت و حرفت
	ارکان غیر ملازم
۱	مرزا واحد بیگ۔ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم

نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۲	محمد علی۔ فاضل۔ وکیل۔
۳	رفیع الدین جنیدی۔ وکیل۔
۴	میر حیدر علیخان۔ جاگیردار۔
۵	نواب مشیر جنگ بہادر۔ جاگیردار۔
۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی۔ دیسمکھ۔
	ارکان غیر معمولی
۱	محمد اصغر۔ بی۔ اے۔ بیارسٹرایٹ لا
۲	گنڈے راؤ۔ وکیل۔

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
	صدر نشین
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ صدر اعظم بہادر۔
	ارکان بحیثیت عہدہ
۱	نواب ہاشم یار جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ معتمد مجلس وضع آئین و قوانین و مشیر قانونی۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ یل۔ یل۔ بی۔ میر مجلس عدالت العالیہ
	ارکان ملازم
۱	نواب اختر یار جنگ بہادر۔ ناظم و معتمد صیغۂ امور مذہبی۔
۲	نواب فخر یار جنگ بہادر۔ معتمد فینانس۔

نمبر سلسلہ	نام مع عہدہ
۳	نواب آغا یار جنگ بہادر۔ شریک معتمد مال
۴	نواب مہدی یار جنگ بہادر۔ یم۔ اے۔ معتمد سیاسیات۔
۵	نواب جیون یار جنگ بہادر۔ بیرسٹرایٹ لا رکن عدالت العالیہ۔
۶	ڈاکٹر حامد علی۔ کمشنر صفائی بلدہ۔
۷	جے۔ اے۔ ارم اسٹرانگ صدر ناظم کوتوالی اضلاع۔
۸	بی۔ اے۔ کالنس۔ صدر ناظم معتمد صنعت و حرفت
۹	نواب عزیز یار جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص۔
	ارکان غیر ملازم
۱	مرزا واجد بیگ میر مجلس پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ مرحوم
۲	سید محمد عسکری حسن۔ بیرسٹرایٹ لا۔
۳	کیشو راؤ۔ وکیل۔
۴	میر حیدر علیخان۔ جاگیردار۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۵	نواب مشیر جنگ بہادر ۔ جاگیردار ۔		**ارکان غیر معمولی**
۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی ۔ دلسیکھہ ۔	۱	مولوی مرتضیٰ احمد خاں ۔ بیارسٹرایٹ لا
		۲	رائے بشیشور ناتھ ۔ وکیل ۔

سنہ ۱۳۴۰ف

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
	صدر نشین		**ارکان ملازم**
۱	راجہ راجایان راجہ سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر صدر اعظم یمین السلطنہ پیشکار ۔	۱	نواب علی نواز جنگ بہادر ۔ معتمد تعمیرات وآبپاشی ۔
	ارکان بحیثیت عہدہ	۲	نواب فخر یار جنگ بہادر ۔ معتمد فینانس ۔
۱	نواب ہاشم یار جنگ بہادر ۔ معتمد د مشیر ۔ قانونی ۔	۳	مسٹر ۔ بی ۔ اے ۔ کالنس صدر ناظم و معتمد صنعت وحرفت ۔
۲	نواب اکبر یار جنگ بہادر ۔ معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ	۴	نارائن راؤ ۔ ثیرک معتمد مال ۔
۳	نواب مرزا یار جنگ بہادر ۔ میر مجلس عدالت العالیہ ۔	۵	راجہ وینکٹ راما ریڈی ۔ کوتوال بلدہ
		۶	نواب اختر یار جنگ بہادر ۔ معتمد امور مذہبی
		۷	نواب جیون یار جنگ بہادر رکن مجلس عدالت العالیہ
		۸	ڈاکٹر حامد علی کمشنر صفائی بلدہ ۔

نمبر شمار	نام معہ عہدہ	نمبر شمار	نام معہ عہدہ
۹	نواب وحید جنگ بہادر۔ اول تعلقدار ضلع اطراف بلدہ صرف خاص۔	۶	پنگل وینکٹ راما ریڈی۔ دیسمکھ۔
	ارکان غیر ملازم		**ارکان غیر معمولی**
۱	مولوی سید محمد حسن صاحب۔ بلگرامی۔	۱	مولوی مرتضیٰ خان۔ وکیل سرکار۔
	میر مجلس پائیگاہ۔ نواب لطف الدولہ بہادر	۲	رائے بشیشور ناتھ۔ جج ہائیکورٹ
۲	مولوی خواجہ عبد العزیز صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ۔		کیشو راؤ صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ۔
۳	پنڈت گوپال راؤ صاحب۔ وکیل ہائیکورٹ		
۴	نواب مینا یار جنگ بہادر۔ جاگیردار۔		
۵	نواب بہادر یار جنگ بہادر۔ "		

توسیع مجلس وضع آئین وقوانین

سرکار عالی

اُن حالات و شرائط کے کامل تحقیقات کے غرض سے جن کی تکمیل سے مجلس وضع آئین و قوانین کی توسیع ہو سکے ۔ اور وہ حکومت کی کل ہونے کے سبب سے اور بھی زیادہ مفید ہو سکے ۔ بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۴؍ ۱ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ ہجری ۔ صدر اعظم کو حکم دیا گیا تھا کہ رعایا ملک نے جو اخلاقی اور تعلیمی ترقی کی ہے اس کو پورے طور سے ملحوظ رکھ کر وہ ایسا مواد فراہم کرنا شروع کر دیں جس پر سے یہ اغراض صدر ایک جامع تجویز مرتب کیجا سکے اور اس میں امور ذیل کے طرف خاص توجہ کی جائے۔

(۱) مجلس کے انتخابی جزو میں معتدبہ اضافہ (۲) بلا واسطہ اوٹ دینے کا طریقہ (۳) قابل لحاظ طبقوں کے جانب سے ارکان کا انتخاب ۔ (۴) اُن طبقوں کے حقوق کی حفاظت جس کی تعداد کم ہو (۵) اوٹ دینے کا حق حاصل ہونے کے شرائط ۔ (۶) ارکان سرکاری کی تعداد (۷) اختیارات و فرائض مجلس و ارکان ۔

اور صدر اعظم مجاز رکھے گئے تھے کہ اس تحقیقات کے انجام دہی کے لئے خاص عہدہ داران اور کمیٹیوں کا تقرر کریں ۔ لهذا فرمان مذکورۂ بالا کی بنا پر راے بالمکند صاحب ۔ بی ۔ اے ۔ وظیفہ یاب رکن مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی کا تقرر ۔ مجلس وضع آئین و قوانین کے جدید مجوزہ اصلاحات کے لئے بطور عہدہ دار خاص عمل میں آیا ۔ اور ان کا تعلق معتمدی مال سے رکھا گیا ۔ (ملاحظہ ہو جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۱ اردی بہشت

سنہ ۱۳۲۹ف م ۲۲ رجمادی الثانی سنہ ۱۳۲۸ ہجری جلد ۵۱ نمبر ۴۲ صفحہ ۵۱۹ -)
سنہ ۱۳۲۱ف تک رپورٹ مرتب ہوگئی اور جریدۂ مطبوعہ ۴ رشہریور سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۵۴ نمبر ۱۳ جزاول صفحہ ۲۹۰ میں رائے عالی حسب موصوف کے خدمات کا اعتراف منجانب سرکار کیا گیا۔

بعدہٗ دفتر مذکور بماہ خورداد سنہ ۱۳۳۱ف حسب تجویز صدر اعظم بہادر دفتر مجلس وضع آئین و قوانین میں ضم کر دیا گیا۔

فهرست

قوانین نافذه مجلس وضع آئین و قوانین من ابتدائے سنه ۱۳۰۵ لغایت سنه ۱۳۳۹ ف

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون سنه ترمیم	حواله جریده اعلامیه لث جزو ثانی معه صفحه	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون سنه ترمیم	حواله جریده اعلامیه جزو ثالث معه صفحه
۱	۲ سنه ۱۳۰۵ ف	قانون قماربازی	۳ر اسفندار سنه ۱۳۰۵ ف صفحه ۶۱	۸	۵	قانون کورٹ آف وارڈز	۳ر دی سنه ۱۳۰۸ ف ص ۴۰۷
۲	۰	ترمیم ۱ سنه ۱۳۱۹ ف	۳ر اردی بهشت ۱۳۱۹ ف صفحه ۱۱۵	۹	۰	ترمیم ۵ سنه ۱۳۱۹ ف	۱۹ر شهریور سنه ۱۳۱۹ ف ص ۲۰۳
۳	۰	۲ سنه ۱۳۳۸ ف	۲۵ر آبان سنه ۱۳۳۸ ف صفحه ۱۱۵	۱۰	۶	قانون تعمیل معاهده اہل حرفه۔	۳ر دی سنه ۱۳۰۹ ف ص ۴۳۷
۴	۳	قانون تلف کاغذات بیکار۔	۸ر فروردی سنه ۱۳۰۵ ف صفحه ۱۲۵	۱۱	۳ سنه ۱۳۰۸ ف	قانون تغییر و لطلاق قوانین۔	۸ ۲ر اسفندار سنه ۱۳۰۸ ف ص ۵۹۹
۵	۱ سنه ۱۳۰۷ ف	قانون حلف	۷ر امرداد سنه ۱۳۰۷ ف صفحه ۸۱	۱۲	۰	ترمیم ۶ سنه ۱۳۱۰ ف	۸ر شهریور سنه ۱۳۱۰ ف ص ۳۰۵
۶	۰	ترمیم ۱۳ سنه ۱۳۰۹ ف	۲۲ر دی سنه ۱۳۱۰ ف صفحه ۱۹۹	۱۳	۰	ترمیم ۹ سنه ۱۳۲۲ ف	۷ر آبان سنه ۱۳۲۲ ف ص ۹۶۱
۷	۳	قانون صداقت نامه وراثت	۱۳ر آبان سنه ۱۳۰۷ ف صفحه ۹۳۷	۱۴	۰	۱۵ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۵ر دی سنه ۱۳۳۰ ف ص ۳۳

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون مصوبه ترمیم	حواله جریدهٔ اعلامیه جزو ثالث صفحه	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون مصوبه ترمیم	حواله جریدهٔ اعلامیه جزو الف صفحه
۱۵	۴	قانون مطالبات سرکاری	۲۳ر اردی بهشت سنه ۱۳۰۸ف صـ ۹۰	۲۵	۰	ترمیم ۱ سنه ۱۳۲۲ف	۲۵ر اسفندار سنه ۱۳۲۲ف صـ ۱۳۱
۱۶	۰	ترمیم ۱۰ سنه ۱۳۲۲ف	۱۷ر آبان سنه ۱۳۲۲ف صـ ۹۶۳	۲۶	۰	〃 ۱ سنه ۱۳۲۵ف	۲ر اردی بهشت سنه ۱۳۲۵ف صـ ۲۳۷
۱۷	۲ سنه ۱۳۰۹ف	قانون محصولات امتقاعی	۱۱ر فروردی سنه ۱۳۰۹ف صـ ۳۹۱	۲۷	۰	〃 ۱ سنه ۱۳۲۷ف	۲۷ر امرداد سنه ۱۳۲۷ف صـ ۱۷
۱۸	۰	ترمیم ۲ سنه ۱۳۱۷ف	۲۲ر فروردی سنه ۱۳۱۷ف صـ ۱۷۵	۲۸	۷	قانون شهادت و نقوش	۱۹ر امرداد سنه ۱۳۰۹ف صـ ۴۹۹
۱۹	۰	〃 ۴ سنه ۱۳۱۹ف	۱۸ر تیر سنه ۱۳۱۹ف صـ ۱۳۳	۲۹	۹	قانون حصول اراضی	۲۲ر دی سنه ۱۳۱۰ف صـ ۱۱۵
۲۰	۳	ضابطه مجلس وضع آئین و قوانین	۱۱ر فروردی سنه ۱۳۰۹ف صـ ۳۹۹	۳۰	۰	ترمیم ۵ سنه ۱۳۱۶ف	۱۵ر آذر سنه ۱۳۱۶ف صـ ۲۷
۲۱	۰	ترمیم ۸ سنه ۱۳۰۹ف	۲۳ر تیر سنه ۱۳۱۵ف صـ ۵۲۹	۳۱	۰	ترمیم ۶ سنه ۱۳۱۹ف	۲۶ر شهریور سنه ۱۳۱۹ف صـ ۲۰۷
۲۲	۰	〃 ۹ سنه ۱۳۱۵ف	۳۰ر تیر سنه ۱۳۱۵ف صـ ۱۶۵	۳۲	۱۰	قانون اختراعات و صنائع	۲۲ر دی سنه ۱۳۱۰ف صـ ۱۲۵
۲۳	۲ سنه ۱۳۰۹ف	قانون ٹپه	۱۹ر امرداد سنه ۱۳۰۹ف صـ ۴۷۵	۳۳	۵ سنه ۱۳۱۰ف	قانون تحفظ کتب مطبوعه	۸ر شهریور سنه ۱۳۱۰ف صـ ۳۸۱
۲۴	۰	ترمیم ۱ سنه ۱۳۱۱ف	۲۳ر آبان سنه ۱۳۱۱ف صـ ۶۵۹	۳۴	۱ سنه ۱۳۱۲ف	قانون طبابت	۱۷ر مهر سنه ۱۳۱۲ف صـ ۶۰۵

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ	نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۳۵	ا سنہ ۱۳۱۳ف	قانون انسداد بیرمی برجانوران۔	۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۳ف صفحہ ۱۵۱	۴۵	۔	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۳۳ف	۱۷ آبان سنہ ۱۳۳۳ف صفحہ ۱۰۳
۳۶	۔	ترمیم ا سنہ ۱۳۳۴ف	۱۹ بہمن سنہ ۱۳۳۴ف صفحہ ۷	۴۶	۔	" ا سنہ ۱۳۳۵ف	۲۴ مہر سنہ ۱۳۳۵ف صفحہ ۱۶۹
۳۷	۔	" ۳ سنہ ۱۳۳۸ف	۱۶ آذر سنہ ۱۳۳۹ف صفحہ ۱	۴۷	ا سنہ ۱۳۱۴ف	قانون عطائے اقتدارات طلبی گواہان۔	۲۱ امرداد سنہ ۱۳۱۴ف صفحہ ۴۵
۳۸	۲	قانون شہادت	۸ خورداد سنہ ۱۳۱۳ف صفحہ ۱۹۵	۴۸	۲	قانون معابد	۲۸ امرداد سنہ ۱۳۱۴ف صفحہ ۶۴
۳۹	۴ سنہ ۱۳۱۳ف	مجموعہ ضابطہ فوجداری	۸ امرداد سنہ ۱۳۱۳ف صفحہ ۵۱۵	۴۹	۳	قانون تحقیقات بداعمالی عہدہ داران سرکاری	۴ شہریور سنہ ۱۳۱۴ف صفحہ ۱۰۰
۴۰	۔	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۲ف	۱۷ خورداد سنہ ۱۳۲۲ف صفحہ ۳۴۵				
۴۱	۔	" ۳ سنہ ۱۳۲۵ف	۸ بہمن سنہ ۱۳۲۶ف صفحہ ۲۴۱	۵۰	۴	قانون حفاظت نظاؤ وطانان	۸ مہر سنہ ۱۳۱۴ف صفحہ ۱۴۷
۴۲	۔	" ۵ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۳ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف صفحہ ۱۳۹	۵۱	۔	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۱ف	۱۳ مہر سنہ ۱۳۲۱ف صفحہ ۲۵۲
۴۳	۔	" ۱۲ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۵ دے سنہ ۱۳۳۰ف صفحہ ۲۸	۵۲	۲ سنہ ۱۳۱۵ف	قانون ترمیم قوائد محاصل صنعاتی	۲۰ تیر سنہ ۱۳۱۵ف صفحہ ۱۶۵
۴۴	۔	" ۵ سنہ ۱۳۳۰ف	۱۶ بہمن سنہ ۱۳۳۱ف صفحہ ۳	۵۳	ا سنہ ۱۳۱۶ف	قانون آبکاری	۲۸ بہمن سنہ ۱۳۱۶ف صفحہ ۷۱

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون سنہ مع ترمیم	حوالہ الجریدہ اعلامیہ سنہ جزو نمبر و صفحہ
۵۴	.	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۱۸ف	۳۱ فروردی سنہ ۱۳۱۸ف ص ۴۷
۵۵	.	ر ۴ سنہ ۱۳۳۴ف	۱۲ فروردی سنہ ۱۳۳۵ف ص ۱۰۱
۵۶	۲	قانون تحویل ملزمین۔	۷ اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف ص ۱۰۹
۵۷	. .	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۱۶ف	۵ آذر سنہ ۱۳۱۷ف ص ۲۳
۵۸	۶	قانون معاہدہ	۱۳ بہمن سنہ ۱۳۱۷ف ص ۳۹
۵۹	سنہ ۱۳۱۷ف	قانون اوزان وپیمانہ	۲۶ بہمن سنہ ۱۳۱۷ف ص ۱۴۳
.	.	.	.

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون سنہ مع ترمیم	حوالہ الجریدہ اعلامیہ سنہ جزو نمبر و صفحہ
۶۰	۴	قانون محابس	یکم امرداد سنہ ۱۳۱۷ف ص ۳۶۳
۶۱	۵ سنہ ۱۳۱۷ف	قانون ولایت	۱۰ امرداد سنہ ۱۳۱۷ف ص ۳۹۵
۶۲	۷	قانون مادوری خاص۔	۱۸ مہر سنہ ۱۳۱۷ف ص ۴۸۷
۶۳	۸	قانون مالگزاری اراضی۔	۹ آبان سنہ ۱۳۱۷ف ص ۵۵۱
۶۴	.	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۲۴ف	۲۴ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۴ف ص ۱۰۴۵
۶۵	.	ر ۲ سنہ ۱۳۳۱ف	۱۸ شہریور سنہ ۱۳۳۱ف ص ۱۳۳
۶۶	.	ر ۴ سنہ ۱۳۳۸ف	
.	.	.	.

نشان سلسله	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریدهٔ اعلامیه جزو ثالث معه صفحه	نشان سلسله	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریدهٔ اعلامیه جزو ثالث معه صفحه
۶۷	۹	قانون امتناعی مسرارج ایبان سلحداری -	۲۶ ردے سنه ۱۳۱۷ ف ص ۱	۷۴	۰	ترمیم ۱ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۲ خرداد سنه ۱۳۲۹ ف ص ۱۴۳
۶۸	۱ سنه ۱۳۱۸ ف	قانون تحفظ جائداد دیونان مصیبت زدهٔ طغیانی -	۱۲ فروردی سنه ۱۳۱۸ ف ص ۲۹	۷۵	۰	" ۱۳ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۵ ردے سنه ۱۳۳۰ ف ص ۳۱
۶۹	۲ سنه ۱۳۱۸ ف	تحفظ مکانات از طغیانی رود موسی	۱۲ فروردی سنه ۱۳۱۸ ف ص ۴۳	۷۶	۰	" ۲ سنه ۱۳۴۳ ف	۱۷ آبان سنه ۱۳۴۳ ف ص ۱۰۲
۷۰	۴	قانون تعین مالیت نالشات	۱۲ فروردی سنه ۱۳۱۸ ف ص ۵۱	۷۷	۰	ترمیم ۲ سنه ۱۳۳۷ ف	۲۱ مهر سنه ۱۳۳۷ ف ص ۱۳۱
۷۱	۵	قانون دستاویزات قابل بیع وشری	۵ آبان سنه ۱۳۱۸ ف ص ۲۲۵	۷۸	۲ سنه ۱۳۱۹ ف	قانون پٹرولیم	۱۳ اردی بهشت سنه ۱۳۱۹ ف ص ۱۱۹
۷۲	۰	ترمیم ۱۴ سنه ۱۳۲۹ ف	۲۵ ردے سنه ۱۳۳۱ ف ص ۳۲	۷۹	۷	قانون بالرزوشنری	۲۶ شهریور سنه ۱۳۱۹ ف ص ۲۱۱
۷۳	۶۰	قانون وکلاء	۲۶ آذر سنه ۱۳۱۹ ف ص ۱	۸۰	۸	قانون سیر محلگان اعزازی	۳۰ مهر سنه ۱۳۱۹ ف ص ۲۵۵

نشان سلسلہ	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث معہ صفحہ
۸۱	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۳۲ف	۷ر تیر سنہ ۱۳۳۳ف صـ ۷۷
۸۲	۴ سنہ ۱۳۲۰ف	قانون معادن	۱۳ر امرداد سنہ ۱۳۲۰ف صـ ۲۱۵
۸۳	۴	قانون کمپنی	۱۸ر خورداد سنہ ۱۳۲۱ف صـ ۱۷
۸۴	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۹ف	۱۲ر تیر سنہ ۱۳۲۹ف صـ ۲۷
۸۵	۵	قانون واعدہ خلاف سرکار	۱۸ر خورداد سنہ ۱۳۲۱ف صـ ۱۶۲
۸۶	۱ سنہ ۱۳۲۱ف	قانون تحفظ ریلوے وذرائع آبپاشی ودیگر عمارات عامہ	۸ر تیر سنہ ۱۳۲۱ف صـ ۲۱۱
۸۷	۳۰	قانون سکہ جات سرکار عالی	۲۰ر مہر سنہ ۱۳۲۱ف صـ ۲۵۷
۸۸	۰	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۲۹ف	۱۸ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف صـ ۸۵
۸۹	۲ سنہ ۱۳۲۲ف	قانون میعاد سماعت	۲ر فروردی سنہ ۱۳۲۲ف صـ ۱۳۹
۹۰	۳	قانون دفینہ	۱۷ر فروردی سنہ ۱۳۳۲ف صـ ۲۰۹
۹۱	۴	قانون سمیات	۳۰ر فروردی سنہ ۱۳۳۲ف صـ ۲۲۳
۹۲	۵ سنہ ۱۳۳۲ف	قانون کروڑگیری	۲ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ف صـ ۲۳۳
۹۳	۷	قانون اقوام جرائم پیشہ	۲۴ر خورداد سنہ ۱۳۳۲ف صـ ۳۴۵
۹۴	۰	ترمیم ۹ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۲ر خورداد سنہ ۱۳۲۹ف صـ ۱۴۲
۹۵	۸	قانون تادیب خانجات	۳۱ر خورداد سنہ ۱۳۳۲ف صـ ۳۷۱
۹۶	۱ سنہ ۱۳۳۳ف	ضابطہ جوڈیشل کمیٹی	۲۴ر اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف صـ ۱۹۷
۹۷	۲ سنہ ۱۳۳۳ف	قانون انجمن ہائے امداد قرضہ	۱۲ر آبان سنہ ۱۳۳۳ف صـ ۴۸۹
۹۸	۰	ترمیم ۱۱ سنہ ۱۳۲۹ف	۲۵ر دے سنہ ۱۳۳۳ف صـ ۲۷

نشان سلسلہ	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جز و تاریخ و صفحہ	نشان سلسلہ	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جز و تاریخ و صفحہ
۹۹	۰	ترمیم ۳ سنہ ۱۳۲۹ ف	۔	۱۰۹	۰	ترمیم ۱۲ سنہ ۱۳۲۹ ف	۲۵ اردی ۱۳۳۰ ف ص ۲۸
۱۰۰	۳	مجموعہ ضابطہ دیوانی	۲۲ اسفندار ۱۳۲۴ ف ص ۳۵۹	۱۱۰	۰	۔۔ ۴ سنہ ۱۳۳۰ ف	۱۲ مہر ۱۳۳۰ ف ص ۱۲۷
۱۰۱	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۵ ف	۴ اردی بہشت ۱۳۲۵ ف ص ۲۴۱	۱۱۱	۶	قانون رسوم عدالت	۱۷ اردی ۱۳۲۵ ف ص ۱۵
۱۰۲	۰	۔۔ ۵ سنہ ۱۳۲۶ ف	۱۹ بہمن ۱۳۲۸ ف ص ۶۴	۱۱۲	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۵ ف	یکم آبان ۱۳۲۵ ف ص ۱۸۱
۱۰۳	۰	۔۔ ۲ سنہ ۱۳۳۶ ف	۲۶ خورداد ۱۳۳۷ ف ص ۱۰۳	۱۱۳	۱ سنہ ۱۳۲۶ ف	قانون صحرا	۲۵ فروردی ۱۳۲۶ ف ص ۲۴۱
۱۰۴	۲ سنہ ۱۳۳۴ ف	قانون عدالت ہائے دیوانی	۲۷ فروردی ۱۳۳۴ ف ص ۸۴۱	۱۱۴	۲ سنہ ۱۳۲۷ ف	قانون سکہ قرطاس	۱۶ شہریور ۱۳۲۷ ف ص ۲۹۹
۱۰۵	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۲۹ ف	۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ ف ص ۸۳	۱۱۵	۴ سنہ ۱۳۳۷ ف	قانون افواج	۲۶ اردی بہشت ۱۳۲۸ ف ص ۲۳۲
۱۰۶	۵	مجموعہ تعزیرات	۱۸ تیر ۱۳۳۴ ف ص ۱۱۲۷	۱۱۶	۴	قانون رجسٹری	۱۹ بہمن ۱۳۲۸ ف ص ۲۹
۱۰۷	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۲۷ ف	۱۱ خورداد ۱۳۲۷ ف ص ۱۶۱	۱۱۷	۰	ترمیم ۲ سنہ ۱۳۳۷ ف	۲۶ اسفندار ۱۳۳۸ ف ص ۶۰
۱۰۸	۰	۔۔ ۱ سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۹ اردی ۱۳۲۹ ف ص ۲۵	۱۱۸	۲ سنہ ۱۳۲۹ ف	قانون سواریہائے موٹرکار	۱۵ خورداد ۱۳۳۹ ف ص ۱۳۱

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث مع صفحہ
۱۱۹	۰	ترمیم ۱ سنہ ۱۳۳۱ف	۲۶ر فوردی سنہ ۱۳۳۱ف صـ ۳۹
۱۲۰	۱۰	قانون کوتوالی اضلاع	۲۵ر دے سنہ ۱۳۳۰ف صـ ۱۱
۱۲۱	۱۶ سنہ ۱۳۲۹ف	قانون مخنثان	۲۰ر آذر سنہ ۱۳۳۰ف صـ ۱
۱۲۲	۱ سنہ ۱۳۳۰ف	قانون مردم شماری	۲۷ر فوردی سنہ ۱۳۳۰ف صـ ۵۹
۱۲۳	۲	قانون کفالت نامجات	۱۷ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف صـ ۸۷
۱۲۴	۳	قانون کارونر	۱۵ر امرداد سنہ ۱۳۳۰ف صـ ۱۳۵
۱۲۵	۶	قانون عدالتہائے مطالبہ جات خفیفہ	۳۰ر بہمن سنہ ۱۳۳۱ف صـ ۷
۱۲۶	۴ سنہ ۱۳۳۱ف	قانون تحفظ جائداد قحط زدہ پٹہ داران	۱۸ر شہریور سنہ ۱۳۳۱ف صـ ۱۲۶
۱۲۷	۴	قانون اسٹامپ	۵ر اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف صـ ۱۵

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معہ سنہ ترمیم	حوالہ جریدہ اعلامیہ جزو ثالث مع صفحہ
۱۲۸	۱ سنہ ۱۳۳۲ف	قانون رجسٹری جواز دستاویزات منجانب عہدہ داران جاگیر	۷ر تیر سنہ ۱۳۳۳ف صـ ۷۵
۱۲۹	۱ سنہ ۱۳۳۳ف	قانون جائدادہائے لاوارث	۱۷ر آبان سنہ ۱۳۳۳ف صـ ۹۷
۱۳۰	۴	قانون افیون و اشیاء منشی	۴ر اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف صـ ۱۹
۱۳۱	۵	قانون سیونگ بنکس	۳ر اسفندار سنہ ۱۳۳۴ف صـ ۹
۱۳۲	۲ سنہ ۱۳۳۴ف	قانون تحفظ حق تصنیف	۸ر فوردی سنہ ۱۳۳۴ف صـ ۲۹
۱۳۳	۳	قانون ریلوے	۱۲ر فوردی سنہ ۱۳۳۵ف صـ ۶۹
۱۳۴	۱ سنہ ۱۳۳۶ف	قانون انتقال جائداد	۲۹ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۷ف صـ ۳۴
۱۳۵	۴ سنہ ۱۳۳۷ف	قانون عدالت العالیہ	۵ر آبان سنہ ۱۳۳۷ف صـ ۱۳۳

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریده اعلامیه جزو ثالث مع صفحه
۱۳۶	۴	قانون کارخانه جات	۱۰ر آذر سنه ۱۳۳۸ف ص ۱
۱۳۷	۵	قانون جانوران شکاری	۵ر دی سنه ۱۳۳۸ف ص ۲۶
۱۳۸	۶	قانون متعلقه کاشت و حمل و نقل پینه	۱۹ر اسفندار سنه ۱۳۳۸ف ص ۵۳
۱۳۹	.	ترمیم ۳ سنه ۱۳۳۹ف	۳ر آبان سنه ۱۳۳۹ف ص ۷۷

نمبر شمار	نشان قانون	نام قانون معه سنه ترمیم	حواله جریده اعلامیه جزو ثالث مع صفحه
۱۴۰	۸	قانون حفاظت آثار قدیمه	۱۰ر فروردی سنه ۱۳۳۸ف ص ۹۱
۱۴۱	۱ سنه ۱۳۳۸ف	قانون انسداد مرض مرادگلینڈرس فارسی	۲۵ر آبان سنه ۱۳۳۸ف ص ۱۱۱
۱۴۲	۲ سنه ۱۳۳۹ف	قانون زراعتی مارکٹ	۱۶ر مهر سنه ۱۳۳۹ف ص ۷۱ اصلی ترمیم منسوخ ۲۷-۶۳-۸۴

باب چہارم

مختصر حالات عہدہ داران اعلیٰ سرکار عالی

صدر اعظمان

(۱)

آنریبل نواب علی امام مؤید الملک بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ کے۔ سی۔ ایس آئی

نام نامی سید علی امام صاحب شمس العلماء نواب سید امداد امام صاحب اثر کے صاحبزادہ ہیں آپ صوبہ بہار کے ایک ایسے سلسلہ خاندان اعلیٰ کے رکن ہیں جو سلسلہ بسلسلہ متمول و دولت مند رہا ہے۔ قصبہ بنورہ مضافات پٹنہ میں ۱۱۔ فروری ۱۸۶۹ء کو آپ کی ولادت ہوئی۔ چونکہ آپ کا گھرانہ ہمیشہ سے علم و فضل میں ممتاز رہا تھا۔ آپ کی تعلیم گھر سے شروع ہوئی پھر آرہ کے ضلع اسکول میں درجہ بدرجہ تعلیم پانے کے بعد پٹنہ کالج میں ختم ہوئی۔ ۱۸۸۷ء میں آپ انگلستان تشریف لے گئے وہاں سے قانونی ڈگری لیکر ۱۸۹۰ء میں وطن

تشریف لائے۔ واپسی کے بعد پٹنہ میں وکالت شروع کی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں علمی قابلیت و خداداد ذہانت سے اتنی ترقی کی کہ نہ صرف پٹنہ ہائیکورٹ میں آپ کو امتیاز حاصل ہوا۔ بلکہ ہندوستان بھر میں آپ کی شہرت ہوگئی۔ گورنمنٹ برطانیہ نے آپ کی مقبولیت و قانونی شہرت کے لحاظ سے ۱۹۰۹ء میں اسٹینڈنگ کونسل بنگال کا عہدہ مرحمت فرمایا۔ اور لارڈ سنہا کے بعد اون کی جگہہ حضور ویسرائے بہادر کی انتظامی کونسل کے وزیر قانون بنائے گئے۔ پھر اگزیکٹیو کونسل کی صدارت پر مامور ہوئے۔ غالباً یہ وہی زمانہ ہے جبکہ دولت برطانیہ سے ستارۂ ہند (سی۔ ایس۔ آئی) کا باوقعت خطاب آپ کو عطا ہوا تھا۔ مدت معینہ تک نہایت عزت و وقار کے ساتھ وزارت قانونی کے فرائض انجام دیتے رہے۔ سبکدوشی کے بعد پھر پیشہ وکالت انجام دینے لگے۔ چونکہ حیدرآباد میں باب حکومت کی تشکیل زیر غور تھی۔ صدارت عظمیٰ کے لئے یہاں سے طلبی ہوئی۔ ۱۳ر مہر ۱۳۲۹ف روز چہارشنبہ صبح کے دس بجے بجواڑہ لائن سے بلدہ حیدرآباد میں فائز ہوے۔ بجواڑہ تک ریلوے سیلون لانے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ حیدرآباد اسٹیشن پر سرکار عالی کے چند اعلیٰ عہدہ دار پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ گسٹ ہوس میں قیام پذیر ہوئے۔ ۱۱۔ مہر ۱۳۲۹ف صدارت عظمیٰ کا عہدۂ جلیل آپ کے سپرد ہوا۔ (عـــہ ماہانہ) معہ گریڈ آپ کی ماہوار مقرر ہوئی۔ اور بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶ر دے ۱۳۲۹ف باب حکومت کا افتتاح فرمایا گیا۔ بتقریب سالگرۂ مبارک آپ کو مؤید الملک بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ (لیگ آف نیشنز) میں منجانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے آپ معہ لیڈی صاحبہ ۲۰ر اکتوبر ۱۹۲۰ء کو باخراجات سرکار عالی بلدہ سے یورپ روانہ ہوے اور بعد انفراغ لیگ وغیرہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوے۔ اور بذریعہ جریدۂ غیر معمولی ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف اعلان کیا گیا کہ گو پانچسال کے لئے آپ طلب کئے گئے تھے۔ مگر بعض نامعلوم وجوہ سے آپ نے اس عہدے سے سبکدوشی کی استدعا کی۔ ۲ سال ۱۰ ماہ ۱۸ یوم کار فرما رہنے کے بعد بذریعہ جریدۂ غیر معمولی

مورخہ ۲ ر آبان ۱۳۳۱ف کو آپ کے استعفار کی منظوری کا اعلان ہوا۔ منجملہ پانچ سال کے دو دو سال باقی رہ گئے تھے۔ اس کی بابت بہ حساب ماہانہ معتمد دو سال کی ماہوار بذریعہ امپریل بنک آف انڈیا ایصال کرنیکا حکم ہوا۔ یکم آبان ۱۳۳۱ف روز چہارشنبہ کو رات کے آٹھ بجے آپ بجوالہ لائن سے مراجعت فرمائے وطن ہوئے۔

(۲)

نواب سر فریدون الملک۔ کے سی۔ آئی۔ ای سی یس آئی

فرید ونجی جمشیدجی نام تھا۔ پارسی نژاد تھے۔ ڈاکٹر جمشید جی صاحب کے خلف الرشید تھے ضلع اورنگ آباد میں ۸ ر آبان ۱۲۵۹ف کو پیدا ہوئے اور اپنے وطن جالنہ میں تعلیم پائی ابتدائے عمر میں سررشتہ طبابت سرکار عالی میں ملازمت اختیار کرلی تھی۔ تھوڑے عرصہ کے بعد محکمہ مالگزاری کی مختلف خدمات انجام دیتے رہے۔ یکم شہریور ۱۲۸۰ف کو خدمت تحصیلداری پر بمشاہرہ یکصد روپیہ ترقی پائی۔ ۸ ر اردی بہشت ۱۲۸۵ف کو دوم تعلقدار و مہتمم بندوبست ہوگئے۔ ۱۶ ر دے ۱۲۹۵ف کو ناظم بندوبست بلدہ مقرر ہوئے۔ ۵ ر اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو نواب مدارالمہام بہادر کے پرائیوٹ سکرٹری کا اعزاز حاصل ہوا۔ ۲۸ ر آبان ۱۳۰۳ف کو خدمت سابقہ کے علاوہ معتمدی فوج باقاعدہ کا انصرام بھی آپ سے متعلق ہوگیا۔ ۵۔ آبان ۱۳۱۴ف کو پرائیوٹ سکرٹری مدارالمہام بہادر سرکار عالی و پولٹیکل سکرٹری سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰ ر آبان ۱۳۲۲ف کو صدر المہامی پولٹیکل ڈپارٹمنٹ کے عہدہ جلیلہ کی کرسی پر متمکن ہوئے۔ یکم اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ بلحاظ تجربہ کاری دیرینہ تاریخ وظیفہ سے

صدر المہام اختصاصی سے نامزد رہے نواب سر علی امام بہادر کے سبکدوشی کے بعد آپ ۳۰ آبان ۱۳۳۱ف سے صدارت عظمیٰ پر متمکن رہے۔ آپ اپنی خدمات با متعلقہ کو نیکنامی و حسن و خوبی سے انجام دیتے رہے۔ ۳۰ دے ۱۳۳۳ف کو بمقام شاہ پور واڑی بلدہ حیدرآباد میں تقریباً ۹۰ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔ اور انکے مذہبی رسومات کے خلاف آپ دفن کئے گئے۔

(۳)

نواب ولی الدولہ بہادر

آپ کا نام محمد ولی الدین خاں ہے۔ نواب وقار الامراء اقبال الدولہ مغفور کے دوسرے خلف الرشید ہیں۔ تاریخ ولادت ۵ ربیع الاول ۱۲۹۵ ہجری م یکم اردی بہشت ۱۲۸۷ف ہے۔ ۸ ذی قعدہ ۱۳۰۶ ہجری کو بغرض تعلیم ولایت بھیجے گئے تھے۔ چند سال کے بعد آخر ماہ صفر ۱۳۱۳ ہجری میں آپ بلدہ واپس آئے۔ اس کے بعد پھر ولایت واپس تشریف لے گئے۔ عرصہ تک وہاں قیام فرما رہکر ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۱۶ کو بعد فراغ تعلیم حیدرآباد دکن واپس تشریف فرما ہوئے۔ غرہ شوال ۱۳۱۹ کو بغرض شرکت امپریل کیڈٹ کور ڈیرہ ڈون کا سفر فرمایا۔ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۲۵ ہجری میں امپریل فسٹ لانسرز کے کمانڈنگ مقرر ہوئے۔ ۱۲ آبان ۱۳۲۲ف کو آپ بیافت اعلیٰ ماہوار صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ اور ۱۲ مہر ۱۳۲۶ف کو اس خدمت سے سبکدوش اور تاریخ مذکور کو ہی صدر المہام عدالت و صدر المہام کوتوالی دونوں عہدوں پر سرفراز فرمائے گئے۔ ان دونوں کاموں کی سرانجام دہی کے اثنا میں ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو آپ منصرم صدر اعظم باب حکومت مقرر فرمائے گئے۔ صدر المہامی عدالت و صدر المہامی کوتوالی کے علاوہ صدارت عظمیٰ کا کام بھی انجام دیتے تھے۔ اور ۱۰ دے ۱۳۳۶ف کو سرکشن پرشاد مہاراجہ بہادر خدمت

صدارت عظمیٰ پر سرفراز ہونے سے آپ اُس سے سبکدوش ہوئے اور خدمت سابقہ پر عود کئے۔ اور خدمت صدر المہامی عدالت و صدر المہامی کوتوالی سے ۹۔ تیر ۱۳۲۶ف کو سبکدوش ہوئے اور تاریخ مذکور ہی سے صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ ماہانہ تنخواہ معہ الونس (ستمہ) پا رہے ہیں۔ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیٰحضرت قدر قدرت ۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ ہجری کو ولایت جنگ اور ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ہجری کو ولی الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا۔

---

(۴)

راجۂ راجایان مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ پیشکار و صدر اعظم۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔

مہاراجہ بہادر خلف راجۂ راجان مہاراجہ ہری کشن بہادر اور مہاراجہ نرندر بہادر کے نواسہ ہیں۔ ۱۸ ماہ شعبان ۱۲۸۰ھ ہجری م ۱۰ اسفندار ۱۲۷۳ف روز پنجشنبہ حیدرآباد میں تولد پائے۔ اپنے نانا مہاراجہ نرندر بہادر کے آغوش عاطفت میں پرورش پائے۔ اور خانگی طور پر فارسی۔ عربی۔ انگریزی۔ گورکھی۔ سنسکرت، مرہٹی۔ تلنگی وغیرہ السنہ میں کافی مہارت حاصل کرکے ترقی و تکمیل کے لئے مدرسہ عالیہ میں داخل ہوئے۔ جہاں آپ نے عربی، فارسی، اور انگریزی السنہ میں نہایت ترقی کی۔ اور اکثر زبانوں میں بے تکلف کلام کرنیکا ملکہ حاصل فرمالیا۔

آپ نسبتاً مہاراجہ چندو لعل کے قایم مقام، اور حسباً راجہ ٹوڈرمل وزیر مال سلطنت مغلیہ اور دربار اکبری کے نورتن کے بیش بہا جواہر کی سلک آبدار کے موتی ہیں۔

حضرت غفراں مکاں علیہ الرحمہ نے بہ لحاظ آپ کی خاندانی وجاہت اور ذاتی قابلیت کے ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ ہجری کو راجہ بہادر کا خطاب عطا فرمایا۔ ۱۲ رمضان ۱۳۰۶ھ ہجری کو مہاراجہ نرندر بہادر بیکنٹھ باشی ہونے کے بعد حسب الحکم حضرت غفراں مکاں علیہ الرحمہ آپ اپنے نانا کے قایم مقام اور تمام املاک وجاگیرات پر قابض ومتصرف ہوے۔ ۲ رجب ۱۳۱۰ھ کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی موروثی خدمت پیشکاری سے سرفراز، ونیز وزیر فوج کے منصب جلیلہ پر آپ اسی سال فایز ہوے۔ ۷ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ ہجری کو تبقریب دربار سالگرہ مبارک راجہ راجایاں مہاراجہ بہادر کے خطاب سے ممتاز فرمائے گئے۔ ۲۹ جمادی الاول ۱۳۱۵ھ کو مجلس امرا کی رکنیت کی عزت حاصل ہوئی۔ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو خدمت مدار المہامی پر منصرم اور ۲۰ رجب ۱۳۲۱ھ ہجری کو مستقل مدار المہام قرار پائے۔ اور خلعت فاخرہ مع جواہر گراں بہا حاصل فرمایا۔ اسی سال لارڈ کرزن ویسرائے ہند نے ایوان پیشکاری میں تشریف لاکر لنگر مبارک کا معائنہ فرمایا۔ ۳ شوال ۱۳۲۵ھ م ۲ جنوری ۱۹۰۳ء میں لارڈ صاحب موصوف نے دہلی دربار میں۔ کے۔سی۔آئی۔ای۔ اور ۱۰ شعبان ۱۳۲۸ھ م ۱۶ اگسٹ ۱۹۱۰ء کو بمقام شملہ بہ لحاظ خدمات وکارگزاری لارڈ منٹو نے۔جی۔سی۔آئی۔ای۔ کے خطابات اور ان مراتب کے تمغہ جات سے عزت افزائی فرمائے۔ آخرالذکر خطاب والیان ملک کا معزز خطاب ہے گیارہ سال سے زیادہ خدمت وزارت ادا فرماکر آپ نے ۲۵ رجب ۱۳۳۱ھ م ۵ شہریور ۱۳۲۲ ف اس منصب جلیلہ سے استعفاء داخل کرکے سبکدوشی حاصل کی۔ اس موقعہ پر لارڈ منٹو وایسرائے ہند نے ایک خط کے ذریعہ آپ کے خدمات کا جو سرکار ین کی خیرسگال پر مبنی تھے اعتراف کرتے ہوے مہاراجہ بہادر کے علٰحدہ ہونے کے باب میں اظہار افسوس فرمایا تھا۔ ۱۳۳۷ھ ہجری میں لارڈ چیمسفورڈ نے بطور خاص آپ کو شرف مکالمت بخشا، اور اپنا فوٹو عنایت فرمایا۔ اسی طرح ہزرائل ہائینس آف ویلز شہزادہ بہادر نے بضمن سیاحت حیدرآباد آپ پر لطف خاص مبذول فرمایا تھا۔ ۷ جمادی الاول ۱۳۴۵ھ م ۲۳ ردے ۱۳۳۶ ف سے ابتک صدارت عظمیٰ کی

باب حکومت کے منصب جلیلہ پر ممتاز ہیں۔

وفاشعار رکن سلطنت آصفیہ ہونے کے علاوہ، سر کشن پرشاد بہادر، زبان اردو کے بے مثل ادیب اور شاعر ہیں اور شاد تخلص رکھتے ہیں۔ اور بحیثیت مصنف ہونے کے ہندوستان میں ایک خاص درجہ امتیاز رکھتے ہیں۔ آپ اعلیٰ درجہ کے فاضل اور انشا پرداز ہونے کے ماسوا علما، وفضلا اور فقرا کا پہچاننا بھی خوب جانتے ہیں۔ مہاراجہ بہادر قدیم مشرقی امرا کا ایک نمونہ ہیں آپ میں وہی جوہر پنہاں ہیں جو گزشتہ رؤسا میں پائے جاتے تھے۔ ایشیا کے رؤسا ہمیشہ سے علما، وفضلا اور شعرا حکما، کے قدردان چلے آتے ہیں۔ مہاراجہ بہادر نے بھی انھیں کی پیروی کی ہے۔ اہل کمال کے آپ ہمیشہ جویاں رہتے ہیں۔ اور آپ کا دربار ہمیشہ اہل کمال سے بھرا رہتا ہے یہ امر مہاراجہ بہادر کے خصوصیات میں ہے کہ فیض رسانی کے ساتھ ساتھ اُن سے بہ عزت پیش آتے ہیں۔ اکثر ذی علم اشخاص آپ کے فیض وعطا سے بہرہ اندوز ہوتے رہتے ہیں۔ بلکہ یہ کہنا بے محل ہوگا کہ یمین السلطنۃ کی دولت وثروت کا کثیر حصہ اہل علم کی قدردانی پر صرف ہوتا ہے۔ اور کوئی سائل آپ کے در دولت سے تہیدست واپس نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ ہر سواری کے وقت آپ کا دستِ فیض بطور خیرات معذور وفقیر لوگوں کے حق میں جاری رہتا ہے آپ کو شاعری میں حضرت آصف غفراں مکاںؒ کی تلمذ حاصل رہی ہے۔

نظم ونثر میں حضرت شاد کی تصنیفات سے تقریباً پانچ درجن کتابیں ہیں۔ آپ کا کوئی وقت بیکار نہیں جاتا۔ اور صبح سے شام تک مہام سلطنت کے علاوہ علمی مشاغل اور علما وفقرا سے تبادلہ خیالات میں گذرتا ہے۔

سپاہیانہ فنون کے میدان میں بھی آپ پیادہ نہیں بلکہ شہسوار ہیں۔ تیر وتفنگ اندازی، شہسواری اور ہنوٹ میں اچھی دستگاہ رکھتے ہیں۔ علم نجوم ورمل اور ستارہ شناسی میں بھی ملکہ ہے۔

سر مہاراجہ بہادر کئی بار مختلف حصص ہند کا سفر سرکاری اور غیر سرکاری طور پر فرما چکے ہیں۔

چنانچہ آپ کے مختلف سفرنامے مثلاً سیر پنجاب، سیر و سفر جہاں نما، سفرنامہ شادنگر۔ ہے اعتبار سے ممتاز اور نہایت دلچسپ ہیں۔

آپ کے مشکوئے معلّٰی ہیں ۱۵ صاحبزادے تولد ہوے۔ جس میں سے (۱۱) داغ مفارقت دے گئے۔ اسوقت چار اصحاب موجود ہیں۔ جن کے اسم گرامی حسب ذیل ہیں۔

(۱) راجہ ارجن پرشاد عرف (خواجہ پرشاد) آپ کے جانشین و وارث ہیں جو چھوٹی صاحبہ کے بطن سے ہیں۔ (۲) خواجہ اسد اللہ خاں صاحب (۳) خواجہ نصر اللہ خاں صاحب۔ (۴) خواجہ عظمت اللہ خانصاحب۔

اس کے علاوہ آپ کے (۱۰) صاحبزادیاں ہیں۔ جنہیں سے ایک کا حال میں انتقال ہوا۔

صدرالمہامان و معین المہامان

صدرالمہام پیشی

(۵)

نواب سرامین جنگ بہادر۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ سی۔ یس۔ آئی۔ یم۔ اے۔ بی۔ یل۔ یف آر۔ ایس

نام نامی مولوی احمد حسین صاحب ہے۔ یم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ کی ڈگری حاصل

کی ہے۔ آپ کے والد ماجد کا اسم گرامی حاجی محمد قاسم صاحب ہے۔ جو مدراس کے تاجر وطیب تھے تاریخ ولادت ۲۶ رشہر یور ۱۲۷۲ف ہے۔ آپ کا سلسلہ قصبہ وانم باڑی ضلع شمالی ارکاٹ کے مشہور و معروف خاندان سے ملتا ہے۔ ولادت شہر مدراس میں ہوئی۔ خانگی تعلیم کے بعد مدرسہ میں داخل ہو کر مڈل پاس کیا۔ اور بالآخر ۱۸۸۵ء میں بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کی مدراس یونیورسٹی کے نتیجہ امتحان میں تمام امیدواروں میں آپ کا نام دوسرے نمبر پر تھا۔ بی۔ اے۔ پاس کرنے کے بعد قانونی ڈگریاں حاصل کیں۔ مدراس گورنمنٹ نے آپ کی قابلیت واوصاف پر لحاظ فرما کر ۱۸۹۱ء میں احاطۂ مدراس کے ضلع ارکاٹ میں ڈپٹی کلکٹری وڈپٹی مجسٹریٹی کے عہدہ پر مامور فرمایا تھا۔ مگر دوسرے سال آپ استعفا دیکر کنارہ کش ہو گئے۔ اور حیدرآباد چلے آئے۔ ۲۰ ر اردی بہشت ۱۳۰۲ف کو دفتر پیشی مبارک کی منظمی (نواب سرور الملک بہادر انڈر سکرٹری کے اسسٹنٹی) پر بمشاہرہ (سمار) مستقلاً مامور ہوئے جب نواب سرور الملک بہادر نے ۱۳۱۴ھ میں حیدرآباد کو خیرباد کہا تو آپ اون کی جگہ پر بتاریخ ۱۸ ر اردی بہشت ۱۳۰۶ف کو انڈر سکرٹری کے عہدہ پر بیافت (الصما) مقرر ہوئے ۱۷ ر بہمن ۱۳۰۹ف معتمد پیشی اعلیحضرت غفران مکاں علیہ الرحمہ ہوئے۔ ۱۹ ر فروردی ۱۳۱۵ف کو چیف سکرٹریٹ کے درجۂ اعلیٰ پر بیافت (اعـــ) فایز ہوئے۔ پیشگاہ خداوندی سے بتقریب سالگرۂ مبارک ۱۹۔ جمادی دوم ۱۳۲۵ھ کو امین جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

۳۰ ر دے ۱۳۲۴ف سے پرایوٹ سکرٹری کا لقب آیندہ سے (صدر المہام دفتر پیشی) قرار دیا گیا۔ ۹ ر تیر ۱۳۳۶ف لغایتہ ۲ ر امرداد ۱۳۳۷ف خدمت صدر المہامی پیشی خداوندی کے علاوہ صدر المہامی عدالت و امور مذہبی کی خدمت کو بھی انجام دیتے رہے۔ آپ تنخواہ معہ الاونس (للعـــ) ماہوار پاتے ہیں۔

آپ کی تحریر و تقریر بزبان اردو و انگریزی نہایت عالمانہ و مدبرانہ ہوا کرتی ہے۔ آپ نے راونڈ ٹیبل کانفرنس کے پہلے اجلاس میں بہمراہی نواب حیدر نواز جنگ بہادر شرکت کی غرض سے

لندن تشریف لے گئے تھے۔

(۶)

صدر المہام سیاسیات

نواب نظامت جنگ بہادر ایم۔اے۔ایل ایل۔بی۔

(بیرسٹر ایٹ لا)

آپ کا نام نامی مولوی نظام الدین احمد صاحب ہے۔ نواب رفعت یار جنگ بہادر کے خلف الصدق ہیں۔ بتاریخ ۱۱۔ خورداد ۱۲۸۰ف بلدہ حیدر آباد میں آپ کی ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم مدرسۂ اعزہ میں پائی۔ ۱۸۸۶ء میں وظیفۂ تعلیمی پر آپ انگلستان تشریف لے گئے۔ ۱۸۹۱ء میں وہاں۔ بی۔اے۔ کی ڈگری حاصل کی اور ایل۔ایل۔بی کا امتحان آنرز میں پاس کیا۔ پھر بیرسٹری کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ ولایت سے کامیاب واپسی کے بعد ۱۹؍ اردی بہشت ۱۳۰۶ف کو نظامت ضلع پربھنی پر بمشاہرہ (عمار) منصرمانہ تقرر کیا گیا۔ کئی سال معتمدی عدالت العالیہ اور فوجداری بلدہ پر کار فرما رہے۔ ۱۶؍ آذر ۱۳۱۱ف کو انڈر سکریٹری مجلس وضع قوانین کی خدمت پر بیافت (الـعہ ماہوار) منصرم کئے گئے۔ اور ۳۰؍ شہریور ۱۳۱۲ف کو اس خدمت پر مستقل ہوئے۔ ۲۰؍ اردی بہشت ۱۳۱۶ف کو منصرم رکن عدالت العالیہ بیافت (العہ) مقرر ہوئے۔ اور ۸؍ آذر ۱۳۱۹ف کو بیافت (الـعمار) ماہوار رکنیت عدالت العالیہ پر مستقل کئے گئے۔ ۱۵؍ آذر ۱۳۱۹ف کو معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ پر منصرم مقرر ہوئے۔ ۲۵؍ امرداد ۱۳۲۰ف کو پھر رکنیت عدالت العالیہ پر معاودت فرمائی

بیم ذی قعدہ ۱۳۲۲ ہجری م ۲۶ ربہمن ۱۳۱۵ ف کو بتقریب جشن چہلسالہ سالگرہ خانی بہادری اور نواب نظامت جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۸ خورداد ۱۳۲۵ ف کو منصرم میر مجلس عدالت العالیہ بیافت (اعـ) ماہوار مقرر کئے گئے ۱۶ فروردی ۱۳۲۷ ف کو منصرم معتمد پولٹیکل ڈپارٹمنٹ کے عہدہ پر ترقی فرمائی۔ ۱۶ اردی ۱۳۲۹ ف کو صدر المہام پولٹیکل سیاسیات کی جلیل القدر کرسی پر بیافت (اعـ) متمکن ہوئے۔ ۳۰ بہمن ۱۳۳۹ ف کو بحصول وظیفہ حسن خدمت نیکنامی کے ساتھ سبکدوشی حاصل کی۔

(۷)

نواب مہدی یار جنگ بہادر ایم۔اے

مولوی سید مہدی حسن آپ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں۔ تاریخ ولادت ۱ شہریور ۱۲۹۰ ف ہے حیدرآباد میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ انگلستان تشریف لے گئے۔ اکسفورڈ یونیورسٹی سے۔ ایم۔اے۔ کی ڈگری اعزاز کے ساتھ حاصل کی۔ اور بعد فراغ تعلیم واپسی وطن کے بعد ۱۳ خورداد ۱۳۱۶ ف کو سرکار عظمت مدار میں گزیٹیڈ خدمت پر مقرر ہوئے۔ ۵ آبان ۱۳۲۱ ف کو حسب فرمان خسروی مصدرہ ۷ رمضان ۱۳۲۰ ہ علاقہ سرکار عظمت مدار سے طلب کرلئے گئے۔ ۶ آبان ۱۳۲۱ ف کو مددگار پولٹیکل سکریٹری بماہوار الـ مستقلانہ مامور ہوئے۔ ۷ شہریور ۱۳۲۵ ف کو الـ ماہوار پر مستقل نائب معتمد فینانس کی خدمت پر ترقی ہوئی۔ ۱۱ شہریور ۱۳۲۵ ف کو معتمدی تعمیرات کا کام بھی بحیثیت منصرم آپ سے متعلق کیا گیا۔ ۲ آبان ۱۳۲۷ ف کو منصرم معتمد فینانس بماہوار الـ مقرر ہوئے۔ ۴ اسفندار

سنہ ۱۳۲۹ف کو معتمدی پولیٹکل پرایوٹ سکریٹری پر ترقی ملی۔ بتقریب سالگرہ مبارک بروئے جریدہ غیر معمولی، ۱۸ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف مہدی یار جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ ۳۰ بہمن سنہ ۱۳۳۹ف سے صدر المہامی سیاسیات کی خدمت کا مستقلاً کام انجام دیرہے ہیں۔

آپ نے راونڈ ٹیبل کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں بہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔

صدر المہام فینانس

(۸) نواب منیر الملک بہادر

نام نامی میر سعادت علیخاں تھا۔ نواب میر تراب علیخان سالار جنگ اعظم کے آپ چھوٹے صاحبزادہ تھے بلدہ حیدر آباد میں بتاریخ ۳ ذی قعدہ سنہ ۱۲۸۱ھ م ۲۹ اردی بہشت سنہ ۱۲۷۴ف کو ولادت ہوئی۔ آپ کی ابتدائی تعلیم مدرسہ عالیہ سرکار عالی میں ہوئی۔ ۱۹ محرم سنہ ۱۲۹۷ھ کو آپ اپنے برادر معظم نواب عماد السلطنۃ کے ہمراہ بغرض تعلیم انگلستان بھیجے گئے۔ ۱۹ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۰ھ کو پُرسا دہی انتقال نواب سالار جنگ اعظم کی غرض سے حضرت غفران مکاں علیہ الرحمۃ نے طلب فرما لیا۔ ۲۹ فروردی سنہ ۱۲۹۳ف کو صدر المہام مال و ۲۸ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۳ف کو صدر المہام افواج و ۱۵ خورداد سنہ ۱۲۹۴ف کو صدر المہامی فینانس سے سرفراز کئے گئے۔ ہر سہ خدمات کی تنخواہ مع الونس (سمـــ) مقرر ہوئی۔ اور اپنی زندگی تک ہر سہ خدمات کا کام انجام دیتے رہے۔ ۱۹ ذیحجہ سنہ ۱۳۰۰ھ کو غیور جنگ شجاع الدولہ اور ۲۳ جمادی الاول سنہ ۱۳۰۲ھ کو تبقریب دربار نوروز منیر الملک کے خطابات سے سرفراز ہوئے۔ ۳ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۲ھ کو

سرکار عالی کی طرف سے وکالتاً امیر عبدالرحمن خاں والی کابل کے دربار میں شرکت کے لئے راولپنڈی تشریف لیجا کر شرکت فرمائی۔ نہایت قابل معاملہ فہم پختہ رس سلیم الطبع ۔ اور جلیل القدر امیر تھے۔ افسوس ہے کہ عین عالم شباب میں اپنے بڑے بھائی کے بعد ۴۔ جمادی الثانی ۱۳۰۷ سنہ ہجری کو راہی ملک بقا ہوئے۔

(۹)

جارج کیاسن واکر اسکوائر۔ آئی۔ سی۔ یس

آپ کی ابتدائی تعلیم ونچسٹر کالج۔ نیو کالج۔ اکسفورڈ میں ہوئی۔ اور ۱۲۹۲ سنہ میں بعد کامیابی امتحان صیغہ ملازمت میں داخل ہوئے۔ ۱۷ اگسٹ ۱۸۸۸ء کو آپ ہندوستان میں اکر صوبۂ پنجاب میں اسسٹنٹ کمشنر مقرر ہوئے ماہ جمادی الاول ۱۳۰۰ سنہ میں گورنمنٹ ہند کے محکمہ فینانس میں منتقل ہوئے۔ اور صوبۂ پنجاب کے صدر محاسب کے مددگاری پر ماموری عمل میں آئی۔ صفر ۱۳۰۱ سنہ میں بنگال کے صدر محاسب کے دفتر میں منتقل ہوئے۔ اور ۱۳۰۲ سنہ میں اسسٹنٹ کمشنری اور ڈسٹرکٹ جج پر آپ کا تقرر ہوا۔ ۱۳۰۳ سنہ میں تین مہینے تک معتمدی فینانس وتجارت کی مددگاری میں کام کیا۔ ماہ جمادی الثانی ۱۳۰۵ سنہ میں لاہور کے افسر بندوبست بنائے گئے۔ ۱۳۰۹ سنہ میں ڈائرکٹری زراعت وتجارت اور ۱۳۱۲ سنہ میں کمشنر آبکاری وغیرہ کا منصرمانہ کام کرتے رہے ماہ جمادی الاول ۱۳۱۲ سنہ میں مستقل کمشنر آبکاری بنائے گئے۔ ۱۳۱۴ سنہ میں مستقل ڈپٹی کمشنر ہوئے ماہ رجب ۱۳۱۹ سنہ میں تین سال کے لئے حیدرآباد کے معتمدی فینانس کی خدمت پر مستعار لئے گئے۔ بتاریخ ۱۶ ؍ شعبان ۱۳۱۹ سنہ م ۴ ؍ مئی ۱۳۱۱ سنہ ف معتمدی فینانس کا جائزہ نواب عماد جنگ بہادر اول منصرم معتمد فینانس سے حاصل کیا۔

آپ کی معتمدی کے زمانہ میں ریلوے اور معدنیات کا دفتر معتمدی تعمیرات عامہ سے اور کاغذ مہور دار الضرب کا دفتر معتمدی عدالت سے معتمدی فینانس میں منتقل ہوا۔ اور بتاریخ ۱۲ر تیر ۱۳۱۱ف معین المہامی فینانس پر سرفراز ہوئے۔ آپ کی ماہوار ۔/۳۵۰۰ کلدار اور ۔/۳۰۰۰ کنزرویشن کے علاوہ سرکار سے ایک مکان فرش فرنیچر سے آراستہ بغرض قیام اور ایک بگی بغرض سواری عنایت ہوئی آپ ہی کے زمانہ میں صوبہ برار کا دامی تعہد عمل میں آیا۔ اور دار الضرب کی مہتممی کے لئے مسٹر انگلش گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے۔ اور سفر دہلی ۱۳۲۰ھ کے موقعہ پر آپ اعلیحضرت مغفرت مکان کے ہمرکاب تھے۔

۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف تک معین المہامی فینانس کے خدمت کو انجام دیکر بوجہ ختم مدت ملازمت واپس ہو گئے۔

بعد ازاں ڈائرکٹر نظام ریلوے کی خدمت آپ سے متعلق کی گئی۔ اس خدمت کا معاوضہ (۔/۵۰۰) پونڈ سالانہ مقرر ہوا جسکو لندن میں ہی انجام دیتے تھے۔

آپ نے ۲۶ر اپریل ۱۹۲۵ء م ۲۲ر خورداد ۱۳۳۴ف کو لندن میں انتقال فرمایا۔ ی آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری حیدرآباد میں سکہ کا بہترین انتظام کیا۔ موجودہ چارمینار سکہ آپ کی یادگار ہے۔ آپ نہایت لایق اور ہوشیار تجربہ کار افسر تھے۔ انتظامی امور میں آپ کا تجربہ بڑا ہوا تھا۔ اصلاح معارف میں بڑے ماہر تھے۔

---

(۱۰)

(سر ریجنالڈ زڈورراٹ) سٹر آر۔ آئی۔ آر۔ گلانسی اسکوائر۔سی۔ ایس۔ سی۔ آئی۔ اے۔

آپ ۱۸۹۶ء میں انڈین سیول سرویس میں داخل ہوئے۔ اور ۱۹۰۳ء میں بمقام

بندوبست آفیسر اور ۱۹۰۷ء میں پولیٹیکل ایجنٹ مقرر ہوئے۔ دو سال بعد حیدرآباد کے صاحب رزیڈنٹ کے اول مددگار مقرر ہو کر حیدرآباد دکن آئے۔ اور ۱۹۱۱ء م ۲۵ رامرداد ۱۳۲۰ف سے آپ کے خدمات گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے۔ دس سال تک صدر المہام فینانس کے عہدۂ جلیلہ پر رہے۔ تنخواہ معہ بٹاؤن سکہ کلدار موٹرالونس وغیرہ (للعۃ للعہ) تھی۔ ۲۹ رامرداد ۱۳۳۰ف تک اس خدمت پر کارگذار رہے اور بوجہ ختم مدت واپس ہو گئے۔ آپ اسوقت۔ین۔یس۔ریلوے۔بورڈ کے صدر کی حیثیت سے ولایت میں کام انجام دیتے ہیں اور اس کا معاوضہ سالانہ ایکہزار پونڈ پاتے ہیں۔

---

(۱۱)

نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر۔بی۔ اے

اسم شریف محمد اکبر نذر علی حیدری ہے۔ سیٹھ نذر علی صاحب نامی گرامی تاجر بمبئی کے صاحبزادہ ہیں۔ وطن آبائی کمبائت ہے۔ لیکن ولادت آپ کی بمقام بمبئی ۲۵ رآذر ۱۲۷۹ف کو ہوئی۔ بمبئی ہی میں آپ کی تعلیم بھی ہوئی۔بی۔اے۔ ہونے کے بعد۔بی۔ایل۔کی تیاری میں معروف تھے۔ کہ گورنمنٹ بمبئی کی جانب سے انڈین فینانس کے امتحان میں شریک ہونیکے لئے انتخاب کیا گیا۔ اس امتحان میں آپ سب سے نمبر اول میں کامیاب ہوئے ماہ فروری ۱۸۸۸ء میں ناگپور کے صیغہ حسابات کے ایک آفیسر کی حیثیت سے تعینات عمل میں آئی ماہ جولائی ۱۸۸۹ء کو آپ لاہور کے کرنسی آفس میں منتقل کئے گئے۔ تقریباً ایک سال کارگذار رہنے کے بعد کلکتہ میں تبادلہ ہوا اس کے بعد بہ حیثیت اکاونٹنٹ الہ آباد میں تبادلہ ہوا۔ سنہ ۱۹ء میں آپ ڈپٹی اکاونٹنٹ مدراس مقرر ہوئے۔ اپریل سنہ ۱۹۰۱ء میں سارے ہندوستان و برما کے سرکاری مطابع کی جانچ پرتال کا خاص کام آپ کے سپرد

کیا گیا۔ ۱۹۰۵ء میں ماہر فینانس کی خاص قابلیت کے لحاظ سے حیدرآباد میں طلب کئے گئے۔ ۶۔ آذر ۱۳۱۵ف کو خدمت صدر محاسبی پر بشاہرہ (الکمہ) کلدار تقرر کیا گیا۔ ۲۸۔ اردی بہشت ۱۳۱۸ف کو بیافت (اعمار) کلدار معتمد فینانس بنائے گئے۔ ۲۵ امرداد ۱۳۲۱ف کو معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کی کرسی پر رونق افروز ہوئے۔ معتمدی عدالت وکوتوالی کے معتمد زمانے میں ملک کے اندر باہر آپ نے ملک وقوم کے شاندار تعلیمی اور عام فلاح وبہبود کے خدمات انجام دئے۔

مسٹر حیدری کا نام اگر اُن کے بعد باقی رہے گا تو وہ بلاشبہ اُن وسیع العمل اصلاحات کے باعث باقی رہے گا۔ جو ملک کی تعلیم میں آپ نے کی ہیں۔ خصوصاً حیدرآباد میں عثمانیہ یونیورسٹی کا تخیل جس نے آگے چلکر عملی صورت اختیار کی تمام وکمال آپ ہی کی کوشش کا نتیجہ تھا۔

علمی دنیا میں آپ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ متعدد یونیورسٹیوں یعنے مدراس بمبئی ڈھاکہ۔ اور حیدرآباد کے فیلو (رفیق) اور علیگڈھ یونیورسٹی کے کورٹ کے رکن ہیں۔

۱۹۲۵ء میں پنجاب یونیورسٹی کا نوکیشن کے موقعہ پر آپ کا خطبہ اہم مسائل تعلیم سے مملو ہے۔ جسے آپ نے ہز اکسلنسی چانسلر کی خاص فرمایش سے تیار فرمایا تھا۔ انٹر یونیورسٹیز کمیٹی دہلی کی صدارت کیلئے ۱۹۲۵ء و ۱۹۲۶ء میں قرعہ انتخاب آپ کے نام نکلتا رہا۔ ۱۹۱۴ء سے مملکت آصفیہ میں جو سررشتہ آثار قدیمہ قایم ہے اونکی سیادت وقیادت آپ ہی کے تفویض ہے اور آپ ہی کے حسن توجہ سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے بہت سے بیش بہا صنایع کے دست بُرد زمانہ سے محفوظ رہنے کا بندوبست ہوگیا ہے خصوصاً ایلورا۔ ایجنٹا۔ وغیرہ

اواخر ۱۹۱۹ء سے اوایل ۱۹۲۰ء تک آپ نے مسٹر و کیفیلڈ صدر ناظم صنعت وحرفت کے رخصت پر جانے کے باعث سررشتۂ مذکور کے فرایض بھی انجام دئے۔ آپ ہی کی توجہ سے سررشتہ صنعت وحرفت کے انتظام میں بھی بہت سی اصلاحیں عمل میں آئیں۔

۶ر فروردی ۱۳۲۹ف کو بوجہ ختم مدت گورنمنٹ آف انڈیا میں واپس ہوگئے۔ پھر ۲۵ر خورداد ۱۳۲۹ف کو حیدرآباد آکر کمر معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ کا جائزہ لیا اسوقت مسٹر گلانسی کی مدت ملازمت ختم ہو رہی تھی۔ اور وہ واپس جارہے تھے۔ اون کی جگہہ صدر المہامی فینانس کے لئے۔ ۲۹ر امرداد ۱۳۳۰ف کو آپ کا انتخاب عمل میں آیا سمعہ کلدار ماہوار اور (مار) الونس مقرر ہوا۔

صدر المہامی فینانس کے حلقہ اثر میں چونکہ سررشتہ ریلوے بھی ہے۔ اس لئے آپ کی توجہ سے انتظام ریلوے میں متعدد اصلاحیں عمل میں آئیں۔ ین۔ جی۔ یس ریلوے کی واپسی آپ ہی کے حسن کارگزاری کا نتیجہ ہے۔ آپ کی خوش انتظامی کے صلہ میں حضور پرنور نے آپ کو دولت آصفی کی ریلوے کا سرکاری ڈائرکٹر مقرر فرمایا اور (للعہ) ماہوار میں اضافہ منظور فرمایا گیا۔

آپ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک جمادی الآخر ۱۳۴۱ھ میں بارگاہ خسروی سے "حیدر نواز جنگ" کا خطاب عطا فرمایا گیا۔

آپ نے دو مرتبہ گول میز کانفرنس منعقدہ لندن میں صدر وفد حیدرآباد کی حیثیت سے شرکت کی۔

---

(۱۲)

صدر المہام مال

نواب مکرم الدولہ بہادر

آپ امرائے شہر سے تھے اور نواب سالار جنگ اعظم کی بڑی صاحبزادی صاحبہ آپ کے

منسوب تھیں۔ آپ کا نام نامی نواب میر پرورش علیخان تھا۔ ۱۶ر اسفندار ۱۲۶۰ف کو بلدہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۹۴ھ کو آپ کی شادی ہوئی۔ ۲۹ر آبان ۱۲۷۹ف کو خدمت صدر الہامی مال کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ مگر بوجہ ناسازی مزاج ۲۴ فروردی ۱۲۹۱ف کو خدمت مذکورہ سے علحدہ ہوگئے۔

۲۵ر جمادی الثانی ۱۲۹۸ھ ہجری کو آپ ولایت تشریف لے گئے اور ۲۰ر رمضان سنہ مذکور ولایت سے واپس ہوکر بلدہ پہنچ گئے۔ ۲۶ر شعبان ۱۳۲۳ھ کو بنگلہ واقع نارائن گوڑہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۳)

نواب اقبال الدولہ وقار الامراء بہادر

اسم مبارک نواب محمد فضل الدینخان ہے۔ نواب رشید الدین خان کے صاحبزادے خرد تھے۔ ۱۱ر ذیحجہ ۱۲۶۲ھ م ۲۷ر شہریور ۱۲۶۵ف کو ولادت ہوئی۔ ۱۵ر ربیع الثانی ۱۲۷۷ھ کو رسم تسمیہ خوانی ادا ہوئی۔ ۴ر ذیحجہ ۱۲۸۹ھ کو جنابہ جہاندار النساء بیگم صاحبہ صاحبزادی نواب افضل الدولہ مغفرت مکان سے شادی ہوئی۔ ۶ر ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بہ تقریب سالگرہ مبارک سکندر جنگ اقبال الدولہ کا اور ۲۷ر ربیع الاول ۱۲۹۹ھ کو نواب رشید الدینخاں کے پرسہ کے تقریب میں اقتدار الملک وقار الامرا کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے۔

۲۰ر ربیع الاول ۱۳۱۸ھ م ۱۸ر جولائی ۱۹۰۰ع کو سرکار عظمت مدار سے ۔ کے ۔سی ۔ آئی ۔ای کا خطاب مع تمغہ قیصر ہند عطا ہوا۔ ۶ر ربیع الثانی ۱۲۹۹ھ کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لیگئے ۲۵ر صفر ۱۳۰۰ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ ۳ر اردی بہشت ۱۲۹۹ف کو صدر الہام مال و

فوج کا عہدہ عطا ہوا۔

اس وقت آپ کی تنخواہ مع الونس سمیت تھی۔ ۱۸ اسفندار ۱۳۰۲ف کو صدرالمہامی سے فوج کا صیغہ علحدہ کیا گیا۔ صرف صدرالمہامی مال ہی باقی رکھی گئی۔ اس کے بعد ۱۱ دے ۱۳۰۳ف کو خدمت مدارالمہامی سے سرفراز فرمائے گئے اور ۱۸ مہر ۱۳۱۰ف کو اس خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ بعد سبکدوشی مدارالمہامی آپ شکار و تفریح کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اثنائے واپسی بمقام باکنڈہ دفعتاً آپکا انتقال ہوا۔ بذریعہ ریل نعش بلدہ لائی گئی اور اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک ہوئے۔ آپ کے عام حالات کے متعلق صرف اسقدر لکھدینا کافی ہے کہ آپ مین بہت سی خوبیاں تھین۔ آپ کے انتقال کے بعد ۷ ذی قعدہ ۱۳۱۹ھ لغایتہ ۳ رمضان ۱۳۲۵ھ ہجری تک پائیگاہ پر آپ کے صاحبزادے نواب سلطان الملک بہادر کار فرما رہے۔ بعدہ ۴ رمضان ۱۳۲۵ ہجری لغایتہ ۲۳ شوال ۱۳۳۰ ہجری تک حضرتہ بادشاہزادی جہاندار النساء بیگم صاحبہ آپ کے والدہ کی زیر نگرانی رہی۔ پھر حسب فرمان خسروی مرقومہ ۲۲ شوال ۱۳۳۰ بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۲۰ آبان ۱۳۳۱ف سے اسٹیٹ کا انتظام بہ ہر ایڈمنسٹریٹر صدرالمہام سرکار پائیگاہ کے متعلق ہوگیا۔

(۱۴)
راجہ مرلیدہر فتح نواز ونت بہادر

(رائے مرلیدھر) راجہ فتح نواز ونت بہادر خلف رائے منولعل صاحب بتاریخ ۴ ماہ مہر ۱۲۶۶ ف روز یکشنبہ پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدایش کے دوسرے سال ہنگامہ غدر ۱۸۵۷ع برپا ہوا۔ اُس بدامنی کے زمانہ مین آپ کے والد ماجد نے اپنے لواحقین کو ایک گڑھی مین محفوظ اور علاقہ ہنرگنگ کے ملازمین ماتحت کو فراہم کرکے مسلح کیا اور اندرون علاقہ امن قایم رکھا۔ ہنگامہ مذکور کے فرد ہو جانے پر اس خیر خواہی کے صلہ مین زمین مواضع ہمیشہ کے لئے سرکار انگلیشیہ سے عطا ہوئے جو خاندان مین موجود ہین۔

آپ کی تعلیم ساتوین برس سے شروع ہوئی۔ پہلے مکان مین اردو فارسی کی خانگی تعلیم۔ ازان بعد عربی سنسکرت اور ریاضی کی تعلیم معلمین سے حاصل کی۔ ایف۔ اے کی تعلیم دو سال جاری رہی۔ اور ساتھ ہی پرنسپل صاحب سے بنگلہ پر سیول سروس کی تعلیم پاتے رہے۔ ایف۔ اے کا امتحان آپ نے ۱۸۷۴ء میں پاس کیا۔

آپ کے والد ماجد حیدرآباد تشریف لائے تو اپنے فرزند کو بھی ایف۔ اے کامیاب ہو جانے کے بعد ہمراہ لیتے آئے چونکہ آپ کے کالج کے پرنسپل صاحب نے آپ کے اخلاق و عادات کی تعریف شاندار الفاظ میں فرمائی تھی۔ اس لئے اس تحریر کو ملاحظہ فرماکر سرسالار جنگ اعظم نے محکمہ مالگزاری میں کار آموز فرمایا۔ اور صوبہ دار صاحب گلبرگہ شریف کے پاس آپکو متعین فرمادیا۔ اس کے چھہ مہینے کے بعد صوبہ دار صاحب کی تحریک پر سوم تعلقداری کے ساتھ آپ گلبرگہ شریف میں مددگار تعلقدار مقرر ہوئے۔ اور نگ آباد کی سوم تعلقداری پر اس چھہ مہینے کے بعد آپ کا تبادلہ ہوا اور دو سال کے اندر دوم تعلقداری پر ترقی پائے۔ اس کے چار سال بعد آپ کو مددگار معتمد مالگزاری کی حیثیت سے حیدرآباد طلب فرمایا گیا۔ اور ایک سال کے اندر ہی

ضلع میدک کے اول تعلقدار بنادئے گئے ۔ بعد ازاں صوبہ داری اورنگ آباد پر آپ نے ترقی پائی لیکن اس صوبہ داری پر آپ کو ڈیڑھ سال سے زیادہ رہنے کا موقع نہیں ملا۔ اور بائے تخت کی ضرورتوں کے لحاظ سے مجلس مالگزاری کا رکن رکین مقرر کرکے آپ کو حیدرآباد طلب فرمایا گیا۔ تھوڑے عرصہ کے بعد جب مجلس مذکور شکست ہوی تو پھر آپ کو صوبہ داری ورنگل پر جانا پڑا۔ اور وہاں تقریباً آپ ۹ سال تک معروف کار رہے سرکار عالی کے پرائیوٹ سکرٹری کے فرائض بھی آپ نے چندروز انجام دئے ہیں ۔ لیکن اسی زمانہ میں حضرت غفران مکان کو صرف خاص مبارک کیلئے ایک جفاکش و متدین عہدہ دار کی ضرورت پیش آگئی ۔ اس لئے آپ کو بتاریخ ۸ امرا سفندار ۱۳۲۰ف معتمدی صرف خاص مبارک پر مقرر کیا گیا۔ راے صاحب نے دو سال تک اسقدر محنت سے کام کیا کہ علاوہ صرف خاص مبارک کی آمدنی دوچند ہوگئی۔ اور بہت سے ضروری اصلاحات عمل میں آئے ۔

حضور پرنور کی تخت نشینی کے بعد آپ کو بتاریخ ۱۲ر آبان ۱۳۲۲ف صرف خاص مبارک کا صدر المہام مقرر فرمائے ۔ محکمہ مالگزاری کے کرسی صدارت پر آپ کو دوبار عزت عطا ہوی پہلے مرتبہ ۲۰ رار دی بہشت ۱۳۲۶ف کو اور دوبارہ مسٹر عبداللہ یوسف علی کے تبادلہ کے وقت ۹؍ آبان ۱۳۳۱ف پہلی مرتبہ جب آپ اس منصب پر کار فرما تھے کہ اسی دوران میں باب حکومت کا انعقاد عمل میں آیا۔ اور آپ کو اس کی رکنیت کی عزت بھی حاصل ہوی ۔ منصب صدر المہامی کے فرائض ۲۴ر اسفندار ۱۳۳۴ف تک انجام دینے کے بعد وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا ۔ صدر المہامی صرف خاص مبارک کا کام تادم زیست آپ سے متعلق رہا۔

بتاریخ ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۳۵ھ ہجری حسب جریدۂ غیر معمولی جلد ۴۳ نمبر ۳۲ مورخہ ۹ر خورداد ۱۳۲۱ف آپ کو راجہ فتح نواز ونت بہادر کا خطاب سرفراز ہوا ۔

بتاریخ ۲۴ر اردی بہشت ۱۳۳۸ف بمقام بلدہ آپ بیکنٹھ باشی ہوے۔ آپ تادم زیست نہایت نیکنام و ہر دلعزیز رہے ۔

(۱۵)

مسٹر عبداللہ یوسف علی

خان بہادر یوسف علی صاحب کے فرزند تھے ۔ ۴ اپریل ۱۸۷۲ء کو پیدا ہوئے ولسن کالج بمبئی اور سینٹ پال کالج کیمبرج میں تعلیم پائی ۔ اپنی مساعی جمیلہ کی بدولت ۔ ایم ۔ اے ۔ ایل ایل یم (کنٹیب) سی ۔ بی ۔ اے ۔ ۱۹۱۷ء میں فیلوز ۔ اکل ۔ سوسائٹی آف لڑیچر ممبر رائل ایشیاٹک سوسائٹی بیرسٹرایٹ لا (لنکنس ان) کے تعلیمی و اعزازی افتخارات حاصل کئے ۔ ۱۸۹۵ء میں ہندوستانی سول سرویس میں شرکت فرمائی ۔ صوبجات متحدہ کے ضلع سہارنپور میں اسسٹنٹ مجسٹریٹ مقرر ہوئے ۔ اسی طرح برٹش انڈیا کے علاقہ میں متعدد خدمات پر ممتاز رہے وہاں سے حیدرآباد میں طلب کئے گئے اور ۲ مہر ۱۳۳۰ف کو صدر المہام مال مقرر ہوئے ۔ ۱۹ آبان ۱۳۳۱ف تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے ۔ بعد صیغہ صنعت و حرفت کے صدر المہام مقرر ہوئے ۱۳ آذر ۱۳۳۲ف کو بوجہ ختم مدت ملازمت وایس ہوگئے ۔ اور لکھنو میں بیرسٹری کا کام آغاز کردے ۔

(۱۶)

نواب تلاوت جنگ بہادر

میر تلاوت علی بادشاہ آپ کا نام نامی ہے ۔ آپ نواب سہام جنگ مغفور کے خلف الصدق ہیں تاریخ ولادت ۳ رمضان ۱۲۹۵ھ ہجری ہے خاندانی تعلق کے لحاظ سے حیدرآباد کے مرشد زادہ ہیں ۔ ابتدائی تعلیم ۔ بلدہ حیدرآباد میں ہوئی ۔ اس کے بعد تعلیمی مذاق کے اقتضاء سے پنجاب یونیورسٹی سے ۔ بی ۔ اے کی ۔ ڈگری حاصل کر کے سلسلہ تعلیم ختم کردیا ۔ بعد فراغ تعلیم

حضرت غفران مکان کی نوازشات سے صیغہ عدالت و کوتوالی و امور عامہ کی ملازمت میں داخل کئے گئے اور صدر مہتمم تعلیمات مقرر ہوئے۔ ۱۱ر آبان ۱۳۲۲ف کو معین المہام تعمیرات کے عہدہ پر ترقی عطا ہوئی۔ جہاں ۱۷ر شہریور ۱۳۲۴ف تک کارفرما رہے۔ اس کے بعد علحدہ ہو گئے۔ دوبارہ بتاریخ ۱۶ر دے ۱۳۲۹ف۔ خدمت مذکور پر معاودت فرمائی اور ۲۴ر اسفندار ۱۳۳۴ف کو آپ صدر المہام مال مقرر ہوئے۔ اس خدمت سے ۱۲ر اسفندار ۱۳۳۶ف کو سبکدوش ہوئے۔ علاقہ صرف خاص مبارک میں مہتمم خزانہ صرف خاص اور معتمد صرف خاص مبارک بھی رہ چکے ہیں۔ اب آپ کو (الـــ) روپیہ وظیفہ حسن خدمت مل رہا ہے اور معتمد کمیٹی صرف خاص مبارک کے رکن ہیں۔

---

(۱۷)

لفٹنٹ کرنل آر۔ ایچ۔ شلوکس۔ ٹرینچ سی۔ آئی۔ ای۔ اور بی۔ آئی۔ ای۔ اے

کرنل ٹرینچ تیس سال سے ہندوستان کی سروس میں داخل ہیں۔ اور متعدد عہدوں پر مامور رہے ہیں۔ آپ فوجی عہدہ دار کہلاتے ہیں مگر صرف ابتدائی پانچسال آپ کے فوجی سروس میں گزرے ہیں۔ اور اس کے بعد سے آپ سول ملازمت میں داخل ہو کر پنجاب کشمیر ریاست پونچھ راجپوتانہ اور گورنمنٹ آف انڈیا میں مختلف عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ گزشتہ دس سال سے آپ بلوچستان میں پولیٹکل افسر کے فرائض انجام دے رہے ہیں اور اسی دوران میں سیبی۔ ژوب۔ چاغی۔ کوئٹہ۔ ورشینی میں پولیٹکل افسر اور ایجنٹ گورنر جنرل کے سکرٹری رہ چکے ہیں۔ اور اس زمانہ میں دومرتبہ ریوینو اور جوڈیشل کمشنر کے عہدوں پر کام کر چکے ہیں کہا جاتا ہے کہ صیغہ مالگزاری کے مختلف شاخوں میں آپ مہارت رکھتے ہیں اور بلوچستان کے بہت سے

اہم مسائل کو کامیابی سے طے کر چکے ہیں ۱۹۱۹ء میں جب ایوب اور اسکی پارٹی نے چمن کے شمال سے تنکی تک سرحد پر حملہ کیا۔ تو آپ نے بڑی مستعدی سے اُن کی روک تھام کی۔ آپ بتاریخ ۱۴ جنوری ۱۹۲۷ء م ۱۱ اسفندار ۱۳۳۶ف وارد بلدہ ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۵ جنوری سنہ الیہ کو خدمت صدر المہامی مال کا جائزہ حاصل کیا۔ جو حسب فرمان خسروی ذریعۂ جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۸ نمبر (۸) مورخہ ۱۶ اسفندار ۱۳۳۶ف (۵) سال کے لئے تقرر کا اعلان کیا گیا۔ بموجب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۹ تیر ۱۳۳۶ف حسب ذیل صیغہ جات آپ کے تفویض ہوئے۔ صدر المہامی مالگزاری کوتوالی۔ بلدہ و اضلاع۔ مجالس۔ عطیات۔ کورٹ آف وارڈز۔ پیمائش و بندوبست و زراعت ترقیات عامہ۔ اعداد و شمار۔ آبکاری۔ کروڑگیری۔ جنگلات صنعت و حرفت۔ لوکلفنڈ مشاہرہ بشمول الونس وغیرہ (صحیح املاء) کلدار ماہانہ آپ کی یافت ہے۔ نیز بزمانہ تشریف آوری دہلی اعلیحضرت قدر قدرت آپ بھی ہمراہ رکاب تھے۔ اس زمانہ میں آپ کو مختلف اوقات میں (صحیح) کلدار عطا ہوئے آپ نے بہمراہی نواب سر حیدر نواز جنگ بہادر صدر المہام فینانس راونڈ ٹیبل کانفرنس کے ہر دو اجلاسوں میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف لے گئے۔ آپ کے مدت ملازمت سرکار عالی میں اور دو سال کی توسیع منظور فرمائی گئی۔

---

(۱۸)

صدر المہامان عدالت

عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر اکبر نواب سر آسمانجاہ بہادر دولی پائیگاہ

نام نامی آپ کا محمد منظہر الدین خان ہے۔ آپ نواب محمد سلطان الدین خان بشیر الملک بہادر کے

نور نظر تھے۔ اور نواب عمدۃ الملک امیر کبیر ثانی شمس الامراء ثالث کے برادر زادہ تھے۔

۹۔ شوال ۱۲۵۶ھ م ۱۶ اردی بہشت ۱۲۵۰ ف کو آپ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ علوم قدیمہ کی آپ کو بلدہ میں تعلیم دی گئی۔ دماغ قابل تھا۔ مردم شناسی میں کمال تھا۔ قابل و ہنرمندوں کو دوست رکھتے تھے۔

تبقریب جشن سالگرہ مبارک نواب افضل الدولہ بہادر مغفرت مکان غرہ ربیع الثانی ۱۲۷۲ھ کو رفعت جنگ اور ۲۷۔ شعبان ۱۲۷۶ھ ہجری تبقریب جشن نوروز بشیر الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا۔

۱۴۔ ربیع الاول ۱۲۸۶ھ ہجری کو نواب افضل الدولہ مغفرت مکان کی صاحبزادی پرورش النساء بیگم صاحبہ سے شادی ہوئی۔ ایک دربار خاص میں بتاریخ ۱۶۔ شوال ۱۳۰۵ھ آپ کو عمدۃ الملک اعظم الامراء امیر آسمانجاہ کا گرانمایہ خطاب عطا ہوا۔ و نیز ۲۷۔ جون ۱۸۸۸ء کو کے۔ سی۔ آئی۔ ای کا خطاب مع تمغہ بمقام رزیڈنسی بلدہ عطا ہوا۔ آپ حضرت غفران مکان کے طرف سے نیابتاً ملکہ معظمہ کے جشن جوبلی میں شرکت کی غرض سے لندن تشریف فرما ہوے تھے۔ ۲۰۔ رجب ۱۳۰۴ھ ہجری کو لندن سے مراجعت فرما ہوے۔ اور ۴۔ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ کو بلدہ پہنچ گئے۔

۲۹۔ آبان ۱۲۹۶ ف کو صدر المہام عدالت مقرر ہوے۔ ۱۰۔ ذی قعدہ ۱۳۰۴ھ ہجری م ۲۶۔ شہریور ۱۲۹۶ ف کو منصب جلیلہ وزارت سلطنت آصفیہ سے ممتاز ہوے ۲۶۔ جمادی الاول ۱۳۱۱ھ م ۱۱۔ اردی بہشت ۱۳۰۳ ف کو وزارت سے سبکدوشی حاصل کی۔ پندرہ ہزار روپیہ سکہ حالی تنخواہ مدار المہامی مقرر ہوئی تھی۔ ۲۶۔ صفر ۱۳۱۶ھ م ۹۔ شہریور ۱۳۰۷ ف کو سرور نگر میں عالم جاودانی کو سدھارے اور اپنے آبائی قبرستان میں مدفون ہوے۔ آپ کا دور مدار المہامی بھی یادگار ہے۔ آپ نہایت متین و حلیم تھے۔ نواب معین الدولہ بہادر آپ کے صاحبزادے امیر پائیگاہ ہیں۔

---

(۱۹)

نواب صفدر جنگ منیر الدولہ فخر الملک بہادر

نام نامی سرفراز حسین خاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک میر غلام حسین خان صفدر جنگ کے خلف اصغر ہیں۔ ۱۵ محرم ۱۲۷۷ھ کو بمقام حیدرآباد تولد پائے۔ ۱۲۹۱ ہجری کو پیشگاہ حضرت غفرانمکان سے خانی بہادری کا خطاب عطا ہوا۔ ۱۲۹۳ھ میں دربار قیصری میں ہمراہ رکاب حضرت غفرانمکان رہنے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے ۱۳۰۰ف میں ناندگاؤں تک مارکوئس آف ڈفرن وایسرائے ہند کا استقبال فرمایا۔ ۱۳۰۱ھ میں کونسل آف اسٹیٹ کا انعقاد عمل میں آیا تو آپ بھی اس کی رکنیت کے لئے منتخب ہوئے۔ یکم مہر ۱۲۹۳ف کو صدر المہام کوتوالی اور ۲۹ خورداد ۱۲۹۴ف کو صدر المہام عدالت بنائے گئے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو دربار عید الفطر میں صفدر جنگ منیر الدولہ فخر الملک کے گرانبہا خطاب سے سرفرازی ہوی۔

۱۲ آبان ۱۳۲۲ف کو صدر المہامی کوتوالی و صدر المہامی عدالت دونوں عہدوں کا کام آپ سے متعلق کیا گیا۔ ۸ مہر ۱۳۲۶ف کو وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ اسوقت (۱۰۰۰ کلدار) ماہوار وظیفہ کی یافت ہے۔ آپ نواب نظام یار جنگ خانخانان بہادر کے برادر خرد ہیں۔

(۲۰)

نواب بہرام جنگ بہرام الدولہ بہادر

نواب صاحب کا نام نامی میر داور علیخان ہے۔ آپ میر بہادر علیخان سطوت جنگ

ثالث کے فرزند رشید ہیں ۔ آپ کے آباو اجداد سادات عظام سے ہیں ۔ اصلی وطن قصبۂ سرسی ضلع مراد آباد ہے ۔ جہاں اب بھی آپ کے بزرگوں کے آثار زیارت باقی ہیں ۔ آپ کے آباو اجداد شاہان دہلی کے دربار میں رسوخ یافتہ اور جلیل القدر عہدوں پر فائز رہے ہیں ۔ آپ کے جد اعلیٰ سید عاقل خاں لب خاک دربار دہلی میں معزز عہدہ پر سرفراز تھے ۔ جو نواب نظام الملک آصف جاہ اوّل کے معیت میں سات سو سواروں کے ساتھ دکن میں آئے ۔ دربار دہلی سے یہاں آنے کے بعد آپ کے بزرگوں سے ہمیشہ کارہائے نمایاں ظہور پذیر ہوتے رہے ۔ اور سلسلہ بہ سلسلہ آپ کے آباو اجداد منظور نظر شاہان آصفیہ رہے ۔ ایک لاکھ روپیہ کی جاگیر آپ کی تصرف میں ہے ۔ نواب میر داور علیخاں کی ولادت ۸ ربیع الاوّل ۱۲۹۲ھ میں ہوئی ۔ ابتدائی تعلیم آپ کو نواب عماد السلطنتہ و نواب منیر الملک مرحومین کے ساتھ مدرسۂ عالیہ حیدر آباد میں دلوائی گئی ۔ پھر انگلینڈ میں کئی سال بغرض تعلیم مقیم رہے ۔ آپ کی شادی نواب سالار جنگ اعظم کی چھوٹی صاحبزادی کے ساتھ نواب عماد السلطنتہ کے زمانہ میں ہوئی ۔ آپ معتمد دفتر خانگی نواب سالار جنگ اعظم و منصرم معین المہام عدالت سرکار عالی رہچکے ہیں ۔ ملکی و مالی کاموں سے بخوبی واقف ہیں ۔ کچھ زمانہ تک اسٹیٹ سالار جنگ کی کمیٹی کے پریسیڈنسی کے فرائض بھی انجام دئے ہیں ۔

(۲۱)

نواب لطف الدولہ بہادر

نواب محمد لطف الدینخاں "لطف الدولہ بہادر" خلف اکبر نواب شمس الملک ظفر جنگ مرحوم آپکے والد ماجد ملک کے بڑے دریا دل امیر تھے ، اور دادا صاحب نواب سر خورشید جاہ تھے ۔

نواب محمد لطف الدین خاں بہادر کی ولادت باسعادت بتاریخ ۱۵ رمضان ۱۳۰۱ھ کو ہوئی۔
آپ کی عربی و فارسی تعلیم و تربیت کا انتظام مولوی رفیع الدین اور حکیم مولوی محمود صمدانی صاحب
کے تفویض تھا۔ عربی۔ فارسی کے درس سے فراغت پائی تو انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کو
شعر گوئی کا بھی شوق ہے۔ اور لطف تخلص فرماتے ہیں۔ شکار میں بھی بخوبی مہارت رکھتے ہیں
اس کا ثبوت اس سے ملتا ہے کہ آپنے بہ نفس نفیس تقریباً (۱۰۰) خونخوار شیروں کا شکار فرمایا ہے
آپ کے پدر گرامی نے وفات پائے تو ۱۱ ذیحجہ ۱۳۲۴ھ کو حضرت غفران مکان نے آپ کو
مرحوم کا جانشین اور علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ کا نگران حال مقرر فرمایا۔ ۲۰ ماہ مذکور کو
مہاراجہ سر یمین السلطنتہ بہادر مدار المہام وقت بغرض ادائے مراسم تعزیت آپ کے پاس تشریف
لائے۔ پائیگاہ کی عنان حکومت آپ کے ہاتھ میں آئی تو نہایت توجہ کے ساتھ آپ آئین
حکمرانی پر کاربند رہے۔ ۸ ربیع الاول ۱۳۲۵ہجری کو اپنے برادر خورد نواب محمد اکرام الدینخان
بہادر کے زیر صدارت ایک کمیٹی مقرر فرما کر اپنے علاقہ کی نظم و نسق کی جانب پہلا قدم بڑھایا۔
اور تنقیح حسابات کے بعد مفید نتائج اخذ فرمائے۔ اسی سال آپ نے سکہ چلنی میں حساب رکھنے کے
طریقہ کو موقوف فرماکر سکہ حالی میں ملازمین پائیگاہ کو تنخواہ ایصال کرنیکا حکم دیا۔ اگلے سال حسب
اجازت حضرت غفرانمکاں اپنے علاقہ کا دورہ فرمانا شروع کیا۔ اور تعلقہ جات شاہ آباد گنجوٹی کو
خصوصیت کے ساتھ ملاحظہ فرمایا۔ غرۂ ذی قعدہ ۱۳۳۰ہجری تک آپ پائیگاہ خورشید جاہی بہ
کارفرما رہے اور اس عرصہ میں اپنی بیدار مغزی اور معاملہ فہمی کا کافی ثبوت دیتے رہے۔
حضور پُر نور تخت سلطنت پر جلوہ افروز ہوے تو بتاریخ ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ
کنگ کوٹھی مبارک پر باریاب ہو کر آپ نے نذر پیش کرنے کی عزت حاصل فرمائی۔ اور
اس کے بعد سے حضور پر نور آپ کی جانب التفات خاص مبذول فرماتے رہے۔ اور
عطیات سلطانی سے آپ کو بہرہ اندوز فرماتے رہے۔ بہ تقریب سالگرہ مبارک
۱۷ رجب ۱۳۳۶ہجری کو "لطافت جنگ" اور ۲۵ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ھ کو لطف الدولہ کے

خطابات عطا ہوئے۔ حضور پرنور بکرات و مراعات آپ کی دعوت قبول فرما کر آپ کو معزز و ممتاز فرما چکے ہیں۔

معین المہام افواج کے منصب پر ۱۳ ر مہر ۱۳۲۶ف کو سرفراز فرمائے گئے۔ اور قیام باب حکومت کے وقت آپ کو اس کی رکنیت کی عزت حاصل ہوی۔ اسوقت صدر المہام افواج کے ذمہ صیغہ جات طبابت و علاج حیوانات وغیرہ کا بھی اضافہ ہوا۔ ۲۴ ر اسفندار ۱۳۳۴ف کو آپ کا تبادلہ صدر المہامی تعمیرات پر ہوا۔ ۹ ر تیر ۱۳۳۶ف کو خدمت مذکور سے سبکدوشی حاصل کر کے بتاریخ ۲ ر امرداد ۱۳۳۷ف صدر المہامی عدالت پر آپ ممتاز فرمائے گئے۔ نیز جبکہ نواب عقیل جنگ بہادر ۲۶ ر تیر ۱۳۳۷ف کو بغرض علاج ولایت تشریف لے گئے تو اُن کی جگہہ ۱۱ ر مہر ۱۳۳۷ف تک صدر المہامی تعمیرات کا کام بھی انجام دیتے رہے اور اب فی الحال صرف صدالمہام بہادر عدالت و امور مذہبی ہیں۔

حسب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۵ ار اسفندار ۱۳۳۸ف نواب سر خورشید جاہ مغفور کی پائیگاہ آپ کے نام واگذاشت اور اس وقت آپ ہی امیر پائیگاہ اور اپنے آبا و اجداد کے جانشین ہیں۔ اور مہمات پائیگاہ کا حل و عقد آپ ہی کی ذات ستودہ صفات سے تعلق رکھتا ہے۔ جس کو علاوہ مہمات دیوانی وغیرہ بلاشرکت غیری آپ انجام دیتے ہیں۔

آپ نہایت قدر شناس مستقل مزاج دور اندیش اور زود فہم علم دوست۔ وقدما پرور ہیں۔

---

(۲۲)

صدالمہامان کوتوالی

نواب شمشیر جنگ بہادر

آپ کا نام میر مہدی علیخاں ہے۔ تاریخ ولادت معلوم نہ ہوسکی۔ آپ ۲۹ ر آبان ۱۲۷۹ف کو

خدمت صدر المہامی کو توالی پر ممتاز ہوئے - یکم مہر ۱۲۹۳ف کو مستعفی ہو گئے - اور ۱۶ محرم ۱۳۰۵ ہجری م ۲۵ - آبان ۱۲۹۶ف کو انتقال فرمایا - تین سال تک کونسل آف اسٹیٹ کی رکنیت پر بھی آپ فائز رہے - حضرت غفران مکان کے عہد میں شمشیر جنگ کا خطاب عطا ہوا -

(۲۳)

نواب شہاب جنگ مختار الدولہ افتخار الملک

نواب صاحب کا نام نامی نواب میر یاور علیخاں تھا - تاریخ ولادت ۲۷ ربیع الاول ۱۲۶۷ م ۱۶ اسفندار ۱۲۶۰ف ہے - آپ نواب سزاوار الملک کے صاحبزادہ تھے اور نواب سالار جنگ اعظم کے بھانجے - ۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ ہجری کو تبقریب سالگرہ حضرت غفران مکان خانی و بہادری و شہاب جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئی - اور ۲۷ رجمادی الثانی ۱۳۰۴ کو تبقریب دربار نوروز مختار الدولہ افتخار الملک کا خطاب عطا ہوا - یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ دولائی و ملکی کے خطاب کے باوجود بلا تکلف ملک بھر میں شہاب جنگ کے خطاب سے یاد کئے جاتے رہے - اور اسی خطاب سے ہر دلعزیز رہے - ۲۹ آبان ۱۲۶۹ف کو صدر المہام متفرقات کے عہدہ پر سرفراز کئے گئے - ۲۹ خورداد ۱۲۹۴ف کو صدر المہام کوتوالی و تعمیرات کی خدمت جلیلہ کا اعزاز تفویض ہوا - ۱۲ آبان ۱۳۲۲ف کو بوجہ پیرانہ سالی (۱۰۰۰) ماہوار کا وظیفہ عطا کر کے خدمت سے سبکدوش کئے گئے - ۲۸ محرم ۱۳۳۸ کو عالم جاودانی سدھارے -

آپ قدیم وضع کو تادم زیست نبھاتے رہے -

(۲۴)

نواب نظام یار جنگ نظام یار الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر

نام نامی میر اسد علیخاں ہے۔ نواب حسام الدولہ فخر الملک اول کے بڑے صاحبزادے ہیں تاریخ ولادت ۱۹ر جمادی الاول ۱۲۷۱ھ م ۲۵ر اسفندار ۱۲۶۴ف ہے۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ کو تبقریب دربار عید الفطر نظام یار الدولہ حسام الملک خانخانان بہادر کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ ۲۹ر خورداد ۱۲۹۴ف صدر المہام متفرقات کے عہدہ پر فائز ہوئے۔ ۱۸ر اسفندار ۱۳۰۲ف کو یہ عہدہ تخفیف ہوگیا۔ ۱۱ر شہریور ۱۳۱۶ف کو صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ ۱۲ر آبان ۱۳۲۲ف تک کارفرما رہے۔ اور (صمار) ماہوار رعایتی منظور فرمائی گئی جو ابتک مل رہی ہے۔

(۲۵)

صدر المہامان تعمیرات و عطیات

نواب عقیل جنگ بہادر

مولوی سید عقیل صاحب نام ہے۔ نواب عماد الملک مرحوم کے فرزند ہیں۔ ۲ر اکٹوبر ۱۸۶۴ء م ۲۰ر آبان ۱۲۸۴ف کو اپنے وطن بلگرام میں پیدا ہوئے۔ مدرسۂ عالیہ میں

ابتدائی تعلیم پائی۔ ۱۸۹۳ء میں بدرجۂ اعلیٰ میٹرک کے امتحان میں کامیابی حاصل کی نظام کالج میں ایف۔ اے۔ کے درجہ تک تعلیم پائی۔ ۱۰ ر مہر ۱۳۰۶ف کو کار آموز کی حیثیت سے بیافت (سمار) سرکار عالی کی ملازمت میں بمقام اورنگ آباد داخل ہوئے۔ صیغہ مال میں متعین کئے گئے۔ اور مختلف مقامات پر کام کرتے رہے۔ یکم خورداد ۱۳۲۱ف سے ۵ ر بہمن ۱۳۲۴ف تک بادائی کنٹروبیوشن خدمت انسپکٹری ہرسہ پائیگاہ انجام دئے ۶ ر بہمن ۱۳۲۴ف کو بماہوار (الصمائے) منصرم معتمد صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔ ۸ ر آبان ۱۳۲۴ف کو شریک معتمد مالگزاری کے عہدہ پر مقرر ہوئے۔ ۵ ر آذر ۱۳۲۵ف کو معتمدی فوج اور ۸ ر آذر ۱۳۲۵ف زائد معتمد مالگزاری پر منصرمانہ تقرر ہوا۔ پھر ۱۷ ر فروردی ۱۳۲۶ف کو بادائی کنٹروبیوشن نائب صدر المہام ہرسہ پائیگاہ کی خدمت پر فائز ہوئے ۱۶ ر دے ۱۳۲۹ف کو صدر المہام صنعت و حرفت اور ۱۴ ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو صدر المہام ہرسہ پائیگاہ ہوئے۔ ۹ ر تیر ۱۳۳۶ف کو صدر المہام تعمیرات و طبابت مقرر ہوئے۔ ۱۵ ر اسفندار ۱۳۳۸ف کو جبکہ حسب فرمان خسروی دو پائیگاہیں واگزاشت ہوئیں تو صرف پائیگاہ وقار الامراء مغفور کے صدر المہام اور صدر المہامی تعمیرات و طبابت کی خدمتیں بیافت (اعـــ) آپ سے متعلق رہ گئیں۔ ۲۹ ر جمادی الثانی ۱۳۳۵ہجری کو بارگاہ خسروی سے نواب عقیل جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

بغرض علاج خود دو مرتبہ ولایت تشریف لے گئے تھے۔

(۲۶)

معین المہامان فوج

نواب شمس الملک ظفر جنگ مرحوم و مغفور

نام نامی۔ نواب محمد حفیظ الدین خاں تھا۔ نواب سر خورشید جاہ مرحوم کے فرزند اکبر اور حضرت حسن النساء بیگم صاحبہ (صاحبزادی صاحبہ نواب افضل الدولہ مغفرت مکاں) کے بطن مبارک سے تھے۔ اور حضرت غفراں مکاں رحمۃ اللہ علیہ کے بھانجے تھے۔ تاریخ ولادت ۲۹ صفر ۱۲۸۲ھ ہجری م ۸ شہر یور ۱۲۷۵ف ہے۔

ابھی آپ گہوارۂ نازہی میں تھے۔ یعنے پورے دوسال ہی کے ہوے تھے آپکے نانا اعلیحضرت نواب افضل الدولہ مغفرت مکاں نے آپ کو بتاریخ ۱۵ ربیع الاول ۱۲۸۴ھ ہجری خطاب خانی بہادری سے سرفراز فرمایا۔

۴ رجب ۱۲۸۶ھ ہجری کو آپ کی بسم اللہ خوانی کا رسم ادا ہوا۔ اور آپ کے جد امجد نواب رشید الدین خاں شمس الامراء امیر کبیر بہادر نے اس تقریب میں ایک بہت بڑا جشن ترتیب دیکر اپنے دل کے ارمان اور چو نچلے نکالے اور اسی وقت سے گویا۔ آپ کی تعلیم کا سلسلہ شروع ہوا۔ ۱۴ رجب ۱۲۹۲ھ ہجری سے آپ کو اپنے ہمسن و محترم ماموں یعنے حضرت اقدس و اعلی مغفرت مکان کے معیت میں کپتان کلارک سے انگریزی تعلیم حاصل کرنیکا شرف حاصل ہوا۔ حضرت اقدس مغفرت مکان کے ہم جلیس رہنے کی برکت سے آپ کی تعلیم نہایت اعلیٰ پیمانہ پر ہوئی۔ اور

نشانہ بازی۔ شہسواری۔ اور نیزہ بازی کے سیکھنے کا بھی آپ کو خاص طور پر موقع ملا۔ بارگاہ خسروی سے آپ کو بطور خاص میوہ خوری کے نام سے (الف) ایکہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمایا گیا۔ اور بتاریخ ۱۵ رجب ۱۳۰۱ھ تکمیل تعلیم کے غرض سے بمعیت مسٹر اسٹیون و مولوی سید محمود صاحب ایڈیکانگ آپ کو لندن روانہ فرمایا گیا۔

بزمانہ قیام لندن "لایف گارڈ میں" علاوہ انگریزی تعلیم کے فوجی تعلیم بھی حاصل کرنیکا موقع ملا۔ اور پیرس و یورپ کے دوسرے مقامات کی سیر فرماکر آپ ۱۱ شعبان ۱۳۰۲ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوسے۔ اور یہاں بھی آپ نے سرکار عالی کے رسالہ جوش گریسن رائڈنگ اسکول میں سواری کی مشق جاری رکھی۔

ملکہ معظمہ قیصر ہند کی پنجاہ سالہ جوبلی کی تقریب میں شریک ہونے کے لئے آپ منجانب حضرت اقدس و اعلیٰ ۱۰ شعبان ۱۳۰۴ھ ہجری کو ولایت روانہ ہوسے۔ گویا آپ کا دوسرا سفر ولایت تھا۔ اور ۲۹ شعبان کو لندن پہونچکر وہاں کے نفیس و اعلیٰ ترین ہوٹل "الگزنڈرا" میں مقیم ہوسے۔ اور تمام مراسم جوبلی میں آپ نہایت اعزاز و احترام کے ساتھ شریک رہے۔ اور واپسی لندن سے پونہ تک ہزرایل ہائینس ڈیوک آف کناٹ کا اور آپ کا ساتھ رہا۔ آپ اس سفر سے ۲۴ ذیحجہ ۱۳۰۴ھ ہجری کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوسے۔ سیاحت یورپ کے علاوہ آپ نے ہندوستان کے بھی بڑے بڑے مقامات کی سیر فرمائے۔

۶ ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک حضرت غفرانمکاں آپ کو ظفر جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ خطاب شمس الدولہ سے آپ نے ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو حضرت اقدس و اعلیٰ کی تخت نشینی کے دربار میں سرفراز فرمائے گئے۔ اور ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۰۴ھ ہجری کو بتقریب دربار جشن نوروز خطاب "شمس الملک" سے سرفرازی بخشی گئی۔

۱۱ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ کو جبکہ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر کے منصب وزارت پر سرفراز ہونے کے ساتھ آپ معین المہام فوج کے منصب جلیلہ پر سرفراز فرمائے گئے۔ اس

خدمت کا الونس (اعــــ) دو ہزار روپیہ مقرر فرمایا گیا۔ بہ حیثیت معین المہام فوج آپ کیبنٹ کونسل کے بھی رکن تھے۔ اور آپ کو فوج کے علاوہ ریاست کے دیگر مشترک معاملات میں بھی رائے اور مشورہ دینے کا موقع ملتا تھا۔

نواب سرخورشید جاہ مرحوم کے انتقال کے بعد آپ حسب فرمان خسروی اپنی پائیگاہ کے نگرانکار قرار دئے گئے تھے۔ آپ نے پائیگاہ کے انتظام کو خوش سلیقگی کے ساتھ انجام دینے کے لئے پائیگاہ کے عہدہ داروں کی کمیٹی مقرر فرمائی تھی۔ آپ کے انتظام اور برتاؤ سے تمام ملازمین و علاقہ داران پائیگاہ نہایت خوش تھے۔

۲۳ ذی قعدہ ۱۳۲۴ سنہ روز سہ شنبہ دن کے ۳ بجے بمقام بھلبنڈ دفعتاً آپ کا انتقال ہوا بعد مغرب آپ کی نعش بلدہ میں لائی گئی اور دوسرے روز اپنے آبائی قبرستان واقع درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ دفن ہوئے۔

آپ کو اپنے جد امجد سے علم ہیئت کا مذاق ورثہ میں پہونچا تھا۔ چنانچہ آپ نے ایک بہت بڑی دوربین ہزار ہا روپیہ صرف کرکے یورپ سے منگائی تھی۔ اور پھر بعد میں ایک اوس سے بڑی دوربین منگا کر آپ نے اس شوق کو پورا کیا تھا۔ جو اسوقت رصدگاہ نظامیہ میں موجود ہے۔

آپ بڑے کریم النفس۔ رحمدل۔ ذی مروت اور غربا پرور امیر تھے۔ آپ کی فیاضی اور دریا دلی کا شہرہ عام تھا۔

۱۷ صفر ۱۳۲۲ سنہ ہجری کو حسب تحریک نواب کرنل سر افسر الملک بہادر فتح میدان میں آپ نے گھنٹہ گھر کا بنیادی پتھر رکھا۔ اس کی تعمیر کے مصارف اور گھڑی کی قیمت بھی آپ نے اپنے جیب خاص سے مرحمت فرمائی تھی۔

آپ کے نو صاحبزادے اور چھ صاحبزادیاں ہیں۔

(۲۷)

نواب معین الدولہ بہادر



نام نامی محمد معین الدین خان ہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے صاحبزادے ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۰ ذی قعدہ ۱۳۰۸ھ ہجری م ۷ امرداد ۱۳۰۰ف ہے۔ سرورنگر میں تولد ہوئے۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرتہ پرورش النساء بیگم صاحبہ بمقام لالہ گوڑہ یکم رجب المرجب ۱۳۲۲ھ کو جنت سدھاریں۔ جنکے انتقال پر لال کے بعد اسیٹٹ پائیگاہ آسمانجاہی آپ کے زیر نگرانی دیگئی مگر پھر بمصالح انتظامی حسب فرمان خسروی مندرجۂ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۳۰ر آبان ۱۳۲۱ف دوسری پائیگاہوں کی طرح پائیگاہ آسمانجاہی بھی مسٹر سر برائن ایجرٹن کے نگرانی میں دی گئی۔ اور مسٹر موصوف صدر المہام ہرسہ پائیگاہ کے لقب سے ملقب ہوئے۔

۲۹ر ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ہجری بوجہ موسم گرما آپ مع اپنے اسٹاف کے کشمیر کا سفر فرمایا۔ اور ۱۱ر رجب ۱۳۳۱ھ ہجری کو بلدہ میں مراجعت ہوئی۔ ۲۳ر ربیع الثانی ۱۳۳۳ھ ہجری کو حسب الحکم اعلیحضرت قدر قدرت سرکاری طور پر کام کا تجربہ حاصل کرنے کے لئے اورنگ آباد نہضت فرما ہوے۔ چند روز کے بعد واپس آگئے۔ ۳ر ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ ہجری کو صیغہ مال کے تجربہ کے لئے نظام آباد بھیجے گئے۔ جہاں سے ۲۲ر رمضان الیضاً کو واپسی ہوئی۔ ۱۷ر رجب ۱۳۳۶ھ ہجری کو بتقریب سالگرہ مبارک اعانت جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ اور ۲۵ر جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ہجری کو معین الدولہ کا خطاب عطا کیا گیا۔ یکم آذر ۱۳۳۳ف کو صنعت و حرفت کی صدر المہامی سے سرفرازی ہوئی۔ ۴ر اسفندار ۱۳۳۴ف تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد خدمت صدر المہامی فوج پر مامور فرمائے گئے۔ ۹ر تیر ۱۳۳۶ف کو اس سے بھی سبکدوش کئے گئے۔ اور بجائے آپ کے نواب ولی الدولہ بہادر بمرتبۂ دوم صدر المہام فوج مقرر ہوئے۔ حسب جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۳ر آبان ۱۳۲۱ف سے

آپ کی پائیگاہ جو سرکار کے زیر نگرانی تھی۔ وہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ اسفندار ۱۳۲۸ف کی رو سے واگذاشت ہوئی۔ اور اپنے بزرگوں کی طرح آپ والیٔ امیر پائیگاہ قرار پائے۔ اس درجہ رفیعہ پر اسوقت تک آپ فائز و برقرار ہیں آپ نہایت دلیر اور جفاکش و شہسوار ہیں اور شکار کے نہایت شوقین ہیں۔

صدر المہامان امور مذہبی

(۲۸)

نواب مظفر جنگ بہادر

آپ کا اصلی نام سید محمد عزیز الدین خاں المخاطب میر مبارک علیخاں مظفر جنگ ہے۔ آپ سید محمد سعد اللہ خاں المخاطب فریدوں جنگ رفیع الدولہ حیدر الملک بہادر ثانی کے خلف ارجمند تھے۔ حضرت غفران مکان نے حسب شد آمد قدیم از راہ قدر دانی آپ کو یاد فرما کر خدمت اتالیقی خاص ولیعہد حضرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر سرفراز فرمایا۔ اور مورد عنایت شہزادہ ولیعہد بہادر رہے۔ ۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ ہجری کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک خاقانی بہادری اور مظفر جنگ کا خطاب عطا ہو حضرت منیر النساء بیگم صاحبہ ہمشیرۂ غفراں مکاں سے بتاریخ ۲۶ ذیحجہ ۱۳۲۲ھ ہجری آپ کی شادی ہوئی۔ آپ ذی علم۔ خوشنویس۔ اپنے والد کے شاگرد تھے۔ علاوہ بریں۔ مدبر۔ ذی فہم۔ دور اندیش جمیع صفات امیرانہ سے موصوف تھے باطناً فقیرانہ مشرب تھا۔ حضرت مرزا سردار بیگ صاحب قبلہ علیہ الرحمہ کے مرید تھے آپ کو اجازت بیعت بھی حاصل تھی۔ آپ کا خط شکستہ حیدرآباد میں لاثانی تھا۔ شعر گوئی کا مذاق بھی رکھتے تھے رفاعی تخلص تھا۔ آپ ایک عرصہ سے کیبنٹ کونسل کے رکن تھے۔ جب سررشتہ امور مذہبی کے لئے ۱۳۲۲ف میں معین المہامی کی ایک جدید خدمت قایم کی گئی جس پر منصرمانہ طور پر آپ بمشاہرہ دو ہزار روپیہ ماہوار مقرر فرمائے گئے۔ افسوس کہ بتاریخ ۸ خور داد ۱۳۲۳ف روز یکشنبہ آپ نے بمقام سرور نگر انتقال فرمایا۔ آپ کو دو فرزند ارجمند ایک میر منور علیخان

المشہور محب اللہ خاں۔ دوم میر سرفراز علیخاں المعروف سید محمد سعد اللہ خاں۔ ہیں۔

---

(۲۹)
نواب فضیلت جنگ حاجی محمد انوار اللہ خان

حافظ حاجی مولوی محمد انوار اللہ خان اسم شریف تھا۔ مولوی حافظ شجاع الدین صاحب منصف اضلاع اورنگ آباد آپ کے پدر بزرگوار تھے۔ اور حضرت مولانا رفیع الدین صاحب قدس سرہٗ (جنکا مزار تعلقہ قندہار ضلع ناندیڑ میں مشہور ہے) آپ کے نانا تھے۔ مولوی صاحب کے بزرگ تعلقہ قندہار ضلع ناندیڑ کے متوطن تھے۔ آپ کی ولادت ماہ ربیع الثانی ۱۲۶۴ھ میں بمقام قندہار ملک سرکار عالی ہوئی۔ ۱۲۹۵ھ میں حضور پر نور کی اتالیقی اور تعلیم کے لئے مولوی محمد زماں خاں شہید کی مددگاری میں مقرر ہوئے۔ ۱۳۱۰ھ بہ تقریب جشن دربار حکمرانی خانی و بہادری کا خطاب عطا ہوا۔ اور منجملہ اساتذہ کے آپ بھی شاہزادہ نواب میر عثمان علیخان بہادر ولی عہد کی اتالیقی اور تعلیم پر مقرر ہوئے۔ ۱۲۹۲ھ ہجری میں آپ نے ایک مدرسۂ علوم دینیہ موسوم بمدرسۂ نظامیہ کی بنیاد ڈالی۔ اور مدرسۂ مذکور کی انجمن انتظامی کے صدر نشین مقرر ہوئے۔ جسے سرکار سے دو ہزار پانچسو۔ ماہانہ امداد ملتی ہے۔ اس مدرسہ کے لئے حضور پر نور نے ایک وسیع و عالیشان مکان (اصطبل شاہی) واقع شبلی گنج عطا فرمایا ہے جس میں اسوقت تین سو طلبہ تعلیم پاتے ہیں۔ لباس و خوراک طلبہ کا انتظام مدرسہ کی جانب سے کیا جاتا ہے اور یہ کار خیر اب تک جاری ہے۔ بتاریخ ۲ مرتیر ۱۳۲۱ف آپ کا صدر الصدور و نظامت امور مذہبی کے عہدہ پر تقرر کیا گیا۔ اور تنخواہ۔ الف ماہانہ قرار دی گئی۔ بعد انتقال نواب مظفر جنگ بہادر۔ بذریعۂ جریدہ غیر معمولی مورخۂ

۹ خورداد ۱۳۲۳ف آپ بیافت (اعــــ) ماہوار معین المہام سررشتہ امور مذہبی پر سرفراز فرمائے گئے۔ بتقریب سالگرہ مبارک خسروی بتاریخ ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۵ہجری آپ کو فضیلت جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ بتاریخ ۳۰ر جمادی الثانی ۱۳۳۶ہجری م ۱۰ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف شب جمعہ (۷) بجے آپ نے انتقال فرمایا اور اسی مدرسہ میں دفن کئے گئے۔ اور آپ کی تعزیت میں جملہ دفاتر سرکار عالی کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی۔ آپ کے زمانہ میں سررشتۂ امور مذہبی میں بہت سے اصلاحیں عمل میں لائی گئیں۔

صدرالمہام صرف خاص مبارک

(۳۰)

آپ کا نام محمد سعادت خان ہے۔ بتاریخ ۱۲ر دے ۱۲۶۲ف آپ کی ولادت ہوئی۔ آپکے خاندانی وابتدائی تعلیم وغیرہ کا تفصیلی حال معلوم نہ ہوسکا۔ ۱۸۸۲ء میں امتحان سیول سروس علاقہ سرکار عالی میں کامیابی حاصل کی۔ بتاریخ ۱۶ر خور داد ۱۲۹۶ف دایرۂ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوے اور (ماعہ) روپیہ ماہوار مقرر ہوئی۔ بتدریج ترقی کرتے ہوے ۱۱ر فروردی ۱۳۰۲ف کو سوم تعلقدار درجہ دوم نانڈیڑ مقرر ہوے۔ اور (ماصہ) روپیہ تنخواہ قرار پائی۔ بتاریخ ۷ر تیر ۱۳۰۸ف سوم تعلقدار درجہ اول بمشاہرہ (سماع) مقرر ہوے بزمانہ خدمت تعلقداری اکثر اضلاع پر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ زاں بعد بحکم امرداد ۱۳۱۴ف محکمۂ مالگزاری میں خدمت معتمدی پر بمشاہرہ (صماعہ) روپیہ متعین ہوے۔ بتاریخ ۱۰ر خورداد ۱۳۲۰ف اول تعلقدار درجہ سوم اور ۲۴ر فروردی ۱۳۲۳ف دوم تعلقدار بمشاہرہ (ﷲ) روپیہ ترقی پائے۔ لیکن محکمہ مالگزاری ہی میں منصرمانہ طور پر شریک معتمد مال کے خدمت کو انجام دیتے رہے۔ ۱۶ر اردی بہشت ۱۳۲۴ف کو مستقل شریک معتمد مال کے عہدہ پر بمشاہرہ ﷲ۔

روپیہ ترقی یاب ہوئے۔ زاں بعد حسب فرمان منشرشدہ ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۴۳ھ ہجری
آپ کے سپرد خدمت صدر نظامت مال واضلاع مرہٹواری کی گئی۔ (جریدہ ۸ر فروردی
۱۳۳۴ف جلد ۵۶ جز اول ع۱۹ صفحہ ۲۴۰) حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۹ر اسفندار ۱۳۳۶ف
جلد ۵۸ ع۸ صدر نظامت مال کی خدمت پر مسٹر ٹاسکر کا تقرر ہونے کے باعث صدر نظامت
اضلاع کا عہدہ شکست کیا گیا اور حسب سابق چار صوبہ داریاں قایم ہو چکے۔ لہذا آپ خدمت
صدر نظامت اضلاع سے سبکدوش ہوئے۔ بعد ازاں آپ اسٹیٹ نواب سرو قار الامرا
کے مجلس کے رکن مقرر ہوئے۔

آپ کی حسن کارگزاری و دیانت داری کے باعث اعلیحضرت قدر قدرت نے بمراحم خسروانہ
بتاریخ ۲۰ر آذر ۱۳۳۹ف معتمدی و صدر المہامی صرف خاص مبارک کے عہدہ جلیلہ سے
سرفراز فرمائے گئے۔ جس پر ابتک کار فرما ہیں۔

آپ علاقہ دیوانی سے (الـــ) یکہزار روپیہ وظیفہ حسن خدمت یکم اسفندار ۱۳۳۹ف
سے پا رہے ہیں۔

---

(۳۱)
سر برائن ایجرٹن۔ اسکوائر۔ صدر المہام پائیگاہ

ابتداً ماہ جولائی ۱۸۹۹ء م آخر ماہ امرداد ۱۳۰۸ف میں حضرت غفران مکان علیہ الرحمہ نے
بغرض اتالیقی اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالی آپ کی خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لیکر
آپ کو اتالیق مقرر فرمایا۔ عرصہ تک آپ اتالیق رہے اور مدت ملازمت میں توسیع ہوتی رہی
پھر حسب جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۳ر اسفندار ۱۳۲۱ف ہرسہ پائیگاہ کے موجودہ حالات
کی تحقیقات اور ان کے آیندہ انتظام کے لئے انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر ہوئے۔ آپ کے

اس نئے عہدہ کی ماہوار مع الونس خزانہ صرف خاص مبارک سے حسب دستور ملتی رہی۔ اس کے بعد حسب فرمان شاہی مصدرہ ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۳۰ھ (ا ع ۔) کلدار کا اضافہ فرمایا گیا اور اتالیقی کا عہدہ انسپکٹر جنرل ہر سہ پائیگاہ سے بدل دیا گیا۔ پھر حسب فرمان خسروی مصدرہ ۱۴ ذی قعدہ ۱۳۳۲ ہجری صدر المہام ہر سہ پائیگاہ کے منصب پر فایز ہوئے۔ اس خدمت کو ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ف تک انجام دیتے رہے۔ پھر بوجہ ختم مدت انگلستان رخصت ہوگئے۔ پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ میں آپ کی نہایت عزت و توقیر ملحوظ رہتی تھی۔ روانگی انگلستان کے موقع پر منجانب سرکار ایوان کنگ کوٹھی مبارک میں شاندار وداعی ڈنر دیا گیا۔ اور آپ کی حسن کارگزاری کے نسبت بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ف اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ نیز حسب ایما حضرت اقدس و اعلیٰ منجانب ہر سہ پائیگاہ (لہ ع ۔) روپیہ کا معاوضہ عطا کر کے آپ کو رخصت کیا گیا۔

معتمدین پیشی خسروی

(۳۲)
سید حسین بلگرامی
آنریبل نواب عماد الملک

آپ کا نام نامی مولوی سید حسین بلگرامی تھا۔ اہل علم و ادب آپ کو علامہ مانتے تھے۔ آپ مولوی سید زین الدین حسن صاحب کے بڑے صاحبزادہ تھے۔ آپ کے بزرگ بلگرام سے منتقل ہوکر ضلع ہردوئی ملک اودھ میں مقیم ہوئے تھے۔ اکتوبر ۱۸۴۴ء میں بمقام گیا عالم شہود میں آئے۔ ۱۴-۱۵ سال کے سن تک بطور خانگی فارسی۔ عربی۔ کی تعلیم پائی۔ بعد ازاں بھاگلپور

اور پٹنہ کے کالج میں داخل ہوئے۔ آخر میں کلکتہ یونیورسٹی میں شریک ہوئے۔ ۱۸۶۱ء
میں میٹریکیولیشن کی سند حاصل کی۔ اور ۱۸۶۶ء میں نہایت امتیاز کے ساتھ بی۔ اے۔ کی
ڈگری حاصل کی۔ بعد انفراغ تعلیم لکھنو کے کالج میں عربی کے پروفیسر مقرر ہوئے ساتھ ہی
ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھی۔ ۱۸۷۸ء میں جب نواب سر سالار جنگ اعظم لکھنو تشریف لے گئے تو
جنرل بارو نے نواب صاحب ممدوح سے معرفی کرائی۔ سالار جنگ بہادر اعظم نے حیدر آباد آنیکی
دعوت دی۔ اور حیدر آباد پہنچکر انکو طلب فرمایا۔ جب یہ حیدر آباد پہونچے تو نواب صاحب نے
پرسنل اسسٹنٹ کا عہدہ عنایت فرمایا۔ لندن کے سفر سے واپسی کے بعد نواب صاحب
ممدوح نے معتمد صیغہ متفرقات اور اپنا پرائیوٹ سکرٹری مقرر فرمایا۔ اس میں تعلیمات اور
دوسری شاخیں بھی شامل تھیں۔ ۱۳۰۱ھ ہجری تک آپ اسی عہدہ پر برقرار رہے۔ پھر
اسی سنہ میں حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ نے اپنا پرائیوٹ سکرٹری مقرر فرمایا۔ سفر
نیلگیری و مدراس میں حضرت اقدس و اعلیٰ کے ہمراہ رکاب رہے تھے۔ جب کونسل آف اسٹیٹ کا
انعقاد ہوا تو آپ اس کے معتمد مقرر ہوئے۔ اس کونسل کے میر مجلس خود بہ نفس نفیس اعلیٰحضرت
نواب میر محبوب علیخان بہادر تھے۔ ۱۳۰۱ھ ہجری میں جشن نوروز میں علی یار خان موتمن جنگ کے
خطاب کے ساتھ دو ہزار منصب پانصد سوار علم کا اعزاز عطا ہوا۔ ۱۳۰۴ھ ہجری میں بتقریب
جشن نوروز عماد الدولہ کا خطاب باضافہ منصب سہ ہزاری دو ہزار سوار و علم و نقارہ سے
سرفرازی فرمائی گئی۔ ۱۳۰۸ھ ہجری سالگرہ مبارک کے موقع پر عماد الملک کا خطاب عنایت
و سہ ہزار پانصدی و دو ہزاری پانصد سوار و علم و نقارہ کا اعزاز مرحمت ہوا۔ ۱۳۰۴ھ
میں ناظم سررشتہ تعلیمات کی خدمت عطا ہوئی۔ اور ۱۱۰۰ کلدار ماہانہ تنخواہ پاتے رہے۔
آپ امپیریل لیجسلیٹو کونسل گورنمنٹ کے ممبر بھی رہ چکے ہیں اور آخر وقت تک نہایت اعزاز
و مقبولیت کے ساتھ بسر کی۔ اور بتاریخ ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۴۴ھ یوم پنجشنبہ شب کے ۱۱ بجے
بلدہ میں انتقال ہوا۔ نواب عابد یار جنگ سابق صوبہ دار گلبرگہ حال وظیفہ یاب دوم۔ لحوی

سید ہاشم صاحب مرحوم سابق رکن ہائیکورٹ سرکار عالی ۔ سوم نواب عقیل جنگ بہادر صدالمہام تعمیرات ۔ چہارم نواب مہدی یار جنگ بہادر صدر المہام سیاسیات آپ کے صاحبزادہ ہیں ۔

آپ کے تصانیف ۔

(۱) سوانح عمری نواب سر سالار جنگ اعظم (مرقع عبرت)

(۲) تاریخ ریاست حیدر آباد دکن ۔ بزبان انگریزی کے علاوہ اور متعدد تصانیف موجود ہیں ۔

---

(۳۳)
آنریبل کرنل مارشل

گورنمنٹ آف انڈیا سے آپ کو مستعار لئے گئے تھے ۔ ۲۲ر جنوری ۱۸۸۶ء م ۷ار اسفندار ۱۲۹۶ف کو بمشاہرہ سمہ معتمد پیشی خداوندی حضرت اقدس اعلیٰ مقرر ہوئے نومبر ۱۸۸۸ء مطابق دے ۱۲۹۸ف اپنی خدمت سے سبکدوش ہو کر پنجاب واپس ہوسے ۔ کرنل صاحب موصوف کی ماہوار خزانہ صرف خاص مبارک سے ادا کی جاتی تھی ۔

---

(۳۴)
نواب سرور الملک بہادر

آپ کا نام نامی آغا مرزا بیگ صاحب ہے ۔ آپ کا اصلی وطن دہلی ہے ۔ آپ کے بزرگ اور اعزہ لکھنو میں سرکاری معزز عہدوں پر مامور تھے اسوجہ سے آپ کی سکونت بھی لکھنو میں رہتی تھی اور لکھنو ہی آپ کا وطن بن گیا ۔ سب سے پہلے آپ حضرت نواب میر محبوب علیخاں غفرانمکان

کی اتالیقی پر بتاریخ ۲۲ر محرم ۱۲۹۲ھ ہجری ترجمہ کرانے کے لئے مسٹر کلارک کے تحت مامور ہوئے۔ ۴ر رمضان ۱۳۰۰ھ ہجری کو مولوی مسیح الزمان خان صاحب استاد حضور پُر نور کے قائمقام بنے۔ ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ ہجری بتقریب دربار حکمرانی خانی و بہادری و سرور جنگ کے خطاب سے ممتاز ہوئے۔ اس کے بعد، رجمادی الاول ۱۳۱۲ھ ہجری کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک سرور الدولہ سرور الملک کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور نواب عماد الملک کے بعد حضرت غفرانمکان رح کے پرسنل سکریٹری مقرر ہوے ۳۰ر شعبان ۱۳۱۴ھ ہجری کو الــــ روپیہ وظیفہ عطا کرکے اپنے وطن مالوف کو واپس کئے گئے۔ علاوہ اس کے (لمعہ) ماہوار منصب ملا کرتی ہے۔ نواب ذوالقدر جنگ بہادر آپ کے بڑے صاحبزادہ ہیں۔ جو رکینت عدالت العالیہ ومعتمدی فوج ومعتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کی خدمات انجام دیکر وظیفہ پر علحدہ ہوے ۔ دوسرے صاحبزادے نواب جیون یار جنگ بہادر ہیں جو اسوقت رکینت عدالت العالیہ پر کارفرما ہیں۔ تیسرے صاحبزادے ڈاکٹر نواب عثمان نواز جنگ بہادر اور چوتھے مرزا عباس بیگ صاحب زائد ناظم عدالت ضلع ہیں۔

(۳۵)

معتمدین فینانس

نواب سید مہدی علیخان نیر نواز جنگ محسن الملک

نام نامی سید مہدی علیخاں تھا۔ اٹاوہ مولد ومسکن تھا۔ سادات عظام کے سلسلہ میں تھے۔ ۹ر ڈسمبر ۱۸۳۷ء م ۱۰ر رمضان ۱۲۵۳ھ ہجری کو پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسوقت کے لحاظ سے خانگی طور پر ہوئی۔ بعد انفراغ تعلیم کلکٹری اٹاوہ میں دس روپیہ ماہوار کی محرری پر تقرر ہوا۔ ذکاوت وذہانت پر نظر کرکے ایلن ہوم کلکٹر اٹاوہ نے ۱۸۵۷ء میں صیغہ دار کردیا۔ پھر پیشکار ہوے۔ ۱۸۶۱ء میں تحصیلدار ہوگئے۔ ۱۸۶۷ء میں آپ کو مرزاپور کے کلکٹری کی خدمت پر ترقی دی گئی اسی

اثنا میں ریاست دودہی کے سپرنٹنڈنٹی اور راج بنڑل کی کورٹ آف وارڈز کی ممبری بھی تفویض ہوئی۔ نواب مختار الملک مرحوم نے آپ کی استعداد انتظامی و قابلیتوں کی شہرت سنکر حیدرآباد طلب فرمایا۔ ۱۱۔ بہمن ۱۲۸۳ف کو آپ کے لئے ایک جدید عہدہ (مجوز کارروائی) قایم ہوا۔ جیپر آپ ماموریہ ہوے ۱۲۸۵ف میں خدمت معتمدی مالگزاری سرفراز ہوکر نظامت معتمدی مال اور نظامت بند وبست کا کام بھی جنرل گلاسفرڈ کے آنے تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں آپ نے رعایا کی مشکلات سرکاری بھول اور مالگزاری کی باقاعدہ گئی غور کرکے زمینات کے لگان کی باقاعدہ تشخیص و قرارداد کی۔ جس کا سلسلہ کچھ تغیرات وقت وزمانہ کے لحاظ سے آج تک چلرہا ہے۔ ۲۸ بہمن ۱۲۹۴ف تک معتمدی مال پر کارفرما رہے۔ ۲۹ بہمن ۱۲۹۴ف کو معتمدی فینانس کی خدمت سے سرفراز کئے گئے۔ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۰۱ہجری کے دربار جشن نوروز کی تقریب میں خانی۔ بہادری۔ ومنیر نواز جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی اور اعہ کے روپیہ ماہوار قرار دی گئی۔ ۱۲ رشعبان ۱۳۰۵ہجری کو کمیٹی معدنیات کے مشہور مقدمہ کی پیروی کے لئے انگلینڈ روانہ ہوے۔ جس میں سردار ولیر جنگ عبدالحق ماخوذ تھے۔ وہاں نہایت قابلیت سے پیروی کی۔ اور ۱۳۰۶ہجری کو کامیابی کے ساتھ بلدہ واپس ہوے۔ دربار جشن نوروز میں ۲۷ رجمادی الثانی ۱۳۰۴ہجری کو محسن الملک کا خطاب عطا ہوا۔ نواب مختار الملک مرحوم عمر بھر آپ کو نہایت عزیز رکھا کئے۔ اور اپنا معتمد علیہ سمجھتے رہے۔ نواب سر آسمانجاہ کے عہد وزارت میں یکم محرم ۱۳۱۱ہجری کو عہدہ مفوضہ سے سبکدوش اور وطن روانہ کئے گئے۔ آپ کو (لکعہ) سو روپیہ ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ نے علیگڈہ میں سکونت اختیار کی۔ اور علیگڈہ کالج کے سکرٹری ہو گئے تھے۔ تا حیات علیگڈہ کالج کی سکرٹری کے فرائض انجام دیتے رہے۔ ۸ رمضان ۱۳۲۵ہجری کو بمقام شملہ انتقال فرمایا۔ وصیت تھی کہ اپنے وطن مالوف اٹاوہ میں دفن کئے جائیں۔ مگر علیگڈہ کالج کے طلبہ نے نہ مانا۔ اور جب جنازہ اسٹیشن پر پہونچا تو اتار کرلے گئے اور وہیں آپ کو دفن کیا۔ تاکہ کالج کے خدمات کی یاد تازہ رہے۔

آپ کو کوئی اولاد نرینہ نہیں تھا۔

(۳۶)

نواب چراغ علیخان اعظم یار جنگ

آپ کا نام مولوی چراغ علی صاحب تھا۔ آپ میرٹھ ممالک متحدہ اودھ و آگرہ کے باشندے تھے۔ حیدر آباد آنے کے بعد ۹ امر فروردی ۱۲۸۶ف کو بمشاہرہ (۱۵۰) روپیہ معتمدی مال کی مددگاری پر آپ کا تقرر ہوا۔ یہی تاریخ آپ کی ابتدائی ملازمت کی ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ معتمدی مال کا ایک ہی مددگار رہتا۔ بہ لحاظ قابلیت اسی خدمت پر (۱۰۰۰) تک اضافہ ہوا۔ بعد ازاں غرۂ اسفندار ۱۲۹۴ف کو معتمدی مال کی خدمت پر ترقی ہوئی۔ اور (۱۵۰۰) ماہوار ہوگئی۔ جہاں ۱۲ر اسفندار ۱۲۹۶ف تک کارگزار رہے۔ پھر اسی سنہ میں صوبہ دار ورنگل ہوگئے۔ ۲۳ر ربیع الثانی ۱۳۰۵ھ کو بتقریب سالگرہ ہمایونی۔ خانی۔ وبہادری و نواب اعظم یار جنگ بہادر کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے بعد ازاں صوبہ داری گلبرگہ پر تبادلہ ہوگیا۔ جہاں کئی سال تک صوبہ داری پر کارفرما رہے۔

۱۸ر شہریور ۱۳۰۲ف کو معتمد فینانس ہوئے۔ اس خدمت پر ۸ر امرداد ۱۳۰۴ف تک برقرار رہے۔ معتمدی فینانس کے علاوہ معتمدی مال بھی آپ سے متعلق ہوگئی۔ ۱۴ر امرداد ۱۳۰۴ف کو بوجہ علالت تبدیل آب و ہوا کی غرض سے آپ بمبئی تشریف لے گئے۔ وہاں پہنچنے کے پانچویں روز ۱۲ر ذیحجہ ۱۳۱۲ ہجری م ۸ر امرداد ۱۳۰۴ف کو انتقال فرمایا۔ آپ کی لاش بلدہ میں لاکر دفن کیگئی آپ کے ورثا کے نام (۲۰۰) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ آپ اردو۔ فارسی۔ عربی۔ و انگریزی کے فاضل شمار کئے جاتے تھے۔ آپ نے نواب سالار جنگ اعظم کی سوانح عمری (حیدر آباد انڈر دی سرسالار جنگ) انگریزی میں لکھی ہے جو قابل قدر و لایق دید ہے۔ اور زبان اردو میں بھی آپ کے دیگر تصانیف موجود ہیں۔

(۳۷)

مولوی سید علی حسن صاحب

آپ نواب محسن الملک مرحوم کے چچیرے بھائی تھے۔ یکم فروردی ۱۲۸۶ف کو سرکار عالی کی ملازمت کا شرف حاصل کیا۔ ۲۳۔ اردی بہشت ۱۲۹۵ف کو اول تعلقداری کی خدمت عطا کی گئی۔ ۲ر خورداد ۱۳۰۴ف کو ناظم بندوبست مقرر ہوئے۔ ۷ اراردی بہشت ۱۳۰۵ف کو معتمدی فینانس کی خدمت تفویض کی گئی۔ ۵ر آبان ۱۳۰۶ف تک اس خدمت پر کار فرما رہے پھر اپنی خدمت سابقہ نظامت بندوبست پر معاودت فرمائے۔ ۱۳ر خورداد ۱۳۱۰ف۔ م ۲۷ر ذیحجہ ۱۳۱۸ہجری کو خدمت سے سبکدوش کرکے واپس وطن کردئے گئے۔ حیدرآباد سے جانے کے بعد آپ ریاست اندور کے مدار المہام مقرر ہوئے۔ یہاں سے آپ کے نام الماء وظیفہ جاری تھا۔ ۷ر جمادی الثانی ۱۳۲۲ہجری م ۱۳ر مہر ۱۳۱۳ف کو بمقام دہلی اس دار فانی سے رحلت فرمائی۔ آپ بہت ہی خلیق عہدہ داروں میں شمار کئے جاتے تھے۔

---

(۳۸)

مولوی محمد صدیق المخاطب نواب عماد جنگ بہادر اول

نواب صاحب حیدرآباد کے ایک معزز خاندان کے رکن تھے۔ تعلیم و تربیت حیدرآباد کے مدرسہ دار العلوم میں پائی۔ ابتدائی ملازمت کی تاریخ ۹ر شہریور ۱۲۶۲ف ہے ذاتی ذہانت و قابلیت کی وجہ سے نواب سر سالار جنگ اعظم نے پسند فرمایا۔ اور صیغہ دیوانی میں اولاً پیشکاری کی خدمت عطا ہوئی۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے عدالت دیوانی کے جج ہو گئے۔ پھر چیف سیول کورٹ کی ججی پر مامور ہوئے۔ زاں بعد عدالت العالیہ کے

معمز عہدۂ رکنیت و میر مجلسی پر فائز ہوئے۔ ۲۰ تیر ۱۲۹۳ف تک میر مجلسی کے فرائض ادا کرتے رہے۔ ۲۷ فروردی ۱۲۹۳ف کو معتمدی عدالت و کوتوالی وامور عامہ کی خدمت پر عزت حاصل کی۔ جہاں ۱۵ دے ۱۲۹۹ف تک کارگزار رہے۔ ۱۳۰۱ف میں جوڈیشل سکریٹری مقرر ہوئے۔ پھر اسی سال میں بتاریخ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۰۱ہجری کو بتقریب دربار نوروز خانی وبہادری اور ۷ جمادی الاول ۱۳۰۴ہجری کو بتقریب دربار نوروز عماد جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوئی۔ ۱۲ دے ۱۲۹۹ف مکرر میر مجلسی کی کرسی پر معاودت فرمائی۔ ۸ آذر ۱۳۰۲ف کو پھر معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ پر واپس ہوئے۔ جہاں ۲۸ فروردی ۱۳۰۳ف تک کارگزار رہے۔ ۹ اردی بہشت ۱۳۰۴ف کو صوبۂ گلبرگہ کی صوبہ داری پر مقرر ہوئے۔ ۲۰ امرداد ۱۳۰۶ف کو پھر سہ بارہ معتمدی عدالت وکوتوالی پر واپس آئے۔ ۵ آبان ۱۳۰۶ف کو معتمدی فینانس پر تشریف لے گئے۔ جہاں ۲۴ دے ۱۳۱۱ف تک کارفرما رہے۔ چوتھے مرتبہ ۲۵ دے ۱۳۱۱ف کو پھر معتمدی عدالت وکوتوالی پر واپس تشریف لائے۔ ۳۰ مہر ۱۳۱۳ف م ۲۴ جمادی الثانی ۱۳۲۲ہجری کو آپ کا انتقال ہوا۔ قدیم عہدہ داروں میں قابل قدر اور نہایت بہترین فرد تھے۔

نواب عماد جنگ مرحوم سابق کوتوال بلدہ آپ کے فرزند تھے۔

(۳۹)
بابو نند لال صاحب بائیل

آپ بابو ترلوکی ناتھ کے خلف رشید تھے۔ ابتداً ۱۸ اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو محکمۂ پولیٹکل و فینانس میں ملازمت حاصل کی۔ کرالی صاحب کنٹرولر جنرل کے ۱۳۰۲ف میں اہلکار پیشی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸ اردی بہشت ۱۳۱۷ف کو صدر محاسبی

سرکار عالی کے عہدہ پر ترقی پائی۔ زان بعد ۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف کو معتمدی فینانس کا جائزہ حاصل کیا۔ جہاں ۱۳ اسفندار ۱۳۲۱ف تک کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد پھر اپنی سابقہ خدمت صدر محاسبی پر واپس آئے۔ ۱۲ آبان ۱۳۲۱ف کو وظیفہ پر خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔ حصول وظیفہ کے بعد اپنے وطن چلے گئے۔ بعدازاں باجازت سرکار تیر ۱۳۲۶ف میں بلدہ آکر چند روز قیام کئے۔ بعد وطن واپس ہوئے۔ آپ کو (صما مم) وظیفہ ملتا رہا۔ آپ کی انگریزی اور علمی مذاق اچھا تھا۔ ۲ دے ۱۳۴۰ف م ۱۰ نومبر ۱۹۳۰ء روز دوشنبہ کو صبح کے آٹھ بجے دفعتاً الہ آباد میں انتقال ہوا۔

---

(۴۰)

مولوی حبیب الدین صاحب ایچ سی ایس

آپ کی ابتدائی ملازمت ۱۶ خورداد ۱۲۹۹ف سے ہے۔ ۱۲۹۵ف میں آپ امتحان سیول سرویس کلاس میں کامیاب ہوئے۔ مختلف خدمات سرکار عالی پر مامور رہے۔ اس کے بعد مددگار معتمد فینانس مقرر ہوئے۔ بعدازاں ناظم تنقیح حسابات بنائے گئے۔ حسب فرمان خسروی ۶ جمادی الاول ۱۳۳۱ ہجری کو خدمت نظامت تنقیح حسابات تخفیف کر دی گئی۔ تاریخ ۳۰ آبان ۱۳۲۱ف کو آپ صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ جہاں ۱۶ خورداد ۱۳۲۵ف تک کام انجام دیتے رہے۔ بعدازاں حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۴۴ ہجری خدمت معتمدی فینانس پر تقرر ہوا۔ ۸ تیر ۱۳۲۵ف م ۲۰ رجب ۱۳۳۴ ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ اور سکندرآباد میں اپنے آبائی مقبرہ میں دفن ہوئے۔ آپ ایک متدین قابل اور تجربہ کار عہدہ دار تھے۔

---

(۴۱)

نواب فخر یار جنگ بہادر بی - اے

فخرالدین احمد خان آپ کا نام ہے۔ آپ خان بہادر غلام احمد خان صاحب سابق رکن مال ریاست کشمیر کے صاحبزادے ہیں۔ بتاریخ ۲۲ بہمن ۱۲۹۲ف کو اپنے وطن دہوگڑی ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے۔ اور ہوشیار پور جالندھر۔ اور سیالکوٹ میں تعلیم پائے۔ علیگڈھ کالج سے بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ بعد انفراغ تعلیم۔ کچھ عرصہ تک سرکار عظمت مدار کے محکمہ سیاسیات میں کابل ایجنسی میں کارگزار رہے۔ اس کے بعد ریاست پٹیالہ میں بندوبست کا کام بھی سیکھا۔ وہیں مجسٹریٹ کی خدمت انجام دی۔ آخر گورنمنٹ ہند کے سررشتہ فینانس میں آپ کا تقرر ہوا۔ لیکن تھوڑے عرصہ کے بعد بوجہ خرابی صحت آپ نے اپنے سابقہ شغل فلاحت کے جانب معاودت فرمائے۔ اس کے بعد بلدہ حیدرآباد میں یکم فروردی ۱۳۲۲ف کو مددگار صدر محاسب شاخ تنقیح تعمیرات عامہ بمشاہرہ (الـــ) روپیہ پر مقرر ہوئے۔ ۸ اردی فروردی ۱۳۲۴ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۰ ارمہر ۱۳۲۵ف کو صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ ۹ خورداد ۱۳۲۸ف تک اس خدمت کو انجام دیکر ۱۰ خورداد ۱۳۲۸ف سے خدمت معتمدی فینانس پر سرفراز ہوئے۔ بتقریب عقد خوانی اعلیحضرت قدر قدرت نواب میر عثمان علیخاں بہادر یکم شوال ۱۳۴۱ہجری کو فخر یار جنگ بہادر کا خطاب سے سرفراز ہوا۔ اوراسوقت آپ کی یافت بہ شمول الونس وغیرہ (اعـــ) ہے۔

تاریخ تقرر صدر محاسبی سے اسوقت تک مالیات سے متعلق جسقدر اصلاحات قلمرو آصفیہ میں عمل پذیر ہوئے ہیں۔ اُن سب میں آپ کا مفید مشورہ شریک رہا ہے۔ اسطرح سرکار عالی کی توفیر آمدنی کے باب میں بھی آپ کی رائے کو بڑا دخل ہے۔ سرکار عالی کے پرامیسری نوٹ آپ کے عہد صدر محاسبی میں اور کرنسی نوٹ عہد معتمدی میں جاری ہوئے اوران کے اجرائی میں آپ کے

مساعی لازمی طور پر شریک ہیں۔ آپ کو مالیات کے متعدد کمیشنوں اور کمیٹیوں میں بہ تعمیل فرمان خسروی شریک ہونے کی عزت حاصل ہوئی۔ اور یہ عزت بھی آپ کے نصیب میں آئی کہ بعد ختم کار بارگاہ خسروی سے اظہار خوشنودی فرمایا گیا۔ ان تمام کمیشنوں میں آپ کی شرکت سے زیادہ دیرپا و مفید اثر سیلری کمیشن و کمیشن ٹائیم اسکیل کو ہوا۔ جس کے تجاویز بروئے عمل آنے پر ممالک محروسہ کے درماندہ عمال اور افسران ماتحت کی تنخواہوں میں معتدبہ اضافہ کے ساتھ امیدواران ملازمت کا معیار قابلیت بھی بلند ہو گیا۔

نواب فخر یار جنگ بہادر جامع عثمانیہ کے فیلو اور جامع اسلامیہ کے رکن اور کئی علمی و ادبی تحریکات کے دلسوز معاون ہیں۔ خود اپنے گھر میں رواجی تعلیم کے ساتھ آپ کو اسلامی تربیت کا خصوصیت کے ساتھ خیال ہے۔ اور آپ کے فرزندوں میں سے ہر ایک اسلامی تربیت سے آراستہ ہے۔ ان کے نام علی الترتیب یہ ہیں۔

(۱) مشتاق احمد خاں (۲) اشتیاق احمد خاں (۳) رفیق احمد خاں۔ (۴) توفیق احمد خاں (۵) عشاق احمد خان۔

(۴۲)

معتمدین و شریک معتمدین صدر نظامال

نواب آصف نواز جنگ آصف نواز الدولہ آصف نواز الملک

نام سید عبدالرزاق عرف احمد صاحب تھا۔ سید سعدالدین صاحب عرف چندہ صاحب کے اکلوتے فرزند اور سید نظام الدین صاحب کے پوتے تھے۔ از قوم نوایت تھے۔ ۱۲۵۶ ہجری میں

ولادت ہوئی۔ ان کے والد سید سعد الدین صاحب بھی معتمد صرف خاص مبارک رہ چکے ہیں۔ معتمدی کے علاوہ اور دوسری سرکاری خدمتیں بھی انجام دے چکے تھے۔ سید سعد الدین صاحب کے انتقال کے بعد آپ کو معتمد صرف خاص مبارک سے سرفرازی ہوئی۔ اس سے قبل معتمد مال سرکار عالی تھے۔ جب معتمدی مال پر نواب محسن الملک کا تقرر ہوا تو آپ سے صرف معتمد خانگی و معتمد صرف خاص کی خدمتیں متعلق رہ گئیں تھیں۔ نواب مختار الملک اول کے انتقال کے بعد مہاراجہ نرندر بہادر کے زمانہ منصرمی مدار المہامی میں معتمدی صرف خاص مبارک بھی نواب بدر الدولہ کے تفویض کردی گئی اور آپ صرف معتمد خانگی رہ گئے۔ جب حضرت غفران مکان سریر آرائے سلطنت ہوئے تو آپ کو دوبارہ معتمدی صرف خاص مبارک عطا کیگئی اور اقتدارات میں توسیع فرمائی گئی۔ ۲۷ر جمادی الثانی ۱۳۰۴ھ کو جشن نوروز کے دربار میں خانی۔ بہادری۔ و آصف نواز جنگ کا خطاب عنایت ہوا۔ پھر ۲۶ر ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک آصف نواز الدولہ آصف نواز الملک کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ اور آخر وقت تک اس خدمت پر برقرار رہے۔ ۱۱ر ربیع الاول ۱۳۲۰ھ کو بمرض سرطان ۶۵ سال کی عمر میں اس جہان فانی سے انتقال فرمایا۔ مرحوم ایک ہر دلعزیز اور قدیم وضع قطع کے عہدہ دار تھے۔ آپ کے یہاں پیری مریدی کا سلسلہ جاری تھا۔ اکثر زمانہ ساز آپ کے مرید بن چکے تھے۔

(۴۳)

نواب مشتاق حسین انتصار جنگ وقار الدولہ وقار الملک

آپ کا نام مولوی مشتاق حسین اور وطن مالوف امروہہ تھا۔ مگر ولادت ۲۹ر محرم ۱۲۵۷ھ م ۲۴ر مارچ ۱۸۴۱ء کو بمقام کرادہ ضلع میرٹھ میں ہوئی۔ کہا جاتا ہے کہ نواب محسن الملک بہادر

کی طلبی پر آپ حیدر آباد میں آئے۔ یہاں آنے کے بعد پہلے پہل غرۂ دے ۱۲۸۴ف کو صیغہ عدالت کی مددگاری پر تقرر کیا گیا۔ اس کے بعد دیوانی خورد کے منصرم ناظم ہو گئے۔ پھر ۵ر ربیع الاول ۱۲۸۳ھ م ۲ر شہریور ۱۲۷۶ف کو بمشاہرہ (صمار) منصرم معتمد صدر المہام عدالت ہوئے۔ ۱۳ر شعبان ۱۲۹۵ ہجری م یکم مہر ۱۲۸۸ف کو بماہوار (الـ) اس خدمت پر منتقل کئے گئے۔ ۱۲۹۶ھ میں نواب عمدۃ الملک شمس الامراء کے انتقال کے بعد جبکہ نواب رشید الدین خان شمس الامراء اور نواب سر آسمانجاہ کے مابین ناچاقی ہوئی تو آپ دو مہینے کی رخصت لیکر وطن چلے گئے زمانہ رخصت میں گوالیار میں کرنل ٹوڈی صاحب کے پاس کسی ضرورت سے ملاقات کے لئے گئے اس کی خبر نواب مدار المہام بہادر کو ہوئی تو ملازمت سے موقوف کرادئے گئے اور موقوفی کا حکم جریدۂ اعلامیہ مطبوعہ ۱۷ر محرم ۱۲۹۶ ہجری میں درج کر دیا گیا۔ چوتھے سال ۱۲۹۹ ہجری میں جبکہ نواب رشید الدینخان وقار الامرا کا انتقال ہو گیا تو نواب سالار جنگ اول مدار المہام نے طلب کر کے پھر معتمدی صدر المہامی عدالت پر بحال فرما دیا۔ ۲۷ر ذیحجہ ۱۲۹۹ھ م یکم دے ۱۲۹۲ف کو صوبہ داری گلبرگہ پر بمشاہرہ (الـ) ترقی دی گئی۔ بعد ازاں ۱۴ر ربیع الاول ۱۳۰۰ھ م ۸ر اسفندار ۱۲۹۲ف کو معتمد عدالت و کوتوالی مدار المہام سرکار عالی؛ اور ۳ر جمادی الاول ۱۳۰۱ ہجری م ۲۶ر فروردی ۱۲۹۳ف کو بمشاہرہ (الـ) رکن مجلس مال اور ۱۸ر ربیع الاول ۱۳۰۲ ہجری م یکم اسفندار ۱۲۹۴ف کو صوبہ داری ورنگل پر بھیجے گئے۔ ۲۶ر ربیع الاول ۱۳۰۲ھ کو خانی و بہادری انتصار جنگ کے خطاب سے سرفراز کئے گئے۔ ۱۲ر اسفندار ۱۲۹۷ف کو معتمد مال سرکار عالی مقرر ہوئے جہاں ۱۴ر آذر ۱۳۰۲ف تک کارفرما رہے۔ ۲۷ر خورداد ۱۲۹۷ف کو جب معدنیات کے معاملہ میں نواب محسن الملک منجانب سرکار ولایت بھیجے گئے تو علاوہ اپنی خدمت مفوضہ کے معتمدی فینانس کا کام بھی آپ سے متعلق کر دیا گیا۔ جسے نواب محسن الملک کی تاریخ واپسی یعنے ۲۹ر مہر ۱۲۹۷ف تک انجام دیتے رہے۔ ۲۶ر ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ کے دربار سالگرہ مبارک کی جشن مسرت میں آپ کو وقار الدولہ وقار الملک کا خطاب بعہد وزارت

نواب سر آسمانجاہ مغفور عطا ہوا۔ ۵۔ ربیع الثانی ۱۳۱۰ھ کو آپ خدمت سے سبکدوش کردی گئے اور حیدرآباد سے آپ سیدھے مدراس گئے اور وہاں سے وطن روانہ ہوے۔ وطن پہونچنے کے تھوڑے عرصہ کے بعد علیگڈھ کالج کے سکرٹری مقرر ہوے اور اس قومی کام کا تعلق تا زیست آپ کی ذات سے متعلق رہا۔ (ملکی) ماہانہ وظیفہ مقرر ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ فتح میدان والے مکان کا کرایہ آپ کو ملا کیا۔ یہ مکان سرکار ہی سے آپ کو عطا ہوا تھا۔ آخر میں سرکار نے اس مکان کو خرید لیا اور قیمت ارسال کردی گئی۔ ورنگل میں اپنی صوبہ داری کے عہد میں ایک بازار انتصار جنگ کے نام سے آباد کیا تھا۔ یہ بازار آج تک اسی نام سے مشہور اور ایک مستقل یادگار ہے۔ آپ نواب سر آسمانجاہ مرحوم و مغفور کے نہایت پیش رفت تھے۔ اور معاشداران حیدرآباد کی جانب آپ کی خاص توجہ مبذول رہتی تھی۔

۳۔ ربیع الثانی ۱۳۳۵ھ م ۲۵ اسفندار ۱۳۲۶ف کو اپنے وطن امروہہ میں اس دار فانی سے رحلت کر گئے۔

(۴۴)

نواب عبدالسلام خان المخاطب مقتدر جنگ مقتدر الدولہ

مولوی عبدالسلام خان آپ کا نام تھا۔ آپ اعظم جنگ کے پوتے کہلاتے ہیں۔ آپ کے جد اعلیٰ اعظم الملک میر جملہ (میر مظفر علیخاں رفعت الملک کے چچا تھے) اولاً آپ کا تقرر یکم آذر ۱۲۸۵ف کو خدمت تحصیلداری تعلقہ اودگیر پر کیا گیا اس کے بعد لنگسگور کے سوم تعلقدار اور پھر ضلع اطراف بلدہ کے اول تعلقدار ہوے۔ ۱۲۹۱ف میں صدر المہامی کوتوالی کے معتمد اور ۱۲۹۲ف میں صوبہ اورنگ آباد کی صدر تعلقداری پر بھیجے گئے ۱۲۹۴ف میں سمت شمالی کے صوبیداری پر تبدل ہوے۔ اور ۱۲۹۶ف میں اورنگ آباد کی صوبیداری پر تبادلہ ہوا۔ ۲۰ ربیع الثانی

۱۳۰۲ ہجری کو دربار خاص میں مقتدر جنگ کے خطاب سے سرفرازی ہوی — پھر یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ ہجری کو تبقریب جشن چہلسالہ مقتدر الدولہ کا خطاب عطا ہوا ۔ ۱۷ اسفندار ۱۳۰۲ ف کو معتمدی مال کی خدمت سے سرفراز ہوے ۔ ۱۵ بہمن ۱۳۰۳ ف کو بمشاہرہ الکے مجلس مالگزاری کے رکن دوم مقرر ہوئے ۔ ۲۷ آبان ۱۳۱۰ ف کو صوبہ داری میدک پر تقرر ہوا ۔ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۱۹ ہجری حسب فرمان خسروی صوبہ دار ضلع بیدر (محمد آباد) بنائی گئی۔ یکم آذر ۱۳۱۷ ف کو وظیفہ حسن خدمت پر سبکدوش کئے گئے ۔ ۱۲ آبان ۱۳۲۴ ف کو بحکم حضور پرنور مہتمم اعراس صرف خاص مبارک کے عہدہ سے سرفرازی ہوئی ۔ بحالت مہتممی اعراس تاریخ ۲ ربیع الثانی ۱۳۳۹ ہجری روز یکشنبہ کو راہی دار البقا ہوے ۔ تمام عمر نیکنامی و عزت سے بسر کی ۔

---

(۴۵)

مولوی سید غلام رسول صاحب

آپ کا آبائی وطن کرنول تھا ۔ سرکار عالی کے منصبداروں سے تھے ۔ دار العلوم میں تعلیم پائی ۔ بعد انفراغ تعلیم سند صنور کی تحصیلداری پر مامور ہوئے ۔ محکمۂ تعلقداری کی سررشتہ داری بھی انجام دی تھی ۔ جب نواب منیر الملک مرحوم معین المہام ہوے تو آپ منتظم منشی مقرر ہوئے بعد انتقال نواب منیر الملک مغفور ۔ ناندیڑ کی سوم تعلقداری پر آپ کا تقرر کیا گیا ۔ ۱۳۰۲ ف میں محکمۂ معتمدی مال میں سب اسسٹنٹ سکرٹری کے عہدہ پر ترقی دی گئی ۔ ۱۳۰۳ ف میں مجلس مالگزاری کے سکرٹیری کی خدمت پر فائز ہوئے ۔ اور ۲۷ آبان ۱۳۱۰ ف کو معتمدی مال کی منصرمی ملی ۱۹ اماد دے ۱۳۱۱ ف کو شریک معتمد مال ہو گئے آپ جفاکش اور محنتی عہدہ دار تھے ۔ ۴ بہمن ۱۳۱۳ ف کو آپ کا انتقال ہو گیا ۔

(۴۶)

مسٹر اے۔جی۔ڈنلاپ اسکوائر

۶ مئی ۱۸۴۸ء م ۲ رجادی الثانی ۱۲۶۴ھ کو بمقام کارنگٹن ہاوس الفرنوسائی واقع اسکاٹ لینڈ
میں پیدا ہوئے۔ بعد الفراغ تعلیم آپ ہندوستان میں آکر ابتداً ۱۲۷۵ف میں ممالک
متوسطہ اور برار کے کاٹن کمشنر مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۲۷۹ف میں برار کے کمشنر ہوگئے۔
۱۲۸۵ف میں پانچ مہینے تک آپ نے حیدرآباد کے سکنڈ اسسٹنٹ رزیڈنٹ متعلق برار کا کام
انجام دیا۔ ۱۴ر آذر ۱۲۸۶ف سے ۱۲ر شہریور ۱۲۸۷ف تک رزیڈنٹ حیدرآباد کے سکرٹری
برار کے عہدہ پر مامور رہے۔ وہاں سے کہام گاؤں علاقہ برار کے اسمال کازکورٹ (عدالت
خفیفہ) کی ججی پر مستقلاً مامور ہوئے۔ بعد انتقال نواب رشید الدینخاں نواب وقارالامراء
اقبال الدولہ نے اسٹیٹ پائیگاہ کی حسن انتظام کی غرض سے آپ کو برار سے طلب فرماکر اپنے
اسٹیٹ میں مقرر فرمایا۔ جس کا انتظام نہایت خوبی و بیدار مغزی کے ساتھ کیا۔ ۲۳ر خورداد ۱۲۹۴ف
کو علاقہ پائیگاہ سے کنارہ کش ہوئے اسلئے کہ سرکار عالی نے انسپکٹر جنرل مال کے عہدہ سے سرفراز فرمایا تھا
معدنیات کے معاملہ میں آپ اور نواب محسن الملک معتمد فینانس و فریدونجی (نواب فریدون الملک
پرائیوٹ سکرٹری) پیروی کیلئے منتخب ہوئے۔ ۲۷ر خورداد ۱۲۹۷ف کو منجانب سرکار عالی لندن بھیجے گئے
وہاں سے آذر ۱۲۹۸ف کو واپس آئے۔ بروئے جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۵ر بہمن ۱۳۰۳ف
جبکہ معتمدی فینانس کے تحت مجلس مالگزاری قائم ہوتی۔ اور اس کے دو رکن مقرر ہوئے تو انکے
منجملہ ایک رکن آپ بھی تھے اس کے بعد بعہد وزارت مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر۔ بروئے
جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۷ر آبان ۱۳۱۰ف جبکہ مجلس مالگزاری شکست کردی گئی تو آپ انسپکٹر
جنرل مال مقرر ہوگئے۔ سررشتہ جات مال و بندوبست و اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر کی
عام نگرانی بھی آپ کے تفویض ہوئی۔ ۱۹ر دے ۱۳۱۱ف کو انسپکٹر جنرل مال کا عہدہ

شکست کردیا گیا۔ بعد مکرر محکمہ معتمدی مال کے نام سے موسوم کیا گیا۔ تو آپ اس کے معتمد بنائے گئے۔ ۳۰ بہمن ۱۳۲۰ف حسب فرمان خسروی معدرۂ ۲۲ محرم ۱۳۲۹ ہجری بجائے معتمد مال کے صدر ناظم مال کا آپ کو لقب دیا گیا۔ معاملات آبکاری کے انتظام میں آپ کی حسن سعی سے بڑی کامیابی حاصل ہوئی۔ ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو بعد ختم مدت آپ اپنے عہدے سے سبکدوشی حاصل کرکے مسٹر ویکیفلڈ کو جائزہ دیدیا۔ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو ۱۰ یوم کی رخصت لیکر (اس لئے کہ آپ کی مدت دس یوم کے بعد ختم ہوتی تھی) ۲۶ ماہ مذکور کو بلدہ سے اپنے وطن مالوف لندن روانہ ہوگئے۔ جہاں ماہ نومبر ۱۹۲۱ء میں انتقال کیا۔ تا قیام حیدرآباد عموماً آپ سے سب خوش رہے۔ آپ نہایت نیکنامی کے ساتھ یاد کئے جاتے ہیں۔

(۴۷)

مسٹر ویکیفلڈ۔ جی۔ ای۔ سی۔

۶ خورداد ۱۲۹۲ف کو آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے مستعار لئے گئے تھے۔ ابتداً ۲۶ شہریور ۱۳۱۸ف کو آپ اریگیشن سٹلمنٹ آفیسر (ہنگامی) بمشاہرہ (الرصما) کلدار مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو آپ صدر ناظم مالگزاری مقرر ہوئے۔ جب ۴ آبان ۱۳۲۴ف کو آپ بحصول رخصت ولایت روانہ ہوئے تو آپ کے زمانہ رخصت میں نواب نصیح جنگ منصرم کارگزار رہے اور آپ ۱۵ فروردی ۱۳۲۵ف کو ولایت سے واپس تشریف لائے اور اپنی خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔ خدمت مذکور پر ۲۰ اردی بہشت ۱۳۲۶ف تک کارگزار رہے۔ اس کے بعد آپ کا تبادلہ بہ حیثیت صدر ناظم صنعت و حرفت و آبکاری تجارت وغیرہ بمشاہرہ (الصہ) کلدار و ماہ الونس پر عمل میں آیا۔ بعد ختم مدت

۲۰ ستمبر ۱۹۲۱ء عیسوی کو آپ بلدہ سے جانب کشمیر روانہ ہوئے۔ (سماہیہ) کلدار کا ماہانہ وظیفہ آپ کے نام تاحیات منظور کیا گیا۔ آپ نے اپنے زمانہ کارگزاری میں سررشتہ مال کی ایک بسیط رپورٹ بزبان انگریزی مرتب فرمائی ہے۔

(۴۸)

نواب فصیح الدین احمد خاں المخاطب فصیح جنگ

مولوی فصیح الدین احمد خان۔ عنایت حسین خاں صاحب سابق کوتوال بلدہ حیدرآباد کے فرزند تھے۔ بتاریخ ۲۲ اسفندار ۱۲۷۸ف حیدرآباد میں ولادت ہوئی۔ ابتدائی تعلیم وغیرہ بھی بلدہ ہی میں ہوی۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہونے کی حیثیت سے اولاً یکم مہر ۱۲۹۸ف کو بلدہ میں (۱۰۰ر) ماہوار پر دفتر پولیٹیکل فینانس میں متعین کئے گئے۔ اس کے ایک سال بعد احاطۂ مدراس کے ضلع آرکاٹ میں منجانب سرکار کام سیکھنے کی غرض سے روانہ کئے گئے وہاں سے واپس آنے کے بعد اضلاع سرکار عالی میں خدمت تعلقداری وغیرہ کو انجام دیتے رہے۔
۲۶ بہمن ۱۳۲۳ف کو آپ صوبیدار صوبہ گلبرگہ شریف بمشاہرہ (الـ ۱۰۰ر) مقرر ہوئے۔
۵ آبان ۱۳۲۴ف کو صدر ناظم مال اور ۵ار فروردی ۱۳۲۵ف کو زائد معتمد مال اور ~~۵ار فروردی ۱۳۲۵ف کو زائد معتمد مال~~ اور ۲۰ ار دی بہشت ۱۳۲۷ف کو معتمد مال مقرر ہوئے۔ ۱۲ ر رجب ۱۳۴۰ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک دربار فصیح جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۲۶ ر شہریور ۱۳۳۵ف م ۱۲ محرم ۱۳۴۵ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے پسماندگوں کو معقول وظیفہ رعایتی تاحیات مقرر ہوا۔

(۴۹)

آنریبل مسٹر ٹی جے ٹاسکر صدر ناظم مال سرکار عالی

آپ گورنمنٹ آف انڈیا سے سرکار عالی میں (۵) سال کے لئے مستعار لئے گئے۔ ۲۵ جنوری ۱۹۲۰ء کو

سرکار عالی کی ملازمت کے دائرہ میں داخل ہوئے۔ (ذریعہ جریدۂ غیر معمولی جلد ۵۸ ع ۸
مورخہ ۱۶ ر اسفندار ۱۳۳۶ف) تنخواہ ۱۷۵ کلدار قرار پائی۔ اور ۱۵ ر فبروری ۱۹۲۷ء
کو تنخواہ میں ترقی ہوکر (۲۲۵) مقرر ہوئی۔ بعد ازاں ۱۲ ر مارچ ۱۹۲۷ء کو ۲۵۰ قرار
پائی اور ۷ ر جنوری ۱۹۲۸ء کو (۲۷۵) ہوئی اور بزمانہ رخصت آنریبل مسٹر ٹرنچ ۲۶ ر
مارچ ۱۹۲۸ء سے تا واپسی صدر المہام بہادر موصوف آپ منصرمانہ کام انجام دیتے رہے
اس زمانہ میں آپ کی یافت (۴۵۰) رہی۔

(۵۰)

نواب آغا محمد علیخان آغا یار جنگ بہادر

مولوی آغا محمد علیخان صاحب خلف آغا جعفر سلطان صاحب بتاریخ ۲۴ ر شہریور ۱۲۸۴ف
بمقام شیراز پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسۂ عالیہ میں ہوئی۔ ابتداً ۱۱ ر تیر ۱۳۰۸ف کو بماہوار
(۱۰۰) مہتمم کوتوالی درجہ سوم ضلع پربھنی مقرر ہوئے۔ صیغہ پولیس میں ترقی کرکے
یکم تیر ۱۳۱۹ف کو آپ علاقۂ مال میں دوم تعلقداری درجۂ سوم تعلقہ عثمان آباد یافت (۱۲۵)
مامور فرمائے گئے اور ۱۱ ر اسفندار ۱۳۲۷ف کو اول تعلقدار درجۂ سوم مقرر ہوئے اور متعین
محکمۂ مالگزاری رہے یافت (۱۲۵) ۵۰ الونس قرار پائی۔ بعد انتقال نواب فصیح جنگ
۲۷ ر شہریور ۱۳۳۵ف کو بمشاہرہ (۱۲۵۰) (۱۰۰) الونس آپ معتمد مال بنائے گئے۔ بعد ورود
مسٹر ٹی۔جی۔ ٹاسکر ۱۲ ر اسفندار ۱۳۳۶ف کو صاحب موصوف اپنے مفوضہ خدمت کا جائزہ
دیکر آپ شریک معتمد مال رہے۔ بتاریخ ۹ ر جمادی الثانی ۱۳۴۶ ہجری پیشگاہ اقدس سے
آغا یار جنگ کا خطاب عطا کیا گیا۔ بتاریخ ۲۲ ر شہریور ۱۳۳۹ف وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے
سبکدوش ہوئے۔ اور اُس کے دوسرے روز مجلس پائیگاہ نواب اعانت جنگ معین الدولہ کی مجلس کے
عہدہ کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔

(۵۱)

مولوی عبدالرحیم صاحب

ابتداً آپ یکم بہمن ۱۲۸۸ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں شامل ہوئے۔ اس کے بعد آپ نے انجینئرنگ کلاس میں شریک ہوکر کامیابی حاصل کی۔ اور سررشتہ بندوبست میں مددگار بندوبست ہوئے۔ بعد ازاں مہتمم بندوبست حیدرآباد بنائے گئے۔ بعد انتقال مولوی غلام رسول صاحب آپ شریک معتمد مال متقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۲۵ر اسفندار ۱۳۱۹ف تک کارگزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۲)

مولوی غلام محمود صاحب قریشی بی۔ سی۔ ایس

آپ کی ولادت ۳ر امرداد ۱۳۰۴ف ہے۔ ابتدائی ملازمت بحیثیت پروبیشنر ۲۳ر آبان ۱۳۲۵ف سے ۲۵ر آبان ۱۳۲۶ف تک علاقہ سرکار عظمت مدار میں گزارے۔ ۲۶ر آبان ۱۳۲۶ف کو علاقہ سرکار عالی میں زائد سوم تعلقداری درجہ دوم پر بمشاہرہ (سمار) معتمدی مال میں متعین کئے گئے۔ ۲۸ر اسفندار ۱۳۳۲ف کو زائد مددگار تعلقدار متعینہ ڈویژن لنگسگور بیافت (۱۲۵۰) پر ترقی پائے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۳۴ف کو دفتر معتمدی مال میں بیافت (صما) متعین کرلئے گئے۔ یکم دے ۱۳۳۶ف کو مددگار ناظم مال سمت تلنگانہ متعینہ معتمدی مال کے عہدہ پر بیافت (صماصہ) ترقی دی گئی۔ اور بتاریخ ۲ر امرداد ۱۳۳۷ف بمشاہرہ (۱۲۵۰) آپ شریک معتمد مال بنائے گئے۔

(۵۳)

نواب رضا نواز جنگ بہادر

آپ کی پیدائش ۵ ار امرداد ۱۲۸۴ف ہے۔ آپ نے یکم آبان ۱۳۱۷ف میں دائرۂ ملازمت میں داخل ہوئے۔ آپ متعدد اضلاع علاقہ سرکار عالی میں خدمت تعلقداری کو انجام دینے کے بعد ۹ر تیر ۱۳۲۷ف کو صدر ناظم مال سمت مرہٹواڑی مواجبی (السعہ) پر فائز ہوئے بعد حسب سابق چار صوبہ قایم ہونے کے باعث خدمت مذکور سے آپ کنارہ کش ہوئے۔

(۵۴)

مولوی حاجی میر فیض الرحمن صاحب

آپ کی تاریخ ولادت ۳ر مہر ۱۲۸۸ف ہے۔ ۱۷ر اسفندار ۱۳۱۲ف کو تحصیلدار درجۂ دوم جنتور بمشاہرہ (ماحہ) مقرر ہوئے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک ضلع میدک میں خدمت تحصیلداری و تعلقداری پر مامور ہوئے۔ ۲۵ر اردی بہشت ۱۳۱۹ف کو مددگار معتمد فینانس مقرر ہوئے۔ ایک زمانہ تک اس خدمت پر مامور رہے۔ اور (للعہ) روپیہ سکہ عثمانیہ یافت رہی۔ ۲۰ر دے ۱۳۲۹ف کو آپ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوئے! اور ۳۱ر فروردی ۱۳۳۶ف کو صدر نظامت مال سمت تلنگانہ پر فائز ہوئے تھے اور اس عہدہ کے زمانہ میں بتاریخ ۶ر خورداد ۱۳۳۸ف بعارضۂ فالج آپ کا انتقال ہوا۔

(۵۵)

معتمدین عدالت و کوتوالی و امور عامہ

مولوی محمد عزیز مرزا صاحب

آپ ۱۸۶۵ء میں پیدا ہوئے تھے۔ اور جب ۱۸۷۵ء میں سرسید مرحوم نے علیگڈہ کالج قائم فرمایا۔ اور اس میں پہلا گروہ طلبا کا داخل ہوا ہے تو اس میں مولوی صاحب بھی تھے۔ جن کی عمر اوسوقت دس برس کی تھی۔ اس طالب علمی کی زندگی میں استقلال اور پوری شوق سے محنت کر کے ۱۸۸۶ء میں انہوں نے بی۔ اے۔ کی ڈگری اس نمایاں کامیابی کے ساتھ حاصل کی کہ وہی پہلے مسلمان تھے۔ جنھوں نے ایک ساتھ دو سبجکٹون انگلش لٹریچر اور تاریخ میں آنرز کا درجہ حاصل کیا۔ اور سید مرحوم کے لگائے ہوئے علمی چمن کے پہلے موسم گل کا ایک خوبصورت اور شاداب پھول ثابت ہوئے۔

بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل کر کے وہ حیدرآباد دکن چلے آئے۔ اور یہان پہونچتے ہی ریاست کی ایک معزز خدمت پر بتاریخ غرہ تیر ۱۲۹۶ف مامور ہوئے۔ نواب سر آسمانجاہ مرحوم و مغفور کے زمانہ وزارت میں اونہوں نے سلطنت کے سیکرٹ ڈپارٹمنٹ میں ایسی عمدگی قابلیت اور رازداری کے ساتھ اس خدمت کو انجام دیا کہ سوائے بعض اعلیٰ اراکین سلطنت کے کسی کو معلوم بھی نہو سکا کہ اُن سے کس قسم کی اہم اور نازک خدمات متعلق ہیں۔ اس خدمت کا چارج لئے۔ ابھی تھوڑا ہی زمانہ ہوا تھا کہ کورٹ آف وارڈز کا کام بھی آپ کے سپرد ہوا۔ اور سرکار نے اوس کے معاوضہ میں تین سو روپیہ ماہانہ الانس دینا چاہا۔ مگر آپ نے یہ کہکر "یتیموں کے مال سے میں اپنا پیٹ بھرنا نہیں چاہتا" اوس کے لینے سے قطعًا انکار کر دیا۔ لیکن اعینا اطرد بے نفسی کا صلہ چندہی روز بعد یون ملا کہ ریاست نے قدر دانی کی اور ۱۸۹۵ء م ۲۵ ر اسفندار ۱۳۰۰ف کو فرسٹ اسسٹنٹ ہوم سکریٹری کے عہدہ پر ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کو بجالاتے کچھ عرصہ گذرا تھا۔ بتاریخ ۵۔ آبان ۱۳۰۶ف کو معتمدی عدالت و کوتوالی کی معزز کرسی پر جلوہ افروز ہو گئے۔ اور انتظامات ریاست کا ایک بہت بڑا حصہ آپ کے ہاتھ میں آگیا۔ اون دنون نواب سر وقار الامراء بہادر مدار المہام ریاست تھے اور اون کو مولوی عزیز مرزا صاحب پر اسقدر اطمینان تھا کہ ریاست کے بہت کم کام تھے جو بغیر ان کے مشورہ کے عمل میں آتے ہون۔ اندنون

آپ نے مصنفین کی مدد اپنی تصانیف کے شایع کرنے میں معقول طور پر کی۔

نواب سر وقار الامرا، بہادر کی علٰحدگی کے بعد جب مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر نے مدار المہامی کی باگ اپنے ہاتھ میں لی۔ اور اپنے لئے نیا اسٹاف منتخب فرمایا تو مولوی محمد عزیز مرزا صاحب سنہ ۱۹۰۲ء میں ضلع بیڑ کی اول تعلقداری ڈپٹی کمشنری پر بھیجدئے گئے۔ بیڑ میں آپ نے تخمیناً (۳) سال تک رہے۔ وہاں پر آپ اپنے خوش نظمی و لیاقت کے باعث نہایت ہر دلعزیز رہے ۳ ۱۳ آبان سنہ ۱۳۱۴ف کو آپ پھر حیدر آباد میں ہائیکورٹ کی ججی پر بلائے گئے۔ آپ نے اس خدمت کو ایسی قابلیت وستعدی وجفاکشی سے انجام دیا کہ ہیر افضل حسین صاحب چیف جسٹس ہائیکورٹ جنکی قانون دانی کی شہرت تھی۔ آپ کے گرویدہ ہوگئے۔ اور آپ کے کام پر سب ججوں سے زیادہ بھروسہ کرنے لگے۔

ہائیکورٹ کی ججی پر ایک سال رہنے نہ پائے تھے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ کے قدر دانی سے پھر معتمدی عدالت وکوتوالی امورعامہ کی خدمت پر ۷ ار اردی بہشت سنہ ۱۳۱۶ف سے مامور کئے گئے۔ جب موقع پاتے اپنے صیغہ تعلیمات اور صیغہ عدالت میں نہایت دلچسپی لیتے تھے۔

آپ کے علمی کارناموں میں۔ حسب ذیل کتب یادگار زمانہ ہیں۔

(۱) گلگشت فرنگ۔ (ترجمہ سفرنامہ انگلستان مولوی مہدی حسن مرحوم فتح نواز جنگ)

(۲) سیرۃ المحمود (خواجہ محمود گاوان وزیر سلاطین بہمنیہ کی سوانح عمری) (۳) وکرم اُروسی (سنسکرت کے مشہور شاعر کالی داس کے ڈرامے کا ترجمہ) اس کا دیباچہ مولوی صاحب نے (۵۰) صفحوں پر تحریر فرمایا ہے جو قابل دید ہے۔

اس کے علاوہ ہندوستان کے اکثر علمی رسالوں میں آپ کے اعلیٰ درجہ کے محققانہ علمی مضامین شایع ہوتے رہتے تھے۔ سرکاری رپورٹیں بھی۔ اردو لٹریچر کا ایک بیش بہا ذخیرہ ہیں۔

۱۱ ر اکتوبر ۱۹۰۹ء م ۶ ر آذر ۱۳۱۹ف کو مولوی صاحب وظیفہ دیکر سرکار آصفیہ کی خدمت سے سبکدوش کردئے گئے۔ رخصت ہوتے ہی آپ علیگڈھ میں آکے سکونت پذیر ہوے۔ تاکہ قومی خدمت کریں۔ چنانچہ اونہوں نے تا دم زیست اس کام کو نمایاں طور پر بلند حوصلگی کے ساتھ انجام دیا۔

۲۶ ر فبروری ۱۹۱۲ء م ۲۴ ر فروردی ۱۳۲۱ف کو (۱۱) بجے دن کے بمقام لکھنؤ درد گردہ کے عارضہ سے آپ نے سب کو داغ مفارقت دے گئے۔

(۵۶)

نواب حاجی محمد حمید اللہ خان صاحب المخاطب سر بلند جنگ

آپ مولوی محمد سمیع اللہ خان صاحب مرحوم۔ سی۔ یم۔ جی کے۔ فرزند اکبر تھے تولد بمقام آگرہ ۸ ر شوال ۱۲۸۰ھ ہجری م ۱۷ ر مارچ ۱۸۶۴ء کو ہوا۔ علیگڈہ کے قدیم ابتدائی طالب علموں میں آپکا شمار کیا جاتا تھا۔ سر سید علیہ الرحمہ نے مولوی سمیع اللہ خاں صاحب کے مشورہ سے اپنے فرزند مسٹر سید محمود مرحوم کو بھی ان کے ہمراہ انگلستان بغرض تعلیم روانہ کیا تھا۔ ولایت سے ایم۔ اے۔ و بیرسٹری کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد عرصہ تک الہ آباد میں وکالت کرتے رہے۔ اس زمانہ میں ان کا شمار مشہور و کامیاب بیرسٹروں میں تھا۔ نواب سرور الملک بہادر سابق معتمد پیشی حضور پر نور نے ان کو حیدرآباد طلب کیا۔ مولوی افضل حسین صاحب کی میر مجلسی کے زمانہ میں اعلحضرت غفرانمکان کے حکم سے بتاریخ ۸ ر اردی بہشت ۱۳۰۴ف سے عدالت العالیہ کے رکن مقرر ہوے۔

۲۸ ر مہر ۱۳۱۳ف تک رکنیت کا کام انجام دیتے رہے۔ بعد انتقال نواب عماد جنگ اول مرحوم عدالت کو توالی امور عامہ کا جائزہ حاصل کیا۔ اور کئی سال تک

اس اہم خدمت کے فرائض انجام دیتے رہے ۔ میر افضل حسین صاحب میر مجلس وظیفہ پر علحدہ ہونے کے بعد بتاریخ ۲۰ ر اردی بہشت ۱۳۱۶؁ ف خدمت میر مجلسی کا جائزہ حاصل کیا ۔ اور نہایت قابلیت و دیانت سے تقریباً پانچ سال تک کام انجام دیتے رہے ۔ آخرکار بحسن کارگزاری ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے وظیفہ پر خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے بتاریخ ۱۳ ر شہریور ۱۳۳۹؁ ف م ۶ ر اگست ۱۹۳۰؁ع کو بعارضہ ضعف دماغ دن کے تین بجے بلدہ حیدرآباد میں آپکا انتقال ہوا ۔ اور آپ کی نعش کو لکھنو لے گئے اور وہاں دفن کئے گئے ۔

(۵۷)

نواب ذو القدر بیگ ذو القدر جنگ بہادر

نواب ذو القدر بیگ ۔ خلف نواب سرور الملک بہادر سابق سکریٹری پیشی حضرت غفران مکان علیہ الرحمہ کو ۸ ر تیر ۱۲۸۴؁ ف کو بلدہ حیدرآباد میں ولادت واقع ہوئی ۔ تعلیم کی ابتدا ء مدرسہ اعزا میں ہوئی تھی ۔ لیکن تھوڑی مدت کے بعد ہی سینٹ جارج گرامر اسکول میں داخل کئے گئے ۔ جہاں ۱۸۹۳؁ع میں مدراس یونیورسٹی کے امتحان میٹرک میں کامیاب ہوے ۔ اس کے بعد حضرت غفران مکان نے آپ کے انگلستانی تعلیم کے جانب بطور خاص توجہات شاہانہ کو کام فرمایا ۔ اور بیش قرار تعلیمی وظیفہ عطا فرماکر ۱۸۹۴؁ع میں آپ کو انگلستان روانہ فرمایا ۔ وہاں آپ کرائیسٹ کالج کیمبرج میں داخل ہوئے ۔ اور ۱۸۹۷؁ع میں ۔ بی ۔ اے ۔ کی ڈگری حاصل فرمائی ۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے قانونی تعلیم کو فراموش نہیں فرمایا اور مڈل ٹیمپل لندن میں شرکت فرماکر ۱۸۹۹؁ع میں بیرسٹری کے امتحان سے فراغت حاصل فرمائی ۔ اسی عرصہ میں آپ بتقریب سالگرہ مبارک بتاریخ ۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۲؁ پیشگاہ حضرت غفران مکان سے خانی بہادری ۔ اور ذو القدر جنگ کے خطاب سے سرفراز فرمائے گئے ۔ بعد

انفراغ تعلیم جب آپ حیدرآباد تشریف لائے تو ۱۰۔ اردی بہشت ۱۳۰۹ف کو نظامت سوم عدالت فوجداری بلدہ کا جایزہ حاصل فرمایا۔ اور بتدریج ترقی کرکے ۱۹۰۵ء میں ناظم اول فوجداری بلدہ کے عہدہ پر مقرر ہوئے اس کے بعد ۵ر تیر ۱۳۱۸ف کو رکن عدالت العالیہ بنائے گئے اور خدمت مذکور پر ۲۲ر شہریور ۱۳۲۲ف تک کارگزار رہے اور تاریخ مذکور کو آپ بلدہ سے وطن (لکھنؤ) روانہ ہوئے آپ کے نام بہ لحاظ مدت ملازمت آپ کو (۱۲۵۰ الی) ماہانہ وظیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد بتاریخ ۲۹ر اردی بہشت ۱۳۲۶ف باجازت سرکار آپ بلدہ واپس تشریف لائے اور بتوجہات مکارم شاہانہ ۲۹ر امرداد ۱۳۳۰ف کو بمشاہرہ (الے) کلدار معتمدی عدالت کو توالی کا جائزہ حاصل فرمایا۔ اور کام انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد حسب فرمان خسروی ۴ر آبان ۱۳۳۱ف سے معتمدی مذکور کا کام بجائے آپ کے ہر چہار مددگاران دفتر انجام دیتے رہے اور آپ خانہ نشین رہے۔ بعد ازاں حسب فرمان خسروی ۹ر جمادی الاول ۱۳۴۱ہجری م ۲۶ر بہمن ۱۳۳۲ف کو مولوی غلام اکبر خانصاحب (اکبر یار جنگ بہادر) رکن عدالت العالیہ کا منصرمانہ تقرر تا حکم ثانی معتمدی عدالت وکوتوالی و امور عامہ پر اُن کے بجائے رکنیت عدالت العالیہ پر آپ کا منصرمانہ تقرر ہوا۔ خدمت مذکور پر ۲۳ر دے ۱۳۳۵ف تک کام انجام دیتے رہے۔ تاریخ مذکور سے آپ معتمد فوج مقرر ہوئے۔ اس خدمت پر ۳ر فردی ۱۳۳۶ف تک ممتاز رہے۔ تاریخ مذکور کو مکرر معتمد عدالت کوتوالی بنائے گئے۔ جو ۱۵۔ اسفندار ۱۳۳۸ف تک کام انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے۔ عشرۂ محرم ۱۳۴۳ہجری میں بمقام گلبرگہ ہندو مسلمانوں میں فساد ہوگیا۔ تو حضور پر نور نے بطور خاص آپ کو کمیشن تصفیہ کی صدر آرائی کی عزت عطا فرمایا۔ فقط

(۵۸)

نواب محمد غلام اکبر خان المخاطب اکبر یار جنگ بہادر

نام نامی مولوی غلام اکبر خان صاحب خلف احمد شیر خان صاحب۔ آپ کا تعلق آفریدیوں کے مشہور قبیلہ ملاخل کی شاخ زرغول خیل سے ہے۔ آپ بتاریخ ۱۴ اردے ۱۲۸۷ف کو قصبہ گوجر خاں ضلع راولپنڈی میں پیدا ہوئے۔ جہاں آپ کے پدر بزرگوار انسپکٹر پولیس تھے۔ آپ کی تعلیم آپ کے والد ماجد اور دوسرے معلمین نے وطن ہی میں انجام دیا لیکن عربی و فارسی درس کی تحصیل ۱۳۰۲ف میں اورنگ آباد تشریف لاکر فرمائے۔ اور وہیں بقدر ضرورت انگریزی ادبیات کی تحصیل کی۔ اسی عرصہ میں قانون کی کتابیں بھی مطالعہ فرماتے رہے۔ اور ۱۳۰۴ف میں وکالت درجۂ سوم کا امتحان پاس کرکے اورنگ آباد میں وکالت شروع کردی۔ ماہ شہریور ۱۳۰۶ف میں اسی غرض سے بلدہ تشریف لائے۔ اور دوسرے سال وکالت درجۂ دوم میں کامیابی حاصل فرمالی۔ وکالت درجۂ اول کی سند آپ کو ماہ آذر ۱۳۱۵ف میں ملی۔ اور آپ نے اپنے کام کو مجلس عالیہ عدالت تک وسعت دی۔ اس موقع پر آپ نے اس محنت اور نیک نفسی سے کام کیا۔ کہ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ کا شمار ہائیکورٹ کے سربرآوردہ وکلا میں ہونے لگا۔

اس دوران میں آپ تھوڑا سا وقت ہمیشہ علمی و ادبی مطالعہ کی غرض سے ضرور نکالتے رہتے تھے۔ اور کبھی آپ کو اپنی جماعت کے اغراض و مقاصد کی اشاعت کی خاطر بھی وقت دینا پڑتا تھا۔

وکلا کی موتی جماعت نے تین بار آپ کو اپنا قایم مقام بناکر مجلس وضع قوانین میں بھیجا تھا۔ ۱۳۲۰ف میں آپ نے دکن لارپورٹ کے نام سے ایک قانونی ماہواری سالہ جاری فرمایا تھا۔ جو آپ کے زمانہ ادارت میں نہایت کامیاب رہا۔

مولوی صاحب کی وکالت کی ترقی اور اس پیشہ میں آپ کی کامیابی کا حال سمع ہمایونی تک پہنچا تو بارگاہ خسروی سے ۱۳ر خورداد ۱۳۲۶ف کو ہائیکورٹ کے کام کی رکینت پر بشاہرہ (الـ۱۲۰۰) سرفراز فرمایا گیا۔ اور دوران رکینت میں متعدد دفع کمیشنوں میں شرکت کی عزت بھی بخشی گئی۔

معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ کے عہدہ پر آپ کا تبادلہ ۲۶ر بہمن ۱۳۳۲ف کو بیافت (اعـــ) ہوا۔ خدمت مذکور پر ۲ر فروردی ۱۳۳۶ف تک کام انجام دیتے رہے ۳ر فروردی ۱۳۳۶ف کو پھر رکینت عدالت العالیہ پر معاودت فرمائے جس پر ۲۹ر اسفندار ۱۳۳۶ف تک کارگزار رہے پھر دوبارہ معتمدی عدالت و امور عامہ کے عہدہ پر سرفراز فرمائے گئے۔

آپ کو علمی و ادبی دلچسپیوں کے علاوہ قانون و مذہب سے ہمیشہ دلبستگی رہی ہے۔

بتقریب عقدخوانی حضور پر نور اعلیحضرت اقدس و اعلیٰ بحکم شوال ۱۳۴۱ھ کو اکبر یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ نواب صاحب کے فرزند اکبر کا نام غلام احمد خان ہے۔

(۵۹)

معتمدین ہوم سکریٹری

نواب عبدالحق صاحب المخاطب سردار دلیر الملک

یکم بہمن ۱۲۸۸ف کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے آپکا وطن ناسک تھا۔ ۱۱ر شہریور ۱۲۸۸ف م ۱۲ر جولائی ۱۸۷۹ء کو آپ اور میجر ڈانیل صاحب نے واسد یو بلونت پھڑکے کو ضلع گلبرگہ شریف کے موضع کا لنگا پور میں گرفتار کیا ۔ جس کے بعد سررشتہ سردار دلیر جنگ کے نام سے ایک دفتر قایم ہوا۔ جس میں بعض اجرائی کو توالی خصوصاً ٹھگی و ڈکیتی بھی شریک تھے کاغذات میں محکمہ کے عیوض اونکا نام ہی لکھا جاتا تھا۔ ۱۲۸۹ف سے ۱۲۹۰ف تک

یک سال یہ دفتر قایم رہا۔ مولوی محمد امین الدین خاں صاحب کے علحدگی کے بعد معتمد
ں کا جدا گانہ دفتر قایم ہوا۔ اور سردار دلیر جنگ معتمد کو توالی مقرر ہوئے۔ ۱۳امہر
۱۲۹۳ ف کو آپ کا تقرر معتمدی ہوم ڈپارٹمنٹ اور ڈائرکٹر ریلوے و معدنیات
۲؍ جمادی الاول ۱۳۰۱ھ ہجری کو بتقریب دربار نوروز دلیر الدولہ اور ۲۷؍
الثانی ۱۳۰۴ھ ہجری کو بتقریب دربار نوروز دلیر الملک کا خطاب سرکار سے
۱۔ بغرض شرکت جشن جوبلی ملکہ معظمہ قیصر ہند سرکار عالی کے جانب سے لندن
بھیجے گئے۔ معدنیات کے مقدمہ میں حسب فرمان خسروی مترشدہ ۴؍ شعبان ۱۳۰۵ھ
خدمت معتمدی سے معطل کئے گئے ایک عرصہ تک مقدمہ چلتا رہا۔ ۲؍ ذیحجہ ۱۳۱۲ھ
م ۱۰؍ امر تیر ۱۳۰۵ ف کو لندن میں آپ کا انتقال ہوا۔ نعش سکندر آباد میں لائی
گئی۔ اور اپنے آبائی ہڑواڑہ میں دفن ہوئے۔ نواب سردار نواز جنگ سابق ناظم ضلع
آپ کے صاحبزادے ہیں۔

(۶۰)

شمس العلماء ڈاکٹر سید علی صاحب بلگرامی

آپ کا مرز بوم صوبہ اودھ کا وہ مشہور و مردم خیز قصبہ ہے۔ جو بلگرام کے نام سے
مشہور ہے۔ آپ وہاں کے سادات عظام میں سے تھے۔ چونکہ آپ کے والد ماجد
خان بہادر سید زین الدین صاحب بنگال پراونشل سرویس میں تھے۔ اس لئے مرحوم
۱۸۵۱ء میں بمقام پٹنہ پیدا ہوئے۔ اور آپ اپنے پانچ بھائی اور ایک بہن میں
سب سے چھوٹے تھے۔ سید حسن صاحب بلگرامی المعروف بہ نواب عماد الملک آپ کے
برادر اکبر تھے۔ جو علاوہ اپنی اعلیٰ لیاقت اور تاریخ دکن کے مصنف ہونے کے محض
اپنی قابلیت اور اعلیٰ درجہ کے صاحب الرائے ہونے کے انڈیا کونسل کی ہندوستانی

ممبری پر سرفراز ہوئے۔

سید علی صاحب بلگرامی مرحوم نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے عم بزرگوار خان بہادر سید اعظم الدین صاحب سی۔ آئی۔ ای۔ کے۔ گھر میں حاصل کی۔ لیکن یہ تعلیم وہی پرانی مکتبی طریقے کی تھی۔ جس کو آجکل "اولڈ اسکول" کہا جاتا ہے۔ مرحوم کی عربی و فارسی تعلیم کی یہیں بنیاد پڑی۔ آپ نے اپنی مادری زبان اردو اور عربی و فارسی میں پختگی حاصل کر لینے کے بعد پندرہویں سال میں انگریزی زبان کی تحصیل کی طرف توجہ کی۔ چونکہ بچپن ہی سے خداداد طور پر طبّاع اور ذہین تھے۔ اور اسپر قوت حافظہ مستزاد تھی۔ اور عربی فارسی کی تعلیم سے اُن کی دماغی تربیت خوب منجھ چکی تھی اس لئے انہوں نے انگریزی اسکول میں بھی اس سرعت سے ترقی کی کہ داخلہ سے صرف آٹھ سال میں پٹنہ کالج کی طرف سے بی۔ اے۔ میں شریک ہوے۔ اور اول درجے کے دُہرے اعزاز یعنی "ڈبل آنرز" کے ساتھ اس امتحان میں کامیابی حاصل کرلی۔ سب سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس امتحان میں مرحوم کی سکنڈ لنگویج یعنے دوسری زبان سنسکرت تھی۔ اس امتحان کے پاس کرنے کے بعد آپ میکانیکل سائنس یعنے علم آلات و انجنیری سیکھنے کی غرض سے رڑکی کالج میں داخل ہوے۔ سر سالار جنگ اول کو مرحوم کی عجیب و غریب ذہانت کی خبر لگی۔ اور انہوں نے فی الفور بلگرامی صاحب کو حیدر آباد طلب کرکے اپنے ذاتی اسٹاف میں رکھ لیا۔ اور جب سالار جنگ ممدوح انگلستان تشریف لے گئے تو بلگرامی صاحب مرحوم کو بھی اپنے ساتھ لیا۔ اور وہاں پہنچکر ان کو انگلستان کے معدنیات کے شاہی مدرسہ میں داخل کرادیا۔ یہاں آپ کو پروفیسر ہکسلے اور پروفیسر ٹنڈل جیسے مشاہیر روزگار سائنس دانوں کی شاگردی کی خوش نصیبی حاصل ہوئی۔ جس پر آپ ہمیشہ بجا طور سے فخر کیا کرتے تھے۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آپ نے معدنیات کا امتحان بھی اعزازوں کے ساتھ پاس کیا۔ اس کے علاوہ

جیالوجی یعنے ارضیات کے مضمون میں بھی ایک اعلیٰ درجہ کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں آپ نے جرمنی۔ فرانسیسی۔ لاطینی۔ اور یونانی زبانیں سیکھنی شروع کین اور بہت جلد ان میں مہارت پیدا کرلی۔ امتحانات سے فارغ ہوکر براعظم یورپ کا سفر کیا۔ اور اطالی زبان خود اٹلی میں قیام کرکے سیکھی۔

یورپ سے حیدرآباد واپس پہونچنے کے بعد آپ انسپکٹر جنرل معدنیات اور پھر ہوم سکریٹری اور ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم اور آخر کار معتمد تعمیرات عامہ اور ڈائرکٹر ریلوے ومعدنیات کے معزز عہدہ پر فائز رہے۔ آپ کے ماتحت کئی یورپین و یوریشین محکمہ تعمیرات و ریلوے ومعدنیات میں تھے۔ جنپر حکومت کرنا ان کو قابو میں رکھنا آسان امر نہ تھا۔ لیکن مرحوم کا سکہ ورعب اُن پر جم گیا تھا۔ اور سب آپ کی عزت و تعریف کرتے تھے۔ نظامس ریلوے کی خوش انتظامی کے صلہ میں آپ کو ریلوے بورڈ انگلستان کی طرف سے ایک گولڈ میڈل عطا کیا گیا جسکی بدولت آپ تازیست نظامس ریلوے اور جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے میں فرسٹ کلاس میں مع دو نوکروں کے بلاکرایہ سفر کرنے کے مجاز تھے حیدرآباد کی بیس سالہ معروف زندگی میں بھی اشغال علمی کو زور و شور سے جاری رکھا ۱۸۹۲ء میں آپ نے کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان۔ بی۔ ایل۔ صرف چار ماہ کی حیرت انگیز کوشش سے پاس کرلیا اور کل امیدواروں میں اول آئے۔ اور گولڈ میڈل حاصل کیا۔ علوم سنسکرت اور ویدوں کے مطالعہ وتحقیق میں محو رہتے تھے ان علوم میں آپ کے عبور کا یہ حال تھا کہ مدراس یونیورسٹی کے سنسکرت کے امتحان۔ ایم۔ اے۔ کے آپ ممتحن مقرر ہوا کرتے تھے اور سنسکرت میں آپ نظم لکھتے تھے تصنیف وتالیف وترجمے کا کام بھی جاری تھا۔ آپ چند قابل قدر تصانیف وترجمے بھی کر گئے "مڈیکل جورس پروڈنس" تمدن عرب "کلیلہ دمنہ" اور فارسی و سنسکرت کی جدا گانہ جو یونین بھی آپ کی ایک تصنیف ہے۔ کتاب تمدن ہند کا ترجمہ وغیرہ۔

حیدرآباد سے آپ کو ۱۹۰۱ء میں وظیفہ دیدیا گیا۔ اور آپ انگلستان جاکر دار العلوم کیمبرج میں مرھٹی کی پروفیسری کی کرسی پر زینت افروز ہوئے۔ آپ کے حیرت انگیز تبحر علمی کے لحاظ سے کیمبرج یونیورسٹی کے مشہور کرائسٹ چرچ کالج نے ۔ ایم۔ اے۔ کی اعزازی ڈگری عطا فرمائے۔ اور یونیورسٹی نے آپ کو بورڈ آف اورنٹیل سٹڈیز کی ممبری اور نٹیل لنگوجز ٹرپیاس کے ممتحنی پر سرفراز کردیا۔ اس کے علاوہ آپ نے رایل ایشیاٹک سوسائٹی کی کونسل میں بھی کام کیا۔ ۱۹۰۷ء میں آپ اختلاج قلب کے عارضہ میں مبتلا ہوگئے اور ڈاکٹروں کی رائے سے ہندوستان واپس آئے آپ کی شاندار کامیابیوں کے صلہ میں کلکتہ یونیورسٹی سینٹ نے ڈاکٹر آف لٹریچر کی ڈگری ۱۹۰۹ء میں دی۔

اوایل سرما ۱۹۱۱ء میں آپ مع اپنی اہلیہ و بچوں کے اپنے وطن مالوف بلگرام تشریف لائے اور ۳ رمئی ۱۹۱۱ء م ۳ رجمادی الاول ۱۳۲۹ھ روز چہارشنبہ صبح کو آپ لکھنو جانے کے لئے گھر سے روانہ ہوئے تھے کہ پیام اجل آپہونچا۔ ۳ منٹ کے اندر ہی اندر روح نے اس خاکی جسم سے مفارقت کی۔ حسب وصیت آپ بلگرام کے امام باڑہ میں دفن ہوئے۔

---

(۶۱)

نواب مہدی حسن صاحب المخاطب فتح نواز جنگ

آپ ۱۶ ر آبان ۱۲۸۳ف کو زمرۂ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۱۹ر خورداد ۱۲۹۲ف کو ناظم دیوانی خورد بلدہ مقرر ہوئے۔ بعد ازاں ۱۹ر اسفندار ۱۲۹۳ف کو علاقہ صرف خاص مبارک میں تعلقدار اطراف بلدہ مقرر ہوئے۔ ۶ر جمادی الثانی ۱۳۰۴ہجری کو بہ تقریب دربار نوروز خانی و بہادری اور نواب فتح نواز جنگ کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۷ر اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو میر مجلس عدالت العالیہ

کی خدمت سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۱۱ر دے ۱۲۹۹ف تک خدمت مذکور پر مامور رہے۔ اس کے بعد ۱۵ر دے ۱۲۹۹ف کو ہوم سکریٹری کی خدمت پر مامور ہوئے۔ اس خدمت پر ۸ر آذر ۱۳۰۲ف تک کام انجام دیتے رہے۔ مسٹر مترا اخبار نویس نے نواب صاحب موصوف کے خلاف ایک پمفلٹ شایع کیا تھا۔ جسکا عنوان (ایک شرمناک سوشیل معاملہ۔ حیدرآباد کے لیڈیون کی خدمت میں اپیل) تھا اس کے متعلق نواب صاحب ممدوح نے رزیڈنسی کورٹ میں مسٹر مترا کے خلاف مقدمہ دائر کیا تھا۔ ۲۲ر ذیحجہ ۱۳۰۹ھ م ۹ر شہریور ۱۳۰۱ف کو حضرت غفران مکان نے حکم دیا کہ الزامات مندرجہ پمفلٹ کے نسبت جو کچھ تردید موجود ہو پیش کریں مگر نواب صاحب ممدوح نے ۱۰ر صفر ۱۳۱۰ھ م ۲۲ر مہر ۱۳۰۱ف کو گستاخانہ وشوخی آمیز جواب پیش کیا۔ لھذا بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۵ر آذر ۱۳۰۲ف بعلت عدول حکمی خدمت سے معطل کئے گئے۔ رزیڈنسی کورٹ سے ۱۹ر اپریل ۱۸۹۳ء کو مقدمہ جوریش ڈکشن کی بحث پر خارج ہوا۔ اس کے بعد نواب صاحب ممدوح اپنے وطن چلے گئے اور لکھنو میں وکالت کرتے رہے۔ اوائل ماہ جنوری ۱۹۰۵ء م شوال ۱۳۲۲ہجری بمقام لکھنو آپ کا انتقال ہوا۔

---

(۶۲)

نواب ہرمزجی ہرمز جنگ

ابتدأً آپ علاقہ پائیگاہ نواب وقار الامرا میں ملازم ہوے۔ بعد سرکار عالی کے علاقہ میں ۳ر خورداد ۱۲۹۸ف کو مشیر قانونی کے عہدہ پر مقرر ہوے۔ ۸ر فروردی ۱۳۰۲ف کو خدمت معتمدی عدالت و کوتوالی امور عامہ پر مامور کئے گئے اور ۲۰ر امرداد ۱۳۰۶ف تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے اور ۴ر ماہ مذکور کو عہدہ سے رخصت کئے گئے۔ ۱۱ر شہریور

۱۳۲۳ف کو احمد منشن ہوس واقع بمبئی کے تصفیہ کی غرض سے بلدہ واپس طلب کئے گئے تھے اور بتاریخ ۲۶ ارد ے ۱۳۲۸ف ہرمز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۸ تیر ۱۳۲۸ف مطابق ۲ جون ۱۹۱۹ع کو بنگلہ بیگم پیٹھ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۳)

دیوان بہادر کرشنما چاری صاحب

کرشنما چاری صاحب ۳۰ اکتوبر ۱۸۶۷ع کو پیدا ہوئے۔ سینٹ جانسن کالج ترچناپلی سے فنون میں سند فضیلت حاصل فرمائی۔ اور اس کے بعد پریسیڈنسی کالج مدراس کی قانونی جماعت میں شریک ہو گئے۔ بی۔ ایل۔ کی ڈگری حاصل کرلی اور ۱۸۹۰ع میں وکیل بن کر مدراس ہائی کورٹ میں داخل ہوئے۔ اور مسٹر ارڈلی نارٹن مشہور بیرسٹر کے تحت ایک خاص مدت تک اس پیشہ کا کام سیکھتے رہے۔ مسٹر نارٹن ہی کی فرمایش پر حیدرآباد میں قیام پذیر ہوکر یہاں وکالت شروع کردی۔ تھوڑے ہی عرصہ میں عدالہائے سرکارین کے اندر آپ کا کام اسقدر مقبول ہوا کہ آپ نے طبقہ وکلاء میں نمایاں جگہ حاصل کر لی۔ اب آپ کی شہرت اسقدر ہو چکی تھی کہ کم وبیش تمام اہم مقدمات میں فریقین میں سے کسی ایک کی جانب سے آپ کے لئے پیروی کرنا ضروری تھا۔

۱۹۰۴ع میں سرڈیوڈبار رزیڈنٹ نے آپ کو علاقہ رزیڈنسی کا سرکاری وکیل اور پبلک پراسکیوٹر مقرر فرمایا۔ ۱۹۰۹ع میں پیشگاہ حضرت غفران مکاں سے وکالت کی اجازت حاصل ہوئی حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۱ ذی قعدہ ۱۳۲۷ہجری شیر قانونی کا عہدہ معتمدی عدالت و کوتوالی سے علحدہ کردیا گیا۔ بہ لحاظ آپ کی کارگزاری وقابلیت اعلحضرت قدرقدرت نے بہ حیثیت اڈوکیٹ جنرل لیگل ممبر بمشاہرہ (الصہ) روپیہ مقرر کئے گئے۔ اور صاحب موصوف ۶ بہمن ۱۳۱۹ف کو مفوضہ خدمت کا جایزہ حاصل کئے۔ (جریدہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۱۹ف)

اور یکم تیر ۱۳۲۲ف سے آپ کی تنخواہ میں اضافہ ہو کر (سمت) روپیہ قرار پائی۔ اس عرصہ میں مدت ملازمت میں توسیع ہوتی رہی چند ماہ کی اخیر توسیع کے دوران میں آپ سے مسلہ پراٹز کا کام خصوصیت کے ساتھ لیا گیا۔ بعدہ ۲۸ رار دی بہشت ۱۳۲۳ف کو وظیفۂ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوے اور رائے بیجناتھ صاحب کو اپنی خدمت کا جایزہ دے۔

دہلی دربار ۱۹۱۱ء میں مسٹر کرشنما چاری سرکاری مہمان کی حیثیت سے شریک ہوے تھے۔ جہاں آپ کو راؤ بہادر کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ دیوان بہادر کا خطاب ۱۹۱۹ء میں مرحمت ہوا تھا۔

(۶۴)

رائے بیجناتھ صاحب ایم اے ایل ایل بی

رائے بیجناتھ صاحب خلف بابو چھدامی لعل صاحب۔ آپ کی ولادت ۲۷ شہریور ۱۲۸۶ف م ۱۲ر ڈسمبر ۱۸۷۰ء کو بمقام بجنور واقع صوبۂ متحدہ ہوئی۔ جو آپ کا وطن ہے۔ پانچویں سال بمقام جگادھری ضلع ابنالہ ایک پنڈت جی کے پاٹ شالہ میں شریک ہوئے اور دو سال میں ابتدائی حساب اور ہندی کی تعلیم ختم کرلی۔ ساتویں برس بجنور کے تحصیلی مدرسہ میں داخل ہوے۔ اور حساب وار دو زبان میں نمایاں ترقی کی۔ نویں سال بجنور کے انگریزی مدرسہ میں شریک ہو کر پانچ جماعتوں کی تعلیم ختم کی۔ گیارہ سال کے سن میں بریلی ہائی اسکول میں شرکت کرکے مارچ ۱۸۸۶ء میں امتحان مڈل میں، اور مارچ ۱۸۸۸ء میں امتحان انٹرنس میں بدرجۂ اعلیٰ کامیابی حاصل کی، اور سرکاری وظیفہ پایا۔ الہ آباد یونیورسٹی کے امتحان انٹرمیڈیٹ سے ۱۸۹۱ء میں اور امتحان بی۔ اے

۱۸۹۳ء میں فراغت حاصل کر کے بریلی کالج میں تعلیم ختم کی۔ پرنسپل سڈن ونسنٹ اور اور پروفیسر اقبال کرشن شارگی آپ کی جانب خاص توجہ فرماتے تھے۔ اور انھیں کی توجہ سے انگریزی ادبیات اور فلسفہ کے ساتھ خاص دلچسپی پیدا ہو گئی تھی۔ جولائی ۱۸۹۳ء میں میور سنٹرل کالج الہ آباد میں شرکت کی، اور ستمبر ۱۸۹۴ء میں۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ اور اپریل ۱۸۹۵ء میں ایم۔ اے (ادبیات انگریزی) کے امتحانات میں کامیابی حاصل فرمائے۔

الہ آباد ہائیکورٹ میں من حیث وکیل ۲۷ر جولائی ۱۸۹۵ء کو داخل ہوئے۔ اور اسی سال اکٹوبر میں مراد آباد کی عدالت ہائے ضلع میں وکالت کا کام شروع کیا۔ ابھی تھوڑا عرصہ بھی نہ گذرا تھا کہ یکم اسفندار ۱۳۰۵ف کو دفتر مجلس وضع آئین و قوانین مشیر قانونی میں ملازمت مل گئی۔ اور سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں داخل ہو کر آپ اسوقت سے تاختم مدت ملازمت اسی ایک ہی سررشتہ میں اپنے فرائض انجام دیتے اور ترقیاں پاتے رہے۔

زمانہ ملازمت میں ایکبار اول مددگار معتمد عدالت و کوتوالی اور دوبارہ دوم مددگار معتمد فینانس کے خدمات انجام دے چکے تھے۔ دیوان بہادر کرشناماچاری صاحب وظیفہ حسن خدمت پر اپنے منصب سے سبکدوش ہوئے تو ۲۸ر اردی بہشت ۱۳۳۳ف کو بارگاہ خسروی سے معتمد مجلس وضع آئین و قوانین کے عہدۂ جلیلہ پر رائے صاحب سرفراز فرمائے گئے۔ بعد آپ کے مدت ملازمت میں توسیع ہوئی۔ آخر کار بعد ختم مدت ۸ر بہمن ۱۳۳۸ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوئے۔

مسٹر بیجناتھ کے دوران ملازمت میں حیدر آباد کے مشہور مقنن مثل رائے حکم چند آنجہانی نواب ہرمز جنگ آنجہانی۔ نواب عماد جنگ اول مرحوم، مولوی عزیز مرزا صاحب مرحوم۔ نواب سربلند جنگ بہادر۔ نواب نظامت جنگ بہادر اور دیوان بہادر کرشناماچاری صاحب نے آپ کی اعلیٰ قانونی قابلیت، انکسار اور ذہانت کی ہمیشہ تعریف فرمائی ہے۔

۱۵ آذر ۱۳۱۵ف کو نواب عماد جنگ بہادر اول مرحوم نے سررشتہ مجلس وضع آئین و قوانین کی خدمت کے علاوہ آپ کے سپرد لاکلاس کی لکچراری کا کام بھی کردیا تھا جس کو آپ نے ختم ملازمت تک انجام دیتے رہے۔ اس لحاظ سے آپ کے قانونی شاگردوں کی تعداد ہزاروں تک پہونچ چکی ہے۔ اُن میں اکثر یا تو اعلیٰ خدمات پر ممتاز ہیں۔ یا ملک کے سربرآوردہ وکلا، میں اُن کا شمار ہوتا ہے۔

رائے بیجناتھ صاحب نے ذوق قانونی کے ساتھ ساتھ تصنیف و تالیف کا مذاق ابتدا ہی سے پایا تھا۔ اس لحاظ سے شرح مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ارقام فرمائی۔ جو عہدہ داران فوجداری و کوتوالی کے لئے سرکار عالی میں خرید کی گئی۔ اس کے بعد آپ کے قانونی تالیفات میں دھرم شاستر اور شرح مجموعہ تعزیرات کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اور ان میں سے ہر ایک تصنیف پر آپ نے باب حکومت سے ہزار ہزار روپیہ صلہ حاصل فرمایا۔ آپکی دوسری قانونی تالیفات سے۔

(۱) اصول قانون۔ (۲) قانون ٹارٹ (۳) قانون وادرسی خاص (۴) قانون شہادت (۵) قانون معاہدہ۔ (۶) مجموعۂ تعزیرات۔ (۷) میعاد سماعت۔ اور (۸) اصول دہرم شاستر خاص، اور طلبہ کے لئے مخصوص ہیں۔

مسٹر بیجناتھ کو ویدا اور ویدانت سے قدرتی طور پر دلچسپی ہے۔ اور اس باب میں گیتا کی شرح پر اپنا زور قلم صرف فرمایا ہے۔ سر راوندر ناتھ ٹیگور کی کتاب گیتا نجلی کا ترجمہ آپ نے شستہ اُردو میں کیا ہے۔ اور آپ کی یہی ایک کتاب ایسی ہے جسکے مطالعہ سے ہر شخص لطف اندوز ہوسکتا ہے۔

(۶۵)

نواب ہاشم معز الدین ہاشم یار جنگ بہادر

خلف سیٹھ معز الدین صاحب۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۸ مہر ۱۲۸۷ف م ۲۰ اگسٹ ۱۸۷۷ء

بمبئی میں واقع ہوئی۔ ابتدائی و مذہبی تعلیم کے بعد بمبئی کی مختلف درس گاہوں میں تعلیم حاصل فرمائے اور اس دور کو ایسی خوبی کے ساتھ تمام کیا کہ بمبئی یونیورسٹی سے۔ ایم۔ اے۔ بی یل کے سندات حاصل کرلئے۔ بمبئی میں آپ کے خاندان کے متعدد افراد بیرسٹر اور وکیل تھے۔ اس لحاظ سے یہ ایک قدرتی بات تھی کہ آپ بھی اس جانب توجہ فرمائیں۔ چنانچہ بعد فراغ تعلیم حیدرآباد آکر آپ نے وکالت شروع کی۔ اور تقریباً ۴ سال تک رزیڈنسی اور سرکار عالی کی عدالتوں میں کامیابی کے ساتھ پریکٹس کرتے رہے۔ سرکار آصفیہ کی سلک ملازمت میں آپ مددگار عدالت صوبہ ورنگل کی حیثیت سے ۲۳ فروردی ۱۳۱۷ ف کو داخل ہوئے۔ دو سال بعد ناظم چہارم عدالت دیوانی بلدہ کے عہدہ پر حیدرآباد طلب کئے گئے۔ لیکن چالیس روز سے زیادہ آپ کو بلدہ میں نہ رہنے دیا گیا۔ اور فوری ضرورت کے لحاظ سے نظامت عدالت دیوانی پر آپ کو بیدر روانہ کیا گیا۔ بعد ازاں ناظم دوم عدالت دیوانی بلدہ۔ و نظامت اول پر ترقی کرتے ہوئے۔ عرصہ تک نظامت صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شریف پر فائز رہنے کے بعد ۴ ر اسفندار ۱۳۳۴ ف کو ہائیکورٹ کی رکنیت پر ترقی یاب ہوئے اور ۲۹ ر اسفندار ۱۳۳۸ ف تک یہاں کارگزار رہے بہ لحاظ معلومات قانونی بعہدہ معتمدی قانونی کی خدمت پر تبادلہ ہوا۔

آپ کی دیانت داری و معاملہ فہمی و جفاکشی کے باعث اعلیحضرت قدر قدرت نے بمراحم خسروانہ ماہ جمادی الآخر ۱۳۴۳ ھ میں آپ کو ہاشم یار جنگ کے خطاب سے معزز و ممتاز فرمایا۔

معتمدین فوج

(۶۶)

راجہ سرینواس راؤ

آپ کشناجی نائک کے فرزند اور راگھویندر راؤ صاحب سابق معتمد فوج بیقاعدہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ایک قدیم دکھنی معزز خاندان قوم برہمن میں سے تھے چونکہ آپ کے والد کشناجی نائک بعہد نواب

ناصر الدولہ غفران منزل بڑے ذمہ داریوں کے خدمات انجام دئے تھے۔ عام طور پر لوگ آپ کے نام کے ساتھ لفظ (کارروان) استعمال کیا کرتے تھے۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ آپ کی سکونت ابتدا سے محلہ کاروان ساہوان میں ایک زمانہ تک رہی تھی۔ ابتداً آپ علاقہ اسٹیٹ نواب سرسالار جنگ بہادر میں فوج کے سررشتہ دار تھے۔ ۱۲۸۹ف سے ماہ آبان ۱۲۸۹ف تک آپ منصرانہ معتمدی فوج کی خدمت پر مامور رہے۔ ۱۲۸۷ف میں مستقل مددگار معتمد فوج بنائے گئے۔ علاوہ اس کے ۱۲۹۸ ہجری میں آپ منتظمی کارخانہ حسن بن محسن (مقدم جنگ بہادر) پر بھی سرفراز ہوئے۔

۱۳۰۰ھ میں سکھوں کی کمیٹی کی ممبری سے ممتاز ہوئے۔ بعہد وزارت عماد السلطنت ۸۔ فروردی ۱۲۹۳ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے خدمت مذکور پر آخر بہمن ۱۲۹۴ف تک کارگزار رہے۔ ۱۳۰۲ھ میں راجہ کندا سوامی متوفی کے اسٹیٹ (کارخانہ) کے ٹرسٹی اور راجہ رائے رایاں بہادر کے اسٹیٹ کے منتظم قرار پائے۔ اسی سال ۶ ربیع الثانی ۱۳۰۲ ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب راجہ بہادری سے سرفرازی حاصل ہوئی جب سر آسمانجاہ بہادر کے وزارت کا زمانہ آیا تو ۱۳۰۵ھ میں آپ نے درجہ خاص کی اوّل تعلقداری پر بمشاہرہ بارہ سو روپیہ مامور ہو کر ضلع نلگنڈہ پر متعین ہوئے۔ ۹ آبان ۱۳۰۳ف کو مکرر مہتممی خزانہ عامرہ پر عود کئے۔ خدمت مذکور پر ۳ تیر ۱۳۱۰ف تک کام انجام دیتے رہے اور اوخیں ایام میں صفائی چادر گھاٹ کی ممبری سے ممتاز تھے۔ مگر آخر محرم ۱۳۱۹ ہجری میں بزمانہ وزارت سر وقار الامرا کچھ ایسے اسباب پیدا ہوئے کہ حضرت اقدس و اعلیٰ نے آپ کو خدمت سے سبکدوش فرماکر اپنے جاگیر میں رہنے کا فرمان نافذ کیا۔ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۲۲ھ کو آپ جاگیر میں انتقال کئے۔

(۶۷۰)

نواب میر محمد حسن خان قدر جنگ

آپ احمد خان قوت جنگ قوت یار الدولہ کے خلف اکبر تھے ۔ ۲۳ ر شوال ۱۲۸۶ھ ہجری کو آپ مستقل ناظم پولیس اضلاع اور ۱۳ ر ذی قعدہ ۱۲۸۷ھ کو ناظم تنقیح ممالک محروسہ سرکار عالی مقرر ہوے ۔ ۱۵ ر رمضان ۱۲۹۵ھ م ۲ ۔ آبان ۱۲۸۸ف کو معتمد فوج بیقاعدہ و منصب تنقیح کے عہدہ پر سرفراز ہوئے ۔ خدمت مذکور کو ۲۸ ر بہمن ۱۲۹۴ف تک کام انجام دیتے رہے ۔ اس کے بعد علاقہ دیوانی سے علاقہ صرف خاص مبارک میں بہ خواہش خود منتقل ہوے جہاں پہلے ۱۵ ر ربیع الاول ۱۳۰۲ھ م ۲۸ ر بہمن ۱۲۹۴ف کو ناظم مداخل صرف خاص مبارک مقرر ہوئے ۔ اس خدمت کے بعد آپ صدر محاسب صرف خاص مبارک ورکن مجلس اصلاح مصارف صرف خاص مبارک مقرر ہوے ۔ ۵ ار ربیع الثانی ۱۳۰۴ھ م ۱۵ ر اسفندار ۱۲۹۶ف کو خدمت صدر تعلقداری علاقہ صرف خاص مبارک آپ کے تفویض ہوئی ۔ پھر غرۂ دے ۱۲۹۹ف کو علاقہ صرف خاص مبارک سے علاقہ دیوانی میں عود فرمائے ۔ ۱۰ ار دی بہشت ۱۳۰۵ف کو بعہد مدار المہامی نواب سر وقار الامراء آپکا بشاہرہ (الکلہ) صوبیداری صوبہ بیدر پر تقرر ہوا ۔ سال ۱۲۹۲ف میں بوقت دربار قیصری آپ اور آپ کے والد قوت جنگ قوت یار الدولہ بہادر میر منزل کے خطاب سے سرفراز ہوے ۔ ، ر جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک قوت یار الدولہ کا خطاب ہوا ۔ ۱۳۱۹ھ میں آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے علیحدہ ہوے ۔ آپ کے صاحبزادہ نواب قوت جنگ سے نواب وقار الامراء اقبال الدولہ کی صاحبزادی منسوب ہوئی تھی ۔ ۲۵ ر ربیع الاول ۱۳۲۱ھ ہجری م ۱۶ ار امرداد ۱۳۱۲ف روز دوشنبہ بوقت صبح مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا ۔

---

(۶۸)
نواب سید امر اللہ شاہ معتضد جنگ

آپ سادات رضوی سے تھے۔ آپ ۱۲۵۶ھ میں پیدا ہوئے۔ بعد فراغ درس تدریس ۷، بہمن ۱۲۸۲ف کو شریک دائرہ ملازمت ہوئے۔ اولاً آپ دوم تعلقداری بعد ازاں ۲۴، دے ۱۲۹۵ف کو اول تعلقدار ضلع رائچور مقرر ہوئے اس کے بعد ۲۲، شہریور ۱۲۹۲ف کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ جس پر یکم شہریور ۱۲۹۴ف تک کارگزار رہے۔ اور بتاریخ ۲۴، دے ۱۲۹۵ف، اول تعلقدار ضلع رائچور مقرر ہوئے بعدہٗ حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۸، اسفندار ۱۳۰۲ف قانونچہ مبارک حصہ اول بمشاہرہ پندرہ سو روپیہ جائنٹ سکرٹری معتمد فوج مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ۱۲، اردی بہشت ۱۳۱۲ف تک کارگزار رہے۔ ۲۷، ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی۔ دبہادری۔ معتضد جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آپ کو (صما صہ) روپیہ وظیفہ ملتا تھا۔ ۵، جمادی الثانی ۱۳۲۳ہجری کو بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۶۹)
نواب میجر مرزا عبداللہ بیگ ماہر جنگ

ابتداً ۸، شوال ۱۳۰۱ھ سے مختلف فوجی عہدوں پر ترقی پاکر بمشاہرہ چھ سو چودہ روپیہ رسالہ اول امپریل سرویس میں کمانڈنگ افسر ہوئے بعد ازاں ۱۵، اسفندار ۱۳۱۲ف کو معتمد فوج بنائے گئے۔ خدمت مذکور پر ۵، آذر ۱۳۲۵ف تک کارگزار رہے۔ اس کے بعد وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے علیحدہ ہوئے۔ ۱۷، جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری و ماہر جنگ اور یکم، ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار جشن چہلسالہ سالگرہ مبارک ماہر الدولہ کا خطاب عطا ہوا۔

۷، شہریور ۱۳۳۰ف کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۷۰)

نواب مرزا اندیر بیگ نذیر جنگ بہادر

آپ خلف اکبر مرزا قادر بیگ صاحب مرحوم سابق اول تعلقدار علاقہ سرکار عالی ہیں آپکی تعلیم علیگڈھ کالج میں ہوئی۔ بتاریخ ۲۴ ردے ۱۲۶۹ف بمقام میرٹھ پیدا ہوئے۔ ابتدا میں آپ بتاریخ ۲۵ ردی ۱۲۹۹ف سے آخر امرداد ۱۳۰۳ف تک صیغہ لوکلفنڈ میں کارگزار رہے اور یکم شہریور ۱۳۰۳ف کو آپ بمشاہرہ (۱ حمار) بخدمت مددگاری معتمد مجلس مالگزاری پر مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ایک عرصہ تک رہے بلدہ اور اضلاع میں تعلقداری وغیرہ پر ۲ر شہریور ۱۳۲۰ف تک کارگزار رہے اور ۱۲ر امرداد ۱۳۲۱ف سے آپ علاقہ صرفخاص مبارک کی خدمت صدر محاسبی ونظامت جمعیت پر منتقل ہوئے۔ ۲۷ر آبان ۱۳۲۴ف کو آپ صوبہ دار ضلع ورنگل بنائے گئے۔ اور ۸ ارآذر ۱۳۲۵ف کو معتمد فوج علاقہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور الـ حمار تنخواہ پاتے رہے اس کے بعد ۲۳ر دے ۱۳۳۵ف کو خدمت مذکور سے وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے۔ لیکن آپکا تعلق صرف خاص مبارک سے رہا۔ ۲۹ر محرم ۱۳۳۱ھ تا ۲ ذی قعدہ ۱۳۳۱ھ تک صدر محاسب صرفخاص مبارک رہے ۲۹ رجمادی الثانی ۱۳۳۵ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک نذیر جنگ بہادر کا خطاب عطا ہوا اور آپ کے سابقہ وظیفہ میں اضافہ ہو کر اسوقت (الـ) روپیہ وظیفہ ملا کرتا ہے۔ خاص طور پر اعلیحضرت کے پاس آپ کو اعزاز حاصل ہے۔ آپکے پانچ فرزندوں کے نام یہ ہیں۔ (۱) مرزا بشیر بیگ (۲) مرزا مہدی بیگ (۳) مرزا محسن بیگ (۴) مرزا قادر بیگ اور (۵) مرزا قدیر بیگ۔

(۷۱) نواب عبدالصمد خان صمد یار جنگ بہادر بی۔ اے۔

آپ بتاریخ ۵ ربہمن ۱۲۹۳ف کو پیدا ہوئے۔ اور تعلیم علیگڈھ کالج میں ہوئی ــــ پنجاب یونیورسٹی کے بی۔ اے ہیں ابتداً آپ ریاست بھوپال میں ملازمت اختیار کی عرصہ تک کام انجام دینے کے بعد وہاں سے ریاست حیدرآباد آئے۔ یہاں آکر بتاریخ یکم خورداد ۱۳۳۱ف کو دو سال کے لئے بیافت الـ کلدار و مدارالنس پر معتمد صنعت وحرفت بنائے گئے۔ اور ۱۱ر امرداد ۱۳۳۶ف کو بیافت الـ حمار معتمد افواج سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۹ رجمادی الثانی ۱۳۴۲ھ کو آپ صمد یار جنگ کے خطاب سے سرفراز گئے۔

میر مجلس صاحبان عدالت العالیہ سرکار عالی

(۷۲)

مولوی حاجی محمد فضل اللہ صاحب

آپ سب سے پہلے میر مجلس ہیں۔ ۱۲۸۱ہجری م ۱۲۷۴ف میں نواب مختار الملک اول نے تمام پہلو اور تمام طبقہ ملازمین پر غور کرکے آپ کا تقرر دیوانی بزرگ کی نظامت سے میر مجلسی پر فرمایا تھا۔ آپ نے اپنے خسر مولوی حکیم غلام حسین خاں صاحب دہلوی ناظم عدالت کے زیر نگرانی رہ کے تعلیم پائی تھی۔ عربی کے اچھے مستند اور فقہ میں کامل دستگاہ تھا۔ آپ ہر دلعزیز تھے۔ اور فیصلوں سے فریقین راضی رہتے تھے۔ کیونکہ انھیں یقین تھا کہ جو عین انصاف ہوگا وہی ہوگا۔

آپ کی ملازمت کا تعلق ۱۲۵۷ہجری سے ۱۰ ارادی بہشت ۱۲۷۶ف تک ۱۹ سال رہا۔ بالآخر ۳ ذی قعدہ ۱۲۸۴ کو مرض ہیضہ میں مبتلا ہوئے۔ اور ۱۵ ذی قعدہ ۱۲۸۴ م ۱۰ ارادی بہشت ۱۲۷۶ف روز جمعہ کو واصل بحق ہوئے۔ آپ تا حیات اپنے والد کے مسجد واقع محلہ تپھر گٹی میں جمعہ کا خطبہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ کے والد کا نام محمد علی خطاب قادریار خاں تھا۔ مزار دبیر پورہ کے باہر بود لے شاہ صاحب کے تکیہ میں ہے۔ ان کے والد مولوی محمد عبد القادر خاں تھے۔ ان کا مزار اورنگ آباد میں جعفر دروازہ کے باہر ذاکر صاحب کے تکیہ کے پاس ہے۔

(۷۳)

آنریبل مولوی میر افضل حسین صاحب

آپ لکھنؤ صوبہ اودھ میں پیدا ہوئے۔ ابتدا حیدر آباد دکن میں وکالت کا

معزز پیشہ انجام دیتے تھے۔ اس کے بعد سر آسمانجاہ مغفور کی پایگاہ میں میر مجلس مقرر ہوئے پھر ۱۱؍ ذی قعدہ ۱۲۹۵ھ کو رکن عدالت العالیہ ہوئے۔ بعد ازاں آپ حسب جریدہ ۲۲؍ بہمن ۱۳۰۲ف خدمت میر مجلسی عدالت العالیہ پر منصرمانہ مقرر ہوئے لیکن سر وقار الامراء مرحوم کے عہد وزارت میں ۸؍ رمضان ۱۳۱۲ھ م یکم اردی بہشت ۱۳۰۴ف کو پھر رکنیت پر عود فرمائے۔ اور خان بہادر مولوی خدا بخش خاں عدالت العالیہ کے میر مجلس مقرر ہوئے۔ جب ۱۳۱۵ھ میں خان بہادر (بوجہ ختم مدت گورنمنٹ انگریزی) واپس ہوئے تو آپ ۲۰؍ تیر ۱۳۰۷ف کو پھر منصرم میر مجلس کے معزز عہدہ پر ممتاز ہوئے۔

ماہ آذر ۱۳۱۶ف میں بوجہ علالت خدمت سے بحصول وظیفہ حسن خدمت تعدادی (لاکھ) سبکدوش ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۱؍ امرداد ۱۳۱۷ف م ۱۶؍ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ آپ کا انتقال ہوا۔

آپ کو اردو۔ فارسی۔ عربی۔ علوم میں کامل دستگاہ تھی۔ مجلس وضع آئین و قوانین کے رکن بھی تھے۔ نہایت لایق متدین اچھے قانون دان تھے۔ فیصلہ جات لکھنے میں اچھی مہارت تھی۔

(۴۷)

نواب مصلح الدین حاکم الدولہ

آپ مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب مرحوم۔ رکن عدالت العالیہ کے بڑے فرزند ہیں۔ آپ کا نام مولوی مصلح الدین صاحب سعدی اور خطاب نواب حضور نواز جنگ حاکم الدولہ بہادر ہے۔ جنگی کا خطاب بتقریب سالگرہ مبارک ۱۷؍ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ م ۲۰؍ آبان ۱۳۰۸ف کو ملا۔ اور دولائی کا خطاب یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک ۱۳۱۵ف میں ہوا۔ آپ تیرہویں میر مجلس ہیں ممدوح کی تاریخ

ولادت ۲۸ آذر ۱۲۷۸ فصلی م ۱۰ نومبر ۱۸۶۸ء ہے۔

آپ نے ابتداً علیگڈھ کالج میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد تین سو روپیہ اسکالرشپ منجانب سرکار جاری ہوا۔ اور ولایت بھیجے گئے۔ وہاں آپ نے۔ بی۔ اے۔ کیمرج کی جون ۱۸۸۹ء میں ڈگری حاصل کی۔ اور بار میں اسی مہینہ میں لئے گئے۔

۱۸۹۴ء میں۔ ایم۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اور ۱۳۰۱ف میں آپ واپس آئے۔ اور بمبئی میں بدر الدین طیب جی بیرسٹر کے ساتھ پراکٹس کرتے رہے۔ پھر وہاں سے واپس ہو کے چندے نظام کلب میں ٹھیرے رہے۔ اولاً آپ نظامت دیوانی ضلع ناندیڑ ماہواری (صما) پر منصرمانہ مامور ہوے۔ اور یکم بہمن ۱۳۰۲ف کو جایزہ لیا۔ پھر ۱۳ تیر ۱۳۰۲ف کو آپ اس عہدہ پر مستقل کئے گئے۔

جب ۱۳۰۴ف میں بلدہ کی عدالتوں کا جدید انتظام ہوا تو نظامت اول عدالت دیوانی بلدہ مواجبی (لکا) پر آپ کا تقرر ہوا۔ زمانہ نظامت میں آپ نے اسقدر مستعدی سے کام انجام دیا کہ جس سے اہل مقدمات و وکلا، وسا ہو بہت خوش تھے۔ فیصلے جلد جلد ہوا کرتے تھے۔

جب مولوی نظام الدین حسن صاحب۔ بی۔ اے۔ بی۔ ایل۔ رکن عدالت العالیہ کی مدت توسیع ختم ہوئی تو ان کے خدمات مستعار سرکار انگریزی کو واپس دئے گئے۔ اور سرکار نے اس انتظام میں یہ بھی ظاہر فرما دیا کہ ان کی واپسی اسوجہ سے ہوئی ہے کہ "اب ان خدمات کے لایق خود ہمارے گورنمنٹ کے تعلیم یافتہ عہدہ دار موجود ہیں"

بجائے اُن کے کرسی رکنیت پر بماہوار (دالصما) ۲۵ ردے ۱۳۱۲ف کو آپ متمکن ہوے۔ جب نواب سربلند جنگ بہادر بعطاء وظیفہ میر مجلسی سے سبکدوش کئے گئے تو بہ لحاظ اہلیت و موزونیت و سینیارٹی بارگاہ خسروی سے آپ ہی کا تقرر فرمایا گیا۔ ۲۲ ردے ۱۳۲۲ف کو زینت بخش کرسی میر مجلسی ہوے۔ اور ۱۹ آذر ۱۳۲۴ف کو مستقل فرمائے گئے۔

۱۳۲۰ف میں آپ نے بحصول رخصت ششماہ ولایت کی دوبارہ سیاحت فرمائی۔

آپ کی شادی نواب اکبر الملک مرحوم سابق کوتوال بلدہ کی صاحبزادی سے ہوئی تھی اور آپ کے تقریب شادی کے موقع پر حضرت غفران مکان نے کئی روز تک نواب اکبر الملک مرحوم کو اپنی مہمانی کا شرف بخشا تھا۔

۶۔ ربیع الثانی ۱۳۴۴ھ م ۹، فروردی ۱۳۳۵ف کو مرض ذیابیطس سے آپکا بمقام بلدۂ حیدرآباد انتقال ہوا

(۷۵)

نواب مرزا سمیع اللہ بیگ مرزا یار جنگ بہادر

خلف مرزا منصب بیگ صاحب ولادت ۱۸۷۵ء م ۱۱، اسفندار ۱۲۸۹ف کو ملیح آباد ضلع لکھنؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی تعلیم گھر پر پائی۔ دس گیارہ سال کے ہوئے تو اپنے چچازاد بھائی ڈاکٹر اصغر بیگ مرحوم کے ہمراہ بریلی گئے۔ اور وہاں چند سال رہکر ۱۸۹۰ء میں انٹرنس پاس کیا۔ اس کے بعد کرسچین کالج لکھنؤ سے ایف۔اے۔ میں اور کننگ کالج سے ماجولائی ۱۸۹۰ء میں بی۔ اے میں کامیابی حاصل کرلی۔ اسی سال بابو شیو سہائے آنجہانی کی تحریک اور مدد سے ایل۔ ایل۔ بی۔ کا امتحان دیا۔ اور دوسرے یا تیسرے نمبر پر پاس ہوگئے۔

اس زمانہ میں میر محمد تقی نصیر آبادی مرحوم کو رائے بریلی میں بوجہ کبرسنی ایک فیق کار کی ضرورت تھی۔ مرزا صاحب نے اُن کی فرمایش کو قبول کرکے تقریبًا ڈیڑھ سال تک ان کا ساتھ دیا۔ اور پیشہ وکالت کے رموز ونکات سے بخوبی آگاہی حاصل کرلی۔ ان کے انتقال کے تھوڑے عرصہ بعد لکھنؤ آگئے۔ اور وہاں کی عدالتوں میں کام شروع کردیا چند روز میں جوڈیشل کے مرجوعہ پر قناعت کی ماہ مارچ ۱۹۱۵ء میں ایڈوکیٹ مقرر ہوے۔ ۱۹۱۶ء میں سرکاری نامزدگی سے کونسل صوبہ جات متحدہ میں داخل ہوے۔ اور بکم ستمبر ۱۹۱۸ء م ۲۹، مہر ۱۳۲۷ف کو مولوی عبد اللہ یوسف علی صاحب کی تحریک واصرار پر حیدرآباد طلب کئے گئے۔ جہاں بشاہرہ (۱۰۰۰ کلدار) میر مجلسی عدالت العالیہ کا جایزہ

حاصل فرمایا۔ مرزا یار جنگ کا خطاب ۱۳۴۱ھ ہجری میں عطا ہوا تھا۔ آپ کے عہد میں مجلس عدالت العالیہ اپنی جدید عمارت میں آئی۔ اور بارگاہ خسروی سے ۱۳۳۵ف میں عدالت العالیہ کے علو مرتبت کا منشور صادر ہوا۔

مرزا صاحب کو ملک کی تعلیم سیاست اور معدلت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک مدت سے دلچسپی ہے۔ ۱۸۹۸ء میں رکن استقبالی کمیٹی اور ۱۹۱۶ء میں سکرٹری استقبالی کمیٹی کی حیثیت سے کانگریس میں شرکت کی۔ اور آخر الذکر موقع پر ہند و مسلم اتحاد کی خاطر لکھنؤ کی مشہور قرار داد کے منظور کرانے میں کامیاب ہوئے۔ ۱۹۱۰ء میں مسلم یونیورسٹی علیگڈھ کے لئے سکریٹری کمیٹی صوبہ اودھ کی حیثیت سے ایک رقم کثیر فراہم کی۔ تقریباً ۱۹۱۵ء میں اسلامیہ ہائی اسکول لکھنؤ کے سکرٹری مقرر ہوئے۔ اور حیدر آباد آنے تک اس کے لئے کام کرتے رہے۔ ۱۹۱۴ء میں منجانب گریجوئیس الہ آباد یونیورسٹی کے فیلو مقرر ہوئے۔

حیدر آباد میں تفریق اختیارات عاملانہ و عدالتی کی اسکیم سر سید علی امام کے عہد صدارت عظمیٰ کا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ مرزا یار جنگ نے اپنے عہدہ کے مناسب حال موزون طریق پر اس میں حصہ لیا تھا۔ اور اس کے کامیاب بنانے کے لئے ہنوز ساعی ہیں جامع عثمانیہ کے شعبۂ قانون کے اولین ممبر ہونے کی حیثیت سے آپ نے کانوکیشن ۱۳۳۵ف میں پہلی مرتبہ شرکت فرمائی۔ لیکن من حیث صدر حیدر آباد ایجوکیشنل کانفرنس منعقدہ ۱۹۲۵ء جو خطبہ آپ نے ارشاد فرمایا تھا۔ اپنی نوعیت کے لحاظ سے تمام ملک میں قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا۔ اس میں ملک کی غالب آبادی یعنے فلاحین کے اصلاح حال کی ترجمانی آپ نے فرمائی تھی۔ اسی طرح ہند و مسلم اتحاد کے حصول کی خاطر آپ نے "ہند عہد اورنگ زیب میں" کے نام سے ایک بسوط کتاب شایع کی۔

نواب مرزا یار جنگ بہادر تین مرتبہ یورپ کا سفر اختیار کر چکے ہیں پہلی مرتبہ

سنہ ۱۹۱۲ء میں اس کے بعد سنہ ۱۹۲۴ و ۲۶ء میں دو مرتبہ اور تشریف لے گئے۔

(۷۶)

اراکین مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی

مولوی علی رضا خان صاحب

۲۵ر مہر سنہ ۱۲۸۵ف کو سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے اور ۲۴ر مہر سنہ ۱۲۹۶ف کو مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت پر ممتاز ہوئے۔ تنخواہ الـ ۱۲۵۰ مقرر تھی۔

آپ حیدر آباد میں کچھ عرصہ تک بیمار رہکر بغرض علاج بمبئی تشریف لے گئے تھے۔ جہاں بتاریخ ۹ر شعبان سنہ ۱۳۱۱ھ م ۱۱ر فروردی سنہ ۱۳۰۳ف کو آپ کا انتقال ہوا۔

مولوی صاحب مرحوم کی لاش حیدر آباد لائی گئی۔ اور دوشنبہ کے دن سردار عبدالحق صاحب کی والدہ کے مقبرہ جو سکندر آباد میں واقع ہے دفن کی گئی۔ آپ کے جنازہ کے ساتھ عہدہ داروں کا ہجوم تھا۔ آپ کے انتقال کی نسبت نواب مدار المہام سرکار عالی نے اظہار تاسف فرمایا۔ (ملاحظہ ہو جریدۂ ۱۷ر فروردی سنہ ۱۳۰۳ف صفحہ ۸۰)

مولوی صاحب مرحوم ایک بڑے خدا پرست اور دیانت دار تھے۔ تادم زیست بر سر خدمت رہے۔

(۷۷)

مولوی محمد یسین خان صاحب

آپ مولوی محمد حسین مغفور رسالدار فوج کمنٹجنٹ کے خلف ارشد اور محمد ابراہیم خان صاحب

مرحوم رسالدار کے پوتے تھے۔ آپ کے والد بزرگوار کو چار سو پچاس روپیہ کلدار ماہوار اور دو راس اسپ ایک مہار شتر سواری باربرداری کے لئے مقرر تھے۔ بہر حال مرحوم نے کمال عزت و احترام سے زندگی بسر فرمائے۔

آپ ابتداءً علاقہ سرکار عالی میں ایک سو روپیہ تنخواہ اور چھ راس اسپ۔ (بشرح فی راس ۵۰ روپیہ) ایک زنجیر فیل (بشرح ۵ روپیہ) ملازم تھے بعد ازاں ۱۲۹۳ھ ہجری میں بماہوار دو صد روپیہ کلدار (بعہدہ رزیڈنٹی سررچرڈ میڈ) صاحب عالیشان بہادر کے دفتر میں اتاچی ہوئے۔ ۱۲۹۵ھ ہجری میں ساڑھے چار سو کلدار سے اسسٹنٹ کمشنر براڑ کے معزز عہدہ سے سرفراز ہوئے۔ رفتہ رفتہ نوسو روپیہ کلدار ماہانہ پر منصرمانہ کمشنر براڑ کا عہدہ پایا۔ ایک مدت تک اس معزز خدمت کو بائیس برس انجام دیا۔ وہاں سے ۱۹ شہریور ۱۳۰۰ف کو رکنیت عدالت العالیہ کا چارج بمشاہرہ پندرہ سو روپیہ حاصل کیا۔ اور اس خدمت کو وسط ماہ اسفندار ۱۳۱۴ف تک انجام دئے۔ آپ انگریزی فارسی میں لایق۔ ملکی۔ مالی۔ انتظامی امور میں مہارت حاصل تھی۔ آپ ایک منصف مزاج حاکم تھے۔ بتاریخ ۱۵ شوال ۱۳۲۵ھ م ۱۷ اردی ۱۳۱۷ف کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۷۸)

مولوی نظام الدین حسن بی۔ اے۔ بی ایل

آپ ۱۸۵۳ء سرزمین اودھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ماجد مولوی محمد حسن صاحب عرصہ تک سرکار انگلشیہ میں جج کے عہدہ پر ممتاز رہے۔ اور وظیفہ لینے کے بعد حیدرآباد دکن کی عدالت العالیہ کی ججی پر سرفراز ہوئے۔

آپ کی ابتدائی تعلیم تو پرانی مکتبی طریقہ پر ہوئی۔ لیکن چونکہ آپ کے والد ماجد اُس

زمانہ کے عالمگیر تعصبات سے پاک تھے۔ اس لئے اونہوں نے مولوی صاحب ممدوح کو مکتبی تعلیم کے ساتھ ساتھ انگریزی تعلیم دلانا شروع کی۔ اور مولوی صاحب قریباً تمام امتحانات میں اول یا کم از کم۔ دوم درجہ حاصل کرتے اور انعامات جیتتے رہے۔ میور سنٹرل کالج الہ آباد سے آپ نے ایف۔ اے کا امتحان اول درجہ میں پاس کیا۔ اور کلکتہ یونیورسٹی سے۔ بی۔ اے۔ کی ڈگری ۱۸۷۷ء میں حاصل کی۔ شروع ہی سے آپ کو کچھ وراثت سے اور کچھ ذاتی شوق سے قانون اور ریاضی کی طرف میلان تھا۔ چنانچہ آپ نے الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان ۱۸۸۰ء میں پاس کیا۔ اور ۱۸۸۱ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ ایل کا درجہ حاصل کیا۔ اور لکھنو میں وکالت شروع کی۔ لیکن گورنمنٹ آف انڈیا نے اسی اثناء میں آپ کو صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری کا ممتاز عہدہ عطا فرمایا۔ اور ۱۸۸۱ء سے ۱۸۹۲ء تک آپ صوبہ برار میں اسسٹنٹ کمشنری ججی وغیرہ کے مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے۔ سخت محنت و جفاکشی بچپن ہی سے آپ کی طبیعت ثانی بن چکی تھی۔ اس پر اعلیٰ درجہ کی دیانت داری اور فرایض میں انہماک ایسی خصوصیتیں تھیں جن سے اعلیٰ حکام انگریز اور گورنمنٹ آف انڈیا دونوں کی نظر میں آپ کی نہایت عزت و وقعت قایم ہوگئی۔ چنانچہ محکمہ خارجہ گورنمنٹ آف انڈیا نے حیدر آباد دکن کی عدالت العالیہ کی ججی پر جس کے لئے اسوقت ایک سخت دیانتدار جج کی ضرورت تھی آپ کی سفارش کی۔ اور مولوی صاحب ممدوح ۱۸۹۲ء م ۲۸ رتیر ۱۳۰۱ ف سے ۱۹۰۲ء م ۱۳۱۲ ف تک یعنے تقریباً ۱۰ سال حیدر آباد کی ججی پر قایم رہے۔ اپنی دیانتداری اور انصاف کا سکہ آپ نے حیدرآباد میں ایسا بٹھایا کہ دوست دشمن سب آپ کی انصاف پژوہی و ریاضیانہ تحقیق و تدقیق کے قایل ہوگئے۔ اور قانونی تبحر کے باعث آپ محکمہ وضع آئین و قوانین کے ممبر منتخب کئے گئے۔

۱۹۰۳ء میں مولوی صاحب ممدوح حیدر آباد سے اپنے سابق عہدہ ڈپٹی کمشنری پر

برار واپس چلے آئے۔ اور ضلع یوت مال کی ڈپٹی کمشنری پر متعین کئے گئے۔ ۱۹۰۴ء میں
گورنمنٹ آف انڈیا نے بہ سبب آپ کی اعلیٰ دیانت داری۔ جفاکشی اور سخت پابندی قانون
وضابطہ کے آپ کو ریاست بھوپال کی وزارت مال پر بسفارش روانہ کیا۔ جہاں آپ
دو سال تک رہے اور ریاست کے تمام محکموں میں سخت دیانتداری اور فرایض کی انجام دہی
آپ کا سارا زور رہا

بالاخر آپ نے قریباً ۲۵ سال کی مسلسل خدمات ومشقت ومشغولیت کے بعد ۱۹۰۶ء
میں وظیفہ لے لیا۔ اور اپنے وطن کے قریب لکھنو میں اقامت اختیار کی۔

آپ صاحب اولاد ہیں۔ ناظر الدین حسن صاحب (نواب ناظر یار جنگ بہادر) رکن ہائیکورٹ
آپ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔

حسب ذیل مختلف چھوٹے چھوٹے جامع رسالے آپ کے علمی مشاغل کے یادگار ہیں۔
(۱) رسالہ اوقات العبارت (۲) صفات باری تعالیٰ۔ (۳) طلوع وغروب معلوم کرنیکا
طریقہ (انگریزی) (۴) الرموز (۵) بحث الف لام (۶) کعبہ کی سمت معلوم کرنیکا طریقہ۔ (انگریزی)
(۷) فہرست قرآن مجید (۸) صحیفہ حرمت ربوا (وغیرہ)۔

(۷۹)

نواب حافظ احمد رضا خان سکندر نواز جنگ

آپ بتاریخ ۱۶ امرداد ۱۲۹۴ف سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ اور
۱۲ شہریور ۱۲۹۵ف کو ناظم دیوانی صوبہ اورنگ آباد مقرر ہوئے۔ بعد میں نظامت عدالت
بلدہ پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ اس کے بعد ۱۳۰۲ف میں مجلس عدالت العالیہ کے رکن مقرر ہوئے۔
۷ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک سکندر نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔
۱۷ خورداد ۱۳۰۷ف کو بہ پاداش جرم ہتک مجلس امرا حسب جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۸ تیر ۱۳۰۷ف

خارج البلد کئے گئے۔ اور ۴ رشہریور ۱۳۱۶ف روز پنجشنبہ کو آپ اپنے وطن میں انتقال کئے۔

(۸۰)

بخشی رگھناتھ پرشاد صاحب بی اے۔

آپ ۱۲۶۸ھ میں تولد ہوئے۔ ہاترس ضلع علیگڈھ کے رہنے والے ہیں۔ تیرہ سال کی عمر میں آپ نے فارسی۔ اردو۔ میاتھ میاٹیکس میں عمدہ مہارت پیدا کی ۱۲۸۴ء میں کلکتہ یونیورسٹی سے بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ گورنمنٹ نظام میں ابتدا ًبعہم خورداد ۱۲۸۸ف کو ریونیو سکریٹری کے پرسنل اسٹنٹ مقرر ہوئے۔ ۱۳۰۴ھ م ۱۲۹۶ف میں سر آسمانجاہ مرحوم نے اپنے عہد وزارت میں آپ کی تنخواہ میں معقول اضافہ فرماکر آپ کے خدمتوں کا صلہ عطا کیا۔ بعدازاں یکم اسفندار ۱۲۹۴ف کو دوم مددگار پولیٹکل فینانس کے عہدہ سے ممتاز ہوئے۔ اس خدمت کی تنخواہ الـ ماہانہ قرار پائی اور ربیع الثانی ۱۳۰۷ہجری میں اول تعلقدار ضلع عثمان آباد کے عہدہ پر ترقی پائی پھر اول تعلقداری ضلع لنگسگور پر تبادلہ ہوا۔ اس عرصہ میں نواب سر وقار الامراء کی مدارالمہامی زمانہ آیا تو نواب ممدوح نے آپ کے نمایاں خدمات کے متعلق کمال درجہ اپنا اطمینان ظاہر فرمایا۔ اور براہ قدر دانی آپ کے صاحبزادے رائے شام سندر لال صاحب کو ایک سو روپیہ کے وظیفہ کے ساتھ محکمۂ مال میں اٹاچی مقرر فرمایا۔ اور آپ کو اسپشل کمشنر کا مشکل کام سپرد کیا گیا۔ اس کے علاوہ راجگان شوراپور کے دریافت وتصفیہ قرضہ کا اہم کام بھی تفویض ہوا۔ ۲۲ رشہریور ۱۳۰۴ف کو بمشاہرہ پندرہ سو روپیہ رکن مجلس عالیہ عدالت مقرر ہوئے۔ اور متعدد بار ذمہ دار کاموں کے لئے آپ منتخب ہوئے۔ چنانچہ ثابت علیخان بہادر کے کمیشن میں آپ ہی بسر مجلس قرار دئے گئے۔ اور ایسے پیچیدہ معاملہ آپ کی لیاقت تحمل اور کوشش فراوان کیلئے

سرکار نے آپ کا شکریہ ادا کیا۔ ماسوا اس کے آپ ڈٹ کمیشن کے ممبر اور سکریٹری بھی رہے۔ بہرحال لایق تجربہ کار۔ مدبر۔ معتمدین۔ جفاکش۔ معزز عہدہ دار تھے۔
۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۱۶ف کو بلدہ میں آپ کا دفعتہً انتقال ہوا۔

(۸۱)

نواب وحید الزمان خان المخاطب وقار نواز جنگ

ابتداً محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری کے عملہ میں ماہ آذر ۱۲۷۷ف میں ملازم ہوئے۔ سررشتہ داری دفتر مذکور کی خدمت پر وظیفہ دیا گیا۔ من بعد نواب وقارالامرا اقبال الدولہ کے پائیگاہ میں ملازمت اختیار کی۔ جب نواب وقارالامرا ماہ اردی بہشت ۱۲۹۹ف میں معین المہام ہوئے تو پھر سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہو کر ماہ آبان ۱۳۰۳ف میں منتظم پیشی معین المہام مال سے مددگار معتمد فینانس اور ۲ ر تیر ۱۳۰۴ف کو معتمد دفتر ملکی ہوئے۔ بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۹ ر اسفندار ۱۳۰۲ف دفتر ملکی پرائیوٹ سکریٹری میں ضم ہو جانے کے بعد آپ زاید رکن مجلس مالگزاری مقرر کئے گئے۔ ۲۷ ر مہر ۱۳۰۹ف تا ماہ آبان ۱۳۱۰ف مجلس عالیہ عدالت کے رکن بھی رہے۔

ماہ آبان ۱۳۱۰ف میں خانہ نشین ہو کر وظیفہ حاصل کئے۔ ۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۴ھ کو تقریب دربار سالگرہ مبارک حضرت غفرانمکان خانی۔ بہادری اور وقار نواز جنگ کا خطاب عطا کیا گیا تھا۔ ۲۵ ر شعبان ۱۳۳۸ م ۱۰ ر امرداد ۱۳۲۹ف کو بلدہ میں آپکا انتقال ہوا۔

(۸۲)

رائے بالمکند صاحب۔ بی۔ اے۔

آپ راجہ مہپت رام ولد امرت رام قوم برہم کھتری کے سکڑ نواسہ تھے۔ آپ کی

پیدائش بمقام بنارس ماہ ستمبر ۱۸۶۲ء میں ہوی۔ آپ کے بزرگ شاہان دہلی کے زمانہ میں بڑے عہدہ سے ممتاز تھے۔ اور نیز سلطنت آصفیہ میں صوبہ برار کے صوبہ دار تھے۔ آپ ۱۳ سال کی عمر میں بلدۂ حیدرآباد آئے۔ اور بلدہ ہی میں تعلیم پائے۔ ۱۸۸۵ عیسوی میں مدراس یونیورسٹی کے بی۔ اے کی ڈگری اور ۱۸۸۷ع میں امتحان وکالت درجۂ اول میں کامیابی حاصل فرمائے۔ ۱۲۹۴ف میں سرکار عالی کی ملازمت میں شریک ہوئے۔ آپ کا ابتدائی تقرر عدالت العالیہ کی نظارت ماہواری یکصد روپیہ پر ہوا۔ اس کے بعد مختلف خدمات سررشتہ عدالت کو انجام دیتے ہوے۔ ۹ مہر ۱۳۱۷ف کو ہائیکورٹ کے رکن ہوئے۔ کمیشن بابد داد و بابۂ گرفت سرکار عالی کے اہم کام کو بھی آپ نے عرصہ تک بآئین بہین انجام فرمایا۔ اور اس اہم کام کو حسن کارگزاری اور مستعدی کے ساتھ ۱۳۲۲ف میں ختم فرمادیا۔

بہ لحاظ قابلیت ہمارے ممدوح دوبار رکنیت میونسپل کمیٹی اور چار بار رکن مجلس وضع آئین وقوانین رہے اور مجلس مشاورت تعلیم میں بھی یہ ممبر رہے تھے۔

(۳۴) سالہ ملازمت کے بعد، ۸ اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرماکر مجلس وضع آئین وقوانین کی توسیع متعلق مواد جمع کرنیکا خاص کام انجام دیا۔ اور یہ ایک خدمت سرکار کی انجام دہی بڑے نیک نامی کے ساتھ فرمائے۔ آپ کو پبلک کاموں سے بھی بڑی دلچسپی تھی۔ ۱۳۰۰ ہجری میں آپ نے مدرسۂ مفید الانام کو بڑے کوشش سے جاری کیا۔ جو اسوقت تک قایم ہے۔ اورجہاں تعلیم کا کام فروغ کے ساتھ ہو رہا ہے۔ آپ کی حسن کارگزاری پر مہاراجہ بہادر یمین السلطنۃ نے زمانہ مدارالمہامی میں اظہار خوشنودی فرمایا۔

آپ کے تین فرزند ہیں (۱) رائے بالکشن صاحب دوم تعلقدار حال وظیفہ یاب (۲) راد ھاکشن صاحب اگزکیٹیو انجنیر تعمیرات عامہ۔ (۳) سریکشن صاحب بیرسٹر ایٹ لاء

آپ کا انتقال ۴ ۔ فروری ۱۳۳۵ھ ف کو قلب کی حرکت رک جانے کے باعث دن کے ایک یا دیڑھ بجے کے درمیان دفعتًا بلدہ میں ہوا۔ آپ نہایت متدین و باعمل ریفارمر تھے۔ قبل از انتقال چند ماہ انہوں نے ایک وصیت نامہ مرتب کیا تھا جو درج ذیل ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ نہایت مستقل مزاج اور قوت ارادی پر کامل طور سے حاوی تھے۔ حسب وصیت نامہ اُن کے آخری رسومات ادا کئے گئے۔ عہدہ داران عدالت سرکار عالی و دیگر معززین وغیرہ تقریبًا پانچسو اصحاب میت کے ہمراہ تھے اُن کے اظہار رنج و افسوس میں دوسرے روز ہائیکورٹ کو ایک گھنٹہ کی تعطیل دی گئی۔ اور دفتر صفائی کو ایک روز نیز جنرل کمیٹی صفائی بھی ملتوی کی گئی۔ دیوک وردھنی تھیٹر گو لیگوڑہ و سکندر آباد میں پبلک جلسے ہو کر اظہار رنج و افسوس کیا گیا۔

وصیت نامہ

بخدمت رائے راؤ ہاکشن صاحب و سربکشن صاحب و گیتا بائی صاحبہ (و بھاگرتی بائی صاحبہ)

مجھے آدی ہندو قوم سے اپنی زندگی میں دلچسپی اور محبت رہی ہے۔ اور جو برتاؤ اعلیٰ طبقہ کے ہنود کا ان کے ساتھ رہا ہے۔ وہ مجھے سخت ناپسند رہا ہے۔ میں ان میں اور اعلیٰ طبقہ میں کچھ فرق نہیں سمجھتا۔ سب خدا کے مساوی طور پر مخلوق ہیں۔ اسی خیال سے میں نے ان کے سوسائٹی کے صدر نشین نہایت ہی خوشی سے قبول کی۔ اور دل سے ان کی بہبودی اور فلاح کا کوشاں رہا۔ اب میرا خیال ہے کہ مرنے کے بعد بھی میرا تعلق اُن سے باقی رہے۔ اور بہ ثبوت اس امر کے کہ ان کی قوم نیچی نہیں ہے۔ میری خواہش ہے کہ مرنے کے بعد میری نعش آدی ہنود کے سپرد کیجائے۔ وہ وید کے احکام کے مطابق میری نعش کو جلائیں گے۔ اور کریا کرم کریں گے۔ اس میں میرے

خاندان کے اشخاص کو کوئی تعلق نہوگا۔
میری نعش کے ہمراہ ان کے ۔سوسائٹی کو ایک ہزار روپیہ منجملہ میری جائداد کے دیجاویں گے۔ میری خواہش ہے کہ اسپر آپ لوگ اپنی رضامندی کی تحریر فرماویں فقط

مرقوم امرآبان ۱۳۳۵ف   شرحہ دستخط   شرحہ دستخط   شرحہ دستخط

راد ہا کشن   سی۔ بیر کشن   رائے بالمکند

۴ار ڈسمبر ۱۹۲۵ء   ۸/۱/۲۶ء

(۸۳)
مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی

آپ نواب عماد الملک بہادر کے منجھلے صاحبزادے تھے۔ آپ کی تاریخ ولادت ۱۳ر جولائی ۱۸۶۹ء ہے۔ آپ نے ابتداً مدرسۂ اعزہ۔ مدرسۂ عالیہ۔ علیگڈہ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد آپ سپٹمبر ۱۸۸۹ء میں۔ ولایت بھیجدے گئے وہاں ۱۸۹۳ء میں آپ نے اکسفورڈ یونیورسٹی کی بی۔ اے۔ آنرز کی ڈگری حاصل کی۔ اور ۱۸۹۴ء میں۔ ایم۔ اے میں کامیاب ہوسے۔

آپ کا تقرر ابتداً ۱۳۰۳ف میں صوبۂ برار میں بحیثیت کار آموز بیافت (۱۵۰ر) ماہوار ہوا۔ ۱۳۰۸ف میں معتمد صفائی چادرگھاٹ پر بیافت (۲۰۰ر) ترقی دی گئی۔ اور ۱۳۱۰ف میں بااضافہ (۱۰۰ر) ماہوار منصرم صدر مددگار عدالت صوبۂ ورنگل بنائے گئے۔ اس کے بعد ترقی کرتے ہوے ۲۵ر امرداد ۱۳۲۰ف کو زاید رکن عدالت العالیہ کے عہدہ پر بمشاہرہ (الصہ) مامور فرمائے گئے۔ آپ تادم زیست برسر خدمت رہکر ۵ر اسفندار ۱۳۲۶ف بلدہ میں انتقال کئے۔
آپ طبعاً کریم النفس نیک مزاج۔ ذی مروت اور ایک اچھے عہدہ دار تھے۔

ضلع ورنگل اور ضلع گلبرگہ میں آپ بہت ہر دلعزیز رہے۔

(۸۴)

مولوی محمد عبدالغفور صاحب

آپ یہاں کے قدیم وکلاء سے تھے۔ اور سالہاسال سے آپ کی مشق وکالت کامیابی کے ساتھ جاری رہی۔ آپ لیجسلیٹو کونسل کے ممبر بھی رہ چکے ہیں صیغہ کورٹ آف وارڈز میں ایک عرصہ تک بیافت (۲۰۰) دوسو روپیہ ماہانہ مشیر قانونی کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اور وارڈز کے مقدمات کی پیروی کرتے رہے۔

بتاریخ ۲ امرداد ۱۳۲۱ف آپ رکنیت عدالت العالیہ کی کرسی پر منصرماً ممتاز ہوئے۔ اور بتاریخ ۱۹ امرداد ۱۳۲۳ف م ۲۹ رجب ۱۳۳۲ ہجری کو مرض فالج سے بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپکا آبدارخانہ مشہور ہے۔

آپ کو ایک فرزند نرینہ عبداللہ حسین نامی تھے۔

(۸۵)

نواب ڈاکٹر سید سراج الحسن سراج یار جنگ بہادر

"سراج یار جنگ بہادر" خلف سید ریاض الحسن صاحب مرحوم سابق اول تعلقدار سرکار عالی ہیں آپکی ولادت بتاریخ ۳۱ اگست ۱۸۷۲ء صوبہ متحدہ کے مشہور شہر اٹاوہ میں واقع ہوئی۔ ماں کی جانب سے آپ نواب محسن الملک مرحوم اور مولوی سید امیر حسن صاحب کے حقیقی بھانجے اور باپ کی طرف سے بہ ایک واسطہ ان دونوں کے اور مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم کے بھتیجے ہوتے ہیں۔ فارسی تعلیم جسکا اوس زمانہ میں فضلاء قصبہ پھپوند کے اثر سے اطراف اٹاوہ میں خاص رواج تھا۔ آپ نے اپنے وطن ہی سے کے

معلمین سے حاصل کی۔ اور گورنمنٹ ہائی اسکول اٹاوہ سے انگریزی مڈل بدرجہ اول کامیابی حاصل کرکے اسی سال مدراس یونیورسٹی سے مٹریکیولیشن کا امتحان بھی پاس کرلیا۔ علیگڈھ میں عرصہ تک سرسید احمد خاں مرحوم کی ذاتی نگرانی میں تعلیم و تربیت پاتے رہے۔ ابھی آپ نے اپنی عمر کے چند ہی منازل طے کئے ہوں گے کہ روشن خیال بزرگوں کو آپ کی بہترین تعلیم و تربیت کی فکر ہوی۔ اور آپ یورپ روانہ کردئے گئے۔ جہاں نوسال تک مغربی تعلیم میں مشغول رہکر اکسفورڈ یونیورسٹی کے مرٹن کالج میں تعلیم پائی۔ اور ۱۸۹۵ء میں جورس پروڈنیس میں اعزاز کے ساتھ کامیاب ہوکر اسی سال مڈل ٹمپل لندن سے بیرسٹری کی سند لی۔ بعد فراغ تعلیم جب وطن واپس تشریف لائے تو مزید تعلیم کی غرض سے منجانب دولت آصفیہ آپ کو مکرر یورپ روانہ کیا گیا۔ دور ثانی میں آپ نے بی۔سی۔یل۔ کا امتحان اکسفورڈ یونیورسٹی سے پاس کیا۔ اور ایل۔ایل۔ڈی۔کی ڈگری حاصل کی۔ انھیں ایام میں آیرلینڈ۔ جرمنی۔ اور فرانس کے علمار سے بھی درس حاصل کرتے رہے۔ لارڈ برکن ہیڈ اور مسٹر یملک آپ کے ہمدرس تھے۔

۱۸۹۹ء میں دوبارہ حیدرآباد واپس ہوے تو صاحب موصوف کی اعلیٰ۔ ادبی و قانونی قابلیت کے مدنظر آپ کو بطور خاص سررشتہ تعلیمات میں صدر مہتمم صوبہ اورنگ آباد مقرر کیا گیا۔ اس عہدہ پر آپ چند سال تک مامور رہے۔ اور اسی عرصہ میں سرجارج کیسن واکر اور مسٹر ڈنلاپ کی فرمایش پر ضلع اورنگ آباد کی اقتصادی۔ صنعتی اور زراعتی اعداد وشمار کے جمع کرنے کے خاص کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور قابل اطمینان طریق پر اسکو انجام دیا۔ ۱۳۱۰ف میں عارضی طور پر آپ کے خدمات من حیث معتمد پایگاہ نواب سروقار الامراء مرحوم کے تفویض کئے گئے۔ جہاں سے ۱۳۱۶ف میں انڈر سکرٹری کی خدمت پر مجلس وضع آئین و قوانین میں منتقل ہوے۔ ابھی زیادہ عرصہ گذرا نہ تھا کہ نواب عماد الملک مرحوم کے وظیفہ یاب ہونے پر آپ ناظم تعلیمات سرکار عالی مقرر کئے گئے

ناظم سررشتہ کی حیثیت سے ڈاکٹر صاحب ممدوح نے بہت سے مدرسوں کی عمارتیں تعمیر کرائیں۔ اور قلمرو آصفیہ میں صنعتی تعلیم کو خصوصیت کے ساتھ فروغ دیا۔ لیکن ابھی آپنے اپنے نظام العمل کو درجۂ کمال تک نہ پہنچایا تھا کہ ۱۲ ربیع ۱۳۲۲ف کو رکن عدالت العالیہ کے عہدہ جلیلہ پر ترقی پائے اور خدمت مذکور پر یکم آبان ۱۳۴۰ف تک کار فرما رہکر وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے علحدہ ہوے۔

بہ تقریب عقد خوانی اعلحضرت حضور پُرنور، ڈاکٹر صاحب کو بارگاہ خسروی سے ۱۳۴۱ ہجری میں سراج یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

نواب صاحب ممدوح نے اپنی علمی وادبی نظر مسایل حیدرآباد میں اپنی گہری دلچسپی اور اس قلمرو کی اقتصادی وتاریخی معلومات کے لحاظ سے ایک زمانہ میں ادبی و معاشرتی جماعتوں کے اندر قبول عام حاصل فرمالیا۔ اب آپ کو اپنا وقت رویدگیوں کے نشو ونما پر صرف فرمارہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب خوش بیان متکلم وخوش گو مقرر اور ایک بڑے لایق دفایق مصنف ہیں۔ انگریزی اور اردو میں آپ کی کئی کتابیں شایع ہو چکی ہیں۔ اور ان میں سے قلمرو آصفیہ کی اقوام وملل پر آپ نے انگریزی میں ایک مبسوط کتاب لکھہ کر اپنا زور قلم خوب دکھایا ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی دو شادیاں ہوئیں۔ اور دونوں سے بفضلہ اولاد ہوئی۔ سید غلام پنجتن بی۔ اے۔ ایل۔ بی۔ سید فخر الحسن وکیل، سید سرور حسن۔ بی۔ اے۔ سید عباس حسن۔ سید مہدی علی۔ سید آصف حسن۔ اور سید ذوالفقار علی۔ آپ کے فرزندان کے نام ہیں۔

(۸۶)
نواب سید غلام جبار جبار یار جنگ بہادر

مولوی سید غلام جبار خلف مولوی سید علی حسن صاحب شمس۔ مولوی غلام جبار صاحب کا

نام تو امیر حسن ہے ۔ لیکن عرف نے خاص شہرت پائی۔ آپ کا وطنی تعلق سادات علی پور (بہیرہ) ضلع فتحپور سے ہے ۔

ولادت ۱۲۷۴ھ ف میں واقع ہوئی۔ مولانا کمال الدین صاحب موہانی، بحر العلوم تاج العلماء مولانا سید علی محمد صاحب اور ابوالحسنات مولوی عبد الحی صاحب سے علوم عربیہ معقولات ومنقولات کی تحصیل فرمائی ۔ میٹرک تک انگریزی پڑھی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی کا امتحان پاس کیا۔ الہ آباد ہائیکورٹ کی وکالت کا امتحان دیکر کامیابی حاصل کی۔ اور بعد فراغ مجلس عالیہ عدالت میں داخل ہوکر وکالت شروع کردی ۔ زمانہ وکالت میں آپ حیدرآباد کے کامیاب وممتاز وکلاء میں شمار ہوتے تھے۔ اسی لحاظ سے آپ کا ذکر جمیل سمع اقدس تک پہونچا تو آپ کی درخواست کے بغیر بارگاہ خسروی سے سمت اورنگ آباد کے میر عدل کا عہدہ عطا ہوا۔ یہ واقعہ مہر ۱۳۲۴ھ ف کا ہے ۔ رکنیت عدالت العالیہ پر ۲۲ر خورداد ۱۳۲۵ھ ف کو ترقی ملی۔ زاں بعد میر مجلس مقرر ہوے ۔ دے ۱۳۳۱ھ ف میں وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا ۔ وظیفہ حاصل ہونے پر آپ آرام وسکون کی زندگی گذار رہے تھے کہ بہ لحاظ ضرورت چند ہفتہ کے لئے اوایل ۱۳۴۳ھ ہجری میں ہائیکورٹ کی رکنیت پر فایز ہوئے ۔ زاں بعد غرہ رجب سال مذکور کو یعنے ۲۴ر اسفندار ۱۳۳۴ھ ف کو جبار یار جنگ کے خطاب کے ساتھ رکنیت مجلس پائیگاہ وقار الامراء پر سرفراز فرمائے گئے۔

نواب صاحب باوجود اپنی سرکاری وغیر سرکاری مشغول زندگی کے ، ملک کی علمی وادبی تحریکات سے ہمیشہ دلچسپی کا اظہار فرماتے رہے ۔ چنانچہ لکھنو سے جوبلی پیپر جاری کرکے عرصہ تک اوس کے اڈیٹر رہے۔ رد نصاریٰ وغیرہ میں چند کتابیں لکھیں اور مکتی فوج (سالویشن آرمی) کے واعظین سے مناظرہ کرکے اُن کے خلاف کامیابی حاصل فرمائی اسیطرح چند قانونی کتابوں کی شرحین ضبط تحریر میں لائے ۔

عتبات عالیہ کا سفر ابھی وکالت کے زمانہ میں فرما چکے ہیں۔ نواب جبار یار جنگ بہادر

کی دو شادیاں اور تین اولادیں ہوئیں۔ آپ کے فرزند سید عسکری حسن صاحب ولایت کے کامیاب بیرسٹر ہیں۔ بتاریخ ۱۲ خورداد ۱۳۳۷ف م ۱۴ ذی قعدہ ۱۳۴۶ھ روز شنبہ آپ کا بلدۂ حیدرآباد میں بعارضہ سرطان انتقال ہوا۔

(۸۷)

نواب مرزا حیدر جیون بیگ جیون یار جنگ بہادر

آپ خلف نواب سرور الملک بہادر ہیں آپ کی ولادت بتاریخ ۱۱ اسفندار ۱۲۸۹ف حیدرآباد میں وقوع پذیر ہوئی۔ سینٹ جارج گرامر اسکول بلدہ اور اسکاٹش ہائی اسکول بمبئی میں تعلیم پائی۔ ۱۹۰۰ء میں انگلستان روانہ کیے گئے۔ جہاں تقریباً پانچسال تک کرائسٹ کالج کیمبرج میں درس حاصل کر کے اعزاز کے ساتھ بی۔ اے۔ کی ڈگری پائی۔ اسی پنجسالہ مدت میں لاٹرائے پاس اور لنکنس ان میں بیرسٹری کے لئے سعی فرمائے۔ اور کامیاب ہوئے۔

وطن واپس آنے پر صاحب موصوف کا قصد تھا کہ بیرسٹری کریں۔ لیکن سرکار عالی کی ملازمت ملجانے پر اس خیال کو ترک فرما دیا۔ بکم بہمن ۱۳۱۲ف کو نظامت دیوانی ضلع ناندیڑ پر مامور ہوئے۔ اور اسی حیثیت سے اورنگ آباد میں بھی قیام فرمایا۔ ورنگل کو آپ کا تبادلہ مددگار عدالت کی حیثیت سے ہوا۔ وہاں بجز ان چند وقفوں کے جو آپنے ناظم اول فوجداری بلدہ و ناظم دار القضاء بلدہ کے عہدہ پر حیدرآباد میں گذارے ایک مدت تک باہر قیام پذیر رہے۔ رکنیت عدالت العالیہ کا عہدۂ جلیلہ ۱۲ دے ۱۳۲۷ف کو بارگاہ خسروی سے عطا ہوا۔ ان ایام میں مختلف و متعدد کمیشنوں میں خصوصیت کے ساتھ شرکت فرمائی ہے۔

سرکاری خدمات کے ساتھ ساتھ مرزا حیدر جیون بیگ صاحب نے انسانی ہمدردی کے کاموں کو بھی یاد رکھا۔ اور مضافات میں جب کبھی موقعہ ملا آپ نے وہاں کی انجمنوں کے

قیام و بقا کی خاطر اپنے خدمات سے دریغ نہیں فرمایا۔ مشہوراڑہ اسلامیہ اسکول (ورنگل) آپ کی اسی زمانہ کی خدمتوں کا نتیجہ ہے۔ جس کے نشو و نما میں نمایاں طور پر شرکت فرما کر مدرسہ کو سرکاری امداد و سرپرستی حاصل کرنیکا موقعہ دلا دیا تھا۔ ۱۳۱۸ف میں آپ مدرسۂ مذکور کے اعزازی معتمد مقرر ہوئے۔ اور ہنوز اس سے آپ کو دلچسپی ہے۔
طغیانی رود موسیٰ کے وقت آپ ذاتی و سرکاری حیثیت سے خدمت خلق میں مشغول رہے اور طوفان زدہ رقبہ میں اسپشل مجسٹریٹی کے فرائض کو اچھی طرح سے انجام دیا کہ اعتراف خدمات کے طور پر پیشگاہ حضرت غفران مکان سے سند عطا کی گئی۔ انفلوئنزا کے زمانہ میں آپ بلدہ کے وارڈ کمشنر تھے۔
خانی بہادری کا خطاب عالم صغر سنی میں پیشگاہ حضرت غفران مکاں سے عطا ہوا تھا۔ جیون یار جنگ کے خطاب کا اضافہ بہ تقریب عقد خوانی اعلحضرت بارگاہ خسروی سے ۱۳۴۱ھ ہجری میں ہوا۔
پہلی شادی اپنے ماموں نواب مرزا محمد سعید خان دہلوی کی صاحبزادی سے کی۔ جن کے بطن سے پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے خدانے دئے۔ مرزا قلیچ بیگ۔ مرزا قیصر بیگ اور مرزا بابر بیگ انہی کی یادگار ہیں۔ مرزا اخرم بیگ دوسری بی بی کے ثمر آرزو ہیں۔

(۸۸)

نواب محمد ابراہیم فاروقی فارو یار جنگ بہادر

آپ خلف مولوی تجمل حسین صاحب ہیں۔ آپ کا تعلق الہ آباد کے خاندان علما سے ہے۔ یہ خاندان عہد مغلیہ کی ابتدا میں وارد ہند ہو کر اس وقت سرزمین پریاگ پر آباد ہوا تھا۔ جب الہ آباد کا نام بھی نہ تھا۔ خود آپ کی ولادت بتاریخ ۵ اسفندار ۱۲۷۹ف الہ آباد میں واقع ہوئی۔ گھر کی ابتدائی تعلیم کے سوا آپ کا تعلیمی زمانہ تمام تر لکھنؤ میں

گزرا۔ جہاں علماء فرنگی محل سے آپ نے درس نظامیہ کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم سے فارغ ہوکر اپنے وطن کے لڑکوں کو تقریباً تین سال تک تعلیم دیتے رہے۔ اس کے بعد حیدرآباد تشریف لاکر وکالت کا امتحان دیا۔ اور درجہ اول کی سند حاصل فرمائی۔ آپ کی وکالت شباب پر تھی کہ بارگاہ خسروی سے مجلس عالیہ عدالت کی رکنیت کا شرف و افتخار ۱۶ امردادے ۱۳۲۹ف کو عطا ہوا۔ اس منصب پر آپ چھ سال سے زیادہ فایز رہے ۲۰ بہمن ۱۳۳۵ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل فرمایا۔ دوران ملازمت مین آپ کو فاروق یار جنگ کا خطاب بتقریب عقد خوانی اعلحضرت قدر قدرت ۱۳۴۱ہجری میں عطا ہوا تھا۔

(۸۹)

پنڈت کیشو راؤ صاحب

آپ خلف سنتک راؤ صاحب ہیں۔ اپنے وطن پرپرجولا تعلقہ بسمت ضلع پربھنی میں بتاریخ ۹ شہریور ۱۲۷۹ف پیدا ہوے۔ تعلیم گلبرگہ شریف میں بطور خانگی ہوی۔ جہاں مولوی عبد القادر صدیقی مترجم صدر عدالت نے توجہ کے ساتھ فارسی پڑھائی۔ دفتری کام بھی انھیں نیک دل بزرگ نے سکھایا تھا۔

۱۲۹۴ف میں تحصیل کی ملازمت اختیار کی۔ اور ۱۲۹۶ف میں صدر عدالت کے اندر پچیس روپیہ کے ملازم ہو گئے۔ لیکن ہمت بلند نے خاموش بیٹھنے نہ دیا۔ اور آپنے اُن آسانیوں سے فائدہ حاصل کرنے کی سعی فرمائی۔ جو اس زمانہ میں قانونی امتحانات سے متعلق رعایائے آصفی کو حاصل تھیں۔ ۱۲۹۸ف میں درجہ دوم اور ۱۳۰۰ف میں درجہ اول کی وکالت اور جوڈیشل کے امتحانات میں کامیابیاں حاصل فرمائیں۔ اور گلبرگہ شریف میں وکالت شروع کردی۔

زمانہ وکالت مین گلبرگہ کے کامیاب و ممتاز وکلا میں آپکا شمار کیا جاتا تھا۔

معلوم ہوتا ہے کہ تاریخ خصوصاً قومی روایات سے آپ کی ہمیشہ دل بستگی رہی ہے۔ اور چونکہ کانگریس اور دوسری قومی ملکی مجالس میں شریک ہونے کی غرض سے بلا ناغہ ہر سال مختلف حصص ہند کی سیاحت فرماتے رہتے تھے۔ نیز اس زمانہ میں مسٹر تلک آنجہانی کے خیالات کو علی العموم خطہ بمبئی میں قبول عام حاصل تھا۔ لازمی طور پر پونا کے قرب کے لحاظ سے آپ کا اور آپ کے شرکار کار کا اثر پذیر ہونا ضروری تھا۔ یہ آپ کی خوش نصیبی تھی کہ رائے بالمکند آنجہانی اس زمانہ میں ناظم صدر عدالت صوبہ گلبرگہ شریف تھے۔ غرض پنڈت صاحب نے ان رہنمایان ملک کے نقش قدم پر چلنے کو اپنے لئے باعث سعادت اور اپنی قوم کے لئے موجب نجات خیال فرمایا۔ جو مختلف صوبہ جات میں کام کر رہے تھے آپ نے گلبرگہ شریف کو میدان عمل بنایا۔ اور وہاں کے باشندوں میں قومی روح پیدا کرنی شروع کردی۔ گلبرگہ کا میدان آپ کے لئے زیادہ وسیع نہ تھا۔ اس کے سوا آپ کو اُس صوبہ کی جانب سے اطمینان حاصل ہوگیا تھا۔ اس لئے ۱۳۰۵؁ف میں پلائے تخت آصفی میں وکالت کرنیکا تصفیہ فرمالیا۔ اور عدالت العالیہ میں داخل ہوکر تھوڑے ہی عرصہ میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ اس کثرت مشاغل کے باوجود آپ نے اپنے قومی مقصد کو فراموش نہیں فرمایا۔ ابتدائے کار میں اگرچہ آپ کے خیالات کی اشاعت قدرے دیر کے ساتھ ہوئی۔ لیکن آپ میں کافی استقلال موجود تھا۔ اس لئے آپ کے کام کو رفتہ رفتہ وسعت حاصل ہوتی گئی۔ اب آپ اسقدر کامیاب ہو چکے ہیں کہ عام طور پر ہندو باشندگان حیدرآباد میں قومی بیداری کے آثار نظر آتے ہیں۔

دکن ہندو سبھا۔ ہندو یتیم خانہ۔ انجمن ترک ایذا رسانی جانوراں۔ نوتن ودیالیہ گلبرگہ۔ اور دوسری بیشمار قومی وتعلیمی مجالس میں سے ایک بھی ایسی نہیں ہے جس کے ساتھ آپ کی عملی ہمدردی شریک نہو۔ اپنی ہمت افزا تقریروں کے ذریعہ اچھوت ذاتوں میں بھی آپ نے جان پیدا کردی ہے۔ آپ کی سادہ زندگی میں جو بات پسندیدہ ہے

وہ یہ ہے کہ آپ کسی نمود و نمایش کے بغیر ان کاموں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ سچ یہ ہے کہ صرف پنڈت صاحب ہی ایسے ہیں۔ جنکی بدولت قومی زندگی نشو و نما پا رہی ہے۔

پنڈت جی موصوف کے ایثار اور قومی درد کو ملاحظہ فرما کر حضور پر نور نے بتاریخ ۱۲ امرداد ۱۳۳۱ف آپ کو حیدرآباد ہائیکورٹ کا ہندو جج مقرر فرما دیا۔ ۱۳۴۲ھ ہجری میں بیڑ اور ۱۳۴۳ھ میں گلبرگہ کے فسادات محرم کے کمیشنوں میں بہ تعمیل فرمان خسروی آپ نے شرکت فرمائی۔ خدمت جی مذکور کو ۴ ۲ امرداد ۱۳۳۶ف تک انجام دیکر بعد عطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی ایکہزار زائد خدمت سے سبکدوش ہو۔ پنڈت جی کی شادی ۱۲۹۶ف میں کلم ضلع عثمان آباد کے دیسکمہ پرتاپ راؤ سورگباشی کی صاحبزادی سے ہوئی۔ آپ کو پانچ اولادیں پیدا ہوئیں۔ آپ کے تین فرزندوں میں سے مسٹر ونایک راؤ بیرسٹر بڑے ہیں۔ باقی دو کے منجملہ وٹھل راؤ جی زیر تعلیم ولایت ہیں اور رام راؤ جی ہوائی جہاز کے فن سے فارغ التحصیل ہیں۔ پنڈت جی موصوف ۳ مارچ ۱۹۲۹ء کو بغرض سیاحت یورپ تشریف لے گئے بعد انفراغ سیاحت یورپ ۱۶ جون ۱۹۲۹ء بلدہ واپس تشریف لائے۔

(۹۰)

نواب ڈاکٹر ناظر الدین حسن ناظر یار جنگ بہادر

آپ خلف مولوی نظام الدین حسن صاحب مرحوم سابق رکن عدالت العالیہ سرکار آصفیہ و ڈپٹی کمشنر صوبہ برار ہیں۔ آپ کے جد نامدار مولوی محمد حسن صاحب مرحوم وظیفہ یاب رکن عدالت العالیہ حیدرآباد تھے۔ بتاریخ ۲ اردی بہشت ۱۲۹۱ف آپ کی ولادت قصبہ نیوتنی ضلع اناؤ میں واقع ہوئی۔ ابتدائی مکتبی تعلیم کے بعد مدرسۃ العلوم علیگڈہ میں داخل ہوئے۔ جہاں گیارہ سال زیر تعلیم رہکر ۴ نومبر ۱۹۰۲ء کو بی۔ اے کی ڈگری حاصل کی۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ مقررہ نصاب میں عربی کو خصوصیت کے ساتھ جگہ دیجاتی رہی بلکہ عربی کی خاطر گھر پر بھی سعی کی گئی۔ ۱۹۰۲ء کے آخر۔ آخر یورپ میں آپ کی تعلیم کا آغاز ہوا۔ یا جہاں کیمبرج لندن اور ڈبلن میں تعلیم پا کر۔ ایم۔ اے۔ ال ال۔ بی۔ اور ال ال۔

ڈی۔ کی ڈگریاں حاصل فرمائیں۔ دوران تعلیم میں اپنے اساتذہ سے ہمیشہ لیاقت نامے حاصل فرماتے رہے۔ ۲۰ ر جنوری ۱۹۰۹ء کو آپ بیرسٹر بنے۔ اور چیس ریزز کے بعد انگلستان میں پریکٹس شروع کردی۔ زمانہ قیام انگلستان میں آپ نے اسکاٹ لینڈ۔ فرانس۔ جرمنی۔ اور سوئٹزرلینڈ کی سیاحت فرمائے۔ اور واپسی کے وقت مراکش ہسپانیہ۔ قسطنطنیہ اور قاہرہ کی سیر کی۔ یورپ کے قیام اور وہاں کے طرز ماندوبود سے اسقدر اثر پذیر ہوے کہ ہمیشہ کے لئے خالص مشرقی بن گئے۔ لیکن اس باب میں بڑا دخل آپکے والد مرحوم کی اعلیٰ تربیت کو حاصل ہے۔ جو اپنے فرزند کی جانب سے ایک آن غافل نہ ہوتے تھے۔ آپ گھر پر رہے یا باہر علیگڈھ میں قیام کیا یا ولایت میں۔ بہرحال ایک ضعیف العمر اتالیق ہمیشہ سایہ کی طرح آپ کے ساتھ رہے۔

علیگڈھ میں صاحب موصوف کمانڈر کے لقب سے شہرت عام رکھتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ جس زمانہ کو موجودہ نسل کے نوجوان، اوقات تعلیم کے علاوہ کرکٹ۔ فٹبال وغیرہ پر صرف کرتے ہیں، ڈاکٹر صاحب اُسے فوجی قواعد شہسواری، اور پولو پر صرف کیا کرتے تھے۔ حقیقت حال یہ ہے کہ جو روح اُس زمانہ میں آپ کے اندر پیدا ہوی تھی۔ ابتک تو آپ کا ساتھ دے رہی ہے۔ گھوڑے کی سواری کا شوق ایام طالب علمی میں آپ کو بدرجہ غایت تھا۔ نواب سر افسر الملک بہادر کی بزرگانہ توجہ نے اس شوق سے متعلق گویا سونے پر سہاگہ کا کام کیا، اور آپ کو امپیریل سرویس لانسرس میں سواری کی مشق کا کافی موقع مل گیا۔ جنگ عظیم کے دوران میں جب ہندوستان کی مدافعتی فوج کی تحریک ہوی تو آپ نے بھی الہ آباد یونیورسٹی کورس میں شرکت کرکے ۱۹۱۷ و ۱۸ء میں لکھنو اور ڈیرہ ڈون میں فوجی تربیت حاصل کی۔

۱۹۱۰ء میں آپ ولایت سے ڈاکٹر و بیرسٹر بن کر وطن تشریف لانے کے بعد۔ ۱۶ ر ڈسمبر ۱۹۱۰ء سے اپنے والد ماجد کے حکم سے لکھنو میں وکالت شروع کردی۔ لکھنو جیسے

مقام پر غیر معمولی ذہن و ذکا کا آدمی کامیابی حاصل کیا کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب بھی ایسی قسم کے نوجوان تھے کہ تھوڑے عرصے میں اپنے ہم پیشہ لوگون کی صف اول میں آگئے۔ اُس زمانہ میں آپ کی وکالت کی شہرت اسقدر ہو گئی تھی کہ آپ دُور دُور جانے لگے تھے۔

حضور پر نور کے حکم محکم پر آپ ۲۲، دے ۱۳۲۸ف کو ملازمت سرکاری مین داخل ہوے۔ اور نظامت صدر عدالت اورنگ آباد پر مامور ہوے۔ وہان سے میدک اور میدک سے گلبرگہ کو آپ کا تبادلہ حسب فرمان خسروی ہوا۔ اس عرصہ میں جمادی الآخر ۱۳۴۳ ہجری میں بتقریب سالگرہ مبارک ناظر یار جنگ کے خطاب سے سرفرازی پائی ۱۲ بہمن ۱۳۳۵ف کو رکنیت عدالت العالیہ کے منصب پر ترقی یاب ہوے۔ نواب صاحب ممدوح من حیث مصلح و مقرر، ایک خاص سیرت رکھتے ہین جسکا اثر علی العموم آپ کے حلقہ احباب اور سوسائٹی پر پڑتا ہے۔ آپ رکن کمیٹی مجلس صفائی بلدہ بھی ہین۔

(۹۱)

راجہ بہادر گر راؤ

آپ قوم برہمن میں مدہو اچاری مہاراج کے فرقہ یعنے وشنومت کے ہین۔ آپ کی ولادت بتاریخ ۷، فروردی ۱۲۷۸ف بمقام گجیندر گڈھ ہوئی۔ جہان آپ کے والدین رہتے تھے۔ بمقام گجیندر گڈھ ضلع دہارواڑ بمبئی پریسیڈنسی میں ایک چھوٹا سا نیٹیو اسٹیٹ ہے۔ یہ مقام ایسی جگہہ واقع ہے۔ جس کے اطراف تعلقہ کشتگی ضلع رائچور کے مواضعات کثرت سے واقع ہین۔ آپ کے والد اس اسٹیٹ میں راجہ کے (چھٹرنیس) معتمد تھے۔ والد کا سایہ آپ کی عمر کے (۶) سال میں سر سے اُٹھہ گیا۔ اوس کے بعد والدہ پرورش کرتی رہین۔ دو تین برس بعد وہ بھی اس دنیا فانی

رحلت کر گئیں۔ آپ کل (۴) بھائی اور تین بہن تھے۔ والدہ کے بعد آپ کے بڑے بھائی جو تحصیل کشتگی میں ایک سرکاری خدمت پر مامور تھے زیر پرورش رہے۔

آپ کی ابتدائی تعلیم بزبان کنڑی۔ مرہٹی و فارسی۔ مقام کشتگی میں ہوئی۔ ۹ یا ۱۰ سال کی عمر میں بغرض تعلیم لنگسگور بھیجے گئے۔ اُسوقت یہہ ضلع کا مستقر تھا۔ موضع کڑکل میں سرکاری مدرسہ تھا۔ وہاں فارسی کی تعلیم جاری رہی۔ اُسی طالب علمی کے زمانہ میں فرصت نکال کر محکمۂ اول تعلقداری و عدالت ضلع میں لبطور امیدوار کے مبیضہ نویسی وغیرہ کا کام انجام دیتے تھے۔ سنہ ۱۲۹۲ف میں لنگسگور سے رائچور آئے۔ اسوقت آپکی عمر (۱۴) سال کی تھی۔ چند دنوں تک محکمۂ اول تعلقداری میں امیدوار رہے۔ اور چند ماہ تک ٹپہ خانہ ضلع میں منصرمانہ کام انجام دئے، پھر وہاں سے نارو کی بیماری سے علیل ہو کر کشتگی اپنے بھائی کے پاس واپس آئے۔ اس موذی مرض سے نجات پانے کے بعد وہیں تحصیل کچہری میں چندے امیدواری کرتے رہے۔ اوسوقت وہاں کے تحصیلدار پنڈت وردا راؤ نامی صاحب تھے اون کو آپ کا کام پسند آیا۔ وہاں سے اون کا تبادلہ تعلقہ یادگیر پر ہوا تو اونہوں نے آپ کو اپنے ساتھ لالیا۔ یادگیر کے تحصیل میں چندے امیدواری کرتے رہے اوس اثناء میں پنڈت راما چاری صاحب اور سرینواس چاری صاحب وکیل یہہ دونوں بھائی گلبرگہ میں نہایت کامیابی کے ساتھ وکالت کرتے تھے اتفاق سے وہ تحصیلدار صاحب سے ملنے یادگیر آئے۔ اونہوں نے آپ کو اپنے محرری کے لئے پسند کرلیا۔ اور اپنے ہمراہ گلبرگہ لے گئے۔ ان کے یہاں تخمیناً دو برس تک محرری کرتے رہے۔ اور ساتھ ہی وکالت درجہ سوم کی تیاری کر کے سنہ ۱۲۹۵ف میں کامیابی حاصل کئے۔ اور مستقر ضلع رائچور میں وکالت شروع کئے۔ اسی اثناء میں وکالت درجہ اول کی تیاری کر کے سنہ ۱۲۹۸ف میں کامیاب ہوئے۔

بعد کامیابی درجۂ اوّل اپنا مستقر ضلع رائچور ہی میں قایم رکھ کر صدر عدالت

گلبرگہ وعدالت العالیہ میں مقدمات کی پیروی جاری رکھے۔ سنہ ۱۳۱۲ف میں رائچور میں پہلے پہل طاعون شایع ہوا تو آپ وہاں سے منتقل ہو کر بلدہ تشریف لائے۔ بلدہ آنے کے بعد آپ کو کوئی اجنبیت یا دقت محسوس نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہر محکمہ مال و عدالت کے حکام نے آپ کے پیروی مقدمات کو پسندیدگی کے نظر سے دیکھا۔ جس سے آپکی حوصلہ افزائی ہوتی رہی۔ آپ دو مرتبہ منجانب انجمن وکلاء ہائیکورٹ مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی کے رکنیت کے لئے منتخب ہوے۔ جب رائے بالمکند صاحب (جو کمیشن امور مذہبی میں رکن تھے) انتقال ہوا تو پیشگاہ حضرت بندگانعالی مدظلہ العالی سے اس کام پر راست آپکا تقرر فرمایا گیا۔ اس کمیشن کا کام تقریباً دو سال تک انجام دیتے رہے۔ اسی اثنا میں بکمال مراسم خسروانہ بذریعہ فرمان مبارک بتاریخ ۲۵ر امرداد سنہ ۱۳۳۶ف رکنیت عدالت العالیہ پر تقرر فرمایا گیا پیشہ وکالت کو تقریباً آپ نے (۳۵) سال تک جاری رکھا۔

آپ مرہٹی۔ کنڑی۔ اردو۔ فارسی۔ تلنگی وانگریزی وسنسکرت زبانوں کے نوشت وخواند سے بخوبی واقفیت رکھتے ہیں۔ کسیقدر ٹامل زبان بھی جانتے ہیں انگریزی زبان کو پیشہ وکالت کے زمانہ میں خانگی ٹیوشن کے ذریعہ حاصل کیا ہے۔

یکم رجب المرجب سنہ ۱۳۴۹ ہجری کو بتقریب سالگرہ مبارک بارگاہ اقدس و اعلیٰ سے آپ کو خطاب راجہ بہادری سے سرفراز فرمایا گیا۔

(۹۲)

نواب محمد اصغر اصغر یار جنگ بہادر

آپ خلف قاضی محمد اکبر صاحب انصاری ایوبی۔ ہیں شاہان تغلق کے عہد میں آپکا خاندان وارد ہند ہوا۔ اور اس کے افراد مناصب شایستہ پر فایز ہوتے رہے منصب

قضا، عہد ہمایونی میں عطا ہوا تھا۔ جس کے لوازم کے طور پر پرگنہ خرید ضلع بلیا ہاتھ آیا تھا قاضی محمد اکبر صاحب اس زمانہ میں صوبۂ آگرہ کے سربر آوردہ وکلا میں شمار کئے جاتے تھے جب ہائیکورٹ شہر اکبرآباد میں تھا۔

آپکی ولادت آپ کے وطن یوسف پور ضلع غازی پور میں ۱۲۹۷ھ میں ہوئی۔ عربی و فارسی کی کتبی تعلیم ملا محمد عمر ولایتی اور مولانا محمد فاروق چریاکوٹی سے پائی۔ وکٹوریہ ہائی اسکول غازی پور سے مڈل اور انٹرنس کے امتحان میں بدرجۂ اعلیٰ کامیابی حاصل کی۔ میور سنٹرل کالج الہ آباد سے۔ ایف۔ اے۔ اور سنٹرل کالج علیگڈھ سے ۱۹۰۰ء میں بی۔ اے۔ کے امتحانات پاس کئے۔ اور مختلف یونین کے صدر و معتمد بنتے رہے۔ علیگڈھ میں اپنی خوش تقریری کے باعث کا کسر اسپکینگ پر ایز حاصل کیا۔ الہ آباد میں علماء و فضلار کی صحبت نصیب ہوئی۔ اور علیگڈھ میں سرسید۔ نواب محسن الملک، مسٹر ماریسن، اور مسٹر آرنلڈ کی صحبت سے فیضان حاصل کیا۔ نواب صاحب کے ہمراہ سفر میں بھی رہے۔ اور اغراض مسلم یونیورسٹی پر الہ آباد و گورکھپور میں دلنشین تقریریں کیں۔ سٹڈنس یونین کلب میں ایکبار اس نوجوان مقرر کی خوش بیانی کی تعریف سر ٹامس ریلے نے بھی فرمائی تھی، جو ہنوز قایم ہے۔

۱۹۰۱ء میں میو رسنٹرل کالج کے لاکلاس میں داخل ہوکر پہلے سال کا امتحان پاس کیا، اور اصول قانون میں مولوی کرامت حسین صاحب سے درس لیا۔ لیکن صاحب موصوف کے خالہ زاد بھائی حکیم عبدالرزاق صاحب طبیب حضرت غفران مکان نے نصف مصارف کے کفیل ہوکر ولایت روانہ کرنیکا اصرار کیا، اس لئے انگلستان پہنچکر ابتدائی چند روز تو کیمرج میں گذارے، مگر بالآخر قانون کے مضمون کو خصوصیت کے ساتھ اختیار کرکے اکسفورڈ یونیورسٹی کے اوسٹر کالج میں داخل ہوگئے۔ دوران تعلیم میں اپنے اساتذہ خصوصًا پروفیسری کی قانونی زندگی کا اثر خصوصیت کے ساتھ آپ پر پڑا، اور

اپنی آیندہ زندگی کے لئے ان کا اتباع ضروری قرار دے لیا۔ ۱۹۰۴ء میں اکسفورڈ یونین میں تقریریں کرنے اور آخرالذکر حال میں وہاں کی مشہور انجمن نورتن کے معتمد ہونیکا موقعہ حاصل کیا۔ اسی زمانہ میں قانونی سوسائٹی ہارڈوک کے رکن مادام الحیات مقرر ہوے۔ ۱۹۰۷ء میں مڈل ٹیمپل کے بیرسٹر بنے۔ قیام لندن کے دوران میں سیرت صلاح الدین ایوبی پر ایک بڑے مجمع کے سامنے مبسوط خطبہ ارشاد کیا، اور سید امیر علی مسٹر بدرالدین طیب علی، میجر سید حسن، اور مسٹر ڈکسن جیسے مشاہیر عصر سے داد سخن حاصل کی۔

۱۹۰۷ء میں چندروز الہ آباد میں وکالت کرکے حیدرآباد آئے۔ اور پھر بیرسٹری کے ہورہے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد پروفیسر قانون مقرر ہوے اور جب سے اس خدمت کو انجام دے رہے ہیں۔ سول سروس کلاس قایم ہوا تو آپ پر نظر انتخاب پڑی اور پانچسال تک فرایض خدمت انجام دیتے رہے۔ آپ کے پیشہ کے متعلق ہنگامہ گلبرگہ (۱۳۴۳ ہجری) کا مقدمہ اس لحاظ سے قابل ذکر ہے کہ کئی مہینے تک اپنے ذاتی صرفہ سے وہاں رہکر اکسوشتاسی مسلمان ملزمین کی پیروی کی۔ اور اُن کو بری کرادیا۔ اس کے صلہ میں ایک گمنام سید زادہ نے آپ کو حسن شاہ بہمنی کی تلوار عنایت کی۔

طغیانی رود موسیٰ اور انفلوئنزا کے زمانہ میں آپ کے جوہر انسانیت سے حکام عالیمقام بھی اثرپذیر ہوے، اور آپ کی قدر افزائی سند اور طلائی تمغے کے ذریعہ منجانب سرکار عالی فرمائی گئی۔ تحریک خلافت کے زمانہ میں اس تحریک کے زبردست معاون اور مقامی خلافت کمیٹی کے معتمد تھے۔ ۱۳۲۳ف میں کانفرنس وکلاء کے صدرنشین ہوے، اور ۱۳۲۵ف کے لئے انجمن وکلاء ہائیکورٹ اور انجمن بیرسٹران کے نائب صدر قرار پائے۔ کبھی آخرالذکر مجلس کے معتمد بھی تھے۔ انجمن وکلاء اور مجلس صفائی بلدہ کی نیابت مجلس وضع آئین قوانین میں یکے بعد دیگرے فرما چکے۔ مرکزی مسلم لیگ کی مجلس انتظامی کے ایک مفید رکن ہیں۔

آپ صوفی بھی ہیں۔ اور شاعر بھی۔ صوفی تو حضرت حبیب العیدروس صاحب قبلہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے حیدرآباد میں ہوئے۔ مگر شاعری کی ابتدا تو علیگڈھ کے تعلیمی زمانہ میں ہی کر دی تھی۔ ذوق شعری میں باقاعدگی البتہ اسوقت پیدا ہوئی، جب نواب حیدر یار جنگ طباطبائی سے حیدرآباد میں شرف تلمذ حاصل کیا۔

بہ لحاظ قانون دانی و قابلیت و بہ صلہ کارگزاری بمقدمہ ہنگامہ گلبرگہ بتاریخ ۳ر اردی بہشت ۱۳۳۸ف پیشگاہ خسروی سے خدمت رکنیت عدالت العالیہ پر سرفراز فرمائے گئے۔ اور بتقریب سالگرہ مبارک ہمایون ۱۳۴۸ف میں پیشی خداوندی سے آپ کو اصغر یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

جریدہ ۱۱ر اسفندار ۱۳۳۹ف جلد ۱۱ ع ۱۵ جز اول ص ۱۴۸

(۹۳)

رائے بشیشور ناتھ صاحب

رائے بشیشور ناتھ صاحب فرزند منشی جگناتھ رائے صاحب۔ آپ بتاریخ ۲۲ر اکٹوبر ۱۸۹۸ء بمقام شہر بنارس پیدا ہوئے۔ آپ برہم کشتری قوم سے ہیں (جس کے اکثر افراد احمدآباد، بھڑوچ گجرات، و حیدرآباد میں ہیں۔ اور کچھ افراد بمقام لکھنو۔ بنارس و کلکتہ نمامی ہند میں رہ گئے ہیں) شجرہ خاندان کے معاینہ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کے آبا و اجداد بزمانہ حکومت مغلیہ دہلی میں تھے۔ اجد مورث اعلی راجہ اجولک رام کسی زمانہ میں صوبہ دار مالوہ منجانب سرکار مغلیہ مقرر تھے دہلی میں کثیر جاگیرات تھیں جو ایک مدت سے خاندان کے قبضہ میں نہیں ہیں۔ دہلی سے جب لکھنو پایہ تخت تھا اور خود مختار رہا معلوم ہوتا ہے لکھنو میں اقامت اختیار کی اور اس خاندان کی جائداد اسوقت تک لکھنو میں ہے۔

نانیالی سلسلہ میں آپ کی نانی کے والد راجہ سپت رام (حیدرآبادی) کی پوتی ہیں۔ اور پولیٹکل پنشن بذریعہ معاہدہ منجانبین سرکارین آپ کی نانی مرحومہ کو ان کی حیات تک

ملتی رہی۔

آپ ۱۹۱۲ء میں بعد امتحان۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بلدۂ حیدر آباد آئے۔ اور کامیابی کی خبر سننے کے بعد ہی وکالت آغاز کی۔ سند وکالت امرداد ۱۳۲۱ف میں حاصل فرمائی۔ اور دے ۱۳۳۹ف تک کامیابی کے ساتھ وکالت کے کام کو انجام دیتے رہے وکالت میں آپ کو روز افزون ترقی رہی۔ اور پبلک وحکام عزت و افتخار کے نظر سے رکھتے تھے۔

۱۲ دے ۱۳۳۹ف کو حسب فرمان خسروی رکنیت عدالت العالیہ کے عہدہ پر افتخار بخشا گیا۔ ۱۴ فروردی ۱۳۳۲ف کو سررشتہ صفائی میں آپ ابتدائی طور پر رکن منتخب ہوے۔ اور ۱۳۴۰ف و ۱۳۴۱ف کے لئے نائب میر مجلس صفائی منتخب ہوے۔ بزمانۂ وکالت آپ رفاہی کاموں میں دلچسپی رکھتے تھے، اور فی الواقع حصہ لیتے تھے۔ بعد مقبولیت و عملی نتیجہ۔

رائے بالمکند انجہانی سابق رکن عدالت العالیہ آپ کے دادا کے چچیرے بھائی تھے۔

(۹۴)

مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی

آپ حیدر آباد کے ایک نامور اور معزز خاندان کے رکن ہیں آپ کے جد اعلیٰ مولانا محمد عبد القادر صاحب تبحر علمی اور محاسن ذاتی کی وجہ سے حضرت غفران مآب نواب آصفجاہ دوم کے پیشگاہ سے بہ خطاب حکیم الحکما قادر یار خان نواب محی الدولہ کے سرفراز اور خدمت احتساب فرخندہ بنیاد حیدرآباد سے ممتاز تھے۔ اس لحاظ سے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کو مسلسل پانچ پشت سے مملکت آصفیہ کی نمکخواری اور اطاعت گزاری کا شرف حاصل ہے۔

چار پشت سے مسلسل صیغہ عدالت کے عہدوں سے سرفرازی رہی۔ چنانچہ آپکے والد کے نانا حکیم غلام حسین خان مرحوم ۱۲۳۰ھ میں صوبہ برار کے ناظم عدالت تھے۔ من بعد بعہد حضرت

نواب ناصر الدولہ حیدر آباد میں ناظم عدالت دیوانی ہوئے آپ کے انتقال کے بعد مولوی محمد فضل اللہ صاحب مرحوم (جد مولوی محمد اسد اللہ صاحب) ناظم عدالت دیوانی رہے۔ جب ہائیکورٹ حیدر آباد میں قایم ہوا تو نواب سر سالار جنگ اعظم نے مولوی محمد فضل اللہ صاحب کو دولت آصفیہ کا سب سے پہلا میر مجلس مقرر کیا۔ جسپر آپ انتقال تک کارگزار رہے۔ مرحوم موصوف کے بعد نواب سالار جنگ بہادر اول نے مولوی محمد اسد اللہ صاحب کے چچا مولوی محمد حمید الدین صاحب صدیقی کو رکن مجلس عالیہ عدالت بنایا۔ اور دوسرے چچا مولوی محمد عبد القادر صاحب صدیقی کو ناظم محکمۂ عروب مقرر فرمایا۔ آپ کے والد مولوی محمد اکبر صاحب کو نائب ناظم محکمۂ عروب بنایا۔ نواب سر سالار جنگ اول کے بعد محکمۂ عروب تخفیف میں لایا گیا۔ مولوی محمد اکبر صاحب صدیقی خلد آباد کے منصف درجۂ اول مقرر کئے گئے۔ آپ نے عہدۂ نظامت عدالت ضلع تک ترقی کی پچپن سالگی کے وظیفہ کی اسکیم میں مولوی صاحب موصوف کو وظیفہ دیدیا گیا۔ ان کے سلسلہ میں اُن کے ہونہار بروا مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نارا ین پیٹھ کی منصفی پر منصف مقرر کئے گئے

مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی نے نارا ین پیٹھ پر لیاقت اور بے لوثی سے کام کیا۔ ایک سنگین مقدمہ کا جس میں فریقین کو خاص دلچسپی تھی۔ اور محکمہ سرکار تک اسکی اطلاع ہوچکی تھی۔ عمدگی سے مدلل اور منصفانہ فیصلہ صادر فرمایا۔ جسکو سرکار نے پسند فرماکر اظہار خوشنودی کا مراسلہ جاری کیا۔ بعدالتور پر آپ نے کام کیا اور پھر نظامت ضلع عثمان آباد۔ و ضلع بیدر و نظامت دوم فوجداری حیدر آباد و نظامت اول فوجداری حیدر آباد و سشن ججی صوبہ میدک حسب ترقیات آئینی انجام دیتے رہے۔ بالآخر رکنیت عدالت العالیہ پر یکم آبان ۱۳۴۰ف کو فایز ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تنخواہ (مامہ) روپیے ماہانہ مقرر تھی۔ اب (اعـ) دو ہزار کو پہنچ گئے۔ مولوی محمد اسد اللہ صاحب صدیقی خانگی تعلیم کے بعد دار العلوم میں داخل ہوئے نہایت محنت سے پنجاب یونیورسٹی کے ہر امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ نواب ظہیر جنگ مرحوم آپکے برادر تھے۔

اس کے علاوہ امتحان وکالت و امتحان جوڈیشل میں کامیابی حاصل کی ہے۔ آپ چار سال تک نائب میر مجلس صفائی بلدہ منتخب ہوئی آپکی کارگزاری نہایت پسندیدگی کی نظر سے دیکھی گئی جس کے باعث آپ کی روغنی تصویر بطور یادگار کمیٹی کے ہال آئینہ

مفتیان عدالت العالیہ سرکار عالی

(۹۵)

مولوی حاجی محمد سعید خان صاحب

آپ امام العلما مولوی محمد صبغۃ اللہ مرحوم کے فرزند ہیں۔ مدراس وطن ہے۔ ۳ رجادی الثانی ۱۲۴۰ھ ہجری روز چہارشنبہ کو تولد ہوے۔ اردو۔ فارسی۔ عربی کی تحصیل کی۔ اور ۱۲۶۰ھ میں دستار فضیلت باندھی گئی۔ حسب الطلب مختار الملک اول۔ ربیع الثانی ۱۲۸۶ھ ہجری میں حیدرآباد دکن تشریف لائے۔ یکم اردی بہشت ۱۲۸۷ف رکنیت اول مجلس عالیہ عدالت پر بمشاہرہ پانسو روپیہ چلنی آپ کا تقرر ہوا بعد ازاں مفتی مجلس عالیہ عدالت ہوے۔ اور تنخواہ میں بھی ترقی ہوئی۔ ایکہزار روپیہ پانے لگے۔ تاوقت انتقال اسی خدمت پر مامور تھے۔ ۱۰ ر شعبان ۱۳۱۲ھ روز چہارشنبہ بہ شکایت حبس بول انتقال فرمایا۔ مسجد الماس واقع دروازہ چادر گھاٹ میں مدفون ہوے۔ آپ کے انتقال کے روز تمام عدالتہائے بلدہ کو اظہار غم کے لئے تعطیل ہوی۔

آپ تفسیر قرآن اور علم حدیث میں بے نظیر تھے۔ فقہ دانی محققانہ اور مدلل تھے اور فتوی شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرماتے تھے۔

آپ کے تصنیفات میں عمل مولود[1] اردو۔ اثبات علم غیب انبیا[2] اردو۔ رسالہ شق القمر[3] فارسی۔ منہاج العدالت[4]۔ نور الکرمتین فی رفیع[5] الیدین۔ بین الخطبتین عربی۔

التنبیہ بالتنبیہ عربی ۔ تخریج احادیث عربی ۔ ہین ۔

(۹۶)

مولوی محمد لطف اللہ صاحب

آپ علیگڈھ ممالک متحدہ آگرہ واودھ کے رہنے والے تھے ۔ فارسی ۔ عربی ۔ میں لائق فقہ ۔ حدیث ۔ تفسیر ۔ اصول وغیرہ میں کامل تھے ۔ آپ مفتی عدالت العالیہ کے عہدہ کے علاوہ ندوۃ العلماء کے صدر نشین بھی رہے ہین ۔ آپ کی ابتدائی ملازمت ۴ ر رمضان ۱۳۱۲ھ ہجری م ۷ ر اردی بہشت ۱۳۰۴ ف ہے ۔ خدمت مفوضہ کی تنخواہ ایکہزار روپیہ ماہانہ پاتے رہے ۔ لیاقت وہوشیاری مسلمہ تھی ۔ اور اپنے فرایض خدمات کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیتے تھے ۔ زہد وتقویٰ اور دیانت وامانت ہین فرد فرید ۔ مستعدی ۔ جفاکشی میں بے مثل تھے ۔

(۹۷)

نواب نور الضیاء الدین المخاطب ضیاء یار جنگ بہادر

آپ خلف مولوی سید نور الاتقیاء صاحب ہیں ۔ بتاریخ ۲۷ ر خورداد ۱۲۸۴ فصلی اپنے وطن اورنگ آباد میں پیدا ہوئے ۔ آپ حضرت سید قمرالدین قدس سرہ کی اولاد سے ہیں ۔ آپ کے خاندان کے صدہا مُرید وشاگرد صوبہ اورنگ آباد وصوبہ برار میں جا بجا پائے جاتے ہیں اور آپ کے گھرانے کا روحانی فیض اب بھی جاری ہے ۔ خود آپ کی توجہ ابتدا سے اکتساب علم کی جانب رہی ہے ۔ اور آپ نے اورنگ آباد وحیدرآباد میں بلند پایہ علماء سے قدیم طرز کی تعلیم وتربیت حاصل فرمائی ۔

بعد فراغ فاتحہ تعلیم آپ کی توجہ ملازمت سرکار عالی کی جانب ہوئی تو اس علمی منزلت کے

لحاظ سے جو آپ کے خاندان کو حاصل ہے ۔ نیز آپ کی ذاتی افضلیت و اکملیت کے اعتبار سے سب سے پہلے آپ مددگار ناظم امور مذہبی کی خدمت پر مامور ہوسے ۔ یہ ذکر خوردا ۱۳۱۱ف کا ہے ۔

مجلس عالیہ عدالت میں مفتی شریعت کے عہدہ پر آپ نے یکم آبان ۱۳۱۴ف کو منصرمانہ ترقی پائی مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد مستقل فرما دئے گئے ۔ مجلس مذکور کی رکنیت پر بارگاہ خسروی سے ۵ بہمن ۱۳۲۷ف کو ترقی عطا ہوئی ۔

ضیا یار جنگ کا خطاب بہ تقریب عقد خوانی حضور پُر نور ۱۳۴۱ ہجری میں عطا ہوا تھا۔ دولت آصفیہ کے بہت سے علمی و ادبی کاموں میں ہم نواب ضیا یار جنگ بہادر کو شریک اور سرگرم معاون پاتے ہیں ۔ آپ یہاں کی تقریباً تمام ممتاز مجالس کے رکن رکین ہیں ۔ خود ہائیکورٹ میں آپ کے ہمعصر جج ہمیشہ آپ کے مدلل فیصلوں کی تعریف کرتے رہے ہیں ۔ با این رفعت قدر نواب صاحب نہایت سادہ مزاج اور نمود و نمائش سے بہت دور ہیں ۔ تواضع اور مہمان نوازی کے موقع پر فراغ دلی سے کام لیتے ہیں ۔ آپ کا فارسی کلام ہر جگہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے ۔ اور تمام اہل نظر اس کی تعریف میں رطب اللسان پائے جاتے ہیں آپ نے اپنے فارسی کلیات کی تدوین فرمائی ہے ۔ بتاریخ ۲ فروردی ۱۳۳۶ف بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی ایکہزار روپیہ خدمت سے سبکدوش ہوسے ۔

صدر محاسبان سرکار عالی

(۹۸)

بلیہنت راؤ صاحب

جس وقت نواب مختار الملک اول اپنے جاگیرات کا کام ملاحظہ کرتے تھے اُسوقت آپ اون کے خانگی ملازم تھے ۔ ابتداءً ۸ ۱ آبان ۱۲۹۳ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی بماہوار (مار) مقرر ہوسے اور ۱۸ آذر ۱۲۷۴ف کو جب آپ کی یافت (اسماعیل) تھی

خدمت مذکور سے علحدہ ہوے ۔ ۱۹ر آذر ۱۲۷۴ف کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی پر ترقی پاکر کارفرما ہوے جہاں ۸ر امرداد ۱۲۸۲ف تک کارگزار رہے اس کے بعد کسی فروگزاشت کے الزام میں خدمت سے علحدہ ہوکر اپنے دیہات مین سکونت پذیر ہوگئے مہاراجہ نرپندر بہادر پیشکار کے عہد مدار المہامی میں پھر آپ بلدہ آئے اور حسب مراسلۂ مدار المہامی نشان (۱۰۵۰) مورخہ ۱ر جمادی الاول ۱۳۰۰ ہجری ناظم دفاتر نظارت وانتظام امور منشی سرکار عالی کی خدمت متعلق ہوگئی ۔ نواب عماد السلطنت کے ابتدائی عہد وزارت مین علحدہ کئے گئے اور ۵ر شعبان ۱۳۱۳ کو آپ کا انتقال ہوا ۔

آپ نواب سرخورشید جاہ بہادر کے یہاں بھی باریاب رہا کرتے تھے ۔

(۹۹)

نواب حسن بن عبداللہ عماد نواز جنگ

آپ کپتان عبداللہ صاحب مرحوم کے فرزند تھے اور قریشی المذہب اولاد جعفر طیار سے تھے ۔ ابتداً ۱۵ر آذر ۱۲۸۵ف کو نلدرگ کے مہتم کوتوالی مقرر ہوئے بعد ازاں سرسالارجنگ اعظم نے ضلع محبوب نگر کی تعلقداری کی خدمت دی ۔ پھر پولیس ڈپارٹمنٹ مین صیغہ پولیس کے سکرٹری مقرر ہوے بعد ضلع بیڑ کے تعلقداری پر مامور ہوے ۔

۳ر فروردی ۱۲۹۳ف کو صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوے ۔ اور ۵ار اردی بہشت ۱۲۹۶ف تک خدمت مذکور کرانجام دیتے رہے ۔ ۲۳ر خورداد ۱۲۹۶ف کو آبکاری کی کمشنری عطا ہوئی ۔ اور (الکے) تنخواہ مقرر ہوئی ۔ اور ساتھ ہی انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن واسٹامپ بھی مقرر ہوے ۔ اور ۲۰ر امرداد ۱۳۰۴ف کو کمشنر کروڑگیری کے عہدہ پر ممتاز ہوے اور ۲ر تیر ۱۳۱۰ف تک اس خدمت کو انجام دئے ۔ ۶ر ربیع الثانی ۱۳۰۲ ہجری کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری وعماد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا

۲۰ر محرم ۱۳۱۹ھ ہجری کو حسب الطلب شہنشاہ ایران طہران روانہ ہوے۔ ۱۱ر ذیحجہ ۱۳۱۹ھ ہجری کو طہران میں آپ کا انتقال ہوا۔ مرحوم سپاہی منش اور نہایت صاف دل تھے رسالہ حسن آپ ہی کا جاری کیا ہوا تھا۔

(۱۰۰)

نواب وحید منور خان المخاطب مقرب جنگ مشہور الملک

آپ بلدۂ حیدر آباد کے ایک مشہور و نامی لوگوں میں سے تھے آپ کے والد نواب حسن منور خان مشہور جنگ ایک متمول شخص تھے۔ ابتداً آپ ۵ار آبان ۱۲۷۵ف کو دائرہ ملازمت میں شریک ہوے اور اول تعلقداری ضلع بیڑ پر مامور ہوے۔ وہاں سے ضلع اطراف بلدہ کی تعلقداری پر تبادلہ ہوا۔ ۱۹ر اردی بہشت ۱۲۸۲ف کو صوبہ دار اورنگ آباد وصدر تعلقدار سمت شمالی و غربی مقرر ہوے۔ ۲۰ر رمضان ۱۲۹۹ھ کو ناظم تقسیم تنخواہ محلات مبارک علاقہ صرف خاص مقرر ہوئے اس کے بعد مجلس انتظام صرف خاص کے رکن بنائے گئے اور ۷ر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ ہجری کو بتقریب دربار حکمرانی خانی بہادری۔ یکم شوال ۱۳۰۱ھ ہجری کو بتقریب دربار عید الفطر مقرب جنگ اور ۲۶ر ربیع الثانی ۱۳۰۸ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک مشہور الدولہ اور ۷ر جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک مشہور الملک کا خطاب سرفراز ہوا۔ ۱۵ر اردی بہشت ۱۲۹۶ف کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی تفویض ہوئی اور سلخ اردی بہشت ۱۲۹۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے خدمت سے سبکدوش ہوے۔

۱۳ر تیر ۱۳۱۲ف کو معتمد صرف خاص مبارک بنائے گئے۔ ۶ر اسفندار ۱۳۱۹ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوے۔

۱۴ر ربیع الاول ۱۳۳۱ھ ہجری کو بلدۂ حیدر آباد میں آپکا انتقال ہوا۔

(۱۰۱)

مولوی محمد منور خان صاحب

ابتداً ۵ ر خورداد ۱۲۷۴ف کو خزانہ عامرہ سرکار عالی میں ایک اہلکار کی حیثیت سے آپکا تقرر ہوا۔ چند روز میں اپنی ذہانت وحسن کارگزاری سے پٹابھی رامراؤ صاحب صدر محاسب وقت کے منظور نظر ہوئے۔ اور دفتر صدر محاسبی کے منتظم بنائے گئے۔ بزمانہ حسن بن عبداللہ نواب عماد نواز جنگ صدر محاسب جے راؤ صاحب نائب صدر محاسب کی سفارش سے خزانہ عامرہ کے مددگاری پر ترقی پائے۔ اور پھر بعہد وزارت نواب سر آسمانجاہ مرحوم غرۂ امرداد ۱۲۹۶ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ماہ آذر ۱۲۹۹ف میں خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد انتقال وشنو پنڈت صاحب انکی جگہہ ۲۰ ر خورداد ۱۲۹۹ف کو صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۲۸ ر اسفندار ۱۳۰۲ف تک وہاں کارگزار رہے۔ راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت کا تقرر خدمت صدر محاسبی پر عمل میں آیا۔ لہذا خان صاحب موصوف بحصول وظیفہ علحدہ ہوئے۔ بعد ۲۹ ر اسفندار ۱۳۰۴ف کو بیدر میں آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۰۲)

راجہ مرلی منوہر آصف نواز ونت

آپ راجہ اندرجیت متوفی کے صاحبزادے اور راجہ شیوراج دھرم ونت کے بھائی اور ایک امیر گھرانے کے رکن تھے۔ ۲۲ ر دے ۱۲۶۷ف کو تولد ہوئے۔ مدرسہ عالیہ میں تعلیم پائے۔ ۶ ر ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک راجہ بہادر۔ ۲۷ ر ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک مہاراج نواز ونت اور ۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک آصف نواز ونت کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۳۰ ر اسفندار ۱۳۰۲ف

صدر محاسب سرکار عالی پر مقرر فرمائے گئے۔ ۶ر شہریور ۱۳۰۲ف کو جبوقت الملک وظیفہ پر علٰحدہ ہوے اور عارضی طور پر دفتر فینانس و دفتر صدر محاسبی میں واس وقت سے ۱۸ر شہریور ۱۳۱۱ف تک فینانس کا کام آپ انجام دیتے رہے ۱۳۱۱ف کو خدمت صدر محاسبی سرکار عالی کا جایزہ مولوی محمد اکبر نذر علی حیدری کو دیکر خدمت سے سبکدوش ہوے۔ اس کے چند سال بعد مرض سرطان میں ہونے کے باعث بغرض علاج ولایت گئے لیکن وہان کی آب و ہوا آپ کو ناموافق ہوئی۔ لھذا ابلدہ واپس آگئے اور اسی مرض سے ۷ر ربیع الثانی ۱۳۳۲ھ کو آپ انتقال کر گئے۔ راجہ اندر کرن بہادر سابق ناظم کروڑگیری آپ کے صاحبزادے ہین۔

(۱۰۴)

مولوی سید محمد حسن صاحب بلگرامی

آپ خلف سید محمود رضا خان صاحب مرحوم ہین۔ پیدایش ۲۴ر آذر ۱۲۷۷ف کو قصبہ بلگرام صوبہ اودھ میں ہوئی۔ ــــ بعد ختم تعلیم وغیرہ ابتداءً یکم شہریور ۱۲۹۶ف لغایتہ ۱۳ر فروردی ۱۳۰۶ف نان گزیٹیڈ رہے۔ یکم اردی بہشت ۱۳۰۶ف کو بمشاہرہ (۷۵) پروبیشنر مددگار اڈیٹر ریلوے معدنیات مقرر ہوے۔ اس کے بعد ۱۵ر فروردی ۱۳۱۱ف کو مسٹر ہیرلڈ کی جگہہ گورنمنٹ اڈیٹر بمشاہرہ (۱۰۰۰) مقرر ہوے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوے ۲ر اسفندار ۱۳۲۶ف کو (۱۲۵۰) تنخواہ پانے لگے۔ اور ۱۰ر خورداد ۱۳۲۸ف کو آپ نے صدر محاسب سرکار عالی کی خدمت پہ ترقی پائی۔ جہان ۲۴ر آذر ۱۳۳۵ف تک کارفرما رہے۔ اور تاریخ مذکور کو وظیفہ حسن خدمت پر کنارہ کش ہوے تو از راہ قدردانی اعلیٰحضرت قدرقدرت نے یکم دے ۱۳۳۵ف کو میر مجلس انتظام پائیگاہ خورشید جاہ مقرر ہوے۔

آپ کے متعدد تصانیف ہیں۔ اور شاعر بھی ہیں۔ آپ کی تحریر عالمانہ ہوا کرتی ہے۔
نہایت ذی خلق و ذی مروت بھی ہیں۔ آپ کی شادی ۱۳۱۳ھ میں بمقام بلگرام نواب عماد الملک
بہادر کی برادر زادی کے ساتھ ہوئی۔ آپ کی بقید حیات اولاد میں سے ایک فرزند
اور دو دختر ہیں۔ سید اعظم الدین حسن آپ کے فرزند ہیں۔ جو فی الحال مددگار صدر محاسب
سرکار عالی ہیں۔ اور گورنمنٹ آڈیٹر ریلوے کے دفتر میں تعینات کئے گئے ہیں۔

(۱۰۴)

مولوی مرزا نصر اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لا

آپ خلف مرزا محمد سعید خان صاحب مرحوم ہیں۔ آپ کی ولادت ۱۷ر امرداد ۱۲۹۱ف
کو ہوئی۔ ابتدائی تعلیم اسکاٹش ایجوکیشنل سوسائٹی بمبئی اور نظام کالج حیدرآباد میں حاصل کی۔
اٹھارہ سال کے سن میں بغرض تعلیم انگلستان روانہ کئے گئے۔ جہاں ۱۹۰۳ء میں بیرسٹری
کی سند حاصل کرکے وطن واپس ہوئے۔ تخمیناً ایکسال تک اجمیر شریف میں پریکٹس
ہائیکورٹ کی جماعت وکلاء میں شریک ہو کر جاری رکھے تھے کہ سر جارج کیسن واکر انجہانی نے
حیدرآباد طلب فرما کر ۳ر مہر ۱۳۱۵ف کو مددگار مہتمم خزانہ عامرہ کی خدمت پر بیافت
(سمار) ماہوار تقرر فرمایا۔ اور ۸ر فروردی ۱۳۱۸ف کو آپ مستقل مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی
بمشاہرہ (سمار) بنائے گئے۔ ۱۲ر فروردی ۱۳۲۷ف کو خدمت مذکور کا جائزہ مولوی فضل کریم
صاحب مرحوم مددگار صدر محاسب کو دیکر مولوی عبد الغنی صاحب سے خدمت اول
مددگاری شاخ تصفیہ مقدمات کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۱ف کو
آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی بنائے گئے۔ بعد ازاں ۲۴ر آذر ۱۳۳۵ف کو آپ
عہدہ صدر محاسب سرکار عالی پر فائز ہوئے۔ (الـ) مشاہرہ پاتے ہیں۔
مرزا صاحب کی شادی نواب سرور الملک بہادر کی صاحبزادی سے ہوئی جن کے

بطن سے متعدد لڑکے لڑکیاں ہیں۔ فرزندوں کے نام۔
(۱) مرزا سلطان الدین خان (۲) مرزا افتخار الدین خان (۳) مرزا جمیل الدین خان
(۴) مرزا امین الدین خان (۵) مرزا اصلاح الدین خان (۶) مرزا معین الدین خان۔
(۷) مرزا تقی الدین خان ہین۔

(۱۰۵)

جے راؤ صاحب

ابتدآ ۲۷ اردی بہشت ۱۲۶۶ف کو آپ شریک زمرۂ ملازمت سرکار عالی ہوے۔ اور ۱۵ اردی بہشت ۱۲۹۳ف سے ماہ خورداد ۱۲۹۹ف تک نائب صدر محاسب سرکار عالی رہے۔ اور ۸ آذر ۱۳۰۰ف کو سوئے اتفاق سے بعلت جعلسازی دراجازت نامجات فوجداری مقدمہ مین ماخوذ ہوے۔ بعد تحقیقات ۱۹ اسفندار ۱۳۰۰ف کو آپ نے جرم سے برارت حاصل کی ۱۷ امرداد ۱۳۰۸ف کو بلدہ مین آپ کا انتقال ہو گیا۔

(۱۰۶)

راے بابو گیا پرشاد صاحب

آپ سرکار عالی کے اخراجات سے دفتر اکاونٹنٹ جنرل بمبئی مین حسابی کام کی تعلیم پاکر بعہد وزارت نواب سالار جنگ اول مددگار صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اس کے بعد دوم تعلقداری پر تبادلہ ہوا۔ ۱۲۹۵ف میں اول تعلقدار ضلع اورنگ آباد اور خورداد ۱۲۹۶ف کو نائب صدر محاسب سرکار عالی مقرر ہوے۔ بعد ازان ۱۲۹۸ف کو تعلقداری ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ کمیشن فرضہ اسٹیٹ نواب سر سالار جنگ کے مقدمہ میں معطل ہو گئے۔ پھر خدمت پر بحال نہیں ہوے

اس کے بعد پایگاہ خورشید جاہی میں ملازم ہو گئے تھے۔ کچھ عرصہ کے بعد ہندوستان چلا گئے۔

(۱۰۷)

لالہ گوبند رام صاحب

آپ کی تاریخ ولادت ۱۸ر فرودی ۱۲۷۴ف ۱۸ر دے ۱۳۲۴ف کو سرکار عظمت مدار سے ۔ مدت سہ سالہ مستعار لئے گئے۔ تاریخ مذکور سے منصرم مددگار صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات مواجبی (سمار) کلدار پر مقرر ہوئے۔ پھر زمانہ منصرمی میں ہی یعنے ۱۸ر دے ۱۳۲۵ف کو آپ کی یافت (سماصہ) کلدار ہو گئی اور مزید برآں (مار) روپیہ عثمانیہ الونس عطا کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۸ر دے ۱۳۲۶ف کو آپ کی ماہوار میں پچاس روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔ اور اکیسو روپیہ الونس بھی ملتا رہا۔ ختم مدت کے بعد پھر ۱۸ر دے ۱۳۲۷ف سے ۱۸ر فرودی ۱۳۲۹ف تک سرکار عظمت مدار سے توسیع منظور ہوئی۔ بعد ختم توسیع سرکار عظمت مدار سے وظیفہ حسن خدمت عطا ہوا۔ ۱۸ر دے ۱۳۲۷ف سے خدمت مذکور پر (الماار) کلدار اور (مار) عثمانیہ الونس پاتے رہے اس کے بعد ۲۳ر بہمن ۱۳۲۷ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی شاخ تنقیح تعمیرات مقرر ہوئے۔ اور ۲۵ر فروردی ۱۳۳۳ف کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہو گئے۔

(۱۰۸)

رائے شنکر پرشاد صاحب بی۔ اے

۱۹ر امرداد ۱۲۹۰ف کو آپ پیدا ہوئے۔ بی۔ اے کی ڈگری حاصل کئے ۲ر شہریور ۱۳۱۲ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے۔ ۶ر آذر ۱۳۱۷ف

سوم تعلقداری ضلع ورنگل پر بمشاہرہ (۱۵۰) مامور ہوئے۔ اس کے بعد یکم خورداد ۱۳۲۱ف کو مددگار ناظم تنقیح حسابات مال بمشاہرہ (۱۲۵) مقرر ہوئے۔ بعد ازان ۲۲ بہمن ۱۳۲۷ف کو مددگار صدر محاسب سرکار عالی بماہوار (۱۷۵) معہ الونس ترقی پائے جس پر ایک عرصہ تک کارگزار رہے۔ علاوہ اس کے آپ بیافت الونس ڈیٹ کمیشن اور کواپریٹو سوسائٹی کے بھی انچارج رہے اس کے بعد یکم بہمن ۱۳۳۵ف کو آپ نائب صدر محاسب سرکار عالی کے عہدہ پر بہ یافت (۱۰۵۰) فایز ہوئے۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۳۶ف کو آپ کی یافت میں اضافہ فرمایا جاکر (۱۱۰۰) ماہوار قرار دیگئی اور (۱۲۰۰) بارہ سو روپیہ آپ کی انتہائی یافت قرار دی گئی۔

مہتمان خزانہ عامرہ سرکار عالی

(۱۰۹)

جہانگیر جی سہراب جی صاحب

آپ کی ابتدائے ملازمت ۱۷ر تیر ۱۲۹۱ف ہے۔ اور ۳ر اسفندار ۱۳۰۲ف کو مددگار معتمد مجلس مالگزاری مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے بعد ازان ۱۲ر فروردی ۱۳۱۱ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اسوقت (۴۰۰) ماہانہ یافت تھی۔ ۸ر فروردی ۱۳۱۸ف کو خدمت مذکورسی بحصول وظیفہ تعدادی (۱۲۱) سبکدوش ہوئے اور ۱۳ر مئی ۱۹۱۶ء کو بمقام بمبئی آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے زمانہ میں خزانہ عامرہ کے انتظامات بہت کچھ اصلاح پذیر ہوئے۔ آپ ایک نیک دل اور خداترس صوفی منش تھے۔ آپ نے دُنیوی خیالات کو ترک کرکے عبادت الٰہی میں مشغول ہوگئے

غرض سے قبل از وقت خدمت سے سبکدوشی حاصل کی۔

(۱۱۰)

مولوی شیخ فضل کریم صاحب

آپ پنجاب کے باشندہ تھے۔ ۹۔ خورداد ۱۲۹۳ف کو اپنے وطن مالوف میں پیدا ہوئے۔ آپ من ابتدا ۱/ دے ۱۳۲۶ف تین سال کے لئے سرکار عظمت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ تاریخ مذکور سے آپ منصرم مددگار صدر محاسب سرکار عالی بموجبی (۱۵۰) کلدار پر مقرر ہوئے۔ اس کے بعد آپ بتاریخ ۱۲/ فروردی ۱۳۲۷ف کو مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی بمشاہرہ (۱۵۰ علاوہ) کلدار معہ (۵۰) روپیہ عثمانیہ الونس مقرر ہوئے۔ اور (۱۵۰) روپیہ تک اسی خدمت پر ترقی پائے۔ ۴/ آذر ۱۳۳۱ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ اور سرکار عظمت مدار میں واپس روانہ ہوئے۔ ۱۰/ مہر ۱۳۳۳ف کو آپ کا اپنے وطن میں انتقال ہوا۔

(۱۱۱)

ہنمنت راؤ صاحب

آپ بتاریخ ۲۳/ اردی بہشت ۱۲۷۷ف پیدا ہوئے۔ آپ کی تعلیم مدرسہ اعزہ میں ہوئی۔ من ابتدائے ۲۹/ امرداد ۱۲۹۴ف لغایتہ ۲۴/ بہمن ۱۲۹۸ف خدمات نان گزیٹیڈ پر مامور رہے۔ اور ۲۵/ بہمن ۱۲۹۸ف کو آپ منصرم مہتمم بندوبست ٹیکمال (ہنگامی) بمشاہرہ (۱۵۰) مقرر ہوئے۔ ۱۸/ مہر ۱۲۹۸ف سے خدمت تحصیلداری کو منصرمانہ طور پر انجام دیتے رہے۔ بعد ازاں سررشتہ والا جاہی میں ۱۳۱۱ف تک سررشتہ داری کے فرائض ادا کرتے رہے۔ اس کے بعد ۶/ اردی بہشت ۱۳۱۱ف کو آپ خزانہ داری

خزانہ عامرہ پر بیافت (۱۵۰؍) ماہوار مامور ہوئے۔ جہاں ایک عرصہ تک کارگزار رہے۔ اس کے بعد ۸ ر فروردی ۱۳۱۸ف کو آپ (۲۰۰؍) ماہوار پر مددگار مہتمم خزانہ عامرہ مقرر ہوئے۔ اور اس کے ساتھ ہی منصرانہ طور پر خدمت مہتممی خزانہ عامرہ کو انجام دیتے رہے۔ ۴ ر آذر ۱۳۳۱ف کو آپ مہتمم خزانہ عامرہ سرکار عالی کی خدمت پر مستقل ہوئے آپ کی بیافت میں ترقی ہوتے ہوئے (۸۰۰ کلدار) ماہوار پاتے رہے تھے کہ بحکم آذر ۱۳۳۶ف کو بوجہ پیرانہ سالی آپ کو (۳۰۰؍) وظیفہ حسن خدمت عطا کیا گیا۔ اور خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ لیکن بعض خاص امور کے تصفیہ کے غرض سے بہ لحاظ آپ کی دیانتداری و تجربہ کاری حسب فرمان خسروی "تاحکم ثانی سابقہ خدمت پر ہی بیافت تکملہ تنخواہ (۸۰۰ کلدار) دوسرے ہی دن سے خدمت مہتممی خزانہ عامرہ پر حسب سابق کارگزار ہیں۔ وظیفہ حاصل کرنیکے قبل آپ کی قابلیت اور کارگزاری کے لحاظ سے متعدد مرتبہ بمنظوری سرکار توسیع عطا ہو چکی تھی۔ آپ کے ایک فرزند ارجمند مانک راؤ صاحب جو ہری ہیں۔

مہتممان و نظمار و مددگاران دارالضرب و کارخانہ کاغذ مہر

(۱۱۲)

نواب آغا مرزا نصراللہ خان لطف دویار جنگ

آپ کا فدائی تخلص تھا۔ ایرانی الاصل اور غلام حسین اصفہانی خوشنویس کے فرزند ارشد تھے۔ مدت دراز تک حضرت اقدس و اعلیٰ کی اتالیقی و مصاحبت کا آپ کو شرف حاصل رہا۔ ابتدائی ملازمت ۱۹ ر تیر ۱۲۸۰ف ہے۔ (۲۰۰؍) علاقہ دیوانی اور پانسو روپیہ علاقہ صرف خاص سے جملہ ایکہزار روپیہ منصب ملا کرتا تھا۔ کتب خانہ حضور پرنور کے مہتمم تھے۔ ۲ ر مہر ۱۲۹۴ف کو مہتمم کاغذ مہور علاقہ سرکار عالی مقرر ہوئے۔ ۸ ر مہر ۱۳۰۵ف تک خدمت مذکور پر کارگزار رہے۔ ۱۰ ر ربیع الثانی ۱۳۰۱ھ کو

بتقریب دربار حکمرانی حضرت غفران مکان علیہ الرحمۃ خانی بہادری اور دولت یار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۹ رمہر ۱۳۰۵ف کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ بزبان فارسی موسومہ "تاریخ دکن" ایک بسیط تاریخ لکھی تھی۔

(۱۱۳)

مسٹر انگلش اسکوائر

آپ یورپ کے باشندہ تھے۔ سرکار عظمت مدار سے مستعار لئے گئے تھے۔ یکم فروردی ۱۳۱۲ف کو مہتمم دار الضرب و کاغذ مہور مقرر ہوئے۔ اور خدمت مذکور پر ۷ خورداد ۱۳۱۶ف تک کام انجام دیتے رہے۔ تقریباً (الــــ) روپیہ ماہانہ تنخواہ مقرر تھی۔ کہا جاتا ہے کہ آپ سکہ کے فن میں بڑے ماہر اور اعلیٰ تجربہ رکھتے تھے۔ چار میناری نمونہ کا سکہ آپ ہی کے زمانہ میں رائج ہوا جسکی ڈائی ولایت سے تیار کرا کر منگوائی گئی تھی۔ بعد ختم مدت واپس کئے گئے۔

---

(۱۱۴)

مسٹر گیالین رابرٹ لرین

آپ ۱۸ امرخورداد ۱۲۸۳ف فصلی کو پیدا ہوئے۔ یکم فروردی ۱۳۱۸ف کو خدمت نظامت دار الضرب و مہتممی کاغذ مہور پر بمشاہرہ (لعہ) کلدار منصرمانہ تقرر ہوا۔ اور ۲۸ فروردی ۱۳۱۸ف کو خدمت مذکور پر بماہوار (الــصہ) کلدار مستقلاً تقرر ہوا۔ تدریجاً

ترقی کرتے۔ آپ کو اسوقت معہ الونس (ا ع صمار) روپیہ ماہوار ملتی ہے۔ آپ کے تحت میں سررشتہ برقی و ورکشاپ وغیرہ کا کام بھی نہایت کامیابی کے ساتھ انجام پا رہا ہے۔

(۱۱۵)

مسٹر سپتن جی ماپوجی چنیائی اول مددگار ناظم دار الضرب

آپ ۲۶ امرداد ۱۲۸۵ف کو پیدا ہوئے۔ اولاً بحکم تیر ۱۳۰۸ف لغایۃ ۱۲ آذر ۱۳۱۷ف نان گزیٹیڈ خدمت پر مامور رہے۔ من بعد ۲۲ آذر ۱۳۱۷ف کو بمشاہرہ (۱۵۰) خزانہ دار دار الضرب مقرر ہوئے۔ پھر بحکم آذر ۱۳۲۶ف کو آپ مہتمم خزانہ دار الضرب و مددگار مہتمم کا غذ مہور ہوئے۔ بحکم آذر ۱۳۲۷ف کو آپ کی یافت معہ الونس (صمار) قرار پائی۔ اور ۵ خورداد ۱۳۲۸ف کو آپ جنرل مددگار دار الضرب مقرر ہوئے۔

اسوقت آپ کی یافت (الما) روپیہ ہے۔

(نظامت جنگلات سرکار عالی)

(۱۱۶)

مسٹر الف۔ اے۔ لاج

آپ بتاریخ ۲۷ آذر ۱۲۷۱ف پیدا ہوئے۔ ۶ فروردی ۱۳۲۳ف کو آپ منصرم ناظم جنگلات بمشاہرہ (الکے) کلدار اور (ماصہ) سکہ عثمانیہ الونس مامور ہوئے

اور ۲۰ ر فروردی ۱۳۲۶ف کو آپ کی تنخواہ (ا عـــــ) کلدار اور (ما صـــہ) سکہ عثمانیہ اونس مقرر ہوا۔ یکم اردی بہشت ۱۳۲۰ف کو بوجہ ختم مدت آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔

(۱۱۷)

مسٹر ڈبلیو الیف بسکو اسکوائر

آپ مسٹر ٹی۔ بی۔ بسکو متوفی ساکن نیوٹن۔ انورنس شاعر کے خلف اصغر تھے بنگال سول سرویس سے آپ کا تعلق تھا۔ ۱۳۰۳ء ہجری میں (بوجہ علحدگی مسٹر بیالن ٹائن) آپ سررشتہ جنگلات پر مامور ہوئے۔ اور ۲ر امرداد ۱۳۰۲ف کو ناظم جنگلات مقرر ہوئے۔ بارہ سو (الماعہ) روپیہ تنخواہ پاتے رہے۔ آپ نے حسن انتظام اور عمدہ کوشش سے سررشتہ مفوضہ مین کچھ اصلاحین کین اور آپکی درخواست پر جدید تقررات کئے گئے۔ ۱۳۲۱ء ہجری میں (للعہ) کا موازنہ سرکار عالی نے منظور فرمایا۔ اور آپ کو اپنے حسب منشاء تقرر کا اختیار دیدیا گیا۔ جس سے آپ اپنے سررشتہ میں ایک مدرسہ کی بنا ڈالی جو اب تک قایم ہے جس مین فن انجنیری اور جنگلات کی تعلیم ہوا کرتی ہے۔ صدہا شایقین اور طالب ملازمت شریک اور پاس ہوکر خدمتین حاصل کرتے رہتے ہین۔ جو اس مدرسہ کے قیام سے ملک کو بے حد فائدہ پہونچا اور سرکار عالی کو آسانی ہوگئی۔ بتاریخ ۲۰ ر اردی بہشت ۱۳۱۴ف آپ خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ آپ کے نام ماہانہ (صما) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

---

(۱۱۸)

نواب حامد یار جنگ بہادر

آپ کا نام مرزا حامد علی بیگ ہے۔ بتاریخ ۳ر آذر ۱۲۹۴ف پیدا ہوئے آپ نواب افسر الملک کے صاحبزادے ہیں۔ بعد انفراغ تعلیم وغیرہ ۲۴ر مہر ۱۳۱۵ف کو آپ دایرہ ملازمت سرکار عالی بمشاہرہ (۱۵۰) دوم تعلقدار ضلع نظام آباد مقرر ہوئے اس کے بعد یکم امرداد ۱۳۲۳ف کو مہتمم چھاؤنیات وریلوے بلدہ بمشاہرہ (۴۰۰) مقرر ہوئے اس کے بعد تعلقداری پر ضلع عادل آباد میں کارگزار رہے۔ بعد ازاں ۱۲ر مہر ۱۳۲۶ف کو سررشتۂ جنگلات میں منتقل ہوئے۔ اسوقت بشمول الونس وغیرہ (الـ) روپیہ کی یافت رہی۔ اس کے بعد ۲۵ر تیر ۱۳۲۸ف کو منصرم ناظم جنگلات بلدہ بمشاہرہ الونس (الـ) مامور ہوئے۔ بعد ازاں ۳ر آبان ۱۳۳۰ف کو مستقل ناظم جنگلات مقرر ہوئے۔ اور تنخواہ (الـ) پاتے رہے۔ یکم آذر ۱۳۲۱ف سے آپ کی یافت (الـ) قرار پائی۔

۲۷ر ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو تبقریب دربار سالگرہ غفران مکان خانی بہادری اور ۱۷ر جمادی الاول ۱۳۱۶ھ ہجری کو تبقریب دربار سالگرہ حامد جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

نظمائے کروڑگیری سرکار عالی

(۱۱۹)

مسٹر داراب جی دوسابھائی

بتاریخ ۱۹ر آذر ۱۲۵۶ف دائرہ ملازمت سرکار عالی میں شریک ہوئے۔ بعد غرہ مہر ۱۲۸۵ف کو

تعلقدار کروڑگیری مقرر ہوے۔ اور ۳ر اسفندار ۱۲۹۹ف کو تعلقداری کا عہدہ کمشنر کروڑگیری کے نام سے مبدل کیا گیا۔

۷ار آذر ۱۳۰۴ف کو وظیفہ حسن خدمت پر ملازمت سے سبکدوش ہوے۔ ماہانہ (سمار) روپیہ وظیفہ تازیست ملتا رہا یکم اسفندار ۱۳۲۰ف کو بلدہ میں انتقال کیا۔

(۱۲۰)

مسٹر لپٹن جی

آپ کی تاریخ ابتدائی ملازمت ۲۴ر مہر ۱۲۸۵ف ہے۔ آپ مختلف خدمات پر کارگزار رہے۔ ۷ار امرداد ۱۲۹۸ف کو ڈپٹی کمشنر درجۂ اول کی خدمت پر بمشاہرہ (لکر) مامور ہوے۔ اس کے بعد ۷ار آذر ۱۳۰۴ف سے ۳۰ر امرداد ۱۳۰۴ف یعنے چند ہی ماہ تک آپ نے کمشنر کروڑگیری کا کام انجام دیا۔ حسن بن عبداللہ المخاطب نواب عمانواز جنگ مرحوم سابق کمشنر کروڑگیری بلدہ خدمت کمشنری سے سبکدوش کئے گئے تو آپ ان کی جگہہ بہ لحاظ گریڈ ۳ر تیر ۱۳۱۰ف کو منصرم کمشنر کروڑگیری مقرر ہوے۔ ۱۷ار دی بہشت ۱۳۱۳ف کو وظیفہ حسن خدمت پر خدمت سے سبکدوش ہوے۔ آپ کے نام (امکاویعہ) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ اس کے بعد ۲ر جولائی ۱۹۱۴ع کو آپ کا انتقال ہوگیا۔

(۱۲۱)

خان بہادر عبدالکریم عرف لال خاں صاحب

آپ ماہ شہریور ۱۲۹۹ف میں زمرۂ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوے۔ پھر خدمت سرکردہ دوم کوتوالی بلدہ اور فوج سٹی پولیس کے کمانڈنگ آفیسر مقرر ہوگئے۔ ۱۲ار رجب ۱۳۱۷ھ کو بتقریب دربار سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ ۲۰ر تیر ۱۳۲۱ف

کو خدمت کو توالی بلدہ سے سرفراز فرمائے گئے۔ اور خدمت مذکور کو ۹ ر آبان ۱۳۲۱ف تک انجام دیتے رہے۔ بعد ازان آپ کمشنر کروڑگیری ملک سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوئے ۱۵ ر فروردی ۱۳۲۴ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش کئے گئے۔ ۲۵ رجمادی الثانی ۱۳۳۲ھ کو آپ اور آپ کے بھائی جنکا تعلق پولیس بلدہ سے تھا۔ دونون کی نسبت حکم سرکار ہوا کہ بلدہ سے چلے جائین اور عثمان آباد مین رہین۔ چنانچہ اوسی روز دونون بھائیون کو بلدہ سے روانہ کیا گیا۔ بعد باجازت سرکار دوبارہ ۲۴ ر ذی قعدہ ۱۳۳۳ھ کو بلدہ واپس آ گئے اور ۲۰ رشوال ۱۳۳۴ھ ہجری کو بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کے دور کو توالی و نظامت کروڑگیری کو اکثر اصحاب یاد کیا کرتے ہین۔

(۱۲۲)
راجہ اندر کرن بہادر

آپ راجہ راجان مہاراج آصف نواز ونت مرلی منوہر متوفی کے خلف اکبر او امرار بلدہ سے ہین۔ ۱۳ ر آذر ۱۲۸۵ف کو تولد پائے بعد خانگی تعلیم کے ۱۲ سال کی عمر مین مدرسہ عالیہ مین داخل ہوئے۔ چار سال تک تعلیم پائی۔ پھر مدراس یونیورسٹی کا امتحان میٹرک پاس کیا۔ ۱۳۱۰ھ مین آپ مہابلیشور وغیرہ کی سیر فرمائی۔ آپ کو سیاحت کا حد درجہ شوق ہے۔ اثناء سفر مین اکثر راجہ مہاراجون سے ملاقات ہوئین۔ اور اُن کے مہمان رہے۔ ۱۳۱۳ھ ہجری مین امتحان۔ ایف۔ اے۔ پاس کیا۔ بعد ازان آپ نے بی۔ اے۔ کی ڈگری حاصل فرمائی۔ ۱۳۱۱ھ مین بتقریب جشن سالگرہ مبارک آپ کو راجہ بہادر کا خطاب عطا فرمایا گیا۔ اس کے بعد حسب الحکم مدار المہام سرکار عالی ۴ ر شہریور ۱۳۰۵ف کو بمشاہرہ (سما) کار آموز ہوئے۔ ۱۰ ر تیر ۱۳۱۳ف کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بماہوار (سما) مقرر ہوئے۔ ۷ ر مہر ۱۳۱۵ف کو اول تعلقدار ضلع بیڑ بماہوار (سما) مامور

ہوے ۔ اور ۲۲ ر آبان ۱۳۱۶ف کو (لکھ) روپیہ تنخواہ پانے لگے ۔ اور ایک عرصہ تک ضلع گلبرگہ میں اول تعلقداری کی خدمت کو انجام دیتے رہے اسی زمانہ میں ۲۲ ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو منصرم صوبہ دار صوبہ گلبرگہ ہوے اور یافت (الماصہ) ہوگئی ۔ اس کے بعد ۱۶ ر فروردی ۱۳۲۴ف کو آپ ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی بنائے گئے پھر ۱۸ ر فروردی ۱۳۲۵ف کو صوبہ دار گلبرگہ مقرر ہوے ۔ ۳۰ ر آذر ۱۳۳۲ف کو آپ مکرر خدمت نظامت کروڑگیری پر واپس تشریف لائے ۔ ۲۹ ر بہمن ۱۳۳۶ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوے ۔ بوقت وظیفہ آپ کا زمانہ کارآموزی بھی حسب الحکم سرکار بصیغہ فینانس شریک مدت ملازمت کرلیا گیا ۔
۲۷ ر ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو بتقریب دربار سالگرہ غفرانمکان راجہ بہادر کا خطاب عطا ہوا ۔

(۱۲۳)

نواب سہراب جی جمشید جی چینائی المخاطب سہراب نواز جنگ بہادر

آپ ۴ ر اردی بہشت ۱۲۷۰ف کو پیدا ہوے ۔ بعد انفراغ تعلیم وغیرہ اولاً آپ کا سوم تعلقدار درجہ اول پر بیافت (سما) بتاریخ ۲۶ ر اسفندار ۱۲۹۰ف کو تقرر کیا گیا ۔ بعد ازاں متعدد اضلاع میں خدمت تعلقداری کو انجام دیتے رہے اور ۵ ر مہر ۱۳۰۲ف کو بمشاہرہ (صما) آپ منصرم مددگار صوبہ دار مقرر ہوے ۔ بعد ازاں ترقی کرتے ہوے ۲ ر بہمن ۱۳۲۱ف کو آپ منصرم صوبہ دار ضلع میدک بمشاہرہ (الـ) مامور ہوے اس کے بعد تعلقداری درجہ اول ضلع نظام آباد پر بماہوار (الـ) منتقل ترقی یاب ہوے ۔ بعد ازاں ۱۸ ر فروردی ۱۳۲۵ف کو ناظم کروڑگیری ملک سرکار عالی کی خدمت پر بماہوار (الماء) مقرر ہوے اور ۲۷ ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوے ۔

ہم ذی قعدہ ۱۳۲۳ہ ہجری کو بتقریب دربار جشن چہل سالگرۂ غفران مکان سہراب نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۲۴)

نواب سید محی الدین خان محی الدین یار جنگ عرف منٹر صاحب

آپ بتاریخ ، ر آذر ۱۲۷۶ف کو بلدۂ حیدر آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کی ابتدائی تعلیم بلدہ میں اور ما بعد کی تعلیم علیگڈھ کالج میں ہوئی۔ جب وہاں کی تعلیم سے فارغ ہوئے۔ تو انگلستان تشریف لے گئے۔ جہاں کیمرج میں۔ بی۔ اے کی ڈگری حاصل فرمائی۔ اس کے ساتھ ہی قانون بھی آپ نے شروع کر دیا۔ اور بیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔ تعلیم سے فراغت پاکر وطن واپس تشریف لائے۔ اور آذر ۱۳۰۲ف میں اٹاچی کی حیثیت سے دفتر صدر محاسبی سرکار عالی میں متعین کئے گئے چھ مہینے گذرنے کے بعد دوم تعلقدار ضلع بیدر مقرر ہوئے۔ اور نارائن پیٹھ اور بھونگیر میں بھی اس خدمت کے فرائض انجام دئے۔ اردی بہشت ۱۳۱۵ف میں اول تعلقدار ضلع محبوب نگر مقرر ہوئے۔ وہاں سے ضلع پربھنی اورنگ آباد ضلع کریمنگر وغیرہ بہ حیثیت اول تعلقداری تبادلے جات ہوتے رہے۔ ضلع اورنگ آباد اور میدک پر منصرمانہ صوبیداری کا کام بھی انجام دیا۔ ۱۳۳۰ف میں صوبیدار ورنگل مقرر ہوئے۔ اور ساتھ ہی نظامت قحط پر ترقی پائی۔ مولوی عزیز الدین صاحب کمشنر کروڑگیری کے خدمت سے سبکدوش ہونے پر ۱۵ر آذر ۱۳۳۱ف کو آپ خدمت کمشنر کروڑگیری پر مامور ہوئے اور ۳۰ر آذر ۱۳۳۲ف کو خدمت سے سبکدوش ہوئے آپ کے گزشتہ خدمات کے صلہ میں بارگاہ خسروی سے بتقریب سالگرۂ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۷ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف محی الدین یار جنگ کا خطاب

عطا ہوا۔ جب وظیفہ حسن خدمت حاصل فرمایا۔ تو قدرشناس آقا نے غرہ رجب سنہ ۱۳۴۳ ہجری سے نظامت مال سمت ورنگل پر تقرر فرمادیا تھا بعد حسب سابق چار صوبہ داریان قایم ہوئین تو خدمت نظامت مذکور برخواست کردی گئی۔

(۱۲۵) نواب رستم جی رستم جنگ بہادر

آپ نواب سرفریدون الملک مرحوم سابق منصرم صدر اعظم باب حکومت کے صاحبزادہ ہین آپ سابق مین کمشنر برار تھے۔ جہان سے آپ کو طلب کیا جاکر ۹ ہر بہمن سنہ ۱۳۳۶ف کو بمشاہرہ (الصما) کلدار برامتحاناً تین سال کے لئے ناظم کروڑگیری مقرر کیا گیا ہے۔ بتقریب سالگرہ مبارک حسب جریدہ مورخہ ۱۱ اسفندار سنہ ۱۳۳۹ف جلد ۱۶ نمبر ۱۵ صفحہ ۱۴۸ نواب رستم جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ اور تنخواہ مین (ماصہ) کا اضافہ ہوا۔ اور آپ سیولین سرکار ہین۔

(نظامت تعلیمات)

(۱۲۶)
نواب سید راس مسعود بیرسٹرایٹ لا المخاطب مسعود جنگ بہادر

آپ مسٹر سید محمود کے خلف الرشید اور سر سید علیہ الرحمۃ کے پوتے ہیں۔ آپ ۱۲ فروردی سنہ ۱۲۹۸ف کو بمقام علیگڈہ پیدا ہوئے۔ سنہ ۱۹۰۴ع مین آپنے انٹرنس پاس کی۔ اور عازم انگلستان ہوکر چھ سال کی محنت مین آکسفورڈ یونیورسٹی کے نیو کالج سے سنہ ۱۹۱۰ع مین بی۔اے۔ کی ڈگری حاصل کی۔ اس امتحان مین آپ کا مضمون تاریخ تھا۔ اسی ضمن مین آپ قانون کے مطالعہ مین مشغول رہے اور سنہ ۱۹۱۲ع مین بیرسٹری کی سند حاصل فرمائی بعد

واپسی وطن بمقام بانکی پور۔ بیرسٹری شروع کردی۔ لیکن اس پیشہ میں آپ کا جی نہ لگا اور یکم نومبر ۱۹۱۳ء کو پٹنہ ہی میں ہندوستان کے صیغہ تعلیمات میں داخل ہوگئے آپ کو اس سررشتہ کا کافی تجربہ ہوگیا تو ۲۷ رشہریور ۱۳۲۵ف کو سرکار عالی نے بمدت سہ سالہ سرکار عظمت مدار سے آپ مستعار لئے گئے اور خدمت نظامت تعلیمات علاقہ سرکار عالی پر بمشاہرہ (۱۱۰۰ــ) کلدار مامور فرمائے گئے۔ ۲۰ رشہریور ۱۳۲۷ف کو آپ کی یافت میں اضافہ ہوکر (۱۲۰۰ــ) کلدار اور (۱۰۰) عثمانیہ الونس مقرر ہوا۔ اس کے بعد آپ کی مدت ملازمت میں توسیع فرمائی گئی۔ آپ کو بتقریب عقدخوانی اعلحضرت بندگانعالی حسب فرمان خسروی مزینہ غرۂ شوال ۱۳۴۱ہجری مسعود جنگ کے خطاب سے سرفراز فرمایا گیا۔ ناظم تعلیمات کی حیثیت سے آپ نے یورپ اور جاپان کی سیاحت فرمائی۔ اور اس سیاحت کے نتیجہ کے طور پر ایک بسیط رپورٹ بھی شائع فرمائی ہے۔ نواب صاحب موصوف نے ماہ رجب ۱۳۴۵ء میں چہلہ کی رخصت حاصل کرکے مکرر ملک جاپان کی سیاحت کی۔ ۲۲ رشہریور ۱۳۳۷ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوے۔ اور جانب وطن روانہ ہوے۔ آپ کو (۱۰۰۰ــ) روپیہ کلدار وظیفہ مقرر ہوا۔ اسوقت آپ محمڈن یونیورسٹی علیگڈھ کے وائس چانسلر میں قومی خدمت بجالانے میں آپ شب وروز مصروف رہتے ہیں۔

(۱۲۷)

مولوی فضل محمد خان صاحب ایم۔ اے

آپ ۹ر تیر ۱۲۹۲ف کو پیدا ہوے اور ۱۰ر امرداد ۱۳۲۳ف کو سرکار عظمت مدار سے تین سال کے لئے مستعار لئے گئے اور بیافت (۱۵۰ــ کلدار) صدر مدرس سٹی ہائی اسکول مقرر فرمائے گئے۔ اور اسی خدمت پر ۱۰ر امرداد ۱۳۲۶ف کو آپ کی

یافت (۱۱۰۰ ص) کلدار ہوئی۔ اور نائب ناظم تعلیمات کی خدمت تک ترقی کئے بوجہ ختم مدت سرکار عظمت مدار مین واپس کئے گئے۔ اس کے بعد بوجہ علٰحدگی نواب مسعود جنگ بہادر بتاریخ ۹ ربہمن ۱۳۲۸ف آپ کو ناظم تعلیمات سرکار عالی کی خدمت پر مامور فرما کر سرکار عظمت مدار سے مکرر مستقل طور پر آپ کے خدمات حاصل کئے گئے۔ آپ اس وقت تک کارگذار ہیں۔

نظما سر رشتہ (ٹپہ خانہ) علاقہ سرکار عالی

(۱۲۸)

نواب برہان الدینخان شہسوار جنگ بہادر

آپ برہان الدینخان شہسوار جنگ ثالث کے خلف دوم اور محمد فایق خان شہسوار جنگ ثانی کے پوتے تھے اول ۱۲ مہر ۱۲۶۹ف کو نظامت ٹپہ سرکار عالی کی خدمت سے سرفراز ہوئے۔ جس پر ۲۰ ر تیر ۱۲۸۱ف تک مامور رہے۔ بعدازان محلات مبارک کے ناظم مقرر ہوئے۔ ایک عرصہ دراز تک اس خدمت کو انجام دیتے رہے۔ بعدازان خدمت مہتممی صرف خاص آپ کے تفویض کی گئی تھی۔ جسکو تادم زیست انجام دیتے رہے۔ ۱۳۱۶ھ مین بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری شہسوار جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ آخر ۲۲ ر ذیحجہ ۱۳۱۶ ہجری کو بمرض انفلوئنزا آپ کا انتقال ہوا۔ آپ نہایت نیک دل اور فیاض تھے۔

(۱۲۹)

سی لاڈر اسکوائر

ابتداً آپ ۱۸۷۲ء مین گورنمنٹ برطانیہ کے امپریل پوسٹل سرویس مین داخل ہوئے قبل ازین آپ نے مختلف مقامات میں متعدد عہدہ وںپر گورنمنٹ انگریزی کے

خدمات بجالائے۔ چنانچہ جنگ افغانستان کے موقع پر سدرن افغانستان فیلڈ فورس کے
ڈاک کی روانگی وغیرہ کا کام آپ کے تحویل میں تھا۔ بعدازان ۹ ہر اردی بہشت ۱۳۰۶ف
کو بغرض اصلاح سررشتہ ٹیپہ آپ کے خدمات گورنمنٹ انگریزی سے مستعار لئے گئے
(الـ ماہوار) حالی تنخواہ اور (۸) کلدار کنٹر بیوشن پاتے تھے۔ آپ کے زمانہ مین بہت سے جدید
ٹپہ خانہ جات قائم ہوے اور بہت سارے اصلاح و انتظامات ہوی۔ وینیز راچور۔ یادگیر
ایلند و پہاڑ وغیرہ مین گورنمنٹ انگریزی کے ٹپہ خانہ جات مقرر کئے گئے۔ سابق مین
جو گھونگرد ٹپہ کا قاعدہ علاقہ سرکار عالی مین جاری تھا وہ آپ کی تحریک پر موقوف ہوا۔
اور بغرض نگرانی ٹپہ خانہ جات دورہ ہر ایک ضلع میں ایک ایک ناظر کا تقرر عمل میں آیا۔
اخبارات کے لئے پاؤ آنہ محصول آپ ہی کے زمانہ مین قایم ہوا۔ علی ہذا پاؤ آنہ سے
کارڈ بھی آپ ہی کے اصلاح کا نمونہ ہے۔
بعد ختم مدت ملازمت بعطائے وظیفہ ۱۳۱۲ف میں آپ یہان سے واپس روانہ ہوے۔

(۱۳۰)

نواب سید سردار علیخان المخاطب سردار نواز جنگ بہادر

آپ خلف دوم نواب سردار دلیر الملک مرحوم ہین آپ کا تعلق بلدہ کے سادات حسنی سے
ہے۔ آپ کی ولادت ۱۰ ہر اردی بہشت ۱۲۸۳ف کو بلدہ بین واقع ہوی۔ اپنے والد کے زندگی
میں تعلیم و تربیت حاصل کرتے رہے اون کی رحلت کے بعد تجارت کی جانب آپ
مائل ہوے۔ ایک عرصہ تک اسی شغل کو جاری رکھا بمبئی کا مشہور واٹسن ہوٹل بلحقات کے
آپ ہی کی ملکیت مین تھا۔
آپ کو اس سکونت گاہ عامہ کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ جبقدر علماء و صلحاء و مشاہیر

وارد بمبئی ہوتے تھے ۔ وہ آپ کی ذاتی مہمان کی حیثیت سے صاحب ممدوح کے زیر سایہ آرام پاتے تھے ۔

سرکار آصفیہ کے سلک ملازمت مین ۲۲ر دے ۱۳۲۱ف کو حضور پر نور کی توجہات شاہانہ کے باعث آپ دوم تعلقدار کی حیثیت سے داخل ہوئے ۔ اور ماتوی آپ کا مستقر قرار پایا ۔ سلسلہ بسلسلہ اول تعلقداری وصوبیداری تک ترقی کرکے آپ ۱۷ ابیر ۱۳۳۱ف کو ناظم ٹپہ خانہ ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فایز ہوئے ۔ اور ۱۵ ار اسفندار ۱۳۳۸ف کو وظیفہ حسن خدمت تعدادی (الما موبعد) روپیہ علی الحساب حاصل فرما کر خدمت سے سبکدوش ہوے ۔ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۷ ہر اردی بہشت ۱۳۳۰ف پیشگاہ خداوندی سے سردار نواز جنگ کا خطاب سرفراز ہوا ۔

آپ اہل قلم بھی ہیں ۔ آپ کے تصانیف مین ہند موجودہ ۔ تاریخی فرنیچر ۔ اضطراب ہند ہند در عہد لارڈ کرزن ۔ حیات لارڈ مارلے ۔ وحیات لارڈ ریڈنگ ۔ قابل ذکر ہین ۔

(۱۳۱)

مسٹر رستم جی جمشید جی چینائی

آپ بتاریخ ۹ ار امرداد ۱۲۸۱ف تولد پائے ۔ بعد ختم تعلیم وغیرہ ابتداً ۲۹ ر شہریور ۱۳۰۴ف کو حیدر آباد مین بمشاہرہ (مار) اٹاچی سیول سرویس کلاس مقرر ہوے ۔ بعد ازان من ابتدائے ۱۳ ار مہر ۱۳۰۶ف لغایتہ ۷ ر بہمن ۱۳۰۸ف بیافت الونس بغرض تعلیم سررشتہ ٹپہ کلکتہ مین قیام فرما رہے ۔ بعد ۷ ر بہمن ۱۳۰۸ف کو مہتمم ٹپہ خانہ جات بمشاہرہ (ماصہ) ضلع اورنگ آباد پر مامور ہوئے ۔ یکم آبان ۱۳۱۰ف کو (ماصعہ) اور یکم اردی بہشت ۱۳۱۱ف کو (ماہ) پر ترقی پائے ۔ بعد ازان بلدہ حیدر آباد مین

۲۳۔ آذر ۱۳۱۳ف کو مددگار ناظم ٹپہ بمشاہرہ (سما) مامور ہوے۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوے ۸ ۲۔ خورداد ۱۳۱۵ف کو (سماعہ) تنخواہ پانے لگے۔ کچھ عرصہ کے لئے خدمت مہتمم ٹپہ خانجات درجہ دوم ضلع اورنگ آباد پر پروانہ ہوے۔ بعدازان ۱۳ مرتیر ۱۳۱۸ف کو خدمت نائب ناظم ٹپہ خانہ سرکار عالی پر بمشاہرہ (المعہ) منفرمانہ مامور ہوے بعد ازان مہتمم ٹپہ خانہ جات ضلع میدک بنائے گئے اور ۱۱۔ آبان ۱۳۱۱ف کو بلدہ حیدرآباد مین مستقل مددگار ناظم ٹپہ خانہ جات بمشاہرہ (حمار) پر ترقی یاب ہوے۔ ۱۴ر شہریور ۱۳۲۱ف کو منصرم ناظم ٹپہ خانہ جات بمشاہرہ (سمار) مامور ہوے۔ اسی خدمت پر یکم آذر ۱۳۲۲ف کو (لار) روپیہ اور ۲۶ر آبان ۱۳۲۶ف کو (الـ) ماہوار اور (مار) روپیہ الاونس پانے لگے۔ ۱۵ر اسفندار ۱۳۲۸ف کو آپ مستقل ناظم ٹپہ خانہ جات ملک سرکار عالی کے عہدہ پر فائز ہوے اور بتاریخ ۹ر امرداد ۱۳۳۴ف بعطائے وظیفہ حسن خدمت تعدادی (صما للعہ) سبکدوش ہوئے۔

ٹپہ خانہ علاقہ سرکار عالی مین بہ نسبت آمدنی کے اخراجات زاید ہوا کرتے تھے لیکن آپ کے حسن کوشش سے وہ بات نہ رہی بلکہ بعد وضع اخراجات سرکار کو نفع ہوتا رہا۔

(۱۳۲)

محمد احمد صاحب منصرم ناظم ٹپہ

محمد احمد صاحب کا تعلق یونائیٹڈ پراونس کے ایک [illegible] یم اور بڑے خاندان سے ہے جس کے افراد سلطنت مغلیہ مین بڑے بڑے [illegible] نے عہدون پر فائز رہے ہین آپ کے والد ماجد خان بہادر مولوی محمد صدیق صاحب مرحوم کو بھی نواب سالار جنگ بہادر اول نے ہی بلایا تھا۔ صاحب ممدوح برٹش گورنمنٹ سے وظیفہ حسن خدمت لیکر یہان آئے۔ سپرنٹنڈنٹ انجنیر مقرر ہوے۔ صوبہ ورنگل مین آب پاشی کے بڑے کام

انہی کے زمانہ مین جاری اور تکمیل کو پہونچے۔ خان بہادر صاحب نے یہان بھی تقریباً بیس سال ملازمت کی اور یہان سے بھی وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔

محمد احمد صاحب کی ملازمت (۲۹) سال کی ہو چکی ہے۔

آپ محمڈن اینگلو اورنٹل کالج علیگڈہ مین ایف۔ اے۔ کلاس مین تعلیم پا رہے تھے کہ کسی تعطیل وغیرہ کے موقع پر حیدرآباد آئے۔ مسٹر لارڈ ناظم پولیس نے ان کا انتخاب عہدہ مہتممی کے لئے فرمایا۔ اسوقت اُن کی عمر صرف (۱۹) سال کی تھی۔ مسٹر ہنکن صدر ناظم کوتوالی اضلاع اور محمد احمد صاحب کے والد سے دوستانہ تعلقات زیادہ تھے۔ وہ ان کو اپنے محکمہ مین لینا چاہتے تھے۔ ان کو اپنے بنگلہ پر طلب بھی کیا۔ سررشتہ کوتوالی مین شریک کرنے کے لئے بہت کچھ اصرار کیا لیکن اُن کی طبیعت کا رُجحان پولیس کی طرف نہ تھا۔ یہ انکار کرتے رہے۔ مسٹر لارڈ ناظم پولیس سے خاص طور پر انہون نے سفارش کر کے ان کا تقرر خدمت مہتممی پر کرا دیا۔ گو اس سررشتہ مین ان کی ترقی بہت دھیمی اور آہستہ آہستہ ہوتی رہی۔ مگر جس سررشتہ مین ابتدائی ملازمت اختیار کی تھی۔ اس سررشتہ کے انتہائی زینہ پر اُن کو رفتہ رفتہ پہونچا دیا۔ آٹھ نو سال تک خدمت مہتممی کو انجام دینے کے بعد مسٹر ناکس ہومن ناظم پولیس نے مددگاری نظامت پر لے لیا (۱۷) سال تک اس خدمت کو بہ حسن و خوبی انجام دیتے رہے۔ ۱۳۳۵ف مین نواب سردار نواز جنگ بہادر کے وظیفہ پر علحدہ ہونے سے خدمت نائب نظامت پر ترقی پائے۔

سررشتہ کی زیادہ تر ترقی گزشتہ بیس سال مین ہوئی۔ اور اس مین بردست حصہ محمد احمد صاحب بھی کا رہا ہے۔ جدید قواعد کی تنظیم۔ مختلف جدید شعبون کا نفاذ۔ جدید فارمون اور رجسٹرون کی اجرائی۔ خصوصاً اجرائے طریقہ بیمہ سیونگ بنک۔ اور گارنٹی فنڈ۔ وغیرہ وغیرہ ان ہی کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہے مثل علاقہ انگریزی یہان بھی پوسٹ آفس مینویل جو تیار کرایا جا رہا ہے وہ محض صاحب ممدوح ہی کی

تحریک کی باعث ہے۔ ان کی کارگزاری کی تعریف ہر ایک ناظم وقت نے اپنے اپنے زمانہ مین کی ہے۔

مسلمہ کارگزاری اور وسیع تجربہ کے علاوہ برٹش انڈیا کے تمام پرسیڈنسی پوسٹ آفیس اور جملہ بڑے بڑے پوسٹ آفسوں کو دیکھا ہے۔ کیمپ شاہی کے ٹپہ کا انتظام ان ہی کے سپرد رہا۔ ۱۹۱۱ء مین دربار قیصری دہلی کے موقع پر خاص طور پر منجانب سرکار عالی دہلی بھیجے گئے تھے۔ جہان کیمپ شاہی کے ٹپہ کا انتظام قابل تعریف رہا۔

۱۸ امرداد ۱۳۲۰ف کو مسٹر رستم جی صاحب وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے ملازمت سے علٰحدہ ہوے اور خدمت نظامت ٹپہ خانہ پر آپ کا تقرر ہوا۔

نظماء طبابت

(۱۳۳)

ڈاکٹر لایل ایم ۔ ڈی

آپ ۱۸۸۰ء م ۱۲۹۰ف مین بحیثیت منصرم ناظم طبابت مقرر ہوے ۔ صرف دو سال تک اس عہدہ پر کارگزار رہے۔ ڈسمبر ۱۹۰۶ء مین آپ نے افضل گنج ہاسپٹل کے لئے ۔ پچاس ہزار روپیہ کا ذاتی گرانقدر عطیہ مرحمت فرما کر اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ آپ کو حیدرآباد اور اس کے باشندون سے سچی ہمدردی ہے۔ (صـــہ) روپیہ عطیہ انہون نے اس غرض سے دیا کہ اس کے سود کی آمدنی سے افضل گنج ہاسپٹل کے مرضاء مقیمہ مین سے زنانہ اور زچہ خانہ کے مریضون کے لئے دوائین وغیرہ ۔ و ان کے راحت و آرام کی چیزین فراہم کر کے دیے جائین ۔ اس وقف کے ٹرسٹی صاحب رزیڈنٹ بہادر ۔ مدارالمہام بہادر سرکار عالی اور آفسر اعلی محکمہ طبابت مقرر کیے گئے۔

یہ رقم بمبئی کی بنک مین جمع کی گئی ہے۔ جس کا سود ڈھائی ہزار روپیہ سالانہ ملتا ہے۔ حضرت اقدس واعلیٰ نے اس عطیہ کو قبول فرماکر ڈاکٹر صاحب ممدوح کا شکریہ ادا فرمایا۔

(۱۳۴)

سلطان الحکما ڈاکٹر میر وزیر علیخان بہادر

آپ فارسی اور عربی دان تھے۔ اور فن ڈاکٹری میں مشاہیر دکن سے تھے کبھی کبھی فارسی اور اکثر اردو اشعار ایام شباب میں کہا کرتے تھے۔ جوش تخلص تھا۔ ابتداً آپ معالج شاہی کی خدمت پر مامور ہوے۔ اور ایکہزار الکلدار تنخواہ پاتے تھے۔ سنہ ۱۳۱۱ ہجری مین خانی بہادری اور جشن نوروز کے موقع پر سلطان الحکما رکا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ آپ ناظم طبابت انگریزی مقرر ہوے۔

(۱۳۵)

ڈاکٹر لفٹننٹ کرنل لاری

آپ بتاریخ ۱۷ اپریل ۱۸۸۵ء م ۱۰ خورداد ۱۲۹۴ف ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد بوجہ ختم مدت ۱۷ مئی ۱۹۰۱ء کو خدمت سے سبکدوش ہوے۔ اور ۲۱ مئی سنہ الیہ کو آپ بلدہ سے واپس روانہ ہوے۔ ۲۳ اگست ۱۹۱۵ء کو بمقام لندن آپ کا انتقال ہوا۔ اور یہان سے آپ کو بہت کچھ دولت ثروت حاصل ہوی کلوروفارم کمیشن ماہ سپتمبر ۱۸۹۱ء مین رزیڈنسی حیدرآباد کے ہاسپٹل مین آپکے عہد نظامت طبابت مین قایم ہوی تھی وہ ماہ نومبر سنہ الیہ مین اپنا کام ختم کیا۔

(۱۳۶)

لفٹننٹ کرنل جی ایچ۔ ڈی گملیٹ ڈی آئی یم یس سی آئی

آپ منصرم ناظم تھے۔ مدرسۂ طبابت انگریزی کے پرنسپل اور نظارت وصدمخزن ادویہ ودواخانہ افضل گنج کے منصرم مہتمم تھے۔ جب ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت ایک مدت دراز کے بعد اپنی ڈیوٹی ختم کرکے رخصت ہوئے تو اُن کی جگہہ میجر۔ ڈی۔ براکمن۔ آئی۔ یم۔ یس۔ ناظم طبابت مقرر ہوکر آئے۔ لیکن یہ بہت جلد رخصت لیکر ولایت روانہ ہوئے۔ آپ ان کی جگہہ ۱۷ مئی ۱۹۰۱ء کو مامور ہوئے صدر مخزن ادویہ کے مہتممی کے (۱۵۰) اور صدر دواخانہ افضل گنج کے مہتممی کے (۱۵۰) جملہ (۳۰۰) تنخواہ مقرر تھی۔ فن ڈاکٹری میں آپ نے متعدد ڈگریاں حاصل کی تھیں اکثر سخت اور مہلک مریضوں کا آپ نے معقول علاج کیا۔ بعد ختم مدت ملازمت آپ یہانسے واپس روانہ ہوئے۔

(۱۳۷)

ڈاکٹر۔ لنکاسٹر

آپ بتاریخ ۴۔ فروردی ۱۲۷۷ف پیدا ہوئے۔ ابتداً آپ ۴ خورداد ۱۳۲۶ف کو ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی بمشاہرہ (۱۰۰۰-۲۵-۱۲۰۰) کلدار اور (۲۰۰) بھتہ پر مامور ہوئے آپکے زمانہ مین بلدہ حیدر آباد مین مرض انفلوئنزا پھوٹ پڑا تھا۔ اُسوقت مرضا کے ساتھ نہایت ہمدردی سے کام لیا۔ ادویات اور دودھ اور ساگو دانہ سے نہایت امداد دی بعد ختم مدت بتاریخ ۹۔ خورداد ۱۳۲۸ف یہان سے راہی وطن ہوئے۔ آپ نہایت ہر دلعزیز اور نیک نام رہے۔

(۱۳۸)

میجر محمد اشرف صاحب یم۔ بی سی یم۔ بی۔

آپ یکم فروردی ۱۲۸۸ف کو پیدا ہوے اور ۵۔ بہمن ۱۳۱۳ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوے۔ اور تاریخ مذکور سے ۱۴ر مہر ۱۳۲۰ف تک علاقہ فوج مین مستقل دکارگزار رہے۔ ۲۷ر خورداد ۱۳۲۳ف کو بمشاہرہ (الٰ لعہ) معہ الونس منصرم ناظم طبابت مقرر ہوے۔ بتاریخ ۳ر خورداد ۱۳۲۷ف نگرانکار ناظم طبابت مقرر ہوے۔ آپ کی یافت (لعہ) ماہوار اور (ماصہ)۔ ۱۰ار۔ الونس قرار پایا اور اب اسوقت نائب ناظم طبابت ہین۔

(۱۳۹)

میجر خواجہ معین الدین صاحب یم۔ ڈی

آپ بتاریخ یکم اردی بہشت ۱۲۸۳ف تولد ہوے۔ ابتداً ۲۷ر خورداد ۱۳۰۳ف کو اسسٹنٹ ہوز سرجن دواخانہ افضل گنج پر بمشاہرہ (ماصہ) معہ الونس مقرر ہوے اس کے بعد ترقی کرتے ہوے ۱۰ر امرداد ۱۳۲۴ف کو بمشاہرہ (الٰ عمار) منصرم ناظم طبابت انگریزی بمقرر رہوے۔ اور ۱۵ر امرداد ۱۳۱۱ف لغایتہ ۲ر امرداد ۱۳۲۴ف منصرم رہے آپ علاقہ فوج مین بھی مامور رہے ۲۴ر خورداد ۱۳۳۸ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے خدمت سے سبکدوش ہوئے آپنے ولایت مین فن ڈاکٹری کی تعلیم پائی اور ڈگریان حاصل کین اور چند سال افواج باقاعدہ میں صدر ڈاکٹر رہ چکے ہین۔

(۱۴۰)

نواب حکیم محب حسین المخاطب فیلسوف جنگ سردار الحکما

آپ بتاریخ ۱۱ر دے ۱۳۰۴ف دائرہ ملازمت علاقہ سرکار عالی مین داخل ہوے اور ۱۸ر خورداد ۱۳۰۵ف کو

صدر شفاخانہ یونانی واقع چارمینار میں افسرالاطباء مقرر ہوئے اور ۶ ؍بہمن ۱۳۱۷ف م ۴ ؍ذی قعدہ ۱۳۲۵ھ ہجری تک کارگزار رہے۔ تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔ آپ طبیب یونانی وڈاکٹری دونوں فن میں کامل ماہر تھے۔ تشخیص مرض میں آپ کو خاص ملکہ حاصل تھا۔ سرکاری دواخانہ کے علاوہ اپنے مکان واقع محلہ مٹی کوکا پر بھی خانگی مطب رکھا تھا۔ آپ کو (سمار) روپیہ ماہوار سرکار عالی سے مقرر تھی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب ور بارجشن چہلسالہ مبارک خانی بہادری سردار الحکماء اور فیلسوف جنگ کا خطاب عطا ہوا تھا۔ آپ نہایت علم دوست تھے اور آپ کا کتب خانہ مشہور تھا۔ نواب اقبال الدولہ وقار الامراء کے خاص اسٹاف سرجن تھے۔

(۱۴۱)

نواب حکیم الطاف حسین خان المخاطب حاذق جنگ افتخار الحکماء

آپ حکیم افتخار حسین خان صاحب کے حقیقی چھوٹے بھائی تھے۔ آپ ۱۲۷۹ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ نے فن طبابت یونانی اپنے والد بزرگوار حکیم میر عنایت علیخان صاحب سے حاصل کیا تھا۔ اور زبان عربی۔ فارسی۔ تلنگی۔ میں اچھی دستگاہ تھی۔ ابتداً آپ صدر شفاخانہ یونانی سرکار عالی واقع چارمینار میں بمشاہرہ (ماار) روپیہ مامور ہوئے ڈاکٹر محب حسین صاحب افسرالاطباء کی مددگاری میں کام کرتے تھے۔ اکثر مہلک اور سخت امراض کے مبتلا مریض آپ کے علاج سے صحت یاب ہوئے آپ بتاریخ ۷ ؍ردے ۱۳۱۷ف افسرالاطباء دواخانہ یونانی سرکار عالی کے خدمت پر مامور ہوئے۔

یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ھ ہجری کو بتقریب دربار چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفران مکان افتخار الحکماء حاذق جنگ کا خطاب عطا ہوا۔ ۲۶ ؍مہر ۱۳۳۵ف کو

۲۲۔ صفر ۱۳۴۵ھ ہجری تک کارگزار رہے۔ اور تاریخ مذکور کو آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۲)

حکیم مولوی امتیاز الدین حسین صاحب

آپ ۸۔ آذر ۱۲۸۳ف کو تولد ہوئے۔ ابتداً ۲۵۔ دے ۱۳۰۸ف کو آپ دوم افسر الاطبا، دواخانہ یونانی سرکار عالی بشاہرہ (مار) روپیہ مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۲۸۔ فروردی ۱۳۲۳ف کو اول مددگار (ماصہ) پر مقرر ہوئے۔ بعد ازاں آپ مہتمم شفاخانہ (مار) پر مامور ہوئے۔ اس کے بعد یکم آذر ۱۳۲۶ف کو افسر الاطبا، مقرر ہوگئے اور ۲۔ مہر ۱۳۳۶ف م ۱۰۔ صفر ۱۳۴۶ھ کو آپ کا انتقال ہوا۔

نظمائے نظم جمعیت سرکار عالی

(۱۴۳)

مولوی سید محمود صاحب

آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی میں ۲۷۔ اردی بہشت ۱۲۷۴ف ہے۔ یکم مہر ۱۲۸۵ف کو ناظم نظم جمعیت سرکار عالی مقرر ہوئے۔ اور ۱۴۔ امرداد ۱۲۸۸ف تک خدمت مذکور پر کارگزار رہ کر نظامت دار القضاء پر منتقل ہوئے۔ بعد ازاں ۲۔ شہریور ۱۲۹۴ف کو آپ دوبارہ خدمت نظامت نظم جمعیت پر فائز ہوئے اور اس خدمت پر ۲۔ مہر ۱۲۹۸ف م ۱۲۔ ذیحجہ ۱۳۰۶ف تک کارگزار رہ کر تاریخ مذکور کو آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا۔

(۱۴۴)

مولوی بشیر الدین احمد خان صاحب

آپ خلف مولوی سعد الدین احمد خان عمدۃ الامرا ضیاء الدولہ حافظ الملک تھے ۱۲۶۷ء
مین آپ بمقام دہلی پیدا ہوے۔ بطور خانگی ابتدائی تعلیم پائی۔ فارسی۔ عربی کے علاوہ فن
طب سے بھی واقف تھے ۱۲۹۲ھ ہجری مین وارد بلدہ حیدر آباد دکن ہو کر زبان مرہٹی اور
پیمایش و بندوبست کا فن سیکھا اور اس کے دوسرے ہی سال ۱۲۹۳ھ ہجری مین ملازمت
سرکار عالی اختیار کی۔ ابتداً مدرسہ عالیہ مین مدرس عربی کا عہدہ پایا پھر وہان سے سررشتہ
بندوبست مین بعہدۂ مددگار بندوبست مقرر ہوے۔ بعد ازان پانچسال تک خدمات
دوم و سوم تعلقداری و مددگاری اول تعلقداری کو انجام دیا۔ اس کے بعد آپ کے خدمات
سررشتہ فوج مین منتقل ہوے۔ وہان مددگار معتمد افواج سرکار عالی کے عہدہ پر مامور ہوے
پانچسال تک اس خدمت کو انجام دیا۔ پھر سررشتہ کورٹ آف وارڈز مین مستعار لئے گئے
۱۵ اسفندارمذ ۱۳۰۳ف کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز مقرر ہوے۔ جہاں ۵۔ فروردی
۱۳۰۶ف تک کارگزار رہے بعد ازان چند ماہ تک خدمت مددگاری صدر محاسب سرکار عالی
اور کچھ عرصہ تک ڈپٹی کمشنر انعام کا کام عارضی طور پر انجام دیا۔ ۱۲ بہمن ۱۳۱۱ف کو مستقل
طور پر ناظم نظم جمعیت فوج بیقاعدہ کے اعلیٰ عہدہ سے سرفراز ہوے۔ اور ۲۷ مہر ۱۳۱۴ف
تک خدمت مذکور پر کارگزار رہے اور آپ کو (۱۰۰) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔ بتاریخ ۲۰ رمضان
۱۳۴۸ھ ہجری روز پنجشنبہ بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا۔

(۱۴۵)

نواب کپتان مرزا محمد ہادی خان زبیر جنگ وزیر یار الدولہ

آپ آغا خان مرحوم کے اکلوتے فرزند تھے۔ آپ بعد فراغ علوم ضروریہ ۱۲۹۰ف میں ابتدءً فوج گوشہ محل مین کیڈٹ الونس کے ساتھ مقرر ہوے۔ بعدازان افواج قلعہ گولکنڈہ مین سب لفٹنٹ ہوے اس کے بعد وقتاً فوقتاً خدمات لفٹنٹی ایجٹنی وغیرہ پر ترقی کرتے ہوے عہدۂ کپتانی پر بشاہرہ (۔۔۔۔) مامور ہوے بعدازان ۱۳۱۱ف مین میجر ہوے اور ۱۳۱۶ہجری مین بتقریب جشن سالگرہ مبارک خطاب خانی بہادری و وزیر جنگ سے سرفراز فرمائے گئے جب ۱۳۱۹ ہجری مین مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پیشکار مدارالمہامی کے عہدہ سے سرفراز ہوے۔ اسوقت آپ اُن کے ایڈیکانگ مقرر ہوے اس کے بعد ۸ ۲ مہر ۱۳۱۴ف کو ناظم نظم جمعیت کے عہدہ پر فایز ہوے جسپر ۲ شہریور ۱۳۲۶ف تک کارگزار رہے۔

(۱۴۶)

رجسٹر یشن

جارج نندی اسکوائریم۔ ای یل یل ڈی

آپ ۲ امرداد ۱۲۶۵ف کو ممالک مغربی وشمالی کے شہر فتحپور میں پیدا ہوے آپ ریورنڈ گوپی ناتہہ نندی (جو امریکن پرسبٹیرین مشن کے ایک مشنری تھے) کے چھوٹے فرزند تھے۔ ابتدءً آپ نے لکھنو اور کلکتہ کے لامارٹی نیری کالج مین تعلیم پائی۔ اور کلکتہ یونیورسٹی سے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ بعدازان قانونی امتحان مین کامیابی حاصل کرنیکے

لنڈن روانہ ہوے اور اکسفورڈ یونیورسٹی مین داخل ہوکر تعلیم پانا شروع کی۔ اس عرصہ
مین سرکار نظام سے اسکالرشپ مقرر ہوا۔ جسکی وجہ سے نیچرل سائنس کے سیکھنے مین
مدد ملی۔ چنانچہ آپ کیامرج یونیورسٹی مین جاکر سڈنی سکشن کالج میں داخل ہوے
وہان بھی کچھ وظیفہ مقرر ہوگیا۔ آپ نے۔ بی۔ اے۔ کے امتحان نیچرل سائنس کے
سوا تمام امتحانات کامیابی کے ساتھ پاس کیا۔ مگر ۱۲۹۷ھ ہجری میں آپ کو حیدرآباد
دکن مین حسب الحکم سرکار عالی آنا ہوا۔ یہان آکر نیچرل سائنس کے پروفیسر مقرر ہوے
بعد ازان بخرچ سرکار کر لنڈن روانہ کئے گئے۔ اور ٹرنٹی کالج ڈبلین سے۔ یل۔
یل۔ بی۔ اور یل۔ یل۔ ڈی۔ کے امتحان پاس کئے اور ۱۳۰۱ھ مین حیدرآباد واپس آئے
اور عدالتی مالگزاری سیاسی تجربہ حاصل کرنے کے لئے برار بھیجے گئے وہان آنریری اسسٹنٹ
کمشنر مقرر ہوے۔ پھر امراوتی۔ اکولا۔ وغیرہ کی اسسٹنٹ کمشنری اور امراوتی کے
سپرنٹنڈنٹ کے خدمات تفویض ہوے۔ بعد حصول تجربہ ۱۳۰۴ھ ہجری مین حیدرآباد
دکن واپس ہوے۔ اولاً اول تعلقدار بعدہٗ ڈپٹی کمشنر انعام ہوے بعد ازان یکم آذر
۱۳۰۶ف کو انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ مقرر ہوے۔ بشمول الونس (الـــــ)
روپیہ تنخواہ مقرر ہوی۔ ۱۱؍ اسفندار ۱۳۲۱ف کو آپ کی تنخواہ (الـــــ) قرار دیگئی
اور ۲۰؍ دے ۱۳۲۹ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوے۔ اور ۲۶؍
ڈسمبر ۱۹۲۷ء م ۲۲؍ بہمن ۱۳۳۶ف کو بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا۔ آپ عرصہ تک
نائب میر مجلس کمیٹی صفائی بلدہ بھی تھے۔

(۱۴۷)

نواب بشیر بیگ بشیر یار جنگ بہادر

آپ بتاریخ ۱۹؍ خورداد ۱۲۹۹ف پیدا ہوے۔ آپ نواب نذیر جنگ بہادر

سابق معتمد فوج کے خلف الرشید اور اقربائے سرکار ہیں۔ ۸ ار خورداد ۱۳۲۱ف کو شریک دائرہ ملازمت سرکار عالی ہوئے اور بتاریخ ۲۰ شہریور ۱۳۲۶ف آپ خدمت نظامت نظم جمعیت سرکار عالی پر مامور ہوئے اور ۴ بہمن ۱۳۳۴ف تک کارگزار رہے اس کے بعد انسپکٹر جنرل رجسٹریشن واسٹامپ مقرر ہوئے جس پر تا حال مامور و کارگزار ہیں۔

کمشنر ومعتمدین

صفائی حیدرآباد

(۱۴۸)

نواب سید علیخان حیدر نواز جنگ

آپ کے والد حکیم میر جعفر علیخان بہادر بعہد حضرت مغفرت مکان ہندوستان سے وارد حیدرآباد دکن ہوئے تھے۔ آپ (سید علیخان) اردو فارسی میں لائق باتوں سباق میں ماہر تھے۔ ڈاکٹری میں اعلیٰ درجہ کی سند حاصل کی تھی۔ حکمت یونانی بھی خوب جانتے تھے۔ آپ کی ابتدائی ملازمت سرکار عالی بماہ بہمن ۱۲۵۱ف تھی۔ آپ نواب مختار الملک اعظم کے اسٹاف سرجن اور رفیق سفر و حضر تھے۔ چنانچہ یہ سفر یوروپ وغیرہ میں نواب صاحب موصوف کے ہمراہ رہتے تھے۔ نواب صاحب مرحوم کی توجہات سے خدمات اعلیٰ پر ممتاز ہوئے۔ یکم فروردی ۱۲۹۱ف کو صدر مہتمم صفائی بلدہ بمشاہرہ (الف) مقرر ہوئے۔ جس پر ۱۲ آذر ۱۳۰۱ف تک مامور رہ کارگزار رہے۔ ۱۲۹۱ف میں خانی بہادری اور ۱۳۰۵ہجری میں جشن سالگرہ کے موقع پر حیدر نواز جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ آخر آپ نے (۵۹)

سالہ عمر مین ۱۳ر شوال ۱۳۱۵ھ ہجری کو انتقال فرمایا۔ آپ لایق۔ مدبر۔ اور خوش اخلاق تھے۔ ایک کتاب موسوم بہ اصول طبابت آپ کی مصنفہ ہے۔ جس سے آپ کی لیاقت اور علم طب کا تجربہ معلوم ہو سکتا ہے۔

(۱۴۹)

مولوی میر کاظم علیصاحب

آپ کا وطن مدراس ہے اور مدراس یونیورسٹی مین آپ نے انگریزی تعلیم پائی بعد ازان انجینرنگ کالج حیدرآباد مین انجنیری کا امتحان پاس کیا۔ ۲۵ر اردی بہشت ۱۲۸۲ف کو سلک ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوے۔ ابتداً آپ ضلع رائچور و اورنگ آباد وغیرہ کے سررشتہ تعمیرات مین کارگزار رہے۔ اس کے بعد بشاہرہ (سماصہ) مہتمم تعمیرات وصفائی اندرون بلدہ مقرر ہوے بعد ازان مجلس صرف خاص کے مددگار ہوے وہان سے مکرر سررشتہ تعمیرات مین منتقل ہوے۔ مرم ۲۲ر آذر ۱۳۰۱ف لغایتہ ۱۳۱۱ف مہتمم تعمیرات وصفائی اندرون بلدہ بشاہرہ (سمار) مامور ہوے سال ۱۳۱۸ف مین آپ کی یافت (الـ) روپیہ قرار دی گئی۔ ۸ ماہ جمادی الثانی ۱۳۱۹ھ کو حسب الحکم حضرت غفران مکان آپ منصرم معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی (بوجہ علحدگی شمس العلما مولوی سید علیصاحب بلگرامی فائز ہوے۔

(۱۵۰)

مسٹر آئی ایچ۔ اسٹیونس اسکوائر

آپ ۱۴ر اردی ۱۲۹۴ف کو ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوے۔ آغاز ملازمت سے آپ مختلف خدمات سرکاری پر کارگزار رہے۔ ۲ر امرداد ۱۳۱۲ف کو

کمشنر و معتمد صفائی چادرگھاٹ مقرر ہوئے ۔ ۱۳۲۱ف میں حسب الحکم سرکار عالی (جب صفائی چادرگھاٹ اندرون و بیرون بلدہ کی صفائی میں ضم ہوئی تو) مولوی میر کاظم علیصاحب منصرم معتمد تعمیرات عامہ سرکار عالی سے (جو حسب سابق صدر مہتمی کا کام بھی علاوہ معتمدی تعمیرات کے انجام دیتے تھے) صفائی بلدہ کا کام اُن سے علٰحدہ کر لیا گیا اور ہر دو محکمہ جات منقسمہ کی آفیسری پر آپ کا تقرر کیا گیا ۔ اور ۳۰ر اسفندار ۱۳۲۲ف کو آپ خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے ۔ آپ کو ایک ہزار پانسو (الـ۱۵۰۰ـہ) روپیہ تنخواہ اور ایک سو پچاس ہیڈ کوارٹر الونس ملتا تھا ۔

---

(۱۵۱)

مسٹر وارنر

آپ ۱۱ر تیر ۱۲۷۵ف کو تولد پائے ابتداً ماہ تیر ۱۲۹۶ف میں بمشاہرہ (۱۷۵ـہ) ایڈیکانگ نواب مدار المہام بہادر مقرر ہوئے بعد ازاں من ابتدائے ۲ر اسفندار ۱۲۹۶ف لغایتہ ۹ر فروردی ۱۳۰۵ف سررشتۂ فوج میں مامور رہے ۔ ۱۰ر فروردی ۱۳۰۵ف کو سپرنٹنڈنٹ چادرگھاٹ میونسپلٹی و مہتممی صفائی چادرگھاٹ بمشاہرہ (۳۰۰ـہ) مقرر ہوئے ۔ ۵ر مہر ۱۳۰۶ف کو صدر مہتمم صفائی چادرگھاٹ و منصرم معتمد بماہوار (۱۱۰۰ـہ) مامور ہوئے ۔ اسی خدمت پر ترقی کرتے ہوئے ۔ ۳۰ر اسفندار ۱۳۲۲ف کو صدر مہتمم و معتمد صفائی حیدرآباد بماہوار (الـ۱۰۰۰ـہ) ترقی پائے ۔ ۱۲ر فروردی ۱۳۲۶ف کو میونسپل کمشنر (الـ۱۵۰۰ـہ) پر مامور ہوئے ۔ اور اوائل خورداد ۱۳۲۹ف میں آپ خدمت سے سبکدوش اور راہی وطن ہوئے ۔

---

(۱۵۲)

مسٹر ڈاکٹر عبدالغنی - یم - بی - سی - یم - یل - آر - سی - پی - یم - آر - یس

آپ مدراسی النسل سے تھے۔ ۲۰ ربیع ۱۲۸۱ھ ف کو پیدا ہوئے آپ کی ابتدائی تعلیم حیدرآباد دکن کے مدرسۂ طبابت میں ہوئی۔ اور ڈاکٹر لاری سابق ناظم طبابت کے لائق شاگردوں میں آپ کا شمار تھا۔ آپ کی ہوشیاری کے باعث ڈاکٹر لاری کلوروفام کمشن کے موقع پر آپ کو اپنے ساتھ لنڈن لے گئے تھے۔ جہاں آپ نے تعلیم پائی۔ اور اعلیٰ درجہ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ اور فن طب کے اکثر شعبوں میں کامیاب ہوئے۔ اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف میں آپ مہتمم و معتمد صفائی بلدہ وچادر گھاٹ مقرر ہوئے۔ علاوہ ازیں آپ مدرسۂ طبابت کے لکچرار بھی تھے اس صیغہ سے (ماصہ) تنخواہ اور (ماصہ) الونس بابت معالجہ یوروپین گزٹیڈ افسران پاتے تھے تشخیص امراض وتجویز علاج میں آپ کو اچھا تجربہ حاصل تھا۔ آپ کمشنر پلیگ بھی تھے۔ بتاریخ ۲۶ رخورداد ۱۳۳۰ف مرض فالج سے آپ کا بلدہ میں انتقال ہوا اور دوسرے روز گجراتی شاہ صاحب کے تکیہ میں دفن ہوئے۔

(۱۵۳)

نواب سید زین العابدین بلگرامی المخاطب عابد نواز جنگ بہادر

آپ خلف اکبر نواب عماد الملک بہادر ہیں۔ ۱۱ر شہریور ۱۲۷۶ف کو پیدا ہوئے حیدرآباد اور علیگڈہ میں تعلیم پائی۔ اس کے بعد انگلستان تشریف لے گئے جہاں اونیات قانون کی تحصیل فرمائی۔ تعلیم ختم کر کے کار آموزی کی حیثیت سے ۱۱ر آذر ۱۳۰۴ف کو حیدرآباد میں سرکار عالی کی ملازمت میں داخل ہوئے۔ پورے چار سال حیدرآباد

گزارے پانچویں سال منصرمانہ طور پر معتمدی وکمشنری صفائی چادر گھاٹ کی خدمت پر آپ کا تقرر عمل میں آیا۔ اس کے بعد سررشتۂ مال میں آپ صوبیداری ضلع اورنگ آباد پر مامور رہے اور ضلع میدک میں مددگار صوبیدار کی حیثیت سے کام انجام دیا۔ آپ تعلقدار ضلع بیڑ اور ضلع اورنگ آباد بھی رہ چکے ہیں بعد ازاں بغرض ترتیب رپورٹ نظم ونسق آپ کو دفتر معتمدی فینانس میں متعین کیا گیا۔ ۱۳۱۶ف میں تعلقداری ضلع ورنگل پر ترقی دی گئی۔ رائچور۔ عثمان آباد۔ محبوب نگر۔ اور ضلع بیدر پر بھی اسی خدمت پر کار فرما رہے۔ اس کے بعد ایک عرصہ تک صوبہ میدک وگلبرگہ کی صوبیداری کی خدمت انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد بلدہ حیدرآباد میں ۱۹ ارشہریور ۱۳۳۰ف کو کمشنر صفائی کی خدمت عطا فرمائے گئے۔ ۱۶ ارشہریور ۱۳۳۳ف کو خدمت مذکورسے وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے سبکدوش ہوئے۔ وظیفہ حاصل کرنے کے بعد آپ نے قانون کو بطور پیشہ کے اختیار فرمالیا۔ ۲۱ رجب ۱۳۴۰ھ ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک عابد نواز جنگ کا خطاب عطا ہوا۔

(۱۵۴)

ڈاکٹر سید حامد علی صاحب

ایل آر سی پی۔ اینڈ ایس ڈی۔ پی ایچ (کانٹب) ایل ایم۔ آر سی۔ پی۔ (ڈبلن)

خلف میر محمود علی صاحب وکیل مرحوم ہیں آپ سال ۱۲۸۴ھ میں اپنے وطن بریلی واقع خطہ روہلکھنڈ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد بلدہ حیدرآباد کے ایک نامور وکیل اور مہتمم بندوبست سرکار عالی تھے۔ آپ (صاحب تذکرہ) سات سال کے سن میں حیدرآباد طلب کئے گئے۔ یہاں ابتدائی تعلیم کے بعد گرامر اسکول میں انگریزی مڈل تک تعلیم پائی

اس کے بعد آپ علیگڈھ روانہ ہوے۔ جہاں مدرستہ العلوم میں انٹرنس پاس کرنے کے بعد انٹرمیڈیٹ کے دو سال گزارے اس کے بعد میڈیکل کالج لاہور مین شریک ہوئے وہان چار سال فرسٹ ایل۔ یم۔ ایس کے امتحان مین بدرجۂ اعلیٰ کامیاب ہوے۔ اس نمایان کامیابی کے صلہ مین سرکار سے وظیفہ عطا ہوا۔ جس سے چار سال تک اس سے فائدہ اوٹھایا جاتا رہا۔ اس کے بعد انگلستان روانہ ہوے۔ وہان دو سال کے اندر آپ نے تمام امتحانات سے فراغت حاصل فرمائی۔ یون تو ابتدا مین اڈنبرا کے ایل۔ آر۔ سی۔ پی۔ کے لئے کامیابی کی سعی کی۔ مگر بعدہٗ ایل۔ آر۔ سی۔ ایس کی ڈگری گلاسگو سے حاصل ہوئی۔ اور سرکار سے ڈی۔ پی۔ ہیچ۔ کی ڈگری حاصل کرنے کا واقعہ اس کے ایکسال بعد کا ہے اس کے بعد۔ ایم۔ ایل۔ آر۔ سی۔ پی کی ڈگری لی۔ اس کے بعد امراض چشم کا تجربہ حاصل کرنے کی غرض سے اعزازی طور پر چار ماہ تک رائل آف تھلمک ہاسپٹل مین کام کرتے رہے۔ انگلستان مین اپنی قابلیت کی بدولت اپنے پیشہ سے متعلق ملازمت حاصل فرمائی۔ چار سال تک اپنے فرائض انجام دیتے رہے کچھ عرصہ بعد حیدرآباد واپس تشریف لائے۔ اسی زمانہ مین مرض طاعون کی ابتدا ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوگئی تھی۔ اس سلسلہ مین سینیر آفیسری کی خدمت پر مامور ہو کر لاہور تشریف لے گئے جہان تقریبًا (۱۴) ماہ قیام کرنا پڑا اس کے بعد افسر حفظان صحت حلقۂ چادرگھاٹ کی حیثیت سے سررشتۂ صفائی مین داخل ہوے۔ رفتہ رفتہ ڈپٹی کمشنر بعد پلیگ کمشنر صفائی۔ اور اوائل ماہ تیر ۱۳۳۰؁ف مین کمشنر صفائی بلدہ و چادرگھاٹ مقرر ہوے جس پر ۱۳۳۰؁ف تک کام انجام دیتے رہے اس کے بعد ۲۔ آبان ۱۳۳۲؁ف کو آپ کمشنر و معتمد کمیٹی صفائی بلدہ مقرر ہوے۔ جسپر ابتک برسرکار ہین۔ اس عرصہ مین دو مرتبہ آپ کی مدت ملازمت مین توسیع ہوی۔ بعد انتقال ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کمشنر صفائی و پلیگ کمشنر حیدرآباد من ابتدائے ۳ ماہ خورداد ۱۳۳۰؁ف لغایتہ آخر ماہ آذر ۱۳۳۰؁ف

آپ پلیگ کمشنری کے فرائض کو انجام دیتے رہے۔ بعد تقرر ڈاکٹر نارمن واکر ناظم طبابت آپ عہدۂ پلیگ کمشنری سے علحدہ ہوئے۔ قدرتی طور پر آپ کی طبیعت نہایت نرم واقع ہوئی ہے اور بہ لحاظ ذمہ داری خدمت مفوضہ اور حالات مقامی یہان کی عہدہ دار پرست بے زبان اور ناواقف قانون وقواعد رعایا آپ کے اوس نرم پالیسی سے وہ کوئی عام طور پر مفید نتیجہ حاصل نہیں کرسکتی۔

کوتوال صاحبان
اندرون وبیرون بلدہ سرکار عالی

(۱۵۵)

نواب اکبر علیخان اکبر الملک سی یس آئی

نواب اکبر الملک مرحوم اون لوگون مین سے تھے۔ جو اپنی قوت بازو اور اپنی ذاتی لیاقت وقابلیت سے عزت و مرتبہ اور ناموری پیدا کیا کرتے ہین۔

آپ کی ولادت ۱۸۴۰ء مین ہوئی تھی۔ لیکن آپ کی جائے ولادت کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض روایتون سے تو آپ کا مولد اورنگ آباد معلوم ہوتا ہے۔ اور بعض روایتون سے ضلع مرادآباد کے کسی قصبہ مین آپ کا پیدا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مگر چونکہ آپ کو اس ملک سے زیادہ وابستگی تھی۔ اور آپ ابنائے ملک سے کمال انس رکھتے تھے عجب نہین ہے کہ یہی روایت صحیح ہو کہ آپ اورنگ آباد مین پیدا ہوے تھے۔

ابھی آپ کی عمر ۱۷ ہی سال کی تھی کہ ۱۸۵۷ء کا غدر ہوگیا۔ اس پر آشوب زمانہ مین آپ نے اپنی خدمات برٹش گورنمنٹ کے نذر کین۔ اور متوسط ہند کی اکثر معرکہ آرائیون مین شریک ہوکر آپ نے داد مردانگی دی۔ اور متوسط ہند کے معرکہ آرائیوں میں

آپ کو تین زخم بھی آئے۔
غدر کے فرو ہونے کے بعد جب تا تیا ٹوپی ڈاکو سے مقابلہ ہوا تو اُس مین بھی آپ شریک تھے۔ صرف تین سال گورنمنٹ برطانیہ کی خدمت انجام دینے کے بعد آپ ۱۸۶۰ء مین اپنی خدمت سے مستعفی ہو کر بغرض سیاحت مصر، روم۔ فارس۔ اور عرب وغیرہ کو تشریف لے گئے۔ اور وہان سے واپس آ کر ۱۸۶۸ء مین کچھ عرصہ کے لیے پھر آپ نے گورنمنٹ ہند کی ملازمت اختیار کی اور اس زمانہ ملازمت مین لارڈ نیپیر کے ساتھ آپ کو بعہدہ مخبری مین شریک ہو کر حبش جانیکا اتفاق ہوا۔ حبش کے مہم کے فتح پانے کے بعد آپ کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور ۲؍ جون ۱۸۶۵ء کو بتقریب حکمرانی ملکہ وکٹوریہ آپ سی۔ یس۔ آئی کے خطاب سے معزز و مفتخر کیے گئے۔
اس مہم کے دو برس بعد آپ اورنگ آباد کے رسالہ کی صوبہ داری کو چھوڑ کر مسٹر ڈگلاس کی سفارت کے ساتھ بار قند اُن کے آنریری نیٹو سکرٹری کی حیثیت سے تشریف لے گئے۔ اور اس دفعہ بھی سرکار انگریزی سے اُن کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اور حسب سفارش گورنمنٹ آف انڈیا آپ کو علاقہ سرکار عالی سے جاگیرات عطا ہوے۔ بعض وجوہات کے باعث ۱۲۸۹ھ ہجری مین نواب سالارجنگ اعظم کا حکم ہوا کہ آپ اپنی جاگیر چندائی (متصل انبہ جوگائی) کے حدود مین رہا کرین جسکہ تعمیل بھی کی گئی۔ زان بعد انگریزی حکام کے سفارش پر نواب سالارجنگ ممدوح نے آپ کا قصور معاف فرمایا اور وہ ۱۲۹۶ھ مین داخل حیدرآباد ہوے۔
اعلیحضرت مغفرت مکان کی تخت نشینی کے بعد ۱۹؍ اردی بہشت ۱۲۹۴ف کو آپ کو توال اندرون۔ و بیرون بلدہ مقرر ہوے۔ اور آپ نے یہان کی کوتوالی کا انتظام نہایت قابل تعریف طور پر کیا۔ چنانچہ آپ کی خوش نظمی کا ہر طبقہ مین اعتراف کیا جاتا رہا

آپ اس خدمت پر کچھ دن اور بیس سال رہے ۔ مگر اس عرصہ مین آپ نے سوائے اوس رخصت کے جو آپ کو بوجہ علالت آخری دم حیات مین لینی پڑی تھی ۔ ایک روز کی بھی رخصت نہین لی تھی ۔ اپنی خدمت کو آپ نے نہایت مستعدی ۔ دلدہی ۔ اور جانفشانی کے ساتھ انجام دیکر اپنے آقائے نعمت کے دل مین اپنی جگہہ پیدا کرلی تھی ۔ یہ اعلیحضرت مغفرت مکان کی خوشنودی ہی کا باعث تھا کہ حیدرآباد کے تمام لوگون پر آپ بھاری تھے ۔ اور ہر شخص کے دل پر قدرتی طور پر آپ کا رعب پڑتا تھا ۔

سنہ ۱۸۸۴ء م ۲۳ رجمادی الاول سنہ ۱۳۰۱ ہجری کو بہ تقریب دربار اکبرجنگ اور ۱۷ رجمادی الاول سنہ ۱۳۱۶ ہجری کو بہ تقریب دربار سالگرہ مبارک اکبرالدولہ ۔ اکبرالملک کا خطاب عطا ہوا ۔

آپ بعارضہ ذات الصدر چندماہ سے علیل رہکر اسی بیماری مین بتاریخ ۱۸ اپریل سنہ ۱۹۰۵ء م ۵ خورداد سنہ ۱۳۱۴ ف کو صبح کے ۵ بجے نارائن گوڑہ مین ابن صاحب کے باغ مین انتقال کیا ۔ اور اوجالیشاہ صاحب قبلہ رح کی درگاہ کے متصل اپنے باغ مین جو اکبرباغ کے نام سے مشہور رہے دفن کئے گئے ۔ بوقت انتقال آپ کی عمر ۶۶ سال ۶ ماہ کی تھی ۔ آپ کے عہد کوتوالی مین عروب سلطان نوازجنگ اور پولیس کوتوالی مین بہت بڑا معرکہ ہوا تھا ۔ سٹی پولیس بھی آپ کے زمانہ مین قایم ہوئی ۔

(۱۵۶)

نواب سید وزیر علی سلطان یاور جنگ بہادر

آپ ابتداً ۲۴ ر اردی بہشت سنہ ۱۲۸۳ ف کو ملازمت سرکار عالی مین داخل ہوئے آپ کا تعلق فوج باقاعدہ تھرڈ لانسرز علاقہ سرکار عالی سے تھا ۔ اور آپ وہان کے رسالدار تھے ۔ اس کے بعد آپ کا تعلق پولیس بلدہ مین ہوا اور سرکردہ کے نام سے نامزد کئے گئے

یہان اگر وقتاً فوقتاً ترقی پاکر بزمانہ نواب اکبر الملک مرحوم آپ دوم مددگار کوتوال بلدہ مقرر ہوئے ۔ اس کے بعد ۵ ء خورداد ۱۳۱۴ف کو آپ کوتوال بلدہ بنائے گئے آپ کو بتاریخ ۱۲ ء رجب المرجب ۱۳۱۷ہجری بتقریب دربار سالگرۂ مبارک خانی بہادری کا خطاب اور یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ہجری کو بتقریب دربار جشن چہل سالہ سالگرۂ مبارک سلطان یار جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ بعدازان ۲۰ ء تیر ۱۳۲۱ف کو آپ وظیفہ حسن خدمت حاصل فرماکر سبکدوش ہوئے ۔ اور آپ کو بہ لحاظ مدت ملازمت (۵۰۰) روپیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

(۱۵۷)

نواب ابو الحامد رضی الدین احمد خان المخاطب عماد جنگ ثانی

آپ مولوی محمد صدیق صاحب نواب عماد جنگ اولی کے فرزند تھے۔ ۱۹ ء ذیحجہ ۱۲۹۳ہجری م ۲۸ ء بہمن ۱۲۸۶ف کو متولد ہوئے ۔ مدرسہ اعزا بمقام بلدہ آپ کی تعلیم ہوئی۔ یکم ذی قعدہ ۱۳۲۳ہجری م ۲۶ ء بہمن ۱۳۱۵ف کو بتقریب دربار چہلسالہ سالگرۂ مبارک آپ کو خانی بہادری اور عماد جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ ابتداً آپ نے ۲۸ ء فروردی ۱۳۰۴ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی مین قدم رکھا۔ اور جوڈیشل لائن مین بلدہ اور اضلاع مین متعدد خدمات انجام دیتے رہے۔ اور ہائیکورٹ کے معتمد بھی رہ چکے۔ بعدازان بلدۂ حیدرآباد مین ۶ ء دے ۱۳۲۲ف کو بمشاہرہ (الصعہ) عہدۂ کوتوال بلدہ سے ممتاز ہوے ۔ بتاریخ ۸ ء اردی بہشت ۱۳۲۹ف م یکم رجب ۱۳۳۸ف کو آپ کا مرض طاعون سے بلدہ مین انتقال ہوا۔ باشندگان حیدرآباد آپ کے عہد کو توالی کو اتبک یاد کیا کرتے ہین۔

(۱۵۸)

راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی صاحب او۔ بی۔ ای

آپ کی ولادت بمقام سمستان ونپرتی ضلع محبوب نگر مین بتاریخ ۱۶ اردی بہشت ۱۲۷۹ف واقع ہوئی۔ ابتداً سترہ سال کی عمر کے بعد ۲۴ رفروردی ۱۲۹۶ف کو نان گزیٹیڈ خدمت (امینی) پر مامور ہوئے۔ جبسے ۱۸ رخورداد ۱۳۰۷ف تک مامور رہے۔ ۱۹ رخورداد ۱۳۰۷ف کو بمشاہرہ (ماصہ) مہتمم کوتوالی یلگندل پر مامور ہوئے ۱۷ فروردی ۱۳۱۱ف کو کریمنگر پر اور ۲۳ رخورداد ۱۳۱۱ف کو لنگسگور پر تبادلہ ہوا۔ اور گلبرگہ وغیرہ اضلاع مین کارگزار رہے۔ اور ۸ رخورداد ۱۳۲۳ف لغایت ۱۲ ابہمن ۱۳۲۳ف بادائی کنٹر بیوشن آپ سمستان ونپرتی میں معتمدی کی خدمت پر منتقل ہوے۔ ۱۳ ابہمن ۱۳۲۳ف کو بمشاہرہ (صمار) اول مددگار کوتوال بلدہ مقرر ہوئے جب نواب عماد جنگ کا انتقال ہوگیا تو کوتوال بلدہ کے اہم منصب پر بارگاہ خسروی سے آپ کو سرفرازی عطا فرمائی گئی۔ بہمن ۱۳۲۴ف سے اب تک آپ نے انتظامات کو توالی میں جو نئی روح پھونکی ہے اُس کا اعتراف منجانب سرکار عالی ہمیشہ فرمایا جاتا رہا ہے۔ نہ صرف اسقدر بلکہ حضوری شہزادہ (پرنس آف ویلز) کی رونق افروزی بلدہ کے زمانہ مین حیدر آباد کی کوتوالی کا انتظام تمام مملکت ہند کے مقابلہ مین بہتر ثابت ہوا۔ جس کی تعریف تمام اخبارات مین کی گئی تھی۔ خود عہدہ داران اسٹاف ایک ایسے شخص کے انتظام کو نظر حسرت سے مطالعہ کرتے تھے۔ آپ کے انتظام کی بھی خوبی اسوقت بھی برقرار رہی تھی۔ جب ہز اکسلنسی لارڈ ریڈنگ وائسرائے ہند تشریف فرمائے بلدہ ہوے تھے ان دونوں مواقع پر معزز مہمانوں نے آپ کے حسن انتظام کا اعتراف کیا اور بیش قیمت سگریٹ کیس عطا فرمایا۔ مع ریڈی وو یا لیت ایک یہ

نمایاں یادگار ہے۔
بتقریب سالگرۂ مبارک حسب جریدۂ ۱۱۔ اسفندار ۱۳۲۹ف جلد (۶۱) ع ۱۴ ص ۱۴۸ آپ کو راجہ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا۔ اس کے بعد بتقریب سال نو ۱۹۳۱ء سرکار انگریزی سے۔ او۔ بی۔ ای۔ کا خطاب عطا ہوا۔
آپ کے انتظامی قابلیت کے لحاظ سے ہر طبقہ مداح ہے اور آپ کی پالیسی بالکل صلح کل رہی ہے۔ آپ کے عہد کی کامیابی (ملک و مالک کو خوش رکھنا) خود اس کی دلیل ہے۔ اور بہت سی خوبیاں آپ مین موجود ہین۔ ۵ قدر نعمت بعد زوال۔

(۱۵۹)

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب منتخب

کوتوال بلدہ

مولوی محمد رحمت اللہ صاحب خلف حاجی محمد قدرت اللہ صاحب مرحوم مددگار صدر محاسب کا علاقہ لے آپ دکن کے ایک قدیم خاندان کے فرد ہین۔ آپ کے ایک بزرگ حضرت غفران مآب میر نظام علیخان کے ہمرکاب سفر کھلڈا و باگل مین شریک اور چارصدی منصب پر خطاب خانی سے سرفراز تھے۔ آپ نے بھی اس منصب سے ورثہ پایا ہے۔ آپ کے جد منشی محمد علی صاحب مرحوم نواب سر آسمانجاہ مرحوم کے اتالیق و استاد تھے۔ اسی لحاظ سے آپ کے والد ماجد کو شریک درس رہنے اور فراخور مرتبہ اس خاندان سے تمتع حاصل کرنیکا موقع ملا۔ آپ کے نانا نواب محی الدولہ مرحوم کے بھائی اور برحسن سعی نواب سر سالار جنگ اعظم، سرکار آصفیہ مین منصب و جمعداری سے سرفراز تھے۔
محمد رحمت اللہ صاحب کی ولادت غرۂ رمضان ۱۳۰۵ھ شب پنجشنبہ کو حیدرآباد مین واقع ہوئی۔ عربی و فارسی کی تعلیم قدیم طرز پر مدرسۂ غوثیہ دار العلوم مین پائی

اپنے اساتذہ مین سے مولوی سید عبد اللہ صاحب کے اشفاق اب بھی آپ کو یاد ہین
جنھون نے شرح تہذیب خصوصیت کے ساتھ اپنے اس شاگرد کو پڑھائی تھی۔ بارہ
سال کے سن مین والدین کے ہمراہ مفصلات پر جانے کے باعث انگریزی تعلیم کا
آغاز ہوا۔ مکتبی تعلیم کی شرکت سے دماغ مین اسقدر روشنی آگئی تھی کہ دو سال مین
ہنمکنڈہ اسکول سے مڈل۔ اور اگلے دو سال مین علیگڈہ اسکول سے ۱۹۰۱ء مین
انٹرنس پاس کرکے نظام کالج مین داخل ہوگئے۔ سال دوم مین تھے کہ ۱۹ ارخورداد
۱۳۱۵ف کو بمنظوری سرکار موعود الخدمت سوم تعلقدار مال قرار پائے۔ اور
بولہ اول امتحانات مقررہ مین بدرجۂ اعلیٰ کامیابی حاصل کرلی۔ انٹرمیڈیٹ مین
۱۹۰۵ء مین کامیاب ہوے۔

انگلستان جانیکا قصد تھا مگر سرجارج کیسن واکر کے ایماء پر سررشتہ مال سرکار
انگریزی کا تجربہ آپ کے لئے ضروری قرار دیا گیا۔ اور احاطۂ مدراس کے اضلاع
بلھاری وکرشنا مین اسسٹنٹ کلکٹر کی حیثیت سے مختلف شعبہ جات مین کام انجام دیا۔
سپٹمبر ۱۹۰۸ء مین یکسالہ مدت ختم کرکے وطن واپس ہوے تو وہان کے عہدہ داران
وقت سے سنجیدگی حسن سیرت۔ اور کاردانی کی سند لے کر آئے۔ اور یہان اگزامنر آف
اکونٹس کے ساتھ تنقیح حسابات کے کام مین مشغول ہوگئے۔ شہریور ۱۳۱۹ف مین سوم
تعلقدار کاماریڈی کی خدمت سے ملازمت کا آغاز ہوا۔ اس کے تھوڑے عرصہ
کے بعد بمقام جالنہ مصنوعی جنگ قرار پائی تو ایک حصہ ملک کی سربراہی کا کام انجام دیکر
صاحب موصوف نے افسران فوج سے بڑی تعریف و توصیف حاصل کی۔ کاماریڈی سے
مختلف مقامات پر تبادلے ہوتے رہے۔ اور تھوڑے ہی عرصہ مین تحصیل کا مرافعہ
سننے کے لئے اول درجہ کے اختیارات فوجداری آپ نے حاصل فرمائے۔ ۱۵ امرداد
۱۳۲۲ف کو مددگار معتمد فینانس کی جگہ پر آپ منتقل کئے گئے جہان ۱۲ اسفندار ۱۳۳۰ف تک

کارگزار رہے۔ اس عرصہ مین تقریباً تمام سررشتہ جات سرکاری کے کام کی جانچ اور اُن کی تجاویز سے اپنی رائے کے اظہار کا موقعہ آپ کو حاصل ہوتا رہا۔ اپنی ملازمت فینانس کے آخری ایام مین جب آپ نے صدر محاسبی احاطۂ مدراس سے کام کا تجربہ حاصل کرکے واپس ہوے تو محکمہ جات مال و فینانس کے درمیان آپ کے باب مین گفت و شنید ہوئی۔ اور باوجودیکہ مسٹر گلانسی نیابت صدر محاسبی دینے کا وعدہ کر رہے تھے۔ آپ نے اپنے لئے محکمۂ مال ہی پسند فرمایا۔ اس موقعہ پر علاوہ الونس کے سیوا ہمت افزا الفاظ مین بارگاہِ خسروی سے آپ کی تعریف کی گئی تھی۔

جب سررشتہ جات اعداد و شمار، بہایم شماری اور مردم شماری کے قیام کی تجاویز بروئے عمل لائی گئین تو اُن کی نظامت پر آپ کا تقرر عمل مین آیا۔

ختم کار مردم شماری پر خوشنودی کا اظہار سرکار سے کیا گیا۔

یہ واقعات تیر ۱۳۲۹ف اور اس کے بعد کے ہین۔ ۱۳۳۳ف مین اضلاع گلبرگہ، رایچور، اور عثمان آباد، قحط سے اثر پذیر ہوے تو اُس ہنگامی نظامت کے کام کو بھی آپ انجام دیتے رہے۔

اسوقت راجہ بہادر وینکٹ راما ریڈی او۔بی۔ای۔ کو توال بلدہ کے ریٹائر ہونے پر عہدہ کوتوالی پر آپ ہی کا انتخاب عمل مین آچکا ہے۔ اور بغرض حصولِ تجربہ۔ بمبئی۔ کلکتہ پریسیڈنسی روانہ کئے گئے اور وہان عملی تجربہ حاصل کرکے واپس بلدہ ہوے۔

آپ کے قلمی کامون مین زیادہ اثر خیز وہ کام ہے جسکا تعلق اضلاع سرکار عالی کے گزیٹیر سے ہے۔

آپ کے تین فرزند اور تین دختر موجود ہین۔

فرزندون کے نام۔ محمد ولی اللہ۔ محمد خلیل اللہ۔ اور محمد کرامت اللہ ہین۔

صدر نظامت کوتوالی اضلاع سرکار عالی

(۱۶۰)

کرنل سی پیس لڈلو

ابتدأ ۱۶ر فروردی ۱۲۹۳ف کو آپ دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے ۲۰ر مہر ۱۲۹۳ف کو صدر ناظم کوتوالی اضلاع سرکارعالی بنائے گئے۔ اور ۱۴ر دے ۱۲۹۸ف کو اضلاع کے تمام محابس آپ کے زیر نگرانی کردئے گئے۔ اور آپ کے عہدہ کا نام انسپکٹر جنرل پولیس و محابس اضلاع قرار پایا۔ ۱۴ر خورداد ۱۳۰۴ف سے بنفرمی مسٹر ہیوگاف مددگار اول تین ماہ کی رخصت پر ولایت روانہ ہوئے اور ۱۴ر شہریور ۱۳۰۴ف کو خدمت نظامت سے علٰحدہ ہوئے۔

(۱۶۱)

مسٹر ہیوگاف

آپ بتاریخ ۲۴ر بہمن ۱۲۷۳ف پیدا ہوئے۔ ابتدآ ۲ر اسفندار ۱۲۹۱ف مصاحب اعلیحضرت بندگانعالی بمشاہرہ (سمار) مقرر ہوئے۔ ۲۲ر مہر ۱۲۹۳ف کو پرنسپل مددگار ناظم کوتوالی اضلاع مقرر ہوئے۔ یکم آذر ۱۲۹۵ف کو مددگار ناظم کوتوالی اضلاع مقرر ہوئے۔ خدمت مذکور پر ترقی کرکے اول مددگار ہوئے۔ بعد منصرم ناظم کوتوالی اضلاع بمشاہرہ (الـصما) مامور ہوئے۔ اس کے بعد ۱۵ر شہریور ۱۳۰۴ف کو خدمت مذکور پر مستقل کئے گئے بعد ختم مدت ملازمت ۲۶ر آذر ۱۳۰۶ف کو خدمت سے سبکدوش ہوئے۔

(۱۶۲)

ارتھر کراملن ہنکن سی ایس آئی سی آئی ای

آپ آسٹریلیا مین پیدا ہوے اور انگلینڈ مین تعلیم پائی۔ ابتدأ ۱۲۹۴ف مین وارد ہندوستان ہوے اوس کے دوسرے ہی سال گورنمنٹ انگریزی مین ملازم ہوے۔ اوسوقت آپ کی عمر (۱۹) سال کی تھی۔ پہلے پہل آپ کو ممالک متوسط کی پولیس مین جگہہ دی گئی۔ پھر گورنمنٹ آف انڈیا کے ماتحت فارن ڈپارٹمنٹ مین تبادلہ ہوا۔ اور بدیل کھنڈ کے ڈاکوؤن کی سرکوبی کے لئے آپ کو خاص طور پر منتخب کیا گیا۔ جہان آپ نے مشہور و نامور ڈاکوؤں کو گرفتار کیا۔ ۱۳۱۲ھ مین محکمہ ٹگی و ڈکیتی مین منتقل ہوے تو گیج۔ اندور۔ اور ممالک متوسط مین خدمات انجام دیئن۔ اس کے بعد شملہ گئے۔ ۱۳۱۳ف مین گورنمنٹ انگریزی سے آپکو خطاب سی۔ آئی۔ ای۔ عطا ہوا اسی سال مین آپ کی تبدیلی حیدر آباد دکن مین ہوئی۔ اور ۲۷ تیر ۱۳۰۶ف کو آپ صدر ناظم کوتوالی اضلاع مقرر ہوے۔ بعد ختم مدت ۲۷ آذر ۱۳۲۹ف کو بعطائے انعام (صعـ) روپیہ کلدار حسن خدمت سے سبکدوش ہوے اور یہان سے واپس روانہ ہوے۔

کوتوالی اضلاع سرکار عالی کی عنان حکومت تقریبًا ربع صدی تک آپ کے ہاتھ مین رہی اس عرض مدت مین انہون نے اس سررشتہ کی اس طریقہ سے اصلاح و تنظیم کی کہ اوس کی کلیتًا کایا پلٹ ہوگئی۔ اور اس سررشتہ کی کارگزاری و راستبازی کے معیار کو اسقدر بلند پایہ پر پہنچایا کہ ریاست ابدمدت کے دوسرے محکمہ جات کیلئے یہ سررشتہ ایک نمونہ بنگیا، اور سرکار عظمت مدار کی پولیس کے مقابلہ مین کسی طرح کم نہ رہا۔

سررشتہ کوتوالی اضلاع سرکار عالی جو اسوقت ایک منضبط محکمہ کی صورت مین

زمانہ حال کی ضروریات و مقاصد کے پورا کرنے کے قابل ہوا ہے۔ یہ سب کچھ آپکی خداداد قابلیت کا نتیجہ ہے آپ کو جو شاندار کامیابی حاصل ہوی اس کا بیّن ثبوت یہ ہے کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے لارڈ کرزن کی پولیس کمیشن منعقدہ ۱۹۰۲ء و ۱۹۰۳ء کا اُن کو رکن مقرر کیا تھا۔

آپ کے زمانہ مین جو اہم اصلاحات نفاذ پذیر ہوئین اون مین حسب ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہین۔ اُن کی طویل ملازمت کے دوران مین ملازمین کو توالی کی تنخواہ مین وقتاً فوقتاً اصلاح کیگئی، جدید ترین اصول پر پولیس ٹریننگ اسکول قایم کیا گیا۔ عمارات پولیس کی تعمیر کے لئے ایک نظام العمل قایم ہو کر حسبہٖ منظورہ نمونہ کے مطابق عمارات مذکورہ تیار کیگئین صیغہ لباس قایم ہو مختلف اقوام جرایم پیشہ کی اصلاح حال و ترقی معاشرت کا انتظام وسیع پیمانہ پر کیا گیا۔ جمعیت سکہان کی از سر نو ترتیب و تشکیل کی گئی۔ آپ کے ہی زمانہ مین سرکار عظمت مدار کے محکمہ ٹھگی ڈکیتی شاخ حیدرآباد کو محکمہ خفیہ پولیس مین منتقل کر لیا گیا اور اوس وقت سے سررشتہ مذکور قابل قدر کام انجام دیرہا ہے، ٹھگی ڈکیتی کا پورا عملہ پولیس اضلاع مین منتقل ہو گیا۔ چنانچہ مسٹر گبر بھی اسی منتقل شدہ اسٹاف مین شامل تھے جو حیدرآباد کے محکمہ تفتیش جرایم کے سب سے پہلے ڈپٹی ڈایرکٹر جنرل نامزد ہوے اور پندرہ سال تک بہ انجمنی مسٹر موصوف سررشتہ پولیس کے افسر ثانی کے حیثیت سے کام کرنے کے بعد ۱۹۱۹ء کے آخر مین آپکے وظیفہ پر علحدگی کے وقت ان کے جانشین ہوے۔

آپ کی کارگزاری بحیثیت صدر ناظم محابس گو بمقابلہ پولیس اہمیت مین کم معلوم ہوتی ہو، تاہم سررشتہ محابس کے ہر شعبہ مین ترقی و کامیابی کے لحاظ سے اوتنی ہی قابل قدر ہے، انتخاب عہدہ داران و طریقہ اجرائی کار کی کامل طور پر اصلاح کی گئی۔ دستور العمل محابس کو از سر نو ترتیب دیکر علاقہ سرکار عظمت مدار کے مماثل کیا گیا، سرکار عالی کے سنٹرل جیل عمدہ اور جدید اصول پر قایم کئے گئے۔ محابس کے لئے موزون عمارات بنائی گئے

اور سررشتہ محابس کے صنعت و حرفت کو بڑے پیمانہ پر ترقی اور وسعت دی گئی۔ سررشتہ محابس کے نظم و نسق میں دار الطبع کو روز افزون اصلاح و ترقی نے نہایت معمولی ابتدائی حالت سے ایک خاص سررشتہ کے درجہ کو پہونچا دیا جواب سرکار عظمت مدار کے مطابع کے مقابلہ میں کسی حیثیت سے کم نہیں ہے، چنانچہ حال ہی مین نستعلیق ٹائپ کے شاندار اصلاح کے ضمن مین شہرت عام حاصل کرچکا ہے۔

آپ ہی کی ذاتی کوشش کا نتیجہ تھا کہ ملازمین کوتوالی کی بیواؤں کے لئے بیوہ فنڈ اور یتیمون کے لئے تعلیم فنڈ اور اردلی بایز اسکول قایم ہوے۔

دیگر اصلاحات کے منجملہ جو آپ نے نافذ کین، اون مین سے عہدہ داران پولیس کیلئے چندہ فنڈ اور سلحداروں کے لئے سلحداری فنڈ ہین جنکی وجہ سے اہلیان کوتوالی کو ساہوکارون کے پنجہ آہنی سے نجات ملی۔ یہ آپ کی انتھک جد و جہد و ہمہ گیر نگرانی کا نتیجہ ہے کہ سری حضور اچل نگر گردوارہ اور دیول تلجاپور کی مالی حالت آج بہتر سے بہتر پائی جارہی ہے۔

بتاریخ ۲۳ راگسٹ ۱۹۳۰ء م ۱۷ ر مہر ۱۳۳۹ف بمقام ولنگٹن کوہ نیلگری مین آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ بعد بصلہ کارگزاری ناظم ممدوح سرکار عالی نے آپ کے پسماندگان کے نام (سا) روپیہ کلدار وظیفہ جاری فرمایا اور وہ اب پا رہے ہین۔

(۱۶۳)

نواب محمد علیخان محمد نواز جنگ بہادر

آپ خلف حاجی محمد سلطان خان صاحب بتاریخ ۱۲ اسفندار ۱۲۷۷ف متولد ہوے۔ آپ سیولین علاقہ سرکار عالی ہین۔ بیکم مہر ۱۲۹۸ف کو

دفتر فینانس مین متعین ہوے۔ اور ۲۲ر آبان ۱۳۱۶ف کو اول تعلقدار درجہ سوم ضلع عادل آباد مقرر ہوے۔ اور ۵ ر اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو زائد معتمد مالگزاری مقرر ہوئے ۱۹ر آذر ۱۳۲۵ف کو آپ ضلع ورنگل کی خدمت صدر تعلقداری سے سرفراز فرمائے گئے۔ ۲۸ر آذر ۱۳۳۰ف کو آپ نے صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جایزہ حاصل کیا۔ اور ۲۷ر آذر ۱۳۳۶ف کو مسٹر کرافرڈ کو جائزہ دیکر وظیفہ حسن خدمت حاصل کر کے سبکدوش ہوے۔ اور (الـ ۱۱۰۰) روپیہ سکہ عثمانیہ وظیفہ مقرر ہوا۔

بتاریخ غرہ شوال ۱۳۴۱ھ بتقریب عقد خوانی اعلحضرت اقدس قدرقدرت آپ کو محمد نواز جنگ کا خطاب سرفراز فرمایا گیا۔ گلبرگہ کا ہندو اور مسلمانون کے مابین جو فساد واقع ہوا وہ آپ ہی کے عہد نظامت مین ہوا۔

(۱۶۴)

جی۔ آئی۔ آرم اسٹرانگ

آپ ۵ر جنوری ۱۹۲۷ء م ۲ر اسفندار ۱۳۳۶ف کو سرکار عظمت مدار سے بطور مستعار (۵) سال کیلئے لئے گئے (سمـ) کلدار ماہوار اور (۱ماصـ) الونس قرار داد ہوئی آپ سابق مین کلکتہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ تھے۔

کمشنران انعام (عطیات) سرکار عالی

(۱۶۵)

نواب شیخ احمد رفعت یار جنگ

آپ نواب عماد جنگ اولیٰ کے حقیقی بھائی تھے۔ مدرسہ دار العلوم میں تعلیم پائی۔ اردو فارسی۔ عربی اعلیٰ درجہ کی لیاقت رکھتے تھے۔ سال ۱۲۷۸ف بہمن ملازمت سرکار عالی میں شریک ہوئے۔ اور متعدد خدمات سرکاری کو انجام دیتے رہے ۵ ارخورداد ۱۲۹۹ف کو آپ کمشنر انعام کی خدمت پر مامور ہوئے۔ ۱۳۰۵ف بہمن تبقریب جشن سالگرۂ مبارک خانی بہادری و رفعت یار جنگ کے خطاب سے سرفراز ہوئے۔ ۲۰ ربہمن ۱۳۰۳ف کو صوبیدار صوبۂ ورنگل کے عہدۂ جلیلہ پر مامور ہوئے (الـ۲ـ) روپیہ سکہ عثمانیہ تنخواہ اور (۱۰۰) روپیہ لوازمہ صوبیداری پاتے تھے اس کے بعد ۱۷۔ دے ۱۳۳۰ف کو صاحب ممدوح دوبارہ کمشنر انعام (ناظم عطیات) مقرر ہوئے اور ۲۷ رارادی بہشت ۱۳۳۲ف کو خدمت مذکور سے سبکدوش ہوئے۔ بعد یکم صفر ۱۳۱۵ھ ہجری روز جمعہ بوقت (۲) ساعت دن کو آپ کا بلدۂ حیدر آباد میں انتقال ہوا۔

(۱۶۶)

نواب معین الدین خان عرف عظیم بادشاہ اقبال یار جنگ

آپ کے والد کا نام سید قمر الدین حسین المعروف بہ عزیز بادشاہ تھا آپ خاص اورنگ آباد کے باشندے تھے آپ عربی و فارسی میں اچھی مہارت رکھتے تھے۔ چنانچہ نواب شمس الامراء امیر کبیر نے سر وقار الامراء مرحوم کی تعلیم و تربیت کے لئے مقرر فرمایا تھا

بعدازان بزمانہ کورایجنسٹی نواب شمس الامراء اعلیحضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان کی اتالیقی کا اعزاز بھی آپ کو بخشا گیا۔ چند روز حسب الحکم اعلیحضرت فیما بین صاحب عالیشان بہادر حضور پر نور وکیل مقرر ہوے۔ لیکن بوجہ ناواقفیت انگریزی کامت مذکور سے فوراً علٰحدہ کئے گئے۔ اس کے بعد علاقہ صرف خاص مبارک مین مہتمم خزانہ کی خدمت پر بتاریخ ۱۵ امرتیر ۱۲۹۳ف مامور ہوے۔ بزمانہ وزارت نواب سر آسمانجاہ مرحوم ۱۲ بہمن ۱۳۰۳ف کو منصرم کمشنر انعام مقرر ہوے اور ۹ خورداد ۱۳۱۲ف کو مرض فالج سے بلدہ مین انتقال ہوا۔ آپ کے انتقال کے بعد دفتر کمشنری انعام محکمہ مالگزاری مین ضم ہوا۔ سال ۱۳۰۱ہجری مین بہ تقریب دربار عید الفطر آپ کو اقبال یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔ کئی سال تک میونسپل بورڈ کے سپرنٹنڈنٹ بھی رہے اپنے خدمات مفوضہ کے علاوہ اعلیحضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر حضور پر نور خسرو دکن کے اتالیق اور مصاحب بھی رہے۔ اور رکن مجلس صرف خاص مبارک بھی رہ چکے تھے۔

(۱۶۷)

نواب رحیم الدین خان رحیم یار جنگ

آپ خلف محمد منیر الدین خان سکندر یار جنگ ہیں۔ تاریخ ولادت ۱۷ خورداد ۱۲۷۵ف ہے۔ ابتداً آپ خدمت تحصیلداری تعلقہ پالودہ درجہ چہارم مواجبی (۱۵) پر ۲۶ بہمن ۱۳۰۳ف کو مامور ہوے۔ اسی خدمت پر اکثر مقامات پر آپ کا تبادلہ ہوتا رہا۔ بعد حضرت غفران مکان بتاریخ ۲۴ اردی بہشت ۱۳۱۵ف علاقہ صرف خاص مبارک مین برخدمت اول تعلقداری ضلع اطراف بلدہ منتقلی عمل مین آئی۔ اس خدمت کو آپ نے ۳ مہر ۱۳۲۱ف تک انجام دیا۔ بعدازان ۴ مہر ۱۳۲۱ف کو اول تعلقدار درجہ دوم مواجبی (۲۰۰) ضلع بیدر پر منتقل ہوے۔ ۲ فروردی ۱۳۲۳ف کو آپ کا ناندیڑ پر

تبادلہ ہوا۔ اور یکم خورداد ۱۳۲۴ف کو ایک سو روپیہ کا اضافہ ہو کر اوّل تعلقدار درجہ اول مقرر ہوئے اور ایکہزار روپیہ تنخواہ پاتے تھے۔ اس کے بعد ۴ ار بہمن ۱۳۲۵ف کو ضلع عثمان آباد پر تبادلہ ہوا۔ من ابتدائے ۱۷ ار اردی بہشت ۱۳۲۵ف لغایتہ ۱۲ ر اسفندار ۱۳۲۶ف بپابت نصف تنخواہ معطل رہے۔

بزمانہ مسٹر ویکفیلڈ محکمہ مالگزاری میں متعین اور اتلاف کاغذات پارینہ کا کام انجام دیتے رہے۔ کچھ عرصہ بعد تعلقداری ضلع محبوب نگر کے خدمت کو انجام دیتے ہوئے صوبیداری صوبہ میدک کے عہدہ پر فایز ہوئے۔ ۱۸ ر تیر ۱۳۳۱ف کو بوجہ تخفیف صوبیداریاں آپ بھی تخفیف میں آئے لیکن حسب رائے باب حکومت موجودہ ماہوار اور الونس پر زاید ناظم عطیات زیر نگرانی ناظم عطیات مقرر کئے گئے۔ اس عمل تقرر سے آپ کے سابقہ یافت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوی۔ اور ۲۷ ر اردی بہشت ۱۳۳۲ف کو ناظم عطیات سرکار عالی مقرر ہوئے۔ جہیر ۲۷ ر آذر ۱۳۳۶ف تک کارگزار رہکر بعطائے وظیفہ خدمت سے سبکدوش کئے گئے۔

تبقریب سالگرہ مبارک حسب جریدہ مورخہ ۱۷ ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف آپ کو رحیم یار جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

(۱۶۸)

راجہ جگموہن لعل بہادر بی۔ اے

ماہ اردی بہشت ۱۲۸۳ف میں آپ پیدا ہوئے۔ اور ۲۶ ر تیر ۱۳۱۶ف کو ملازمت علاقہ سرکار عالی میں داخل ہوئے اور خدمت سوم تعلقداری درجہ دوم و مددگار مال ضلع محبوب نگر پر بمشاہرہ (۱۵۰) مامور ہوئے۔ ۱۱ ر مہر ۱۳۱۶ف کو دوم تعلقدار نارائن پیٹھ مقرر ہوئے۔ کچھ عرصہ تک تعلقداری ضلع رائچور پر رہے

بعد ازاں ۱۱۔ فروردی ۱۳۲۱ف کو بلدہ حیدر آباد میں محکمہ فینانس کے مددگاری چہارم پر بمشاہرہ (۱۶۰) مامور ہوے۔ اور یکم دے ۱۳۲۲ف کو اسپیشل عہدہ دار معاوضہ عثمان ساگر ہنگامی بشاہرہ (۱۲۵) پر کام انجام دیتے رہے۔ ۱۲ر بہمن ۱۳۲۲ف کو محکمہ معتمدی صرف خاص مبارک میں مددگار اول بمشاہرہ (۱۲۵) پر منتقل ہوے۔ ۹ر آبان ۱۳۲۳ف کو اول تعلقدار ضلع نلگنڈہ بماہوار (۱۶۰) مقرر ہوے اور ۱۲ر تیر ۱۳۲۴ف کو ضلع گلبرگہ شریف پر تبادلہ عمل میں آیا۔ اس کے بعد بلدہ حیدر آباد میں ۲۴ر دے ۱۳۳۶ف کو آپ بیافت (۱۱۵۰) ناظم علیات کے عہدہ پر ترقی دی گئی۔ جس پر اب تک مامور کار فرما ہیں۔ یکم فروردی ۱۳۳۶ف کو آپ کی یافت (۱۱۵۰) ماہوار قرار پائی۔ آپکی مدت ملازمت میں مزید ایکسال کی توسیع منظور ہوئی۔

آپ نہایت نیک دل و منصف مزاج ہیں اپنے والد راجہ سرلیہ فتح نواز ونت کے قدم بقدم پیرو ہیں۔

نظما (کورٹ آف وارڈز) سرکار عالی

(۱۶۹)

پنڈت گوبند نایک صاحب ایچ سی ایچ۔

آپ کی تاریخ ولادت ۱۰ر شہریور ۱۲۷۰ف ہے اور یکم مہر ۱۲۹۸ف کو آپ (۱۵) روپیہ پر کار آموز مقرر ہوے اور ۱۲ر شہریور ۱۳۰۵ف کو سوم تعلقدار درجہ سوم ضلع رائچور بمشاہرہ (۱۱۵۰) مامور فرمائے گئے۔ اس کے بعد اضلاع میں خدمت تعلقداری کو ایک عرصہ تک انجام دیتے رہے۔ ۱۹ر شہریور ۱۳۱۵ف کو آپ سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز کے خدمت پر مامور ہوے۔ اور ۵ر خورداد ۱۳۱۶ف کو مددگار چہارم

معتمد فینانس بمشاہرہ (۱۲۵۰ روپیہ) اور ۷ امرداد ۱۳۱۸ف کو مہتمم دفتر دیوانی سرکار عالی مواجہی (۵۰۰) پر مامور ہوئے - اس کے بعد ترقی کرتے ہوئے - ۲۶ اسفندار ۱۳۲۷ف کو مستقل اول تعلقدار درجہ دوم ضلع میدک بمشاہرہ (الـ ...) مقرر ہوئے - اور اسی خدمت پر (الـ ...) پانت تک پہنچ گئے۔ بعد ختم مدت ملازمت وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علٰحدہ ہوئے - اور (...) وظیفہ پاتے رہے۔ اس کے بعد آپ کا ناظم اسیٹٹ و نپرتی پر انتخاب عمل میں آیا۔ بتاریخ ۱۷ اسفندار ۱۳۴۲ف روز سہ شنبہ چند روز علیل رہکر بمقام اسٹیشن اندپور کرشنا آپکا انتقال ہوا۔

آپ سیولین علاقہ سرکار عالی تھے اور ۱۸۸۶ء میں امتحان سیول سرویس میں کامیاب ہوئے تھے۔ آپ نیک نفس - خدا ترس وپابند مذہب مشہور تھے - آپ نے اپنی آمدنی کا بیشتر حصہ خیر خیرات میں صرف کرتے رہے۔

(۱۷۰)

نواب محبوب یار خان رسول یار جنگ بہادر

آپ رسول یار خان محی الدولہ مغفور کے خلف دوم اور عزت یار خان محی الدولہ کے چھوٹے بھائی ہیں - آپ - فارسی - عربی - انگریزی میں لایق سیاق وسباق سے واقف اور قانون سے ماہر ہیں - ۱۷ جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب جشن سالگرہ مبارک خانی بہادری - اور رسول یار جنگ کا خطاب عطا ہوا - ۱۹ شہریور ۱۳۱۵ف کو دائرہ ملازمت سرکار عالی میں داخل ہوئے اور فوجداری بلدہ میں آنریری مجسٹریٹ کی خدمت پر کارگزار رہے اور ۱۲ فروردی ۱۳۱۹ف کو ناظم کورٹ آف وارڈز مقرر ہوئے - اور ۱۸ اردی بہشت ۱۳۲۱ف تک خدمت مذکور پر کارگذار رہے۔ ۳۰ آبان ۱۳۲۱ف کو خدمت دوم تعلقداری پر مامور ہوئے - بعد ازاں حسب فرمان خسروی مورخہ

۶ ؍ محرم ۱۳۳۰ھ ہجری زمانہ نگرانی مین اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم مین انسپکٹر
پائیگاہ کے عہدہ پر فایز ہوے - اور ماہ اسفندار ۱۳۲۴ف مین اسٹیٹ پائیگاہ نواب
سر آسمانجاہ بھی آپ کے نگرانی مین دی گئی اوائل ماہ صفر ۱۳۴۰ھ ہجری مین شہزادگان
بلند اقبال اعلیحضرت قدر قدرت کے اتالیق ہونے کی آپ کو عزت ملی - ۵ ؍ اسفندار
۱۳۳۸ف کو حسب جریدہ غیر معمولی اسٹیٹ ہاے پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ
نواب سر خورشید جاہ جو وقت نواب معین الدولہ و نواب لطف الدولہ امراے پائیگاہ کے نام
واگزاشت کردئے گئے تو آپ کا تقرر بہ حیثیت زاید ناظم عطیات سرکار عالی عمل مین آیا -
بزمانہ سر برائن ایجرٹن صدر المہام ہر سہ پائگاہ ہر دو اسٹیٹ سے آپ کے نام (ماار)
روپیہ ماہانہ منصب اجرا فرمایا گیا -

(۱۷۱)

مولوی سید احمد علیخان صاحب

آپ ماہ اسفندار ۱۲۸۹ف مین پیدا ہوے - ۲۵ ؍ فروردی ۱۳۱۴ف کو تحصیلداری
نرساپور مواجبی (ماعہ) پر مامور ہوے - اور ۸ ؍ خورداد ۱۳۱۵ف کو سوم تعلقداری
مہاگانؤن مواجبی (ماہلہ) پر ترقی یاب ہوے - اس کے بعد ۱۲ ؍ اسفندار ۱۳۱۸ف
کو عہدہ دار کار ہاے تنقیح رکیف بمشاہرہ (ہمار) پر مقرر ہوے - اور ۲۶ ؍ دے
۱۳۲۲ف کو مددگار صدر ناظم مال بغرض نگرانی اسٹیٹ ثریا جنگ بہادر مقرر ہوے
پھر بہجم تیر ۱۳۲۳ف کو سپرنٹنڈنٹ کورٹ آف وارڈز بلدہ بمشاہرہ (لکا) اور ۲۰ ؍ مہر
۱۳۲۵ف کو اول مددگار ناظم کروڑگیری ہوے - بعدہ ۲۷ ؍ اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو
منصرم ناظم کروڑگیری بمشاہرہ (الـلعار) مقرر ہوے - بعد بتاریخ ۱۷ ؍ امرداد ۱۳۲۹ف
معہ الونس بہ زمانہ منصرمی (الـلعامہ) یافت رہی - بزمانہ نگرانی پائیگاہ آپکا تعلق

اسٹیٹ نواب سرآسمانجاہ سے رہا۔

(۱۷۲)

مولوی غلام غوث خان صاحب خلف اکبر مولوی محمد جلال خانصاحب نا غز مرحوم

آپ کی ولادت حیدرآباد میں بتاریخ ۲۲۔شوال ۱۳۰۵ھ م ۲۵۔امرداد ۱۲۹۷ف واقع ہوئی۔ آپ نے مکتبون مین عربی۔ وفارسی۔ کی تعلیم پاکر انگریزی تعلیم کے لئے مدرسہ مفید الانام اور سٹی ہائی اسکول مین شرکت کی۔ امتحان زبان ملکی۔ تلنگی۔ اور وکالت وجوڈیشل اور امتحان عہدہ داران مال مین کامیابی حاصل کی۔ اپنے والد کی زندگی مین ان کے ساتھ نیز جداگانہ قانون کی پریکٹس کی مگر اون کی وفات کے بعد اس خیال کو اپنے والد کی وصیت کے مطابق ترک کردینا پڑا۔ پھر مہاراجہ سریمین السلطنتہ کے عہد وزارت مین بتوجہہ مولوی محمد علی صاحب ابتدا کیبنٹ کونسل کی خدمت پر ۱۴۔آبان ۱۳۱۸ف کو مامور ہو کر سررشتہ داری کونسل تک ترقی پائے اس کے بعد بماہ امرداد ۱۳۲۵ف بحکم سرکار آپ محکمہ مال مین منتقل ہوے۔ وہان سوم تعلقداری (مددگار مال) ضلع ناندیڑ کی خدمت پر آپ ۲۵۔امرداد ۱۳۲۵ف کو مامور ہوے۔ اس کے بعد ۱۸۔امرداد ۱۳۲۷ف کو چینور۔ ضلع عادل آباد پر آپ کا تبادلہ ہوا۔ یہان آپ کو تحصیلات کے مرافعہ جات کی ساعت کے اختیارات حاصل تھے اس کے بعد ۲۳۔اسفندار ۱۳۲۸ف کو ڈویژن بھینسہ پر تبادلہ ہوا وہان سے رلیف افسری کار قحط میں منتقل ہوے۔ ختم کار قحط ڈویژن ہنگولی پر آپ کا تبادلہ ۹۔اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو ہوا۔ اس کے بعد ۱۶۔خورداد ۱۳۳۱ف کو آپ ناظم کورٹ آف وارڈز مقرر ہوے۔ بتاریخ ۱۲۔امرداد ۱۳۴۰ف اپنی خدمت کا جایزہ مولوی بدرالدین صاحب کو دیا اور آپ تعلقداری ضلع ناندیڑ پر

تبدل کئے گئے۔

معتمدین صرفخاص مبارک

(۱۷۳)

نواب اکرام جنگ بدرالدولہ

آپ تہنیت یار الدولہ تہنیت یار جنگ محمد وزیر الدین خان مرحوم کے خلف دوم تھے آپ کے خاندان کے مورث اعلیٰ بزمانہ مہاراجہ چندو لعل بہادر نارنول سے حیدرآباد آکر نہایت رسوخ و دولت و حشمت پیدا کیا تھا۔ آپ کو خطاب خانی۔ بہادری۔ و جنگی بعہد حضرت مغفرت مکان۔ عطا ہوا تھا۔

بزمانہ کمسنی اعلیحضرت مدظلہ العالی غفران مکان آپ کو مصاحبت و اتالیقی کا بھی اعزاز حاصل رہا۔ اور بتقریب جشن نوروز ۱۳۰۱ھ ہجری میں خطاب بدرالدولہ عطا ہوا۔ اور ۱۳۰۳ھ ہجری میں نائب میر مجلس انتظام صرف خاص مقرر ہوئے۔ اور ۱۳۰۶ھ ہجری میں ہزہائینس ڈیوک آف کناٹ کی تشریف آوری حیدرآباد کے موقع پر آپ نے گلبرگہ تک جا کر شہزادہ بہادر کا استقبال فرمایا۔ آپ معتمدی صرف خاص مبارک اور دو مرتبہ مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک کے خدمات کو انجام دے چکے تھے۔ بالآخر حیدرآباد سے بہ نیت ہجرت حرمین شریفین کو روانہ ہوئے اور وہیں رحلت فرمائے۔

---

(۱۷۴)

نواب عبدالرشید خان سید جنگ سید الدولہ

آپ سید عبدالرزاق مرحوم المخاطب آصف نواز الملک بہادر معتمد صرف خاص و پیشی خداوندی

اعلیحضرت غفرانمکانؒ کے اکلوتے خلف الرشید تھے ۔ آپ عربی ۔ فارسی ۔ مین لائق تھے چونکہ آصف نواز الملک ایک اعلیٰ عہدہ سے ممتاز تھے اور بارگاہ سلطانی مین آپ کا رسوخ بڑھا ہوا تھا ۔ اس لئے اپنے حیات ہی مین اپنے فرزند کو حسب الحکم اعلیحضرت غفرانمکانؒ بمشاہرہ (۱۰۰) روپیہ اپنے دفتر معتمدی مین خدمت اول مددگاری پر مقرر فرمایا چنانچہ بعد انتقال نواب آصف نواز جنگ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۲۰ھ کو آپ منصرم معتمدی صرفخاص کے عہدہ پر مامور فرمائے گئے ۔

بتاریخ ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ بتقریب جشن سالگرہ مبارک آپ کو خانی بہادری وسید جنگ اور ۱۰ جمادی الاول ۱۳۱۶ف کو جشن سالگرہ مبارک کے موقع پر سید الدولہ کا خطاب عطا ہوا ۔ بعدہ ۹ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ ہجری کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی حسب فرمان اعلیحضرت مترشدہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ آپ کو اس گستاخی آمیز درخواست جو اونہوں نے ۲۷ جمادی الاول ۱۳۲۵ھ ہجری کو پیش کی تھی حکم ہوا کہ ان کے جملہ خطابات موقوف اور ماہوارات دیوانی وصرف خاص مسدود کئے جائین اور شہر کے باہر رہین حسب الحکم ۹ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ کو خارج البلد کئے گئے اور عنبر پیٹھ مین مقیم رہے اور ۱۴ شعبان ۱۳۲۹ھ ہجری کو آپ کا وہین انتقال ہوا ۔

(۱۷۵)

مولوی مرزا عبدالرحیم بیگ خانصاحب

آپ اپنی ذاتی لیاقت وحسن کارگزاری ودیانتداری کے باعث چھوٹی سی خدمت سے سلسلہ بہ سلسلہ ترقی فرمائے اور مددگار ناظم محلات مبارک کے عہدہ سے ممتاز ہوئے جب ۱۳۱۸ھ مین قادر الملک مرحوم نظامت محلات مبارک سے سبکدوش کئے گئے تو حضرت اقدس واعلیٰ نے بنفس نفیس کاروائی نظامت کا ملاحظہ آغاز فرمایا ۔ اور مددگار

صاحب (صاحب تذکرہ) کو ہر وقت امثلہ پیش کرنے کے لئے حاضر بارگاہ رہنے کا حکم ہوا۔ اور عنایت سلطانی ہمیشہ مبذول رہے گی۔
۱۱ر صفر ۱۳۲۱ھ کو خدمت مہتمی توشکخانہ اور اسی سلسلہ میں بتاریخ ۲۶ر محرم ۱۳۲۴ھ مہتمی محلات کی خدمت سے سرفراز ہوئے اور ہر دو خدمات آپ انجام دیتے رہے۔ اسی اثنا میں ۲۲ر ذیحجہ ۱۳۲۷ھ ہجری کو خدمت معتمدی صرف خاص پیشی خداوندی سے سرفراز ہوئے اور اس خدمت کو ۲۹ر محرم ۱۳۲۹ھ ہجری تک انجام دیتے رہے بعد ازاں راجہ فتح نواز ونت بہادر کا اس خدمت پر تقرر ہونے کی وجہ آپ علحدہ ہوئے اور مہتم توشکخانہ و محلات ہر دو خدمات آپ کے تفویض رہے خدمت مہتمی توشکخانہ کو ۱۹ر شوال ۱۳۳۱ھ ہجری تک انجام دیکر تاریخ مذکور کو اس خدمت سے علحدہ ہوئے صرف مہتمم محلات کی خدمت آپ کے تفویض رہی اور بتاریخ ۲۸ر صفر ۱۳۳۵ھ ہجری بلدہ میں آپ کا انتقال ہوا۔

مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک

(۱۷۶)

نواب محمد جمال الدین خان صادق جنگ

آپ منیر الدین خان صادق جنگ ثانی کے خلف اصغر ہیں اور نواب دایم جنگ مرحوم کے چھوٹے بھائی تھے۔ آپ کی تعلیم باقاعدہ مدرسہ عالیہ میں ہوئی۔ فارسی عربی انگریزی میں اچھی دستگاہ تھی امراز ادوں میں جنہوں نے مدرسہ عالیہ میں پہلے مڈل پاس کیا

اون مین آپ کا نمبر اول رہا۔ علاوہ ازین اعلحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی نواب میر عثمان علیخان بہادر کے زمانہ خرد سالی مین اتالیقی کا بھی اعزاز حاصل تھا۔ ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۱۱ھ کو جشن سالگرہ کے موقع پر صادق جنگ کا خطاب سرفراز ہوا۔

آپ بتاریخ ۱۲ صفر ۱۳۲۱ھ ہجری خدمت مہتمم خزانہ صرف خاص مبارک مقرر ہوے۔ اور ۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۵ھ ہجری تک خدمت مذکور کو انجام دیتے رہے۔

قبل از انتقال آپ چندسال خانہ نشین رہے۔ ۳۰ رجب ۱۳۴۶ھ کو بعارضہ فالج بلدہ مین آپ کا انتقال ہوا۔ فقط

تمت بالخیر

ضمیمہ کتاب ہذا

ضمیمہ محکمہ معتمد سیاسیات صفحہ ۲۴

۴ - مولوی ابوالحسن خاں صاحب ۹ر شہریور ۱۳۴۰ف کو منصرم معتمد سیاسیات مقرر ہوئے۔

ضمیمہ معتمدین صرف خاص مبارک صفحہ ۶۳

۱۳ - ۴ر آذر ۱۳۴۱ف کو نواب بیلین جنگ بہادر معتمد صرف خاص مبارک مقرر ہوئے۔

اشتہار
کتب قابلِ قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اس لئے سفارش کیجاتی ہے کہ ان کے مفید و دلچسپ ہونے پر اہل ذوق کا اجماع ہے۔

بستان آصفیہ حصۂ اول و دوم یعنے سلطنت آصفیہ کی مبسوط و مکمل تاریخ ہے۔ سرکار عالی بعطائے انعام اس کے مفید و دلچسپ ہونیکا اعتراف فرما چکے ہیں اور دفاتر سرکاری میں بھی اس کی جلدیں خریدی گئی ہیں اس کے صرف چند نسخے باقی ہیں ضخامت (۹۰۰) صفحات قیمت بلاجلد لعہ ہر حصہ حصص مکمل سٹ خریداروں کو ہی یہ دونوں حصص خریدی ملسکتے ہیں۔

بستان آصفیہ حصۂ سوم۔ اس حصہ میں بھی بہت سے تاریخی و دفاتر سرکاری وغیرہ سرکاری کے معلومات گزشتہ و حال درج ہیں جسکی ضخامت (۶۷۵) صفحات ہیں قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد لشتہ و گوشہ چرمی و دیگر کیالی کور (لعہ) کاغذ کھرا مجلد سادہ (عہ)

بستان آصفیہ حصۂ چہارم۔ اسی سابق کے حصہ کے سلسلہ میں بہت سی تاریخی و دفاتر سرکاری و دیگر حالات زمانہ حال تک درج ہیں جسکی ضخامت (۳۳۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد لشتہ و گوشہ چرمی و دیگر کیالی کور (صہ) جلد سادہ (صہ) کاغذ کھرا جلد سادہ (للعہ)۔

بستان آصفیہ حصۂ پنجم۔ اسی سابقہ حصہ کے سلسلہ میں جدید واقعات اور قلعہ جات ملک سرکار عالی کا ذکر کیا گیا ہے جسکی ضخامت (۳۴۰) صفحہ ہے قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا (صہ) کاغذ کھرا (للعہ)۔

بستان آصفیہ حصۂ ششم۔ سلسلہ سابقہ کے علاوہ تختۂ عہدہ داران گزیٹیڈ سابق و حال فہرست محلہ جات بلدہ حیدرآباد و حالات پائیگاہ نہایت وضاحت کے ساتھ درج کئے گئے ہیں جسکی ضخامت تخمیناً (۴۷۵) صفحہ ہے قیمت فی جلد مجلد کاغذ قسم اول چکنا (لعہ) کاغذ کھرا بلاجلد (صہ)۔

خیابان آصفی۔ تاریخ آصفیہ حصۂ اول و دوم و سوم کا لب لباب ردیف وار درج ہے اور فہرست شاہان دکن سلف و حال و عہدہ داران جملہ دفاتر سرکار عالی و صاحب رزیڈنٹ وغیرہ از ابتدا تا حال درج ہے۔ جسکی ضخامت (۱۸۵) ہے۔ قیمت کاغذ چکنا (عہ) کاغذ کھرا (عہ) بلاجلد۔

مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ وی۔پی طلب کرنے پر روانہ کیجاسکتی ہیں۔

محصولڈاک۔ وی۔پی۔ رجسٹری ذمہ خریدار۔ آرڈر دینے کے وقت کاغذ جلد بندی کے متعلق ضرور صراحت فرمادیں اور اپنا پتہ صاف لکھیں۔

المشتہر

شامراؤ محاسب سررشتہ علاقہ پائیگاہ سکنہ حسینی علم بارگلی بمکان بالحسن نیر اصحاب جاگیردار نمبر مکان ۸۱۷